طالب دعا زوہیب حسن عطاری

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد دوم

المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد دوم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول ...... اگست 2015ء

پرنٹرز ...... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر ...... چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت ...... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
ایمان اور سختی کس طرف	2163
جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا	2124
جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں' وہ کامل مسلمان ہے	3170, 3598
دارومدار خاتمہ بالا یمان پر ہے	2448
قربِ قیامت آدمی رات کو مسلمان دن کو کافر ہوگا	2784
غریب لوگوں کی شان	2777
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا جنتی ہے	2426
جس میں وعدہ وفائی اور امانت داری نہیں ہے' اس کا ایمان کامل نہیں	2606
دین اسلام میں بڑی آسانی ہے	2479
تقدیر کا انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے	3114
تقدیر کا منکر جہنمی ہے	3573
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے	3567
کامل ایمان والا کون ہے؟	3188
توحید رسالت کا اقرار کرنے والے کو قتل کرنا جائز نہیں ہے	3221
گناہ سے کفر لازم نہیں آتا ہے	2844

توحید و رسالت کا اقرار کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ	3664
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	3348
اسلام ضامن ہے	3545

کتاب العلم

علم حاصل کرنے کے لیے رشک کرنا جائز ہے	2271
علم نہیں اُٹھایا جائے گا بلکہ علماء دنیا سے چلے جائیں گے	2301, 3222
علم چھپانے والے کو آگ کی لگام دی جائے گی	2290
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی علم سے محبت	2223
حضور ﷺ کی محبت کے بغیر علم کا کوئی فائدہ نہیں ہے	2270
حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کا حضرت حماد بن زید رضی اللہ عنہ سے محبت	3455
معادن تقویٰ سے مراد کیا ہے؟	2492
علم حاصل کرنا فرض ہے	2462
حسد (رشک) صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	2688
صحابہ کرام حدیث کا تکرار کرتے تھے	2477
اللہ کی رضا کیلئے علم حاصل کرنے والوں کی فضیلت	3446
حضور ﷺ کی احادیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	2838,3364, 3381
علم سیکھنے کا ثواب	3186
مجتہد اگر درست فیصلہ کرے تو اس کا ثواب	3190
حضور ﷺ پر جھوٹ باندھنے کا انجام جہنم ہے	3227
بے عمل خطیب حضرات کے لیے لمحۂ فکریہ	2832
حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے	2555
علم سیکھنے سے آتا ہے	2663
علم لکھنا چاہیے	3331, 3455

علم آگے پھیلانا چاہیے)	3529
علم چھپانا جائز نہیں ہے	3322
دین کی سمجھ سب سے بڑی شی ہے	3288
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خط	3511
قرب قیامت قاری زیادہ فقہاء کم ہوں گے	3277

کتاب الطهارة

بچہ اگر کپڑوں پر پیشاب کرے	2237, 2742
جمعہ کیلئے غسل کرنا	2127, 2371
ناک کو تین مرتبہ صاف کرنا چاہیے	2238
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھو لینے چاہئیں	2740
بکری کی کھال سے نفع اُٹھانا	2123
منی گاڑھی ہو تو کھرچنے سے پاک ہو جاتی ہے	2135
اگر رات کو غسل فرض ہو تو وضو کر کے سو جانا چاہیے	2181, 3368
گندگی والی جگہ دھو کر اس میں کپڑے میں نماز پڑھی جاسکتی ہے	2192
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وضو کرنے کا طریقہ	2277
اعضاءِ وضو صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2265
عورت کو احتلام ہوتا ہے	2267
اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے	3600
وضو کرنے کا ثواب	2794
موزوں پر مسح کے متعلق	2645, 2684, 3151, 3214, 3617, 3619
استنجاء میں تین پتھر استعمال کرنا چاہیے	3146
جوتے پر نجاست لگے تو مٹی پر رگڑنے سے پاک ہو جاتی ہے	2759
چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے	2408, 2652

وضو کرنے کا طریقہ	2388, 2389, 3362, 3448
وضو نماز کی چابی ہے	2390
مرد و عورت ایک برتن سے غسل کر سکتے ہیں	2391, 3464, 3465, 3659
میت کو غسل دینے والا غسل کرلے تو اچھا ہے	2760
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	2395
وضو کرتے ہوئے انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے	2674
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	2669, 2770
چوہا اگر گھی میں گرے تو حکم	2452, 3077, 3413
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	3419
جمعہ کے دن غسل سنت ہے	2573
جمعہ کے دن غسل کرنے کا ثواب	3397
جب آدمی عورت سے جماع کرے تو غسل فرض ہو جاتا ہے	3410
وضو کا ثواب	3106
مسواک رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	3113
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احتلام سے پاک تھے	3444
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے	3069
مسواک سونے سے اُٹھنے کے بعد کرنی چاہیے	3557
اگر ہاتھ شرمگاہ پر لگے تو ہاتھ دھوئے	3084, 3518
کھڑے پانی میں پیشاب کرنا جائز نہیں ہے	2822
وضو کے متعلق	3661
وضو مکمل کرنا چاہیے	2830
وضو کرتے وقت کوئی جگہ خشک نہیں رہنی چاہیے	2219
نیند سے اُٹھ کر ہاتھ دھونے چاہئیں	3263, 3335

جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق	3533
غسل اور وضو کتنے پانی سے کرنا چاہیے؟	3467
حضورﷺ کے وضو کا طریقہ	3525
جمعہ کے دن خوشبو لگانی چاہیے	3287
ہوا خارج ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	3494
جب عورت کو حیض آئے تو کیا کرے	2394

کتاب الاذان

اذان اونچی آواز میں دینی چاہیے	3131
اذان کا جواب دینا چاہیے	3163
حضورﷺ اذان کا جواب دیتے	3426
اذان سے عذاب ختم ہو جاتا ہے	3671
اذان کی دعا	3662
اذان کا ثواب	3670
اذان کے کلمات اور اقامت کے کلمات کتنے ہیں	3091
اذان کا جواب دینے کا ثواب	3093

کتاب الصلوٰة

حضرت علی رضی اللہ عنہ حدیثیں لکھتے تھے	2160
نماز میں آنکھیں بند نہیں کرنی چاہیے	2218
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	2262, 2680
صلوٰۃ الاوابین	2279
نمازی کو اگر آگے سے کسی کے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے	2281
فرض نماز کیلئے اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز ہے	2214, 2285
سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا بیان	2287

نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہے	2292
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو وتر پڑھتے	2182
باجماعت نماز کا ثواب	2174
نماز میں قرأت نماز پڑھاتے ہوئے مختصر کرنی چاہیے' اگر امامت کروا رہا ہو	2161, 2661
نماز میں اِدھر اُدھر نہیں دیکھنا چاہیے	2144
نمازِ جمعہ کے وقت اونگھ آئے تو جگہ بدلنی چاہیے	2150
وتر تین رکعتیں ہیں	2129, 2132
سجدہ میں میانہ روی اختیار کرو	2102, 2614, 2846, 3068, 3147
افضل نماز کون سی ہے؟	2106
مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت	2126
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	2235
نماز میں شک ہو جائے تو	2236
نماز میں التحیات رہ جائے تو	2229
امام سے پہلے سر اُٹھانے والے کا انجام	2354
خالی پیٹ نماز نہ پڑھنے کا بیان	2361
عصر اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	3353
نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے	3630
جمعہ نہ پڑھنے والے	3633
فجر کی نماز سفیدی میں پڑھنے سے اُمت بھلائی پر رہے گی	3618
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز میں تنزیل السجدہ پڑھتے تھے	3623
امام ضامن اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے	3605
نمازِ فجر کی سنتوں کا بیان	3451
ظہر کی چار سنتوں کی فضیلت	3162

حضورﷺ کی نماز میں قرأت	2755
ظہر کی چار سنتوں کا ثواب	2733, 2747, 3083
حضورﷺ کی نماز نہ پڑھنے والوں سے ناراضگی	2763
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2761
گرمیوں میں ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	2785
اکیلے نماز پڑھتے وقت قرأت آہستہ کرنی چاہیے	2362
حضورﷺ کی نماز	2364
رات کی نماز	2369
نماز میں صفیں مکمل کرنی چاہیے	2419
مردوں اور عورتوں کیلئے کون سی صف بہتر ہے؟	2425
سواری پر نماز پڑھنے کے بیان میں	2427
نمازِ چاشت	2487, 2724, 2727
حضورﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھتے	2499
نماز پڑھتے اگر آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو سترہ رکھنا چاہیے	2701
جانور چر رہے ہوں تو وہاں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2699
سورج گرہن میں حضورﷺ کا عمل	2700
نماز حالت سفر میں قصر ہے	2468
رات کی نماز دو دو رکعت ہے	2694
نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے	2697
صبح کی نماز کی فضیلت	2433
وتر واجب ہیں	2708, 2710
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر حضورﷺ آئے تو آپ نے نماز پڑھائی	2711
نفل بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے	2431

التحیات	2690
نماز میں رکوع وسجود مکمل کرنا چاہیے	2691
نماز پڑھنے کا طریقہ	2687
نماز میں رکوع وسجود مکمل طور پر نہ کرنے والا چور ہے	3392
عصر سے پہلے سنتوں کی فضیلت	2580
نماز وقت پر ادا کرنا چاہیے	2623, 2626, 3223
التحیات کے الفاظ	2625
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	2597
صبح کی نماز میں دعائے قنوت نہیں ہے	2622
رات کی نماز	3409
عورتیں باپردہ ہوکر مسجد میں نماز کے لیے آ سکتی ہیں	3411
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	3414
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نفلوں کی تعداد	3415
عیدین کی نماز میں قرأت	3115
التحیات کے الفاظ	3116
جب کسی جگہ وقتِ نماز ہو تو وہاں نماز پڑھے	3441
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	3443
جمعہ کا دن عید کا دن ہے	3433
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی	3373
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رات کی نماز	3374
نمازِ فجر اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں ہے	3638
جمعہ کی نماز کا ثواب	3124
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نفل بیٹھ کر بھی پڑھتے تھے	3635

امام کی اقتداء کرنی چاہیے	3636
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	3637
چاشت کی نماز	3067
نماز میں دوسلام ہیں	3569
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر کے لیے نکلتے غسل کر کے	3562
سجدہ کرنے کا طریقہ	3212
نماز کے انتظار میں رہنے والا	3194
امام سے پہلے سر اُٹھانے کا عذاب	3586
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	3184
وتروں کا وقت	3560
سنتوں کے متعلق	3561
نماز میں صفیں مکمل کرنے کا زمانہ ختم ہوتا جارہا ہے	3226
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نماز	2812
حالت سفر میں نماز	2337
سورج گرہن ہو تو نماز پڑھنی چاہیے	2805
جمعہ کے دن خوشبو لگانا	2820
اگر صحرا میں نماز پڑھے تو سترہ رکھنے کی ضرورت نہیں	3098
وقت پر نماز پڑھنے کا ثواب اور بے وقت نماز پڑھنے کا گناہ	3095
قضاء حاجت کی طلب ہو تو قضاء حاجت کر کے پھر نماز پڑھے	2824
نفل نماز سواری پر جائز ہے	2321, 2536, 2834, 3246
بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے والوں کا انجام	2828
صلوٰۃ تسبیح کی تفصیل	2318
نماز میں کوئی واجب چھوڑا جائے یا فرض میں تاخیر ہو تو سجدہ سہو ہے	2302

حالت رکوع میں قرآن پڑھنا منع ہے	2312
نماز کے انتظار میں رہنے کا ثواب	2521
حضور ﷺ کی فجر کی سنتوں میں قرأت	2653
عیدین کی نماز کے متعلق	2654
نماز میں سلام دائیں بائیں جانب ہے	2638, 2676
جانور آگے چر رہے ہوں تو نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	2639, 2640
نماز میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنا ناجائز ہے	2802
جمعہ کے دن صفائی رکھنی چاہیے	2345, 2632
فجر کی سنتوں کے متعلق	3451
نماز میں اُٹھنے کے طریقے کے بیان میں	3347
عورتیں جنازہ میں شرکت نہیں کرسکتی ہیں	3341
اگر نماز میں پانچ رکعتیں پڑھیں	3342
عورتوں کے لیے حکم ہے کہ گھر میں نماز پڑھیں	3245
نمازِ خوف	3247
عورتیں صبح وعشاء کی نماز میں باپردہ ہوکر شریک ہوسکتی ہیں	3314
جنازہ کی چار تکبیریں ہیں	3236
پہلی صف کی فضیلت	3338
نمازی کو قتل کرنا منع ہے	3464
عورت نمازی کے آگے سے گزرے تو نماز نہیں ٹوٹتی ہے	3325
فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھنی چاہیے	3319
تہجد قربِ الٰہی کا وسیلہ ہے	3253
جمعہ کے لیے حضور ﷺ نے علیحدہ کپڑے رکھے تھے	3516
چاشت کی نماز کا ثواب	3262, 3507

نماز اوّل وقت پر ادا کرنے کا زیادہ ثواب	3304
امام سے پہلے سجدہ سے سر نہیں اُٹھانا چاہیے	3306
نماز میں اگر تھوک آ جائے تو	3307
پاک کپڑے میں نماز پڑھنی چاہیے	3297
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تہجد فرض تھی	3266
نماز میں قدموں کے بل اُٹھنا چاہیے	3281
کتاب الزکٰوة والصدقه	
صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا' معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے	2270
دین کے کاموں کیلئے صدقہ پر اُبھارنا جائز ہے	2184
زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے	2153
چھپا کر صدقہ کرنا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے	3450
رکاز میں خمس ہے	3390
عورت شوہر کی اجازت کے بغیر مال نہ دے	2564
چھپا کر صدقہ کرنے کا ثواب	3550
صدقہ دینے کی فضیلت	3378
کتاب الجنائز	
تقدیر کا انکار کرنے والوں کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے	2494
نمازِ جنازہ کے متعلق	2512
جنازہ لے جانے کا طریقہ	2159
نمازِ جنازہ کے ساتھ جانے کا ثواب	2133
نمازِ جنازہ میں امام کہاں کھڑا ہو	2121
جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونا چاہیے	3382
جنازہ کی چار تکبیریں	3553

جنازہ پڑھنے کے متعلق	3379
نمازِ جنازہ کی ایک دعا	3122
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	3085

کتاب الشھید

شہداء کا مقام ومرتبہ	2396, 3169, 3299
طاعون کی بیماری میں مرنے والے کا ثواب	3193
دل سے شہادت کی تمنا رکھنے والے کو شہات کا ثواب ملے گا' اگرچہ بستر پر مرے	3079
اللہ کی راہ میں لڑنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا	2349

کتاب الصوم

ایک دن روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھنے کا ثواب	2173, 3243, 3249
جو نکاح نہ کرنے کی طاقت رکھے وہ روزے رکھے	3130
شعبان کے روزوں کے متعلق	3154
روزہ رکھ کر جھوٹ اور گانے والوں کے روزہ کی اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے	3622
روزے کا ثواب	2775
روزے دار کے لیے پچھنا لگانا جائز ہے	2434, 2444, 2445, 2467, 2725, 2725
عاشوراء کے روزہ کی فضیلت	2480, 2720
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ماہ کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے سوائے رمضان کے	2475
عاشوراء کے روزے سنت ہیں	2566, 2567, 2568, 2621
روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لینا	3645, 3646
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	3118
شوال کے چھ روزوں کی فضیلت	3192
روزہ دار کے منہ کی بدبو مشک خوشبو سے زیادہ ہے	3199
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سخت گرمی میں روزہ رکھتے تھے	3224

ماہِ رمضان اور جمعہ کی فضیلت	3074, 3075
پچھنا لگوانے کے متعلق	2821, 3337
پچھنا لگوانا سنت ہے	2660
چاند دیکھ کر روزہ رکھنا چاہیے اور عید کرنی چاہیے	2642
روزے رکھنے کا ثواب	2562
عرفہ کے دن روزہ نہیں ہے	2556
اگر اپنے نفس پر کنٹرول ہو تو عورت کا بوسہ حالت روزہ میں لیا جا سکتا ہے	3239
نفلی روزہ توڑا جا سکتا ہے	3240
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	3248
اہل کتاب اور ہمارے روزوں کے درمیان فرق سحری کرنا ہے	3238
عاشوراء کے دن کی فضیلت	3231
حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ نہ رکھنے کا اختیار	3490
رمضان کے روزے	3284
عیدین کے دن روزہ جائز نہیں	2101

كتاب التفسير

فاما الذين في قلوبهم زيغٌ کی تفسیر	3344
ان اولياء الا المتقون کی تفسیر	3322
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے	2451
نساء كم حرث لكم فاتوا حرثكم کی تفسیر	3288
يا ايها الذين امنوا لا تقولوا بين يدی الله ورسوله	2718
يعمصك من الناس	3510
يؤثرون علٰى انفسهم ولو كان بهم خصاصه	3272
جاء الحق وزهق الباطل	2303

ولسوف يعطيك فترضٰى	3209
سورۂ تحریم کی چند آیتوں کی تفسیر	2316
لا مقطوعه ولاممنوعه کی تفسیر	3171
لعمرك سے مراد حضور ﷺ کی زندگی کی قسم ہے	2330
سورۃ رحمٰن وواقعہ کی چند آیتوں کی تفسیر	3141
الناقور کی تفسیر	3663
کالمهل کی تفسیر	3137
لا يستوى القاعدون من المؤمنين غير اولى الضرر	2569
والذين لا يدعون مع الله الٰها اخر	2575
يرسل الصواعق ضيف من يشاء	2602
وان من اهل كتاب لمن يؤمن بالله وما انزل اليكم کا شانِ نزول	2667

کتاب فضائل القرآن

قرأت پڑھنے والوں کی عزت ومقام	2194
قرآن کو مضبوطی سے تھامو	2104
قل ھو اللہ احد کی فضیلت	2105
قل اعوذ برب الفلق پڑھنے سے مشکل دور ہوتی ہے	2796
رات کو سو آیتیں پڑھنے والے کو ساری رات عبادت کرنے کا ثواب ملتا ہے	3143
قرآن پڑھنے کا ثواب	3351
سوتے وقت قل اعوذ برب الفلق پڑھنی چاہیے	3354
قرآن اچھی آواز میں پڑھنا صحابہ کی سنت ہے	2679
قرآن کے متعلق جھگڑنا منع ہے	2451
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترتا ہے	2470
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے	2478, 3344, 3666

قرآن کی قرأت کے متعلق	3418
قرآن کو کھانے پینے کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے	2574
سورۃ قل ھو اللہ احد فرض نماز پڑھنے کے بعد پڑھنے کا ثواب	3361
سورۃ الملک کی فضیلت	3654
قرآن اللہ کا کلام ہے	3678
قرآن پڑھتے رہنا چاہیے	3187, 3302
سورۃ الفلق والناس جیسی کوئی سورت نہیں ہے	2658
وحیِ الٰہی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوئی ہے	3480
قرآن اونچی اور آہستہ آواز میں پڑھنے والے کا ثواب	3235
قرآن پاکی کی حالت میں چھونا چاہیے	3301

کتاب الحج

حالت احرام میں شکار جائز نہیں ہے	2234
تلبیہ کے الفاظ	2282, 2744
جمرات کو کنکری مارنے کے بیان میں	2189
تلبیہ کس وقت پڑھا جائے؟	2185
دورانِ طواف اگر حیض آئے	2170
حج تمتع	2120
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حج تمتع کرنا اور علم غیب پر دلیل	3608
کنکریاں مارتے وقت تلبیہ پڑھنا چاہیے	2754
کنکری جمرات کو کتنی مارنی چاہیے	2338
حج کے دوران بال کٹوانے والے اور منڈوانے والوں کا ثواب	2773
نابالغ بچہ کو حج کے لیے ساتھ لے جانا	2731, 3375
پیدل حج کرنے کا ثواب	2696

حضور ﷺ نے کتنے عمرہ کیے ہیں	2705
تلبیہ کب پڑھنا چاہیے	3387, 3416
حضور ﷺ نے سواری پر طواف کیا	2615
حجر اسود کی قیامت کے دن دو آنکھیں اور زبان ہوں گی اپنے چومنے والے کی گواہی دے گا	2665
منیٰ میں جانے کا وقت	2584
حج قران	3437
حج مبرور کا ثواب	3571
حجۃ الوداع کا خطبہ	3183
عرفہ کا دن خوشی کا دن ہے	3185
حج طواف کے دوران رمل کرنے کی وجہ	2323
حطیم کعبہ کعبہ میں شامل ہے	2324, 3260
حضور ﷺ کا منیٰ میں خطبہ دینا	3097
حرام کے متعلق	2829
حج بدل جائز ہے	2300
تلبیہ پڑھنے کے متعلق	2549, 2550
احرام سے پہلے خوشبو لگائی جا سکتی ہے	3313
حالت حج یا عمرہ میں کوئی عذر ہو تو شلوار پہننے کی اجازت ہے	3383
منیٰ کے دن کھانے پینے کے ہیں	3526
مقام بطح پر ٹھہرنے کے متعلق	3483
حج قران	3282

كتاب الجنة والجهنم

جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا	2213
جب قیامت کا دن ہوگا تو لوگ رب کی زیارت کرتے وقت سجدہ میں گریں گے	2359

جنت کی حوراء کا مقام	3148
جنت میں جانے والوں کا ذکر	3149
جہنم کی آگ کو ایک جز کھول دیا جائے تو مشرق و مغرب اس کی بدبو سے بھر جائے	3681
جہنم والے سرکش اور تکبر کرنے والے ہیں' جنت والے کمزور مغلوب لوگ	3157
جنت کے باغ	3160
جہنمی لوگوں کی داڑھیں اُحد پہاڑ جتنی ہوں گی	2410
ستر ہزار لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے	2373
حرام کھانے سے تیار ہونے والا خون جہنم میں جلے گا	2730
جنت میں اکثر کمزور لوگ جہنم میں زیادہ عورتیں	2485
بخار جہنم کی تپش سے ہے	2482
جنت کے دروازے کی چوڑائی	2613
جہنم کی ہولناکی	2583
عدل کرنے والا قاضی بھی قیامت کے دن تمنا کرے گا: کاش وہ قاضی نہ ہوتا	2619
جہنم سے بچنے کے لیے کوشش کرنی چاہیے	3644
غریب لوگ جنت میں امیروں سے پانچ سو سال پہلے جائیں گے	3365
آدمی دنیا میں جس سے محبت کرتا ہوگا قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	3446
مردوں کا ذکر	3089
جنت میں موت نہیں ہے	3672
جہنم کی وادی حزن جس سے جہنم بھی پناہ مانگتی ہے' اس میں ان قاریوں کے لیے جو حکمرانوں کی خوشامد کرنے والے ہوں گے	3090
جنت کے ایک درخت کی مسافت سو سال تک چلتے رہنے تک ہے	2519, 2520
امیر لوگوں سے پہلے غریب لوگ جنت میں جائیں گے	3477
جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ھبھب ہے	3548
شہد کی مکھی جنتی ہے	3482

کتاب البیوع

شفعہ کے متعلق	2220
شرط لگانا حرام	3613
سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنا جائز ہے	3142
دھوکہ سے بیع کرنا منع ہے	2400
ایک جانور کی بیع دوسرے جانور سے	2741
کاروبار میں دھوکہ نہیں کرنا چاہیے	2490
اندازے سے فروخت کرنا	3370
کتے اور بلی کی کمائی حرام ہے	3201
جانوروں کے تھنوں میں دودھ روکنا جائز نہیں ہے	3581
سونے کو سونے کے بدلہ فروخت کرنا جائز ہے	2305, 2325, 2326, 2655
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	2465, 3305
قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے سے برکت ختم ہو جاتی ہے	3293

کتاب الجہاد

مالِ غنیمت کی تقسیم	2128
جنگ دھوکہ کا نام	2216
جہاد کرنے کا ذکر	3625
جہاد کس سے کرنا ہے؟	2781
تلوار سونتنا منع ہے	2570
حنین کی جنگ	2571
خیبر کے فتح ہونے کا ذکر	2600
جہاد کا ثواب	3117
عورتیں جہاد کے لیے جاتی تھیں	3363

بدر کا دن سخت تھا	3431
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	3123, 3574
خیبر جب فتح ہوا	3242
غزوۂ تبوک کا ذکر	3292
جہاد کا ذکر	3512

کتاب حرمت الشراب

جس نے شراب پی گویا اس نے اپنی ماں، خالہ، پھوپھی سے زنا کیا	3134
ہر نشہ آور شی حرام	3135, 3207
شراب بنانے والے، پلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	2734
شراب کو فروخت کرنا حرام ہے	3440
شراب کی حرمت	3125
شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے	3667

کتاب النکاح

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالتِ احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا	2164
حق مہر کی ادائیگی	2107
حق مہر مقرر کرنا چاہیے	2108
عورت اپنے شوہر کے مال کی حفاظت کرے	2115
ولیمہ کرنا	2116
نکاح بڑی محبت کی شی ہے	3153
جب عورت کو طلاق ہو جائے تو پہلے شوہر کے لیے حلال کیسے ہوگی؟	2372
حالت حیض میں طلاق دینا بہتر نہیں ہے	2505
نکاح کا خطبہ	2414
حاملہ عورت کو طلاق ہو جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہے	2422

حالت احرام میں نکاح جائز ہے	2683
عورت سے نکاح کرتے وقت اجازت لینی چاہیے	3111
منگیتر کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3445
طلاق نکاح کے بعد ہوگی	3676
جن عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں ہے	3195
نکاح شغار نا جائز ہے	3559
شادی کرنا سنت ہے	2659
شادی کس نیت سے کرنے سے ثواب ملتا ہے	2342
نکاح ولی کی اجازت سے ہے	3475
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک شادی	3329
اچھا اور بُرا ولیمہ کون سا ہے؟	3264
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا' نا جائز ہے	3275, 3508
حضرت عبدالرحمٰن کی شادی	3280

کتاب آداب الطعام والشراب

حلال کمائی سے کھانا چاہیے	2140
سرکہ اچھا سالن ہے	2227
ہر آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد ہاتھ دھونے چاہیے	2209, 2226
ٹیک لگا کر کھانا جائز نہیں ہے	3684
جب کھانے میں مکھی گرے تو	2398, 2735
پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے	2750
نبیذ بنانے کا ذکر	2745
کوئی شی پیتے وقت تین سانس لے کر پینا چاہیے	2412
چاندی کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں	2459

حضورﷺ کو بکری کی دستی پسند تھی	2461
سود کا ایک لقمہ کھانا چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے بدتر ہے	2682
کھانے کی طلب ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	2628
کچا لہسن کھانے کے متعلق	2599
آب زمزم کھڑے ہو کر پینا چاہیے	3432
کھانا کھاتے وقت جوتا اُتارنا چاہیے	3202
گدھوں کا گوشت حرام ہے	2344, 2809, 3215
کھانا کھاتے وقت انگلیاں صاف کرنی چاہیے	3596
شراب والے دستر خوان پر نہیں بیٹھنا چاہیے	2510
کچا لہسن کھا کر مسجد میں آنا جائز نہیں ہے	3230
چاندی و سونے کے برتن میں پینے والے اپنے پیٹ میں جہنم بھرتے ہیں	3333
جن برتنوں میں پینا منع ہے	3484

کتاب المریض

مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	2205
مریض کی عیادت کرنے والے کا ثواب	2506
مریض کی عیادت کتنے دن بعد کرنی چاہیے	3642
سر درد اور بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3119
قسط بحری کی تفصیل	2831
99 بیماریاں ہیں	2836
زیتون کے فوائد	2560
دَم کرنا جائز ہے	3343
بخار اس اُمت کے لیے گناہوں کی بخشش ہے	3318
مریض کو تندرست کے پاس نہیں لے جانا چاہیے	3485

مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرنی چاہیے	3503

کتاب الدعاء

امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دَم کرتے	2275
ایک اہم دعا	2141
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک دعا	2795
ایک دعا	3611
ایک دعا	2757
یا مقلب القلوب ثبت علبی علٰی دینك دعا پڑھنے کا ذکر	2381
گھر سے نکلنے کی دعا	2383
لیلۃ القدر میں کون سی دعا کرنی چاہیے	2500
نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا یعنی جو لوگ غار میں پھنس گئے ان کا ذکر	2455
جمعہ کے دن قبولیت کا ایک وقت ہوتا ہے	2702
جو اللہ سے نہ مانگے تو اللہ ناراض ہوتا ہے	2431
دعا قبول ہوتی ہے	2497, 2498
جن کلمات کے پڑھنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	3421
جمعہ کے دن ایک ہے دعا کی قبولیت کا	2627
ضرورت پیش ہو تو اس کو حل کرنے والی دعا	3398
جو دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کو پار کرتے ہوئے مانگی	3394
رات کے آخری حصے میں دعا قبول ہوتی ہے	3428
بستر پر سونے کیلئے دعا	2827, 3206, 3429
مریض کے پاس دعا کرنے کا بیان	3639
ایک دعا	3677
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا	3071

رکوع سے اُٹھتے وقت کی دعا	3208
دعا عبادت کا مغز ہے	3196
ایک دعا	3586
کسی کو الوداع کرتے وقت اس کے لیے دعا کرنی چاہیے	2842
نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا قبول ہوتی ہے	2307
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	3096
دعا اللہ عزوجل کو زیادہ پسند ہے	2523
ملک یمن کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	2527
ایک اہم دعا	2644
کسی قوم سے ڈرنا اور اس کے لیے دعا	2570
گھر میں داخل ہونے کی دعا	2803
سجدہ میں دعا کا بیان	3476
شرک سے پرہیز کے لیے دعا	3479
فرض نماز کے بعد دعا کرنے کے بیان میں	3303

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضرت ثابت بن قیس کا ادبِ رسول	2243
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر زبردست دلیل	2246
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ایک دوپہر بھوک کی وجہ سے نکلنا اور حضرت ابوایوب کے گھر کو عزت بخشا	2247
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماءِ گرامی	2280
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اللہ سے محبت	2154
صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان کرتے تھے	2222
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زلفیں	2177
مدینہ شریف کی شان	2783, 2784

عنوان	نمبر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانتے ہیں زمین کے اندر کیا ہے	2788
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر کی لمبائی	2714
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عاجزی	3132
عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رونے والا تنا	3631
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چال مبارک	3145, 3216
ایک گستاخِ رسول کا قتل	3158
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی	3159
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل اللہ کو سب سے زیادہ پسند ہے	3602
ندیاں ہیں پنجاب رحمت واہ واہ	3626
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مٹھی مبارک سے نکلنے والی کنکریاں	2758
جس راہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرتے وہ خوشبو سے مہک جاتی	2751
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم اطہر سب سے زیادہ نرم تھا	2752
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ومرتبہ	2746
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ مبارک	2765
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا ثواب	2767
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے ہر روز بخشش مانگتے تھے	2397
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس کے اسلام لانے کے وقت خوشی میں غلام آزاد کیا ہے	2365
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات پر دلیل	2366
حضرت داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا ایک فیصلہ	2771
یہودی لوگ ہمیشہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن رہے ہیں	2417
خطبہ حجۃ الوداع اور مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ سے کوئی شی پوشیدہ نہیں ہے	2668
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر زبردست دلیل	2698

عنوان	نمبر
جب ابوجہل نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج کا انکار کیا تو اللہ عزوجل نے بیت المقدس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا	2447
ایک آدمی کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال آپ کا جواب دینا	2707
دجال مدینہ نہیں آسکے گا	2476
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	3993
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کالا عمامہ شریف پہنتے تھے	3385
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے نفرت	2572
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصال سے پہلے چند حکمت والی باتیں	2629
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا اور اس کے ثمرات	2601
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء مبارک	2716
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموسِ رسالت کی حفاظت کرنیوالے کیساتھ حضرت جبریل کی مدد شامل حال ہوتی ہے	3108
ریاض الجنۃ	3112
جس سواری پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوجاتے اس کو معلوم ہوجاتا کہ زمین کے اندر کیا ہو رہا ہے	3366
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان	3651
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر سے متعلق	3384
حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو...... کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو	3376
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ مبارک	3105
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے	3566
قیامت کا دن سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کے اظہار کا دن ہے	3570
قبر کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے بخشش ہوتی ہے	3182
صحابہ کرام نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی زیارت کرتے تھے	2845
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کو حضرت جبریل مارتے ہیں	2847
کعبہ کے اندر 360 بت تھے	2303
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین ہیں	2304

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب اور اختیارات پر دلیل	2811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خوفِ خدا	3663
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھنے کا ثواب	3092
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتیں جانتے ہیں	2320
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	2833
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	2297
انبیاء علیہم السلام سے اپنے آپ کو بہتر سمجھنا حرام ہے	2315
حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر	2567
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت وشان	2538
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک	2646
حضرت ایوب علیہ السلام کا ذکر	2539
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک	2532
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصال کے بعد ایک آدمی کو فرمایا: اللہ نے آپ کو بخش دیا ہے	3345
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زمانہ بہتر ہے	3336
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک	3244
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عقیدہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا میں دنیا و مافیہا ہے	3528
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کو تکلیف نہ دینے والے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہیں	3323
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سادگی	3261, 3268
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں یعنی حضرت ابوہریرہ کے دل کی بات جان لی	3271
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے جو نکلتا ہے اللہ اس کو پورا کرتا ہے	3291
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریاں چراتے تھے	3489
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جہنم سے نکالنے کی کوشش کرتے ہیں	3274
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت اللہ کرتا ہے	3510

خندق کے موقع پر حضور ﷺ کا معجزہ	3276

کتاب فضائل الصحابة

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ستر سورتیں یاد کیں	2167
حضرت بلال اور اُم سلیم رضی اللہ عنہما کی شان	2252
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	2256
پنجتن پاک رضی اللہ عنہم	2260
حضور ﷺ کی صاحبزادی کی فضیلت	2263
حضرت معدی بن کرب کی عظمت	2282
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گرمیوں میں سردیوں والے کپڑے اور سردیوں میں گرمیوں والے کپڑے پہننا	2286
حضرت تمیم الداری کی فضیلت	2289
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار	2190
قیامت کے دن چار سوال ہوں گے ان میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے متعلق پوچھیں گے	2191
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان ومقام	2196
جس کے حضور علیہ السلام مولا ہیں حضرت علی اس کے مولا ہیں	2109, 2183
قریش کی شان ومقام	2171
انصار سے حضور ﷺ کی محبت	2169
مدینہ شریف میں دجال کافر منافق نہیں رہے گا	2165
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	2166
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شام ومقام ومرتبہ کا اعلیٰ ترین ذکر	2155
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت صرف مؤمن اور بغض منافق رکھتا ہے	2156
حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ کی شان	2151
حضرت علی رضی اللہ عنہ کیلئے بارہ گواہوں کی گواہی	2110
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حدیث بیان کرنے میں کمال احتیاط	2117

صحابہ کا حضور ﷺ کی بیعت کرنا	2119
مؤمن اور منافق کی پہچان حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں	2125
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی شان	2204
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	2221
حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	2360
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور ﷺ سے محبت	3627
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خارجیوں کو مارنا	3634
جو قریش کو رسوا کرے گا اللہ اس کو رسوا کرے گا	3609
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت	3161
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے حضور ﷺ کی دعا	3356
اگر سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کا مطالبہ نہ کیا جاتا تو آسمان سے پتھر برستے	3453
حضرت سلیمان التیمی رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	3454
حضور ﷺ کا خاندان پاک	3456
بنی عمرو بن عوف کے قبیلے کا ذکر	3624
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	2404
حضور ﷺ کی آل سے بغض جہنم میں جانے کا ذریعہ ہے	2405
حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ کی شان	2406
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2633, 2764
جب سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا قیامت کے دن جنت میں داخل ہوں گی حکم ہوگا: اپنی نگاہوں کو نیچے کرلو	2386
عاص بن وائل کا ذکر	2367
اشج عبدالقیس کا ذکر	2374
محمد بن سلمہ کو حضور ﷺ نے تلوار دی	2375
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے محبت	2415

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا عقیدہ اُمت میں انبیاء کے بعد حضرت ابوبکر افضل ہیں	2728
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی فضیلت	2607
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2608
حضرت ابن مکتوم رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی عدم موجودگی میں نماز پڑھاتے تھے	2723
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2432, 2442
حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے	2437
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان	2721
قریش والوں کی فضیلت	2692
حضرت عمر وابوبکر رضی اللہ عنہما کی فضیلت	3417, 3420
اچھا زمانہ کون سا ہے؟	3425
بہتر زمانہ حضور ﷺ اور صحابہ اور تابعین کا ہے	2591
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ذکر	2576
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2577
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	2586
جب حضرت نجاشی فوت ہوئے	2667
حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی شان	2609
حضور ﷺ کی اُمت میں جنت سے سب سے پہلے حضرت ابوبکر جائیں گے	2594
قریش کی فضیلت	2563
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	2629
حضور ﷺ کی انگوٹھی پر کیا لکھا تھا؟	2438
انصار کے ایک آدمی سے حضور جبریل علیہ السلام کی گفتگو کرنا	2717
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی شان	2718
حضرت عمرو بن جموع رضی اللہ عنہ کی شان	3650

کتاب اللہ اور اہل بیت کی محبت	3439
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	3449
حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان	3427
حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا	3430
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت انس کی کنیت رکھی	3435
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ	3640
قریش کی فضیلت	3128
حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی شان	3565
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اشعار	3580
قریش کو رسوا کرنے والے کا انجام	3200
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	3172
حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت	3592
حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک واقعہ	3593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد اُمت میں افضل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں	3554
حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	3551
قبیلہ قریش کا ذکر	3552
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز کے لیے اللہ عزوجل کے حکم سے کہا ہے	2848
حضرت بشر بن خصاصیہ کی عظمت	2849
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	2338
حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما کی شان	3673
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	3668
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2837
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2651

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	2516
حضور ﷺ کی بیٹی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا ذکر	2508
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2548
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	2539
قریش سے محبت سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں	2537
بدر والوں کی شان	2647
حضرت عمر و ابوبکر رضی اللہ عنہما ایک بات میں اختلاف کرنا اور اس کی تفصیل	2648
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی فضیلت	2797
حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ کا مقام	2553, 2554
حضرت سلیمان تیمی کی شان	3454
حضور ﷺ کے خاندان سے پلیدی دور کردی گئی ہے	3456
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3458
قرآن اور اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے	3542
حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کا مقام	3241
حضرت امامہ بنت العاص کو حضور ﷺ حالت نماز میں کندھوں پر سوار کرتے	3540
ایک گروہ کا ذکر	3536
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر	3250
جب حضرت معاذ کو یمن بھیجا گیا	3250
حضور ﷺ کے اہل بیت کی شان	3478
حضور ﷺ کے صحابہ ملک شام آئے	3317
جب مدینہ شریف حضور ﷺ آئے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر رہے	3544
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی شان	3229
حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے متعلق	3461

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	3463
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	3328
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	3330
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شان	3466
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	3326
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا	3523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی شان	3517
اصحابِ صفہ	3269
ائمہ قریش سے ہوں گے	3521
حضرت تبع کا ذکر	3290
حضرت عثمان بن مظعون کی شان	3293
علاء بن حضرمی کا ذکر	3495
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	3488
حضرت خریم کا ذکر	3506
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹیوں کی شادی حضرت عثمان سے اللہ کے حکم سے کی	3501
حضرت عثمان کی شان	3502
صحابہ کرام کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھنے کے آداب	3499

كتاب مناقب الامة

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت' اُمت مرحومہ ہے	2257
اُمت کی ہلاکت	2273
اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطاء' نسیان اور جس پر اسے مجبور کیا جائے' وہ معاف ہے	2137
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کا حساب جلدی ہوگا	3649
جب اس اُمت کے لوگ تکبر کریں گے	3585

اُمت کی ہلاکت کن لوگوں میں ہے	3555
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کی مثال	3660
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	3234
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کی شان	3252
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کی شان جب جنت میں جائے گی	3273
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی اُمت کی طرف سے قربانی کرتے	3278
کتاب المواریث	
وراثت کے متعلق	2233
کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے	2738
کتاب الذکر	
ہمیشہ یادِ الٰہی میں رہنا چاہیے	2268
اللہ کا ذکر کرنے والوں کا ثواب	3171
مصیبت پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کا ثواب	2768
سبحان ربی العظیم پڑھنے کا ثواب	2382
درود پاک کا ثواب	2368
ذکر والی زبان، شکر والا دل بنانا چاہیے	2370
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنے کا ثواب	2671
جو بندہ اللہ کو مقام دیتا ہے اللہ بندے کو ویسا مقام دیتا ہے	2501
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس بیٹھنے والوں کا خوفِ خدا	2696
درودِ ابراہیمی	2585, 2587
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی فضیلت	2504
استغفار کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3173
جہنم سے چھٹکارہ والے اعمال	3179

سر پر ہاتھ رکھ کر دعا مانگنے کے بیان میں	3178
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ جہنم سے آزادی کا ذریعہ ہے	2839
ذکرِ الٰہی کی فضیلت	2296
دل ذکرِ الٰہی کے بغیر سخت ہوتا ہے	2313
جانور ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے	2346
ذکر کرنے سے تھکاوٹ دور ہوتی ہے	2798
بخشش آسمان سے اُترتی ہے	3346
لاحول ولاقوۃ پڑھنے کا ثواب	3541
صدقہ کا ذکر	3532
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کا ثواب	3486
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے سے جنت ملتی ہے	3285

کتاب الموت

ہر آدمی کو سونے سے پہلے وصیت لکھنی چاہیے	2176
سوگ تین دن ہے	2112
کفن کیلئے کپڑا	2118
موت کیا ہے؟	2232
مؤمن کے لیے اچانک اور کافر کے لیے اچانک موت کے درمیان	3129
قبروں کی زیارت کرنے سے انسان کو آخرت یاد آتی ہے	3632
جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے	3155
عذابِ قبر حق ہے	2753
جو آدمی مرجائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے	2770
اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے	2780
جس کے تین بچے فوت ہوجائیں	2488

قبروں کی زیارت کرنے سے متعلق	2709
حضور ﷺ ایک قبر کو دیکھ کر رو پڑے	2588
جہاں کسی نے مرنا ہوتا ہے وہاں وہ پہنچ جاتا ہے	2696
جب آدمی مر جاتا ہے تو اس کی تفصیل	2630
ہر آدمی دنیا سے اپنا رزق مکمل کر کے جائے گا	3109
اچانک موت آنے کے متعلق	3129

کتاب علامات الساعة والفتن

لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا	2269
قربِ قیامت فتنے ہوں گے، صبح کو مسلمان رات کو کافر، رات کو مسلمان، صبح کافر	2283
قیامت کب آئے گی	2210, 3076
دجال کا فتنہ بڑا ہوگا	2503
قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے	2439
قیامت کی نشانی	2557
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	3531
قیامت کے دن بادشاہی اللہ کی ہے	3474
قیامت کے دن دھوکہ بازوں کا انجام	3258
کچھ لوگ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے	3289
مال فتنہ ہے	3295

کتاب البر

تحفہ واپس نہیں لینا چاہیے	2245, 2793
غریب لوگوں کی وجہ سے رزق بادش نازل ہوتی ہے	2249
والدین کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے	2255
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حکمت والی باتیں	2259

کسی سے اجازت مانگتے وقت اپنا نام بتانا چاہیے	2266
وہ انسان اچھا ہے جس کے عمل اچھے اور عمر لمبی ہو	2268
آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	2278
مشورہ امانت ہے	2195
تین مسجدوں کا ذکر	2187
کوئی کسی جگہ سے اُٹھے' دوبارہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے اگر واپس آئے تو	2149
مساکین اللہ کو پسند ہیں	2153
دنیا میں گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے	2152
گناہ پر پریشانی ہی گناہ کی بخشش کا سبب ہے	2139
غلام آزاد کرنا	2111
مؤمن مؤمن کیلئے شیشہ ہے	2114
جھوٹ بولنے والا اللہ کے ہاں بھی جھوٹا ہے	2122
اچھا خواب آنے پر اللہ کی تعریف اور بُرے خواب پر اللہ کی پناہ مانگنا	2138
اللہ کی رضا کیلئے مسجد بنانے کا ثواب	2215
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	2217
حضور ﷺ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو وصیت	2225
حضور ﷺ کا لیٹنا	2239
عیب پر پردہ ڈالنا چاہیے	3139
جنت میں لے جانے والے کام	3167
غصہ نہ کرنا جنت میں جانے کا ذریعہ ہے	2353
قبلہ رُخ بیٹھنے کا ثواب	2354
ماں باپ کا حق اولاد پر سب سے زیادہ ہے	2356
حضور ﷺ کی سنت	2357

لوگوں کے سامنے اپنی ضرورت چھپانے کا ثواب اور اللہ عزوجل سے محبت کا انعام	2358
حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک وصیت	2389
مسجد حرام' بیت المقدس' مسجد نبوی کا ذکر	2390
تکبر سے کپڑا لٹکانے والے پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوگی	2391
اچھے اخلاق والے کے ساتھ اللہ کی رحمت ہوتی ہے	2786
مسلمان بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب	3352
مؤمن کو دوست بنانا چاہیے	3135
جو عورت اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے	3628
راستے سے تکلیف دِہ شی دور کرنے کی وجہ سے ایک آدمی کی بخشش	3133
جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈالتا ہے	3614
قرض دے دینا چاہیے اگر پاس پیسے ہوں	3615
فیصلے تین طرح کے ہیں	3616
ماں باپ کا کوئی حق ادا نہیں کرسکتا ہے	3150
نرمی اللہ کو پسند' سختی ناپسند	3682
آدمی کے نیک بخت اور بدبخت کون سی اشیاء ہیں؟	3610
عورت کی خوش قسمتی میں سے کون سی شی ہے؟	3612
صلہ رحمی کا ثواب	3152
مرغ کو گالی نہیں دینی چاہیے	3620
جن حضرات کے لیے آسمان سے رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں	3621
حسن اخلاق والا دنیا و آخرت کی بھلائی سمیٹ لیتا ہے	3141
اہم باتیں	3144
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آدمی کے سلام کا جواب نہ دینا	3350
مسلمان کو تکلیف دینا دراصل اللہ کو تکلیف دینا ہے	3607

بغض اور حسد اللہ کو ناپسند ہیں	3357
جانوں کا مالک پر حق	3452
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3164
یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے کا ثواب	3165
جو انسان دنیا سے چلا جائے اس کی اچھائیاں یاد کرنی چاہیے	3601
انگوٹھی پہننے کے متعلق	3603
جن تین آدمیوں پر اللہ کی نظر رحمت نہیں ہوتی ہے	2401
کتنے پیسے ہوں تو مانگنا جائز نہیں ہے	2402
جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی شی کو ناپسند کرتے تو ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم ہو جاتی تھی	2756
پڑوسی کا مقام	2403, 2748
صلہ رحمی کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	2411
آدھی رات کو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں	2769
گناہوں سے بچنا چاہیے	2377
جانور، پرندے کسی کے درخت یا کھیتی سے کھائیں تو اس کا ثواب بھی ملتا ہے	2339
نیکی کی طرف دعوت دینے کا ثواب	2384
جب آدمی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے	2385
پانی اور پھل دار درخت کے نیچے پیشاب نہیں کرنا چاہیے	2392
نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا چاہیے	2762
چغلی کرنا اور سننا گناہ ہے	2393
سخی اللہ کو پسند ہے	2363
اللہ کی رحمت کے حصے	2779
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ، کافر کے لیے جنت	2782
اللہ عزوجل کی رحمت	2376

ایک خلیفہ کے ہوتے ہوئے دوسرا خلیفہ نہیں ہوسکتا ہے	2743
قبروں پر پھول ڈالنے سے میت کوثواب ملتا ہے	2413
روم کے بادشاہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوتحفہ دینا	2416
بیعت کا ذکر	2418
اگرکوئی کسی پر رحم کرتا ہے تو اللہ اس پر رحم کرتا ہے	2736
بُرے آدمی کے ذریعے دین کی خدمت لی جاسکتی ہے	2737
عورت اگر شوہر کے مال سے صدقہ کرلے تو دونوں کوثواب ملتا ہے	2739
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے لیے اپنی چادر بچھادی	2424
ایک اہم بات	2428
اچھے اشعار سننا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت ہے	2429
کون سا پڑوسی زیادہ حق دار ہے	2672
اثمد سرمہ کی فضیلت	2495
کوئی نعمت ملے تو اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے	2676
قرض ادا کرنا چاہیے	2491
اللہ کے گھروں کوآباد کرنے والے اللہ والے ہیں	2502
غیرمحرم سے پردہ ہے	2706
کوئی کام شروع کیا تو چھپا کر شروع کرنا چاہیے	2455
جس سے گفتگو کی جائے وہ بات امانت ہوتی ہے	2458
جس کے متعلق چالیس آدمی گواہی دیں تو ان کی اللہ عزوجل ان کی گواہی قبول کرتا ہے	2704
مؤمن کوپسینہ آنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	2460
جوکسی پر نیکی کرے تو اس کودینے کے لیے کوئی شی نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرے	2463
کنگھی کرنے کے متعلق	2436
جس شی کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حکم دیا اس کوکرنا چاہیے	2715

بُرا نام بدل دینا چاہیے	2766, 2787
ماں باپ سے نیکی کرنی چاہیے	2449
جن لوگوں کو ہدیہ دیا جائے اس میں وہ برابر کے شریک ہیں	2450
رحمت صرف بدبخت سے لی جاتی ہے	2453
جس کے پاس صدقہ دینے کے لیے مال نہ ہو وہ ایمان والوں کیلئے دعا کرے تو صدقہ کا ثواب ہوگا	2693
بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں	2481
طاعون کیا ہے؟	3422
کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہے	3423
گھر میں کوئی آئے تو اطلاع کر کے آئے	3386
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینے کا ثواب	2590
بھوکے کو کھانا کھلانا' مریض کی عیادت کا ثواب	2592
وہی قبول ہوگا جو اللہ کی رضا کے لیے کیا ہوگا	2603
مہمان نوازی صرف تین دن ہے	2604
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رخصت پر عمل کرتے تھے	2582
چندہ عیدین کے موقع پر حضرت بلال اکٹھے کیا کرتے تھے	2616
مال کی حفاظت میں قتل ہونے والے کو ثواب ملے گا	2617
پڑوسی کا خیال رکھنا چاہیے	2618
معاف کر دینے کا ثواب	2579
ایک لونڈی کو آزاد کرنے کا واقعہ	2598
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک آدمی کو بلانا	2602
جو کوئی کسی کے پاس ہو وہ کھانے پینے کے لیے دے وہ لے لے	2440
مخلوق کو عذاب دینا جائز نہیں ہے	3399
دوستی اور بغض ایک حد تک ہونا چاہیے	3395

دھوکا نہیں کرنا چاہیے	3396
لہسن پیاز کھا کر مسجد میں آنا درست نہیں ہے	3655
جمعہ کے دن ورات کو مرنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا	3107
مانگ نکالنا سنت ہے	3110
دل میں آنے والے وسوسہ کا گناہ نہیں ہے	3648
جنت کا طالب سوتا نہیں ہے	3643
انسان کی زندگی عمل ورزق وغیرہ لکھے جا چکے ہیں	3120
دین پر ثابت قدمی کا ثواب	3121
جو انسان اللہ کا ہو جاتا ہے اللہ اس کی مشکلات دور کرتا ہے	3359
چھینک کے وقت بات سچی ہوتی ہے	3360
جب دو آدمی آپس میں گفتگو کر رہے ہوں تو وہاں ان کی اجازت کے بغیر بیٹھنا جائز نہیں ہے	3652
جب انسان کے پاس دولت ہو تو اپنے اوپر خرچ کرنی چاہیے	3653
اللہ عزوجل کی عزت	3380
اگر انسان کو حقیقت معلوم ہو جائے تو کھانا پینا چھوڑ دے	3434
مسلمان کو خوشی دینے کا بیان	3377
چھینک کا جواب دینا	3371
بچہ کا عقیقہ کرنا چاہیے	3372
کسی کا نام معلوم نہ ہو تو اس کو عبداللہ کے نام سے بلانا چاہیے	3436
پیشاب کرتے وقت کسی کو سلام کرنا درست نہیں ہے	3641
اچھے اخلاق کا ثواب	3126
کسی کی شرمگاہ دیکھنا جائز نہیں ہے	3680
مخلوقِ خدا پر رحم کرنے سے اللہ رحم کرتا ہے	3070
امانت کے متعلق	3657

اولاد کے لیے سب سے اچھی وراثت ادب سکھانا ہے	3668
ملک شام کے متعلق	3205
سلام کی برکت	3210
حضور ﷺ کا اپنی ازواج سے گفتگو	3211
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	3563
عورت اپنے شوہر کی اجازت سے صدقہ کرسکتی ہے	3684
فرشتے ہمہ وقت اللہ کی عبادت میں مصروف ہیں	3568
راستہ سے تکلیف دِہ شی اُٹھانے کا ثواب	3217
اذان اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اذان اور تلبیہ پڑھتے ہوئے اُٹھیں گے	3558
اللہ کا شکریہ وہ کرتا ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے	3580, 3582
کون سے اعمال افضل ہیں؟	3589
جو مال بغیر طمع لالچ کے ملے وہ لے لینا چاہیے	3189
امیر لوگوں کے مال میں غریبوں کا حصہ ہے	3579
جس نے میت کا کوئی عیب چھپایا	3575
ایک جامع حدیث	3576
کسی مسلمان کے ساتھ نیکی میں مدد کرنا	3577
بلی کو باندھ کر بھوکا مارنے والی کا انجام	3197
کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب	3594
امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	3595
جانور ذبح کرتے وقت چھری تیز کرنی چاہیے	3590
ہمسایہ کا حق	3591
کسی کو کھانا کھلانے کا ثواب	3174
پچھنا کا حکم	3176

ردّی شی اُٹھانے کا حکم	3175
کسی نعمت کے چلے جانے کا ثواب	3177
اچھی خواب آئے تو	3180
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3181
اللہ اکبر کہنے کے متعلق	3218
آرام سے کام کرنا چاہیے	3220
رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب زیادہ ہے	3556
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی وصیت	3225, 3669
جب اللہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو آزماتا ہے	3228
ایک بادشاہ کا حضور ﷺ کو تحفہ دینا	3549
اگر کسی سے غلطی ہو وہ اللہ سے معافی مانگے	2308, 2309
ماں باپ کی خدمت جہاد ہے	2310
حیاء سب سے بڑی شی ہے	2311
حضور ﷺ کی عاجزی	2840
اسلام کنجوسی ختم کرتا ہے	2843
ثنیۃ المرار پر چڑھنے کا ثواب	2850
بکریوں والوں میں وقار وسکون ہے	2810
کسی مسلمان کو تنگ کرنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	2339
کمزور آدمی کو مارنا جائز نہیں ہے	2341
حضور ﷺ کی مسجد سے محبت	3087
گھوڑے کی عظمت	3088, 3522
ہر کام آرام سے کرنا چاہیے	3082
ان شاء اللہ کہنے سے قسم پر کفارہ نہیں ہے	3075

اتنی عبادت کرنی چاہیے جتنی وہ کر سکے	3078
کوئی کام کرے تو خاموشی سے کرے	3072
آزمائش پر صبر کرنے کا ثواب	3102
عافیت کا ثواب	3103
جن تین آدمیوں کی گواہی قبول نہیں ہے	3104
پڑوسی کے حقوق	3080, 3100
جب بچی یا بچہ پیدا ہوتا ہے تو کیا عمل ہوتا ہے	3101
اللہ کا خوف دل میں رکھنے کی وجہ سے بخشش ہوئی	3665
تین آدمی اللہ کی ضمانت میں ہوتے ہیں	3094
دائیں ہاتھ سے کام کرنے سے حافظہ مضبوط ہوتا ہے	2825
پڑوسی کے متعلق	2826
جو مسلمان حالت صحت میں نیک عمل کرتا تھا' بیاری میں اس کو اس کا ثواب ملتا ہے	2317, 3233
اللہ کی رحمت سے ہر کوئی نجات پا سکتا ہے	2294
اللہ عزوجل کے اسماء مبارک یاد کرنے سے جنت ملتی ہے	2295
اچھا اعمال کرنے والا اللہ کو پسند ہے	2298
تین کام اللہ کو ناپسند ہیں	2835
بڑی عمدہ عمدہ باتیں	2648
لیلۃ القدر کس رات میں ہے	2522
گالیاں دینا گناہ ہے	2525, 2526
ہر بندے کے تین دوست ہوتے ہیں	2518
اچھا کام ایجاد کرنے کا ثواب ملے گا' برا کام ایجاد کرنے والے کو گناہ ملے گا	2657
جس کے متعلق اچھائی کی گواہی دیں تو عند اللہ بھی اچھا لکھا جاتا ہے	2513, 2515
جب برائی عام ہو تو عذاب نازل ہوتا ہے	2511

مہمان کو خوش آمدید کہنا چاہیے	2514
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گفتگو کرنے کا طریقہ	2634
مؤمن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے	2637
تین باتیں جس میں ہوں وہ جنتی ہے	2540
رب بڑا کریم ہے	2541
جہنم سے چھٹکارے کے لیے کوشش کرنی چاہیے	2542
کامل مسلمان کون ہے؟	2543
محنت مزدوری کر کے رزق کمانا بڑی عبادت ہے	2640
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بھائی ابوعمیر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذاق کرنا	2535
ایک خطبہ کے الفاظ	2530
بُرے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے	2529
عشاء کے بعد دنیوی گفتگو منع ہے	2806
عورت گھر کے اندر رہے تو یہ اس کے لیے جہاد ہے	2807
نیکیوں والی باتیں	2808
حق بات کہنی چاہیے	2804
خط لکھنے کا طریقہ	2347
نیکی کے کام میں شریک ہونا چاہیے	2348
اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے	2800
اللہ سے ڈرنا چاہیے	2350
غلام آزاد کرنے کا ثواب	2561
بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس کے متعلق چار چیزیں لکھی جاتی ہیں	2671
نیک اعمال اس وقت قبول ہوں گے جب مسلمان ہو	2559
غصہ کی حالت میں فیصلہ نہیں کرنا چاہیے	2664

جانور کا حق بھی ہے	3452
صلہ رحمی کرنے کا ثواب	3339, 3340
اثمد سرمہ کی فضیلت	3334
صلہ رحمی کرنے کے فوائد	3537, 3538
ماں باپ کا حق	3534
نرمی اللہ کو پسند ہے	3535
مؤمن کو ہر نیکی کے کام پر ثواب ملتا ہے	3530
اگر کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اپنے گھر جائے	3251
کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہونے والے کے لیے جنت ہے	3546
کون سی شی کس دن پیدا ہوئی اور کس وقت	3232
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے	3321, 3339
ہر پرہیزگار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہے	3332
میت کا قرض ادا کرنا چاہیے	3469
اللہ بڑا رحیم کریم ہے	3470
انسان کو مرنے کے بعد تین چیزوں کا ثواب ملتا ہے	3472
جس کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں	3324
انسان کا دل دولت سے نہیں بھرتا ہے	3423
مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے	3254
قرض اچھی طرح ادا کرنا چاہیے	3255
قرض قیامت کے دن بھی دینا پڑے گا	3524
دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3257
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	3259
وعدہ قرض ہے	3513, 3514

اخلاص والا دن	3515
رزقِ حلال کھانے والا جنتی ہے	3520
اچھے نام سے پکارنا چاہیے	3496
قرض صدقہ ہے	3498
دَم کرنا جائز ہے	3294
جس کی آنکھ کی بینائی چلی جائے اس کا ثواب جنت	3492
کسی کو دودھ دینے والا جانور دینا بڑا صدقہ ہے	3296
جس بندے کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق ملے وہ اچھا آدمی ہے	3298
کچھ اشعار	3265
حضرت ابوطلحہ اور ان کی بیوی کا ایثار یعنی خود بھوکے رہ کر مہمان کو کھانا کھلایا	3772
سورۃ یٰسین اللہ کی رضا کے لیے پڑھنے کا ثواب	3509
مالک سواری پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	3505
رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب	3279
لوگوں کی مثال	3500
عورتوں کے لیے پردہ افضل ہے	3286

كتاب اللباس

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہیں پہنتا	3168
ریشم پہننا ناجائز ہے	2420
زرد رنگ منع ہے	2695
شلوار گھٹنوں سے اوپر رکھنی چاہیے	3457
سفید کپڑے پہننے چاہیے	3471

كتاب الحدود

چور کا ہاتھ کتنا مال چوری کرنے پر کاٹنا چاہیے	2261

حدود اللہ میں سفارش جائز نہیں ہے	2284
رجم کرنے کے متعلق	2681
چور کا ہاتھ کب کاٹا جائے گا	2553, 3438
زانیہ کی کمائی حرام ہے	3462
متعہ حرام ہے	3320
غلام کی حد	3491

كتاب الاضحية

گائے میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں قربانی کرنے کے لیے	3156
قربانی کا دن اللہ کو پسند ہے	2421
قربانی کا گوشت رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے	3086, 3127
جن جانوروں کی قربانی جائز نہیں ہے	3578
صحابہ کرام حضور ﷺ کے ساتھ قربانی کرتے	3191
قربانی کے دن تین دن ہیں	3597
قربانی کرنے کا ثواب	2509
حضور ﷺ کے زمانہ میں گائے کی قربانی ہوتی تھی	3527
نحر کا دن عید کا ہے	3315
قربانی نماز کے بعد ہے	3308

كتاب متفرق المسائل

حضور ﷺ نے پچھنا لگایا	2188
جو بھی قتل ہوگا اس کا گناہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کو ملے گا	2186
جو کھیل جائز ہیں	2168
سورج و چاند گرہن	2162
بُرا خواب دیکھے تو تین دفعہ تھوکے	2146

رخسار پیٹنا گریبان پھاڑنا منع ہے	2143
جانوروں کو باندھ کر نشانہ بازی کرنا منع ہے	2134, 2136
چار چیزیں سنت ہیں	2103
سانپ مارنے کی فضیلت	2113
گواہ کے متعلق	2203
اللہ کا غضب کس پر ہے	2207
گم شدہ شی ملنے کے متعلق	2208
ذی الحجہ کے چاند کے متعلق	2228
ایک اہم واقعہ	3599
شوقیہ کتا رکھنے والے کا ثواب کم ہوتا ہے	2787
ٹھیکری یا کنکری کسی کو نہیں مارنی چاہیے	3357, 3629
نسب بدلنے والا جہنمی ہے	3683
ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے	3606
سونا مردوں پر حرام	3604
مردار پٹھوں سے نفع اُٹھانا ناجائز ہے	2407
جب کمینے لوگ مسلط ہو جائیں تو کیا کیا جائے؟	2776
جس گھر میں تصویر اور کتا ہو اس گھر رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	2772, 3483
غلط فیصلہ کرنے والے کا انجام	2729
حکمرانوں کی چاپلوسی کرنے والوں کا انجام	2730
خیانت بڑا گناہ ہے	2423
منہ پر تعریف نہیں کرنی چاہیے	2493
نیک لوگ چلے جائیں گے، کمینے لوگ رہ جائیں گے	2677
جو قاضی بنا اس کو گویا بغیر چھری کے ذبح کیا گیا	2676

مسجد میں کسی شی کا اعلان کرنا جائز نہیں ہے	2605
اگر ذبح کرنے کے لیے کوئی شی نہ ہو تو حالت مجبوری میں جس سے خون نکل جائے اس سے ذبح جائز ہے	2456
گھر میں تصویریں نہیں رکھنی چاہیے	2457, 3412
منکر نکیر کے نام	2703
ذخیرہ اندوزی گنہگار ہی کرتا ہے	2464
درہم کے متعلق	2435
کالے کتے کو مارنے کے متعلق	2685, 2719
آدمی کما سکتا ہو تو اس کو مانگنا جائز نہیں ہے	2722
حرم کا درخت کاٹنے کے متعلق	2441
جن تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرتا ہے	2443
دنیا سے کسی کا پیٹ نہیں بھرتا ہے	2446
منافقت بدترین شی ہے	2712
حلال وحرام واضح ہیں	2432
ملک شام کی فضیلت	2434, 2689
جانور کو باندھ کر مارنا جائز نہیں ہے	2483
کسی کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والوں کا انجام	2484
بچہ کی بیعت نہیں ہے	2486
گم شدہ شی کا اعلان کرنا چاہیے	2496
جو شے مقدر میں ہے وہ ملے گی	3391
پچھنا لگوانا	3424
دھوکہ کرنے والے کا انجام	3389
عنزہ قبیلہ کے متعلق	2583
بڑا گناہ کون سا ہے	2575

کافر ماں باپ پر فخر نہیں کرنا چاہیے	2778
دین پر تکالیف آزمائش آتی ہیں صبر کرنا چاہیے	2666
کوئی آدمی یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہے	2612
کسی سے لاتعلقی تین دن سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے	2610
رضاعت کب ثابت ہوگی؟	2611
ہرایک کے ساتھ سرکش جن ہے	2593
دنیا کے لالچی انسان کے لیے ہلاکت ہے	2595
گریبان پھاڑنا' بال نوچنا' کپڑے پھاڑنے کا تعلق اسلام سے نہیں ہے	2620
حکومت نہیں مانگنی چاہیے اگر بغیر مانگے مل جائے تو لے لینی چاہیے	2565
قاضی بننے کا عذاب	3656
جب بُرے لوگ زیادہ ہوں تو عذاب اُترتا ہے	3647
مشرق میں لوگ دھنسیں گے	3647
مجوسی اہل کتاب ہیں	3442
کھیتیاں کاٹنے کا حکم	3367
دنیا میں ظلم کرنے والوں کا انجام	3369
متعہ حرام ہے	3447
کوئی عورت تین دن سے زیادہ سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے	3638
عزل عورت کی اجازت سے کرنے کا بیان	3679
ناجائز طور پر کسی کی شی کو کھانے کا انجام	3572
دباغت چمڑے کو پاک کر دیتی ہے	3203
ایمان والا زنا نہیں کرتا ہے	3204
غیبت کرنے کا انجام	3213
پچھنا لگانے کے متعلق	3584

خودکشی کرنے والے کا انجام	3198
اہل مدینہ پر ظلم کرنے والوں کا انجام	3589
مدینہ والوں پر ظلم کرنے والے کا انجام	3581
تکبر کرنے والے کا انجام	3548
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انگلی سے اشارہ کر کے احد احد کہتے تھے	3550
جمعرات کو سفر کرنا اچھا ہے	2841
حالت عذر میں کھڑا ہو کر پانی پینا جائز ہے	2306
قبر کتنی اونچی ہونی چاہیے	3081
تلوار کے متعلق	3674
عورتیں بڑا فتنہ ہیں	3675
عورتوں پر پردہ لازم ہے	3073
اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء کو حلال کرنا	2817
نسب کا بدلنا کفر ہے	2818
سانپ کو مارنا چاہیے	2819
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے	3099
زنا حرام ہے	2823
بالوں والی جوتی پہننے کے متعلق	2319
فیصلہ ظاہر پر ہوتا ہے	2314
جانور گم ہو جائے تو اس کے متعلق تفصیل	2650
کافروں کے تحفہ کو قبول نہیں کرنا چاہیے	2524
ستاروں کے ذریعے بارش کا اندازہ لگانا جاہلیت ہے	2528
بُرے اعمال سے پرہیز کرنا چاہیے	2529
عزل کرنے کے متعلق	2635

معاہدہ توڑنے کا انجام	2551
ناحق کسی کا حق کھانے والے کا انجام	2641, 2643
احساسِ کمتری کا شکار ہونا' ناجائز ہے	2343
اپنے آقا کو بدلنے والے کا انجام	2799
ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ عمدہ کپڑے اور مشروبات پئیں گے' شوخ گفتگو کریں گے	2351
حالت سفر میں ضرورت کی اشیاء ساتھ لے جانی چاہیے	2352
یہود قوم شرارتی ہے	2662
ایک زخمی آدمی کا مقدمہ	3459, 3460
خارجیوں کے متعلق	3543
قیامت کے متعلق	3539
جو لوگوں کے کاموں کا امیر بنے' اس کے لیے عذاب	3481
انسان کے مختلف درجات	3316
بُری بدعت ایجاد کرنے کا گناہ	3547
والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے	3237
لوگوں کی مثال	3327
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت سے خمس لیتے تھے	3256
سکھائے ہوئے کتے سے شکار کرنا	3267
زمین کے متعلق	3519
جو انسان کو ملنا ہے اس کو کوئی روک نہیں سکتا ہے	3497
حالت حیض میں عورت سے جماع کرنے کا نقصان	3300
جانور کو باندھ کر نشانہ لگانا' ناجائز ہے	3504

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ احمد بن زهير التسترى	61
☆ اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ	104
☆ اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ	107
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ	109
☆ احمد بن عبد الكريم العسكرى	110
☆ اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ	112
☆ اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَرَاثِيُّ	113
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِيُّ	115
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ	121
☆ احمد بن ابراهيم بن كيسان	134
☆ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ	136
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ	139
☆ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ	141
☆ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ	143
☆ اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ	148
☆ اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ	149
☆ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ	157
☆ بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ	158

☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ 452
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ يوسف البزاز 457
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ 458
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ 461
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ 463
☆ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ 465
☆ مَنِ اسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ 469
☆ مَنِ اسْمُهُ اِسْحَاقُ 475
☆ اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ 490
☆ اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ 493
☆ اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ 495
☆ اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ 499
☆ مَنِ اسْمُهُ اِدْرِيسُ 501
☆ مَنِ اسْمُهُ اَيُّوبُ 503
☆ مَنِ اسْمُهُ اَنَسٌ 504
☆ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ 506
☆ مَنِ اسْمُهُ اَسْلَمُ 507
☆ مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ 512
☆ مَنِ اسْمُهُ اَزْهَرُ 518
☆ مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ 520
☆ مَنِ اسْمُهُ اُسَامَةُ 521

بَابُ الْبَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ 522
☆ مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ 531
☆ مَنِ اسْمُهُ بُشْرَانُ 640
☆ مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ 641
☆ مَنِ اسْمُهُ بَابَوَيْه 643

☆ مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ 644
☆ مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ 645
☆ مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ 646
☆ مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ 647

بَابُ التَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ تَمِيمٌ 648

بَابُ الثَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ 649

بَابُ الْجِيمِ

☆ مَنِ اسْمُهُ جَعْفَرٌ 651
☆ مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ 681
☆ مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ 683

بَابُ الْحَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ 685
☆ مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ 715
☆ مَنِ اسْمُهُ حَسْنُونُ 733
☆ مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ 734
☆ مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ 736
☆ مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ 738
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةُ 739
☆ مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ 740
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمَدٌ 741
☆ مَنِ اسْمُهُ حُذَاقِيٌّ 742
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ 743
☆ مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ 746
☆ مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ 748
☆ مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ 756

☆ مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ 757
☆ مَنِ اسْمُهُ حَبُّوشٌ 758
☆ مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ 760
☆ مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ 761
☆ مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ 762
☆ مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ 763

بَابُ الْخَاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ خَلَفٌ 764
☆ مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ 773
☆ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ 774
☆ مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ 776
☆ مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ 780

بَابُ الدَّالِ

☆ مَنِ اسْمُهُ دَاوُدُ 781
☆ مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ 784

بَابُ الذَّالِ

☆ مَنِ اسْمُهُ ذَاكِرٌ 785

بَابُ الرَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ رَوْحٌ 787
☆ مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ 794

بَابُ الزَّاي

☆ مَنِ اسْمُهُ زَكَرِيَّا 795
☆ مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ 799
☆ مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ 800

بَابُ السِينِ

☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدٌ 801
☆ مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونَ 802

☆ مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ 803
☆ مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ 814
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ 818
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ 822
☆ مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ 824
☆ مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ 830
☆ مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ 831

بَابُ الشِّينِ

☆ مَنِ اسْمُهُ شُعَيْبٌ 833
☆ مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ 835
☆ مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ 836
☆ مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ 837

بَابُ الصَّادِ

☆ مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ 838

بَابُ الضَّادِ مُهْمَلُ

بَابُ الطَّاءِ

☆ مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ 842
☆ مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ 846
☆ مَنِ اسْمُهُ طَيٌّ 850

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

2101 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا اَبِي؛ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ قُسَيْمًا، مَوْلَى عُمَارَةَ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ قَزْعَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ . وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْعِيدَيْنِ . وَلَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ عَلَيْهَا . وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے تک عصر کے بعد اور سورج طلوع ہونے تک صبح کے بعد کوئی (نفل) نماز (پڑھنا جائز) نہیں ہے اور عیدین کے دن روزہ جائز نہیں ہے کوئی عورت تین راتیں سفر نہ کرے مگر اس کا شوہر یا محرم اس کے ساتھ ہو اور سواریاں نہ باندھی جائیں مگر تین مساجد کی طرف (۱) مسجد حرام (۲) مسجد نبوی (۳) مسجد اقصیٰ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ اِلَّا اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا ابْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث قسیم مولیٰ عمارہ سے صرف ابان بن صالح ہی روایت کرتے ہیں اور ابان سے صرف ابن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2102 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِكُمْ، وَلَا يَفْتَرِشْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ افْتِرَاشَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے سجدوں میں میانہ روی کرو اور تم میں کوئی سجدہ کی حالت میں کتے کی طرح کلائیاں نہ بچھائے اللہ کی قسم! میں اپنی پشت کے پیچھے سے بھی تم کو دیکھتا ہوں جب تم سجدہ اور رکوع

2101- أخرجه أحمد فی المسند جلد3صفحه56 رقم الحديث:11432 .

2102- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2صفحه351 رقم الحديث: 822، وأبو داؤد فی الصلاة جلد 1صفحه235 رقم الحديث: 897، والترمذی فی الصلاة جلد 2صفحه66 رقم الحديث: 176، والنسائی فی التطبيق جلد 2 صفحه169 (باب الاعتدال فی السجود)، وابن ماجه فی الاقامة جلد 1صفحه288 رقم الحديث: 892، وأحمد فی المسند جلد3صفحه342 رقم الحديث: 13981 .

الْكَلْبِ فِي السُّجُودِ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث شریک سے صرف یعقوب بن ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2103 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيِّ لِاُمِّهِ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ فِي بَرِيرَةَ اَرْبَعَةٌ مِنَ السُّنَّةِ: طَلَّقَهَا زَوْجُهَا، وَكَانَ عَبْدًا، فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ عِدَّةَ الْحُرَّةِ وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمُونَا؟ قَالُوا: لَا، اِلَّا شَيْءٌ مِنْ لَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، اَهْدَتْهُ لَنَا، فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ، وَلَنَا هَدِيَّةٌ، فَاَكَلَ مِنْهَا وَاشْتَرَطَ مَوَالِيهَا اَنْ لَا يَبِيعُوهَا اِلَّا اَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَقَالَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْطَى الْمَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے معاملہ میں چار چیزیں سنت ہیں: (۱) ان کے شوہر نے اُن کو طلاق دی تھی (۲) اُن کا شوہر غلام تھا (۳) تو نبی کریم ﷺ نے ان کو اختیار دیا تھا اور ان کو آزاد کی عدت گزارنے کا حکم دیا تھا اور (۴) رسول اللہ ﷺ آئے تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس ہمیں کھلانے کے لیے کوئی شی ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: نہیں! مگر گوشت سے کوئی شے باقی ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہمارے لیے ہدیہ کرے' آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ پس آپ نے اس سے کھایا اور اس کے موالیوں پر شرط لگائی کہ وہ اس کو فروخت نہ کریں' آپ نے فرمایا (حضرت عائشہ سے) اس کو خرید اور آزاد کر دے کیونکہ ولاء ان کے لیے ہوگی' ولاء اس کے لیے ہے جس نے (آزاد کرنے کے لیے) مال دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران بن حدیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2104 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم آپس میں

2103- تقدم تخريجه .

2104- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه172 .

الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِلَى اَعْطَانِهَا

قرآن کا دور جاری رکھو! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے نکلنے میں اتنا تیز ہے کہ جتنا باندھا ہوا اونٹ اپنے باندھنے والی جگہ سے بھاگتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ

اسے عوف سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن شاہین اکیلے ہیں۔

2105 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قل ھواللہ احد تہائی قرآن کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ

یہ حدیث عمران قصیر سے صرف حماد بن مسعدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2106 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ: اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قِيلَ: وَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ، وَاُهْرِيقَ دَمُهُ قِيلَ: فَاَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: کون سا اسلام افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کی زبان و ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' عرض کی گئی: کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میں اس سواری کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور اس کا خون بہا دیا جائے۔ عرض کی گئی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لمبا قیام والی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا ابْنُ اَبِي غَنِيَّةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابن ابی غنیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2105- أخرجه مسلم فی جلد1صفحه556' والدارمی فی فضائل القرآن جلد2صفحه552 رقم الحديث: 3431 .

2107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَتَهُ، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، وَتُوُفِّيَ عَنْهَا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا؟ فَقَالَ: مَا سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا، فَارْجِعُوا اِلَيَّ اَنْظُرُ فِي ذَلِكَ، فَرَجَعُوا، ثُمَّ اَتَوْهُ، فَقَالَ: سَاَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَاْيِي، فَاِنْ اَصَبْتُ فَاللّٰهُ وَفَّقَنِي، وَاِنْ اَخْطَاْتُ فَالْخَطَاُ مِنْ قِبَلِي: اَرَى لَهَا مِثْلَ صَدَاقِ نِسَائِهَا، لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ . فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ: هُوَ يَشْهَدُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَهُ قَضَى بِالَّذِي قَضَيْتَ بِهِ فِي امْرَاَةٍ مِّنْهُمْ، يُقَالُ لَهَا: بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ایک آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے' اس کا حق مہر مقرر نہیں کرتا اور اس عورت سے دخول کرنے سے پہلے وہ فوت ہو جائے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس حوالہ سے کوئی شے نہیں سنی ہے' مجھے آپ اس معاملہ میں مہلت دو' تم پھر میرے پاس آنا۔ پس وہ چلے گئے' پھر آپ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے بہتر بات کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوئی تو اللہ نے مجھے توفیق دی ہے' اور اگر غلطی ہوئی تو میری طرف سے ہوگی' میری رائے یہ ہے کہ اس کے لیے عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس میں کمی یا زیادتی نہیں کی جائے گی' اور اس کے لیے میراث اور عدت بھی ہو گی۔ تو حضرت معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھے' انہوں نے آپ کا فیصلہ سنا تھا جو آپ نے ایک عورت سے متعلق کیا تھا' وہ آپ کے فیصلہ کی ہی طرح تھا' ان میں ایک عورت کے علاوہ جس کو بروع بنت واشق کہا جاتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الْجُهَنِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا عَطَاءُ بْنُ

حضرت ابوعبدالرحمٰن اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ماہ تک آتی رہی' آپ ہر دفعہ اس کو واپس

2107- أخرجه أبو داؤد في النكاح جلد 2 صفحه 243 رقم الحديث: 2114 مختصرًا والنسائي في النكاح جلد 6 صفحه 98 (باب اباحة التزوج بغير صداق) .

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ، اَنَّ امْرَاَةً، كَانَتْ تَخْتَلِفُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ شَهْرًا، كُلُّ ذَلِكَ يُرَدِّدُهَا، وَكَانَتْ تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَقُولُ فِيهَا بِرَاْيِی، فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ، وَاِنْ كَانَ خَطَاً فَمِنِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ: لَهَا صَدَاقُ اِحْدَى نِسَائِهَا، وَلَهَا الْمِيرَاثُ الرُّبُعُ وَالثُّمُنُ . وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَشْجَعَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اللّٰهَ، لَقَضَى بِهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی امْرَاَةٍ مِّنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ

کرتے رہنے اس کا شوہر فوت ہوگیا' اس نے اس کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا' تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اپنی طرف سے کہتا ہوں کہ اگر وہ درست ہوا تو اللہ کی طرف سے ہے' اور اگر غلط ہوا تو ابن اُم عبد کی طرف سے ہے' اس کے لیے اسی کی عورتوں کی مثل مہر ہوگا' اس کے لیے میراث بھی ہوگی (اولاد نہ ہونے کی صورت میں)' چوتھا (اولاد ہونے کی صورت میں) یا آٹھواں حصہ وہاں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے قبیلہ اشجع کا ایک آدمی تھا' اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی کریم ﷺ نے ہم میں سے ایک عورت کا بھی فیصلہ کیا تھا' جو آپ نے کیا' اس عورت کا نام بروع بنت واشق تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عطاء بن سائب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں احمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2109 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرٍو ذِی مُرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاهُ ، اِلَّا قَامَ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ، فَشَهِدُوا

حضرت عمرو ذی مر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ کس نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ وہ کھڑا ہو تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی کہ (انہوں نے واقعتاً یہ سنا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے ان کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2110 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ،

حضرت عمیرہ بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لوگوں سے قسم لیتے ہوئے سنا کہ

2110- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه65 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَنْشُدُ النَّاسَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ؟ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ، فَشَهِدُوا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

کس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا (یعنی مددگار)۔ تو بارہ افراد کھڑے ہوئے اور انہوں نے گواہی دی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس کا میں مولا ہوں اس کا علی مولا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اجلح سے صرف اُن کے بیٹے عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَزْدَادَ اَبُو الصَّقْرِ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ: نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُكْنَى اَبَا مَذْكُورٍ اَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَعَثَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک انصاری آدمی تھا جس کی کنیت ابومذکور تھی' اس نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا تھا' تو نبی کریم ﷺ نے اُن کی طرف پیغام بھیجا تو اُس نے اسے فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ

یہ حدیث مجاہد سے صرف ابن ابی نجیح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں جریر بن حازم اکیلے ہیں۔

2112 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ کسی کے لیے بھی تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

2111- أخرجه البخاری فی البیوع جلد4صفحه415 رقم الحدیث: 2141' ومسلم فی الایمان جلد3صفحه1289 .

2112- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد9صفحه402 رقم الحدیث: 5342' ومسلم فی الطلاق جلد2صفحه1127 .

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

2113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ بَشْمِينَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الْحَيَّاتِ خَشْيَةَ الثَّأْرِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ سے ڈرتے ہوئے اس کو مارنے سے چھوڑ دیا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ بَشْمِينَ جَدُّ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيِّ إِلَّا عَمَّارٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث بشمین جد عبدالحمید الحمانی سے صرف عمار ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

2114 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن' مؤمن کیلئے شیشہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ

یہ حدیث شریک بن عبداللہ سے صرف محمد بن عمار بن سعد روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عثمان بن محمد بن عثمان اکیلے ہیں۔

2115 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام لانے کے بعد بندے کے

2113- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 365 رقم الحديث: 5248' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 331 رقم الحديث: 7341 .

2114- انظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 267 .

2115- انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 275 .

شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَفَادَ عَبْدٌ بَعْدَ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ زَوْجٍ مُّؤْمِنَةٍ: اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ

لیے مؤمنہ بیوی سے بہتر کوئی نہیں ہے جب اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے اور جب وہ گھر میں موجود نہ ہوتو وہ خود اپنی اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں یزید اکیلے ہیں۔

2116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَّسُمْعَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن کرنا حق ہے دوسرے دن نیکی ہے تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث منصور سے صرف عبدالملک بن حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2117 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى السُّوسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: شَيَّعَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَقِلُّوا الرِّوَايَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا شَرِيكُكُمْ

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایات کرنا کم کرو میں تمہارا شریک ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف عبدالوہاب بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2116- أخرجه ابن ماجه في النكاح جلد1صفحه617 رقم الحديث:1915 .

2117- أخرجه ابن ماجه في المقدمة جلد1صفحه12 رقم الحديث:28 .

2118 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، اَحَدُهَا قَمِيصٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' اُن میں ایک قمیص تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ، اِلَّا حَمَّادٌ وَّلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَقِيلٍ

یہ حدیث حمید سے صرف حماد اور حماد سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عقیل اکیلے ہیں۔

2119 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ النَّاسَ لِلْبَيْعَةِ، فَجَاءَ اَبُو سِنَانِ بْنِ مِحْصَنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُبَايِعُكَ عَلَى مَا فِي نَفْسِكَ قَالَ: وَمَا فِي نَفْسِي؟ قَالَ: اَضْرِبُ بِسَيْفِي بَيْنَ يَدَيْكَ حَتَّى يُظْهِرَكَ اللّٰهُ اَوْ اُقْتَلَ، فَبَايَعَهُ، وَبَايَعَ النَّاسُ عَلَى بَيْعَةِ اَبِي سِنَانٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حدیبیہ کے دن بیعت کے لیے بلایا' تو حضرت ابوسنان بن محصن حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے بیعت کرتا ہوں اس پر جو آپ کے دل میں ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں کیا ہے؟ عرض کی: میں تلوار ماروں آپ کے سامنے یہاں تک کہ دین اسلام غالب ہوجائے یا میں قتل کیا جاؤں' تو آپ نے ان سے بیعت کی اور لوگوں نے حضرت ابوسنان کی بیعت کی طرح بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن عبدالعزیز بن عمر بن عبدالرحمٰن بن عوف ہی روایت کرتے ہیں' اور محمد سے صرف عبدالعزیز بن عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یعقوب بن محمد اکیلے ہیں۔

2118- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2713 .

2119- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 14916 .

2120 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي: مُتْعَةَ الْحَجِّ .

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع صرف ہم اصحابِ محمد ﷺ کے لیے ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ اِلَّا بَيَانٌ، وَلَا عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابی الشعثاء سے صرف بیان ہی روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف مفضل بن مہلہل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

2121 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمْدَانُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَاَةٍ فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی تو آپ اس کے وسط میں کھڑے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا شَبَابَةُ وَحَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف شبابہ اور حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2122 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھا

2120- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد **2** صفحه **897**' والنسائی فی المناسك جلد **5** صفحه **141** (باب اباحة فسخ الحج بعمرة الخ)' وابن ماجه فی المناسك جلد **2** صفحه **994** رقم الحديث: **2985** .

2121- أخرجه البخاری فی الحيض جلد **1** صفحه **511** رقم الحديث: **332** .

2122- أخرجه البخاری فی الأدب جلد **10** صفحه **523** رقم الحديث: **6094**' ومسلم فی البر جلد **4** صفحه **2012** .

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا

جاتا ہے' اور ایک بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں بھی وہ سچا لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

2123 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَاتَتْ شَاةٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا انْتَفَعْتُمْ بِمَسْكِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ کے گھر میں ایک بکری مرگئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کی کھال سے نفع نہیں اُٹھاؤ گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابراہیم بن نافع سے صرف یحییٰ بن ابی بکیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2124 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا اگرچہ وہ زانی اور چور ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث منصور سے صرف شیبان ہی روایت کرتے ہیں۔

2123- أخرجه أحمد في المسند جلد1 صفحه361 رقم الحديث: 2508 .

2124- أخرجه الطبراني في الكبير جلد7 صفحه55' والامام أحمد في المسند جلد4 صفحه260 .

2125 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى الْحَارِثِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ اِلَّا بِبُغْضِهِمْ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم منافقوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے پہچان لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُهَيْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ الْقَاسِمُ

یہ حدیث زہیر سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

2126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِیُّ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِیُّ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِى مَسْجِدِى هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز سوائے مسجد حرام کے دوسری مسجدوں کی بہ نسبت ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ اِلَّا الْمَسْعُودِیُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِیِّ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغَوِیُّ

یہ حدیث حبیب بن ابی ثابت سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف حسین بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم بغوی اکیلے ہیں۔

2127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِیُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے

2125- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ135-136 .

2126- أخرجه البخاری فی فضل الصلاة فی مسجد مكة جلد 3صفحہ76 رقم الحديث: 1190' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحہ1012 .

2127- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ176 .

اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

تو اُسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف ہشام اور ہشام سے صرف عبیداللہ بن عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں زہیر بن محمد اکیلے ہیں۔

2128 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَسْوَارِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ يُونُسَ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَفَّلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلًا سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ، فَاَصَابَنِي شَارِفٌ

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مالِ غنیمت دیا' ہمارے خمس والے حصے کے علاوہ' تو مجھے بوڑھا اونٹ ملا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یونس سے صرف عبداللہ بن رجاء مکی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں اسحاق بن ادریس اکیلے ہیں۔

2129 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلیٰ اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایها الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل هو الله احد پڑھتے۔

2128- انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد6صفحه10 .

2129- أخرجه النسائي في قيام الليل جلد3صفحه194 (ذكر الاختلاف على أبي اسحاق......الخ)' وابن ماجه في جلد 1 صفحه371 رقم الحديث: 1172' وأحمد في المسند جلد1صفحه397 رقم الحديث: 2780 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

2130 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ بِاَحَدِكُمْ رِزٌّ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی پیٹ کی ہوا محسوس کرے تو وضو کر لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث عمران سے صرف محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2131 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ، كَمَا افْتَرَضَ اَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں دو رکعتیں مقرر کیں' جس طرح آپ نے حالت اقامت میں چار مقرر کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عبید سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن بلال اکیلے ہیں۔

2132 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ

حضرت ابونہیک فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا کہ جو صبح کو پائے وہ وتر نہ

2131- أخرجه مسلم في المسافرين جلد1صفحه479' والنسائي في تقصير الصلاة جلد3صفحه96 (باب تقصير الصلاة في السفر)' وابن ماجه في الاقامة جلد1صفحه339 رقم الحديث: 1068 .

2132- أخرجه أحمد في المسند جلد6صفحه270 رقم الحديث: 26112 .

ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ اَبَا نَهِيكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ خَطَبَ فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَهُ الصُّبْحُ فَلَا وِتْرَ لَهُ ـ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ فَيُوتِرُ

پڑھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کرتے تھے تو وتر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2133 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا، ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِّنَ الْاَجْرِ، وَاِنْ تَبِعَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ، كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی' پھر واپس آیا تو اسے ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا' تو اگر وہ جنازہ کے ساتھ گیا اور اس نے نمازِ جنازہ پڑھی پھر دفن کرنے تک بیٹھا رہا تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے' اُن میں سے ہر قیراط اُحد پہاڑ سے بڑا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف سلمہ بن علقمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّحَّانُ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سالم الافطس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2133- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد3صفحه220 رقم الحديث:1323' ومسلم فی الجنائز جلد2صفحه653 .

2134- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه440 رقم الحديث:12247 .

2135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا اَحُكُّ الْمَنِيَّ، مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يُصَلِّي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے میں منی دیکھتی تھی تو اسے کھرچ دیتی تھی، پھر آپ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ

یہ حدیث منصور سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں حسن بن عطیہ اکیلے ہیں۔

2136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نَا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُحَرَّشَ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث از اعمش از منہال صرف زیاد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2137 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس اُمت کی خطاء ونسیان کو معاف کر دیا ہے اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے۔

2136- أخرجه أبو داؤد في الجهاد جلد 3 صفحه 26 رقم الحديث: 2562' والترمذي في الجهاد جلد 4 صفحه 210 رقم الحديث: 1708 .

2137- أخرجه البيهقي في الخلع والطلاق جلد 7 صفحه 584 رقم الحديث: 15094' والدارقطني في سننه جلد 4 صفحه 170 رقم الحديث: 33' والحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 198' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 133 رقم الحديث: 11274 .

وَجَلَّ عَفَا لِهَذِهِ الْاُمَّةِ عَنِ الْخَطَاِ، وَالنِّسْيَانِ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَرَشِيُّ

یہ حدیث زید العمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حرشی اکیلے ہیں۔

2138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى خَيْرًا فِي مَنَامِهِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَلْيَذْكُرْهُ، وَمَنْ رَاَى غَيْرَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ، وَلَا يَذْكُرْهَا، فَاِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ کی تعریف کرے اور وہ اسے کسی کو بتائے اور جو کوئی بُرا خواب دیکھے تو اللہ سے پناہ مانگے اور وہ کسی کو نہ بتائے تو وہ خواب اسے نقصان نہیں دے گا۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف سعید بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

2139 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي الْحَارِثِ قَالَ: نَا دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ قَالَ: نَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيُذْنِبُ ذَنْبًا، فَاِذَا ذَكَرَهُ اَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ، فَاِذَا نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ قَدْ اَحْزَنَهُ مَا صَنَعَ غَفَرَ لَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ الْمُحَبَّرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک بندہ سے گناہ ہوتا ہے' اگر اس کو یاد آجائے تو وہ اپنے کیے ہوئے پر پریشان ہوتا ہے' جب اللہ اس کو اپنے کیے پر پریشان دیکھتا ہے تو اس کو بخش دیتا ہے۔

یہ حدیث محمد بن سیرین سے صرف صالح المری ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں محبر اکیلے

2138- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه177-178 .

2139- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه202 .

ہیں۔

2140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا قُدَامَةُ بْنُ شِهَابٍ الْمَازِنِیُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْیَبِ الْکَسْبِ؟ فَقَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِهِ، وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے حلال کمائی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: حلال کمائی وہ ہے جو آدمی اپنے ہاتھ سے کماتا ہے اور ہر کاروبار نیکی ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اِسْمَاعِیلَ اِلَّا قُدَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف قدامہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں حسن بن عرفہ اکیلے ہیں۔

2141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَبُو عَقِیلٍ یَحْیَی بْنُ حَبِیبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمَّانِیُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ کِدَامٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی بَعْدَ الْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ عصر کے بعد دو رکعت ادا کرتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِیدِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَقِیلٍ

یہ حدیث مسعر سے صرف عبدالحمید ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوعقیل اکیلے ہیں۔

2142 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا یَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِیُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ زَکَرِیَّا الصُّرَیْمِیُّ قَالَ: نَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا مانگتے تھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ

2140- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63-64 .

2141- أخرجه البخاری فی مواقیت الصلاة جلد2صفحه77 رقم الحدیث: 593، ومسلم فی المسافرین جلد1صفحه573 .

2142- أخرجه الطبرانی فی الصغیر رقم الحدیث:2312 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه14 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَمِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

الْاَيِّمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عباد بن زکریا ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں قلوسی اکیلے ہیں۔

2143 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُودَ، وَشَقَّ الْجُيُوبَ، وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا دعویٰ کرے' اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن ہارون ہی روایت کرتے ہیں۔

2144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْزُقَنَّ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ لِيَبْزُقْ، عَنْ يَسَارِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں نہ اپنے آگے تھوکے اور نہ اپنی دائیں جانب' لیکن اگر تھوکنا ہی ہو تو اپنی بائیں جانب تھوکے۔

2145 - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

2143- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد3صفحه198 رقم الحديث: 1297' ومسلم فی الايمان جلد1صفحه99 .

2144- أخرجه البخاری فی العمل فی الصلاة جلد 3صفحه101 رقم الحديث: 1214' ومسلم فی المساجد جلد 1 صفحه390 .

2145- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه351 رقم الحديث: 822' ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه355 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَسْجُدَنَّ اَحَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سجدہ میں اپنی کلائیاں کتے کی کلائیوں کی طرح نہ بچھائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ، اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں سلیم بن حیان سے صرف حبان بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2146 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ، وَلْيَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا، فَلَنْ تَضُرَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خواب اللہ کی طرف سے ہے اور احتلام شیطان کی طرف سے' سو جب تم میں سے کوئی برا خواب دیکھے تو بائیں جانب تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْغَفَّارِ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

اسے از زہری از ابوامامہ از حضرت ابوہریرہ سے اور زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالغفار اکیلے ہیں۔ زہری کے اصحاب ابوسلمہ سے' وہ ابوقتادہ سے روایت کرتے ہیں' اور یہی صحیح ہے۔

2147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انصار کے مفتی یہ فتویٰ دیتے کہ پانی کی پانی سے رخصت ہے' یہ ابتداءِ اسلام میں تھا۔

2146- أخرجه البخاری فی التعبير جلد**12**صفحه**410** رقم الحديث: **7500**' ومسلم فی الرؤيا جلد**4**صفحه**1771** .

2147- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد **1**صفحه**54** رقم الحديث: **214**' والترمذی فی الطهارة جلد **1**صفحه**183** رقم الحديث: **110**' وابن ماجه فی الطهارة جلد **1**صفحه**200** رقم الحديث: **609** . وانظر: نصب الراية للحافظ الزيلعی جلد**1**صفحه**82** .

الْفُتْيَا الَّتِي، كَانَتْ تُفْتِي بِهَا الْاَنْصَارُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رُخْصَةٌ كَانَتْ فِي اَوَّلِ الْاِسْلَامِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا صَالِحٌ وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَهُوَ الصَّوَابُ

اسے از زہری از عطاء صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔ اور اصحاب زہری از زہری از سہل بن سعد روایت کرتے ہیں اور یہی درست ہے۔

2148 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نَا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمی آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

2149 - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَكَانِهِ فَيَجْلِسُ فِيهِ، فَاِذَا رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوئی آدمی جو اپنی جگہ سے اُٹھے پھر واپس آئے تو وہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

2150 - وَبِاِسْنَادِهِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَكَانِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی کو جمعہ کے دن اونگھ آئے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2148- أخرجه ابن ماجه في الأدب جلد**2**صفحه**1241** رقم الحديث:**3776**' ومالك في الموطأ جلد**2**صفحه**989** رقم الحديث:**14**' وأحمد في المسند جلد**2**صفحه**14** رقم الحديث:**4563** .

2149- أخرجه البخاري في الجمعة جلد**2**صفحه**456** رقم الحديث: **911**' ومسلم في السلام جلد**4**صفحه**1714** .

2150- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد **1**صفحه**290** رقم الحديث: **1119**' والترمذي في الجمعة جلد **2**صفحه**404** رقم الحديث:**526**' وأحمد في المسند جلد**2**صفحه**45** رقم الحديث:**4874** .

2151 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمَّهُ عَامِرَ بْنَ الْأَكْوَعِ جُرِحَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَتَلَ رَجُلًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ أَجْرَانِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُن کے چچا حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ خیبر کے دن زخمی ہوئے اور انہوں نے ایک آدمی کو قتل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ

محمد بن بشر سے صرف ابواحمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2152 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّحَاسُ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ رَجُلٌ يَلِي قَوْمًا، ثُمَّ لَا يَحُوطُهُمْ كَمَا يَحُوطُ نَفْسَهُ وَأَهْلَهُ، إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کوئی آدمی نہیں ہے جو کسی قوم سے ملے تو وہ اُن کو معاف نہ کرے جس طرح وہ اپنے آپ اور گھر والوں کو معاف کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّحَاسُ

اسے خالد سے صرف عبید بن محمد النحاس ہی روایت کرتے ہیں۔

2153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَذِيُّ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ يَمَانٍ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا زَيْدُ، أَعْطِ زَكَاةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوۃ دو اگر تو نہ پائے تو دھاگہ ہی دے دے۔

2151- أخرجه البخاري في المغازي جلد7صفحه530 رقم الحديث: 4196، ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1432 .

2152- أخرجه الطبراني في الكبير جلد20صفحه218 رقم الحديث: 506 .

2153- أخرجه الطبراني في الكبير جلد5صفحه120 رقم الحديث: 4806 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه84 .

رَأْسِكَ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا خَيْطًا

2154 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فَمَا يَتَنَفَّلُ مِنْ صَلَاتِهِ حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: أَتُجْهِدُ نَفْسَكَ، فَمَا هَذَا الْجَهْدُ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نفل نماز کے لیے قیام کرتے یہاں تک کہ آپ کے قدموں میں ورم پڑ جاتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ اپنے آپ کو مشقت میں کیوں ڈالتے ہیں حالانکہ آپ کے سبب سے اللہ عزوجل نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ بن جاؤں۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ وَبَيْنَ الْمُغِيرَةِ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ قُطْبَةَ إِلَّا ابْنُ إِسْحَاقَ

زیاد بن علاقہ اور مغیرہ بن شعبہ کے درمیان کوئی داخل نہیں ہے جو مسعر قطبہ سے روایت کرتا ہو' سوائے ابن اسحاق کے۔

2155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَرَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَاتَمَ الْأَوْصِيَاءِ، وَوَصِيَّ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَمِينَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ . ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْأَوَّلُونَ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، لَقَدْ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' تو اللہ کی حمد وثناء کی' امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا' فرمایا: اوصیاء میں خاتم ہیں' خاتم الانبیاء کے وصی تھے' صدیقین اور شہداء کے امین ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تم سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جو سابقین اوّلین میں سے تھا' پچھلوں نے اس کو نہیں پایا' رسول اللہ ﷺ نے اُن کو جھنڈا دیا تھا' حضرت جبریل علیہ السلام اس کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام اس کی بائیں جانب لڑ رہے

2154- أخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه19 رقم الحديث: 1130' ومسلم صفة القيامة جلد4صفحه2171 .

2155- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 7913' والحاكم فی مستدركه جلد3صفحه172' أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد1صفحه199' والبزار جلد3صفحه205 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه149 .

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَيُقَاتِلُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَلَقَدْ قَبَضَهُ اللّٰهُ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي قَبَضَ فِيهَا وَصِيَّ مُوسَى، وَعُرِجَ بِرُوحِهِ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عُرِجَ فِيهَا بِرُوحِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفِي اللَّيْلَةِ الَّتِي أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا الْفُرْقَانَ . وَاللّٰهِ، مَا تَرَكَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً وَّلَا شَيْئًا يُصَرُّ لَهُ، وَمَا فِي بَيْتِ مَالِهِ إِلَّا سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَّخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَضَلَتْ مِنْ عَطَائِهِ، أَرَادَ أَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا لِأُمِّ كُلْثُومٍ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ قَوْلَ يُوسُفَ: (وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ) ، ثُمَّ أَخَذَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْبَشِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّذِيرِ، وَأَنَا ابْنُ النَّبِيِّ، وَأَنَا ابْنُ الدَّاعِي إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ، وَأَنَا ابْنُ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَأَنَا ابْنُ الَّذِي أُرْسِلَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِينَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوَدَّتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ، فَقَالَ فِيمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23)

تھے۔ وہ واپس نہیں آئے یہاں تک کہ اللہ نے اُن کو فتح دی‘ اس رات اللہ نے ان کو وفات دی‘ جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے وصیت کی تھی‘ اس رات کو ان کی روح کو اوپر چڑھایا گیا جس میں حضرت عیسیٰ بن مریم چڑھے تھے‘ اس رات اللہ عزوجل نے قرآن نازل کیا تھا اللہ کی قسم! آپ نے سونا‘ چاندی کوئی شے نہیں چھوڑی آپ کے گھر میں مال نہیں تھا سوائے ساڑھے سات سو درہموں کے‘ جو دینے سے بچ گئے تھے‘ اس کے ساتھ آپ نے اُم کلثوم کے لیے غلام خریدنے کا ارادہ کیا تھا۔ پھر فرمایا: جس نے مجھے پہچان لیا‘ اس نے مجھے پہچان لیا اور جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں حسن بن محمد ﷺ ہوں۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام کا قول تلاوت کیا: ”میں نے اپنے والد ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کی اتباع کی“ پھر آپ نے اللہ کی کتاب پکڑی اور فرمایا: میں خوشخبری دینے والے کا لختِ جگر ہوں‘ میں ڈرانے والے کا لختِ جگر ہوں‘ میں غیب کی خبریں بتانے والے کا لختِ جگر ہوں‘ میں اللہ کی طرف بلانے والے کا لختِ جگر ہوں‘ میں چمکنے والے سورج کا لختِ جگر ہوں‘ میں اس کا بیٹا ہوں جس کو اس نے ساری کائنات کیلئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا‘ اور میں ان گھر والوں کا فرزند ہوں جن سے اللہ نے پلیدی دور کر دی اور اُن کو خوب پاک کیا ہے‘ میں اُس گھر کا چشم و چراغ ہوں جن کی مَوَدّت (محبت) اور ولایت اللہ عزوجل نے فرض کی ہے اور اس بارے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا‘ پڑھا کہ ”اے پیارے حبیب! فرما دیں کہ میں تم سے

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا سوائے اپنے گھر والوں کی محبت کے“۔(الشوریٰ:۲۳)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، وَلَا عَنْ مَعْرُوفٍ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ

یہ حدیث ابوطفیل سے صرف معروف بن خربوذ اور معروف سے صرف سلام بن ابی عمرہ ہی روایت کرتے ہیں‘ اسے روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

2156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: لَا يُحِبُّكَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُكَ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تجھ سے صرف مؤمن ہی محبت کرے گا اور منافق ہی تجھ سے بغض رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث حارث بن حصیرہ سے صرف محمد بن کثیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2157 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ دَلْهَمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَزَوَّرِ، عَنْ اَصْبَغَ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ يُزَيِّنِ الْعِبَادَ بِزِينَةٍ مِثْلِهَا، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى حَبَّبَ اِلَيْكَ الْمَسَاكِينَ، وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَجَعَلَكَ لَهُمْ اِمَامًا تَرْضَى بِهِمْ، وَجَعَلَهُمْ لَكَ اَتْبَاعًا يَرْضَوْنَ بِكَ، فَطُوبَى لِمَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَقَ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق سنا: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ کو اپنے بندوں میں سے زینت دی‘ ایسی زینت اپنے بندوں میں کسی کو نہیں دی‘ بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے لیے مساکین کو پسند کیا ہے‘ تجھے اُن کے قریب کیا ہے‘ اور تیرے لیے امامت مقرر کی ہے اور آپ کو ان کا امام بنایا ہے‘ ان کی تیرے لیے رضا ہے‘ اُن کی اتباع تیری رضا کے لیے بنائی ہے‘ خوشخبری اس کے لیے ہے جو تجھ

2156- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه136 .

2157- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث:13519 .

عَلَيْكَ، وَوَيْلٌ لِّمَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ عَلَيْكَ، فَاَمَّا مَنْ اَحَبَّكَ وَصَدَّقَ عَلَيْكَ فَهُمْ جِيرَانُكَ فِي دَارِكَ، وَرُفَقَاؤُكَ مِنْ جَنَّتِكَ، وَاَمَّا مَنْ اَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ عَلَيْكَ فَاِنَّهُ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُوقِفَهُمْ مَوَاقِفَ الْكَذَّابِينَ

سے محبت کرے' تیری تصدیق کرے' اور ہلاکت اس کے لیے ہے جو تجھ سے بغض رکھے' تجھ کو جھٹلائے' جو تجھ سے محبت کرے تیری تصدیق کرے' تیرے گھر کے پاس پڑوسی ہوں گے اور جنت میں تیرے ساتھی ہوں گے جو تجھ سے بغض رکھے گا اور تجھے جھٹلائے گا' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جھٹلانے والوں کے موافق کردے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عمار سے اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

2158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي دِرْهَمَيْنِ تُسْوَى بِدِرْهَمٍ جَيِّدٍ؟ قَالَ: وَمَا بَاْسُ ذٰلِكَ؟ هَلْ ذٰلِكَ اِلَّا كَالْبَعِيرَيْنِ بِالنَّاقَةِ السَّمِينَةِ؟ فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَنْتَ الَّذِي تَاْكُلُ الرِّبَا وَتُطْعِمُهُ النَّاسَ؟ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ: اَبُو سَعِيدٍ، فَقَالَ: مَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا يَعْلَمُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَرِءُ عَلَيَّ هٰذِهِ الْجُرْاَةَ . فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: وَاللّٰهِ، مَا اَقُولُ لَكَ ذٰلِكَ اِلَّا نَصِيحَةً لَّكَ، وَشَفَقَةً عَلَيْكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں دو درہم ایک جید درہم کے بدلے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے! کیا دو اونٹ ایک گابھن اونٹنی کے برابر نہیں ہیں؟ حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: اے ابن عباس! تم سود کھاتے ہو اور لوگوں کو بھی کھلاتے ہو؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: میں نہیں جانتا تھا کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت کو جانتا ہو وہ مجھ پر یہ جرأت کرے گا۔ تو حضرت ابوسعید نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کی خیر خواہی اور آپ پر شفقت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر اور کھجور کے کھجور بدلے برابر برابر اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

2158- أخرجه البخاري في البيوع جلد4 صفحه444 رقم الحديث: 2176' ومسلم في المساقاة جلد3 صفحه1211 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث مطر وراق سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2159 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُجَبِّرِ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّيْرِ بِالْجِنَازَةِ؟ فَقَالَ: السَّيْرُ بِهِ مَا دُونَ الْخَبَبِ، فَإِنْ يَكُ خَيْرًا يُعَجَّلُ إِلَيْهِ، وَإِنْ يَكُ شَرًّا فَبُعْدًا لِأَصْحَابِ النَّارِ، الْجِنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ، وَلَا تُتْبَعُ، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ تَقَدَّمَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنازہ لے جانے کے متعلق پوچھا (کہ کیسے لے جائیں)؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جلدی جلدی لیکن جھٹکے نہ لگیں' اگر وہ نیک ہوگا تو اس کو جلدی لے چلو گے' اور اگر وہ بُرا ہوگا تو جہنم والوں کے لیے دوری ہے' جنازہ متبوعہ ہوتا ہے' تابع نہیں ہے اور اس کا تعلق ہم سے نہیں' جو جنازہ کے آگے چلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث علی بن صالح سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

2160 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيٍّ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، مَا أَعْلَمُهُ، إِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الْقُرْآنِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الْأَسِيرِ، وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا تمہارے پاس وحی کے علاوہ کوئی شے ہے جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جو دانے کو پھاڑتا ہے اور اُگاتا ہے! میں نہیں جانتا ہوں مگر وہی فہم جو اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو قرآن کا دیا ہے اور جو کچھ صحیفہ میں ہے؟ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت اور قیدیوں کے احکام اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا

یہ حدیث حسن بن صالح سے صرف عامر بن مدرک

2159- أخرجه أبو داؤد في الجنائز جلد 3 صفحه 202 رقم الحديث: 3184' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 511 رقم الحديث: 3733 .

عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

2161 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ مِمَّا يُطَوِّلُ بِنَا فُلَانٌ، فَمَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ مِنْ شَيْءٍ أَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ مِنْ هَذَا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ

2162 - وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّمْسَ الْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، لَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ

2163 - وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: إِنَّ الْإِيمَانَ هَاهُنَا، وَإِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقَلْبِ فِي الْفَدَّادِينَ عِنْدَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ، فِي رَبِيعَةَ

ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں کے باجماعت نماز لمبا کرنے کی وجہ سے نماز سے پیچھے رہتا ہوں (شریک نہیں ہوتا)۔ (راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی کسی شے پر اتنا غصہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا اس مسئلہ پر کرتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم میں نفرت پھیلانے والے ہیں' جو کوئی تم میں سے نماز پڑھائے تو مختصر پڑھائے کیونکہ ان میں بچے' بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا' اور نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن یہ دونوں اللہ عزوجل کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں' سو جب تم انہیں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: ایمان یہاں ہے اور سختی اور سخت دلی مشرق کی جانب ہے' یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' اونٹوں کی دُم کے پاس قبیلہ ربیعہ اور مضر میں۔

2161- أخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه224 رقم الحديث:90' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه340 .

2162- أخرجه البخاری فی الكسوف جلد2صفحه633 رقم الحديث: 1057' ومسلم فی الكسوف جلد2 صفحه628 .

2163- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه403 رقم الحديث:3302' ومسلم فی الأيمان جلد1صفحه71 .

وَمُضَرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ اِلَّا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ

یہ حدیث خلاد الصفار سے صرف عامر بن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

2164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث عثمان سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2165 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ، اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ، قَالُوا: وَمَا يَوْمُ الْخَلَاصِ؟ قَالَ: يُقْبِلُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلَا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ مُشْرِكٌ وَّلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا كَافِرٌ وَّلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ وَّلَا مُنَافِقَةٌ، وَلَا فَاسِقٌ وَّلَا فَاسِقَةٌ، اِلَّا خَرَجَ اِلَيْهِ، وَيَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ، فَذٰلِكَ يَوْمُ الْخَلَاصِ الْحَدِيثَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کے دن کو یاد کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ ذباب کے پاس اُترے گا' مدینہ میں نہ کوئی مشرک مرد وعورت' نہ کافر مرد وعورت' اور نہ منافق مرد وعورت' اور نہ فاسق مرد وعورت رہنے دیا جائے گا' مگر اس کی طرف نکلے گا اُن کو نکال دیا جائے گا' صرف مؤمن رہیں گے' یہ اخلاص کا دن ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید جریری سے صرف علی بن عاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

2164- أخرجه البزار جلد2صفحه167 . انظر مجمع الزوائد رقم الحديث: 2704 .

2165- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

2166- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه109' والبزار جلد 2صفحه225 . انظر: مجمع الزوائد

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجَوَيْهِ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ يَسْتَخْلِفُوا اَبَا بَكْرٍ يَجِدُوهُ مُسْلِمًا اَمِينًا زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا، رَاغِبًا فِي الْآخِرَةِ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عُمَرَ يَجِدُوهُ قَوِيًّا اَمِينًا، لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاِنْ يُؤَمِّرُوا عَلِيًّا، وَلَا اُرَاهُمْ يَفْعَلُونَ، يَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، يَسْلُكُ بِهِمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ

ﷺ نے فرمایا: اگر انہوں نے ابوبکر کو خلیفہ بنایا تو وہ اسے امین اور دنیا سے بے رغبت پائیں گے اور آخرت سے رغبت رکھنے والا' اگر انہوں نے عمر کو امیر بنایا تو وہ اسے قوی امین پائیں گے' تم انہیں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت قبول کرتا نہیں پاؤ گے اور اگر علی کو امیر بنایا تو وہ اُن کو ایسے کرنے والا نہیں پائیں گے' اُن کو ہدایت دینے والا اور خود ہدایت یافتہ پائیں گے وہ ان کو سیدھے راستے پر چلائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث فضیل سے صرف زید بن حباب ہی روایت کرتے ہیں۔

2167 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَرُزِّيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْاَزْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی تھیں' حضرت زید بن ثابت کے اسلام لانے سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث اسماعیل بن سالم سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2168 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّقَّاقُ قَالَ: نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے بڑھنے کا کھیل تیر' گھوڑے اور اونٹ میں ہے۔

جلد 5 صفحہ 179 ۔

2168- أخرجه أبوداؤد فى الجهاد جلد 3 صفحه 29 رقم الحديث: 2574' والترمذى فى الجهاد جلد 4 صفحه 205 رقم الحديث: 1700' والنسائى فى الخيل جلد 6 صفحه 188 (باب السبق)' وابن ماجة فى الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2878' وأحمد فى المسند جلد 2 صفحه 343 رقم الحديث: 7501 ۔

الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي نَصْلٍ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخُو فُلَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث ابوزناد سے صرف عبدالحمید بن سلیمان جو فلیح کے بھائی ہیں' وہ روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

2169 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِمَوَالِي الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد اور انصار کے غلاموں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار سے صرف علی بن ثابت ہی روایت کرتے ہیں۔

2170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ: نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَدِمَتْ وَهِيَ مُعْتَمِرَةٌ، فَحَاضَتْ قَبْلَ اَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ، فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهَا اَنْ تُهِلَّ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَضَتْ نُسُكَهَا . قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرْجِعُ اَخَوَاتِي بِحَجٍّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں عمرہ کرنے کے لیے آئی تھی تو میں طواف بیت اللہ کرنے سے پہلے حائضہ ہوگئی' تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے انہیں حج کا احرام باندھنے کا حکم دیا' جب انہوں نے حج کے ارکان ادا کر لیے تو عرض کی: یارسول اللہ! میری بہنیں حج اور عمرہ کر کے واپس جا رہی ہیں؟ تو جبکہ میں صرف حج کر کے جا رہی ہوں' آپ

2169- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد 5 صفحه 713 رقم الحديث: 3902' والطبرانی فی الكبير جلد 5 صفحه 205 رقم الحديث: 5103 .

2170- أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 492 رقم الحديث: 1561' ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 870 .

وَعُمْرَةٍ، وَارْجِعُ بِحَجَّةٍ؟ فَقَالَ: اخْرُجِي مَعَ اَخِيكِ، فَخَرَجَتْ مَعَهُ اِلَى التَّنعِيمِ، وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ يَنْتَظِرُهَا، فَصَارَتْ سُنَّةَ النَّاسِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اپنے بھائی کے ساتھ جا! پس میں اپنے بھائی کے ساتھ مقامِ تنعیم کی طرف نکلی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ ابطح میں اترے اُن کا وہاں پر انتظار کرنے لگے پس یہ اب لوگوں کیلئے سنت ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث زیاد بن فیاض سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

2171 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ لِي عَلَيْكُمْ حَقًّا، وَلِاَئِمَّةِ قُرَيْشٍ مَّا عَمِلُوا بِثَلَاثٍ: اِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَاِنْ عَاهَدُوا وَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' ہم گھر میں تھے' آپ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی' پھر فرمایا: بے شک میرا تم پر حق ہے اور ائمہ قریش کا جب وہ تین کام کریں: (۱) جب فیصلہ کریں تو عدل کریں (۲) اگر ان سے رحم طلب کیا جائے تو وہ رحم کریں (۳) اگر وہ وعدہ کریں تو وعدہ پورا کریں جو اُن میں سے یہ نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مُوسَى الْجُهَنِيُّ

یہ حدیث منصور سے صرف موسیٰ الجہنی ہی روایت کرتے ہیں۔

2172 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر پڑھتے تو (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلٰی اور (دوسری رکعت میں) قل یا ایها

2171- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد1صفحه252 رقم الحديث: 725 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه197 .

2172- أخرجه النسائی فی قيام الليل جلد3صفحه194 (باب ذكر الاختلاف علی أبی اسحاق فی حديث سعيد بن جبير عن ابن عباس فی الوتر)' وابن ماجة فی الاقامة جلد1صفحه371 رقم الحديث: 1172' وأحمد فی المسند جلد1 صفحه412 رقم الحديث: 2910 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

الکافرون اور (تیسری رکعت میں) قل ھو اللّٰہ احد پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف سعید بن عامر ہی روایت کرتے ہیں۔

2173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حِبَّانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مِهْرَانَ الزَّيَّاتُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا؟ فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا چکے تھے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی ایسا آدمی ہے جو اس پر صدقہ کرے؟ پس اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

لَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ وُهَيْبٍ وَسُلَيْمَانَ الْاَسْوَدِ خَالِدًا الْحَذَّاءَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ

وہیب اور سلیمان الاسود کے درمیان خالد الحذاء کو داخل نہیں کیا جس نے بھی اس حدیث کو روایت کیا' وہیب سے سوائے احمد بن اسحاق حضرمی کے۔

2174- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 154 رقم الحديث: 574' والترمذی فی الصلاة جلد 1 صفحه 428 رقم الحديث: 220' والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1368' وابن حبان رقم الحديث: 436 وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 79 رقم الحديث: 11619 .

2175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یُوسُفَ الْمُسْلِیُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ زِیَادٍ التِّرْمِذِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ اللَّیْلِ مَثْنَی مَثْنَی، فَاِذَا خَشِیتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَکْعَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے' جب کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

2176 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْبَغِی لِامْرِءٍ ذِی وَصِیَّةٍ یَبِیتُ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَوَصِیَّتُهُ مَکْتُوبَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ دو راتیں اس پر اس طرح گزریں کہ اس کی وصیت لکھی ہوئی اس کے پاس نہ ہو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی یُوسُفَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن زیاد سے صرف محمد بن ابی یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْکِینٍ الْیَمَامِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ صُهَیْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: کَانَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جُمَّةٌ جَعْدَةٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک گھونگھریالے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

2178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ یَحْیَی بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

2175- أخرجه البخاری فی الوتر جلد2صفحه554 رقم الحدیث: 990' ومسلم فی المسافرین جلد1صفحه516 .

2176- أخرجه البخاری فی الوصایا جلد5صفحه2738' ومسلم فی الوصیة جلد3صفحه1249 .

2177- أخرجه النسائی فی الزینة جلد8صفحه160 (باب اتخاذ الجمة) .

2178- أخرجه البزار جلد1صفحه227 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه41 .

تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعَيْبٍ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث شعیب سے صرف ان کے بیٹے عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

2179 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانَبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ، عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابراہیم بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2180 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا دَخَلَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شی میں نرمی داخل ہوتی ہے وہ اس کو خوبصورت کر دیتی ہے اور جس شے سے نرمی لے لی جائے اس کو بدصورت بنا دیتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ .

یہ حدیث رقبہ سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2179- أخرجه مسلم فى الصلاة جلد **1** صفحه **346**، والنسائى فى الغسل جلد **1** صفحه **163** (باب الاغتسال بالثلج والبرد)، وأحمد فى المسند جلد **4** صفحه **432** رقم الحديث: **19142** .

2180- أخرجه مسلم فى البر جلد **4** صفحه **2004**، وأبو داؤد فى الجهاد جلد **3** صفحه **3** رقم الحديث: **2478**، وأحمد فى المسند جلد **6** صفحه **66** رقم الحديث: **24361**، وانظر الترغيب والترهيب لابن المنذر جلد **2** صفحه **415** رقم الحديث: **3** .

2181 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ؟ فَقَالَ: يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْقُدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو جنابت میں سوتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ وضو کرلے پھر سوجائے۔

2182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نَا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى فِرَاشِهِ، فَاِذَا نَادَى الْمُنَادِي بِالصَّلَاةِ وَثَبَ مِنْ فِرَاشِهِ، فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ فَصَلَّى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو نماز پڑھتے تو آپ وتر بھی پڑھتے تھے' پھر اپنے بستر پر آتے' پس جب آپ کو نماز کے لیے بلایا جاتا تو آپ اپنے بستر سے اُٹھ جاتے اگر آپ حالت جنابت میں ہوتے' تو اپنے اوپر پانی بہاتے' اور اگر حالت جنابت میں نہ ہوتے تو نماز جیسا وضو کرتے' پھر نماز کے لیے جاتے۔

2183 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ اَبُو عَمْرٍو الْاَسَدِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور آپ فرما رہے تھے: یہ میرا ولی ہے اور میں اس کا ولی ہوں' میں اس سے دوستی رکھوں گا جو اس

2181- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1صفحه468 رقم الحديث: 290' ومسلم فی الحيض جلد 1صفحه249' والدارمی فی الطهارة جلد 1صفحه212 رقم الحديث: 756' وأحمد فی المسند جلد 2صفحه63 رقم الحديث: 5055 .

2182- أخرجه النسائی فی قيام الليل جلد3صفحه189 (باب وقت الوتر)' وأحمد فی المسند جلد6صفحه197 رقم الحديث: 25488 .

2183- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ وَهُوَ يَقُولُ: هٰذَا وَلِيِّي وَاَنَا وَلِيُّهُ، وَالَيْتُ مَنْ وَالٰى، وَعَادَيْتُ مَنْ عَادٰى

سے دوستی رکھے گا اور میں اس سے دشمنی رکھوں گا جو اس سے دشمنی رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ اِلَّا الْمُعَلَّى بْنُ عُرْفَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ الْقَاسِمِ الْكِنْدِيُّ

یہ حدیث ابووائل سے صرف معلّٰی بن عرفان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن قاسم الکندی اکیلے ہیں۔

2184 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، فَحَضَّ الرِّجَالَ عَلَى الصَّدَقَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ، فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بِلَالًا، فَقَالَتْ: اقْرَاْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ مِنِ امْرَاَةٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَلَا تُبَيِّنْ لَهُ، وَقُلْ لَهُ: هَلْ لَهَا مِنْ اَجْرٍ فِي زَوْجِهَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، وَاَيْتَامٍ فِي حَجْرِهَا، وَهُمْ بَنُو اَخِيهَا اَنْ تَجْعَلَ صَدَقَتَهَا فِيهِمْ؟ فَاَتَى بِلَالٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، لَهَا اَجْرَانِ: اَجْرُ الْقَرَابَةِ، وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مردوں اور عورتوں کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے مردوں کو صدقہ دینے پر اُبھارا' پھر عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے انہیں بھی صدقہ دینے پر اُبھارا۔ حضرت زینب زوجہ عبداللہ رضی اللہ عنہا نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کو مہاجرین عورتوں کی طرف سے سلام عرض کرنا اور آپ ﷺ کو میرے متعلق نہ بتانا اور عرض کرنا کہ کیا اس میں بھی نیکی ہے کہ مہاجر عورتیں اپنے مہاجر شوہروں کو صدقہ دیں اور جو یتیم اُن کی پرورش میں ہیں' یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہاں! ان کے لیے دو اجر ہیں' ایک رشتے داری کا اور دوسرا صدقہ کا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حجاج بن نصیر اکیلے ہیں۔

2185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2184- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه120 .

2185- أخرجه البخارى فى الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث:1552' ومسلم فى الحج جلد2صفحه845 .

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ: نَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سواری پر سیدھے بیٹھ گئے تو اس وقت آپ نے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا وَرْقَاءُ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ورقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ اِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ كِفْلًا مِنْهُ، لِاَنَّهُ اَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو جان بھی قتل کی جائے گی اس کے گناہ کا حصہ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے پر ہوگا کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ شروع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ وَخَالَفَ سُلَيْمَانُ اَصْحَابَ الْاَعْمَشِ فِي اِسْنَادِهِ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقٍ، وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ: عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اسے روایت کرنے میں عمرو بن عاصم اکیلے ہیں۔ سلیمان نے اعمش کے اصحاب کی اس سند میں مخالفت کی اور فرمایا: عبداللہ، شقیق سے روایت کرتے ہیں کہ سفیان ثوری وغیرہ از اعمش از عبداللہ بن مرہ از ابوالاحوص روایت کرتے ہیں۔

2187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

2186- أخرجه البخارى فى الاعتصام جلد 13 صفحه 314 رقم الحديث: 7321' والترمذى فى العلم جلد 5 صفحه 42 رقم الحديث: 2673' وأحمد فى المسند جلد 1 صفحه 561 رقم الحديث: 4122' والطبرانى فى الكبير جلد 10 صفحه 192 رقم الحديث: 10429 .

2187- أخرجه البخارى فى جزاء الصيد جلد 4 صفحه 86 رقم الحديث: 1864' ومسلم فى الحج جلد 2 صفحه 676 .

الْمُعَلَّى بْنِ مَنْصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سواریوں کے کجاوے صرف تین مسجدوں کی طرف باندھے جائیں (۱) مسجد نبوی (۲) مسجد حرام (۳) بیت المقدس۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ الْمُعَلَّى

یہ حدیث حسن بن عمرو سے صرف مندل اور مندل سے صرف غسان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن معلّٰی اکیلے ہیں۔

2188 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو طَيْبَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَاهُ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهُ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطیبہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو کھانے کا ایک صاع دیا اور اس کے اہل کو حکم دیا کہ اس سے تخفیف کریں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

2189 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحر کے دن ادھر آؤ! میرے لیے کچھ کنکریاں لے آنا' میں نے ان کے لیے کچھ کنکریاں لیں' وہ ٹھیکری کی طرح کنکریاں تھیں' آپ نے فرمایا: اس کی مثل مارو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ اس

2188- أخرجه البخاري في البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث:2102' ومسلم في المساقاة جلد3صفحه1204 .

2189- أخرجه النسائي في المناسك جلد5صفحه218 (باب التقاط الحصى)' وابن ماجه في المناسك جلد 2 صفحه1008 رقم الحديث:3029' وأحمد في المسند جلد1صفحه283 رقم الحديث:1856 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ: هَاتِ، الْتَقِطْ لِي حَصَيَاتٍ، فَالْتَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

لیے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے دین میں غلو کیا۔

لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کسی ایک نے بھی ذکر نہیں کیا جس نے یہ حدیث از عوف بن زیاد از ابوالعالیہ از حضرت ابن عباس از فضل روایت کی صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔ اور دوسرے لوگ عوف سے' وہ زیاد سے' وہ ابوالعالیہ سے اور وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ إِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سعید بن مسروق سے صرف قیس بن ربیع ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

2191 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ: نَا أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ:

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنا قدم نہیں اُٹھائے گا

2190- أخرجه الترمذی فی المناقب جلد5صفحه656 رقم الحديث: 3768' وأحمد فی المسند جلد3صفحه5 رقم الحديث: 11005 .

2191- أخرجه الترمذی فی القيامة رقم الحديث: 3614' والدارمی جلد1صفحه135' وأبو نعيم فی الحلية جلد 10 صفحه232 .

نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ خَرَّبُوذَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزُولُ قَدَمَا عَبْدٍ حَتّٰى يُسْاَلَ عَنْ اَرْبَعَةٍ: عَنْ جَسَدِهِ فِيمَا اَبْلَاهُ، وَعُمْرِهِ فِيمَا اَفْنَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ اَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا اَنْفَقَهُ، وَعَنْ حُبِّ اَهْلِ الْبَيْتِ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ؟ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہاں تک کہ اس سے چار سوال نہ کیے جائیں: (۱) اس کے جسم کے متعلق کہ کہاں اس کو استعمال کیا (۲) اس کی عمر کے متعلق کہ کہاں ضائع کی (۳) اس کے مال کے متعلق کہ اس کو کہاں سے کمایا' کہاں خرچ کیا (۴) اور اہل بیت کی محبت کے متعلق۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی محبت کی کیا نشانی ہے؟ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ مارا (یعنی ان سے محبت کرنا میرے اہل بیت سے محبت کرنا ہے)۔

2192 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ اِحْدَانَا تَحِيضُ فِي الثَّوْبِ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ طُهْرِهَا غَسَلَتْ مَا اَصَابَهُ، ثُمَّ صَلَّتْ فِيهِ، وَاِنَّ اِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ تُفَرِّغُ خَادِمَهَا لِغَسْلِ ثِيَابِهَا يَوْمَ طُهْرِهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر ہم میں سے کسی کو کپڑے میں حیض آتا تو جب وہ پاک ہوتی تو اس کپڑے کو دھوتی جہاں پر حیض کا خون لگا ہوتا' پھر اس میں نماز پڑھتی۔ آج تم نے اپنے خادم کو اس کی پاکی کے دن اس کپڑے کو دھونے سے فارغ کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ

مجاہد سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں منہال اکیلے ہیں۔

2193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا اَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: يُسْتَحَبُّ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَيْسَ بِحَتْمٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے' فرض نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ

اسے رحیل سے صرف شجاع ہی روایت کرتے ہیں۔

2192- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه285 .

2193- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه178-179 .

2194 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ هَذَا كَانَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَمَنْ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ كَانَ لَهُ اَجْرَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس قرآن کو پڑھا وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا' اور جو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے' اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ

اسے روح بن قاسم سے صرف عیسیٰ بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، فَاِذَا اسْتُشِيرَ فَلْيُشِرْ بِمَا هُوَ صَانِعٌ لِنَفْسِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مشورہ امانت ہوتا ہے' پس جب کسی سے مشورہ لیا جائے تو وہ اس کو اپنی طرف سے جو اس نے کرنا ہے' اچھا مشورہ دے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَنْبَسَةَ، وَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عنبسہ ہی روایت کرتے ہیں' اور یہ حدیث غریب ہے۔

2196 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا زُفَرُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس حالت میں داخل ہوا کہ نبی کریم ﷺ رکوع میں تھے' پھر میں نے صف میں ملنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا یہاں تک کہ صف میں داخل ہو۔ تو نبی کریم ﷺ نے جس وقت

2195- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه99 .

2196- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه312 رقم الحديث: 783' وأبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 683' والنسائي في الامامة جلد2صفحه91 (باب الركوع دون الصف)' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه49 رقم الحديث: 20430 .

فَرَكَعْتُ خَارِجًا مِنَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَيْتُ حَتَّى دَخَلْتُ فِي الصَّفِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا، وَلَا تَعُدْ

سلام پھیرا تو فرمایا: اللہ عزوجل تیری حرص میں اضافہ کرے آئندہ ایسا نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زُفَرَ إِلَّا ابْنُ مُدْرِكٍ

اسے زفر سے صرف ابن مدرک ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ

احمد بن زکریا شاذان کی روایات

2197 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَوْرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شرمگاہ نہیں دیکھی۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ

اسے صرف برکہ بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2198 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، وَاَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، نَاْكُلُ الْجَرَادَ

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئے تھے' ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ

اسے شیبانی سے صرف ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے صرف یحییٰ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسن بن مدرک اکیلے ہیں۔

2199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقَصْرِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے

2198- أخرجه البخاري في الذبائح جلد9صفحه535 رقم الحديث: 5495' ومسلم في الصيد و الذبائح جلد 3 صفحه1546 .

2199- أخرجه أبوداؤد في الصلاة جلد 1صفحه227 رقم الحديث: 864' والنسائي في الصلاة جلد 1صفحه188 (باب المحاسبة على الصلاة)' وابن ماجه في الاقامة جلد 1صفحه458 رقم الحديث: 1425' وأحمد في المسند جلد2صفحه389 رقم الحديث: 7921 .

قَالَ: نَا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، اَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو حَكِيمٍ الضَّبِّيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا اِلَى صَلَاةِ عَبْدِي، اَتَمَّهَا اَوْ نَقَصَهَا؟ فَاِنْ اَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَاِنْ كَانَ قَدِ انْتَقَصَهَا، قِيلَ: انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ نَافِلَةٍ تُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ بَعْدَ ذَلِكَ

دن سب سے پہلے بندہ سے نماز کے متعلق حساب لیا جائے گا' اللہ عزوجل فرشتوں کو فرمائے گا: میرے بندے کی نماز دیکھو کہ مکمل ہے یا اس میں کمی ہے؟ اگر مکمل ہوگی تو اس کے لیے مکمل ثواب لکھا جائے گا' اور اگر کمی ہوگی تو کہا جائے گا: کیا میرے بندہ کے نامۂ اعمال میں نفل ہیں تو اس کے ذریعہ فرضوں میں کمی پوری کی جائے' پھر اس کے بعد دوسرے اعمال لیے جائیں گے۔

2200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِمَا عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ اِلَّا عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ

ان دونوں کو ابن ثوبان سے صرف عتبہ بن حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَصْرِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشَرَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ: اَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قریش سے دس افراد جنتی ہیں: ابوبکر جنتی ہیں' عمر جنتی ہیں' عثمان جنتی ہیں' علی جنتی ہیں' طلحہ جنتی ہیں' زبیر جنتی ہیں' سعد جنتی ہیں' سعید جنتی ہیں' عبدالرحمن بن عوف جنتی ہیں' ابوعبیدہ بن جراح جنتی ہیں۔

2200- أخرجه مسلم في الأشربة جلد3صفحه1578' وأحمد في المسند جلد2صفحه546 رقم الحديث: 9373 .

2201- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه29 .

الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اسے سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابن عمر سے صرف اسی سند سے یہ روایت مروی ہے۔

2202 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ اَبُو زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بَصَرَهُ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ وَاجِبًا اَنْ لَا تَرَى عَيْنَاهُ النَّارَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی اللہ عزوجل آنکھ لے جائے اور وہ صبر کرے اور ثواب کی نیت کرے تو اللہ پر ضروری ہے کہ اس کی آنکھ کو جہنم نہ دکھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ

اس کو صرف وہب بن حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2202- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه48 .

اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ

احمد بن خلیل جریری کی روایات

2203 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْجُرَيْرِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُّسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گوہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مسخ شدہ اُمت ہے اور اللہ ہی زیادہ جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

اسے روح بن قاسم سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

2204 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ الْعَبْشَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَضُوئَهُ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ اِلَيَّ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ سَتَلِي اَمْرَ اُمَّتِي بَعْدِي، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزْ، عَنْ مُسِيئِهِمْ قَالَ: فَمَا زِلْتُ اَرْجُوهَا حَتّٰى قُمْتُ مَقَامِي هٰذَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروا رہا تھا' آپ نے اپنا سرمبارک میری طرف اُٹھایا' فرمایا: عنقریب تجھے میرے بعد میری اُمت کا والی بنایا جائے گا' اگر ایسا ہو جائے تو ان کی اچھائیاں قبول کرنا اور بُرائیوں سے اجتناب کرنا۔ حضرت امیر معاویہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلسل اس کی اُمید رکھی یہاں تک کہ میں اس مقام پر کھڑا ہو گیا ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ غَالِبِ بْنِ رَاشِدٍ

اسے غالب القطان سے صرف یحییٰ بن غالب بن راشد ہی روایت کرتے ہیں۔

2204- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

2205 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصْرِيُّ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نَا الْمُفَضَّلُ بْنُ لَاحِقٍ قَالَ: نَا ابْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اغْتَمَسَ فِيهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے وہ جب اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کی رحمت میں ڈوب جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

اسے مفضل سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

اسے اسماعیل سے صرف عمران بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2205- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه300 .

2206- أخرجه الطبراني والكبير جلد10صفحه281 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه284 .

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ

احمد بن محمد نخعی کی روایات

2207 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِي

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اللہ کا شدید غصہ اس پر ہوگا جس نے ظلم کیا اور جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہ پائے۔

اسے ابواسحاق سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں مسعر بن حجاج اکیلے ہیں۔

2208 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْوَلِيدِ السُّكَّرِيُّ الْاَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: لَا تَحِلُّ اللُّقَطَةُ، مَنِ الْتَقَطَ شَيْئًا فَلْيُعَرِّفْهُ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْتِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهَا، فَاِذَا جَاءَ فَلْيُخَيِّرْهُ بَيْنَ الْاَجْرِ، وَبَيْنَ الَّذِي لَهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ اِلَّا السَّمْتِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُمَيٍّ اِلَّا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ شے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: گم شدہ شے حلال نہیں' جس کو گم شدہ شے ملے تو وہ اس کا اعلان کرے' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دے اور اگر وہ نہ آئے تو اسے صدقہ کر دے' پھر اگر وہ مالک آ جائے تو اس کو اختیار ہے کہ اس کی مزدوری دے یا وہ چیز اس کو دے دے۔

اسے زیاد بن سعد سے صرف سمتی ہی روایت کرتے ہیں' اور سمی سے صرف زیاد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2208- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه171 .

احمد بن عبد الکریم العسکری

احمد بن عبدالکریم عسکری کی روایات

2209 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا اَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوآگ پر پکائی ہوئی شے کھائے وہ (کھاکر) وضوکرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَبُو قُتَيْبَةَ، وَلَمْ يُسْنِدْ هَارُونُ عَنْ يَحْيَى غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

اسے ہارون سے صرف ابوقتیبہ ہی روایت کرتے ہیں اور ہارون' یحییٰ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی مسند حدیث روایت نہیں کرتے۔

2210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّويَهْ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدَانُ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ تَبُوكَ، سَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: لَا يَاْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ تبوک سے واپس آئے تو ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: لوگوں پر سوسال نہیں گزریں گے کہ آج جوزمین پر موجود ہے' کوئی نفس باقی نہیں رہے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے از داؤد از ابوعثمان صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2209- أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحه 272 رقم الحديث: 352' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 87 (باب' الوضوء مما غيرت النار)' وابن ماجه في جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 485' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 356 رقم الحديث: 7623.

2211 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ اَبُو سَيَّارٍ قَالَ: نَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا جَعَلَهُ اللّٰهُ فِي النَّارِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاُخْرَى لَمْ اَسْمَعْهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْجُو اَنْ تَكُونَ حَقًّا: لَا يَمُوتُ عَبْدٌ لَا يَجْعَلُ لِلّٰهِ نِدًّا اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کا شریک ٹھہراتا ہوا مرتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم میں داخل کرے گا' حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ ایک دوسری بات تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنی' میں اُمید کرتا ہوں کہ (وہ یہ تھی کہ) اللہ پر ضروری ہے کہ جو بندہ اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ

اسے ابوایوب افریقی سے صرف ابن ابی زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2211- أخرجه البخارى فى الأيمان جلد 11 صفحه 575 رقم الحديث: 6683' ومسلم فى الايمان جلد 1 صفحه 94' والطبرانى فى الكبير جلد 10 صفحه 187 رقم الحديث: 10410 .

اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ

2212 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ فَادِكٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى اَبُو غَسَّانَ السُّكَّرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ: اِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيَّ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّيْفُ فِي يَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَدْفَعَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: هَاءَ يَا مُحَمَّدُ، قَاتِلْ بِهِ الْمُشْرِكِينَ مَا قُوتِلُوا، فَاِذَا رَاَيْتَ الْمُسْلِمِينَ اقْتَتَلُوا فَاعْمَدْ بِهِ اِلَى اُحُدٍ فَاكْسِرْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا ابْنُهُ

احمد بن فادک تستری کی روایت

حضرت محمد بن مسلمہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے تلوار مانگی تو آپ نے انہیں عطا کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان پر اس حالت میں شرط لگائی کہ تلوار آپ کے ہاتھ میں تھی' انہیں دینے سے پہلے۔ تو میں نے عرض کی: اے محمد! میں اس کے ساتھ مشرکوں کو قتل کروں گا' جب میں مسلمانوں کو دیکھوں گا کہ وہ لڑتے ہیں' تو میں اُن کی طرف مدد کے لیے جاؤں گا' اسے اس کے ساتھ اُحد کی طرف بھیجئے تا کہ وہ اسے توڑے۔

اسے محمد بن جحادہ سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ الْبَرَاثِيُّ

احمد بن مخلد براثی کی روایات

2213 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَرَاثِيُّ قَالَ: نَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثِيَابُنَا فِي الْجَنَّةِ نَنْسِجُهَا بِاَيْدِينَا؟ قَالَ: فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ تَضْحَكُونَ؟ مِنْ جَاهِلٍ يَّسْاَلُ عَالِمًا؟ لَا يَا اَعْرَابِيُّ، وَلٰكِنَّهَا تَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرَاتُ الْجَنَّةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا جنت میں ہم اپنے کپڑے اپنے ہاتھوں سے سلائی کریں گے؟ اس کی بات سن کر لوگ ہنس پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ دیکھو تو سہی کہ بے علم ہے لیکن سوال اہل علم والا کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے دیہاتی! نہیں! بلکہ اس میں جنت کے پھل چیریں جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى اِلَّا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اسے شعبی سے صرف مجالد اور مجالد سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2214 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمَعْرُوفُ بِيَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي نَاجِيَةَ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پھر صرف فرض نماز ہے اور کوئی نماز نہیں ہے۔

2214- اخرجه مسلم في المسافرين جلد1صفحه493' وابو داؤد في الصلاة جلد2صفحه22 رقم الحديث: 1266' والترمذي في الصلاة جلد2صفحه282 رقم الحديث: 421' والنسائي في الامامة جلد2صفحه90 (باب ما يكره من الصلاة عند المكتوبة)' وابن ماجه في الاقامة جلد1صفحه364 رقم الحديث: 1151' والدارمي في الصلاة جلد1صفحه400 رقم الحديث: 1448' واحمد في المسند جلد2صفحه599 رقم الحديث: 9886 .

لَمْ يَدْخُلْ بَيْنَ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَطَاءٍ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

عمرو بن دینار اورعطاء کے درمیان زہری داخل نہیں کرتے سوائے محمد بن عبداللہ بن عبیداللہ بن عبید بن عمیر کے۔

2215 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي إِسْحَاقُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ .

حضرت ابواسحاق اپنے والد وہ ان کے دادا حضرت نبیط بن شریط سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ نُبَيْطٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

حضرت نبیط سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں اُن کی اولاد اکیلی ہے۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ

احمد بن محمد البورانی کی روایات

2216 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ الْقَاضِی قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِیُّ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ

اسے ہشام بن عروہ سے صرف علی بن غراب ہی روایت کرتے ہیں۔

2217 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُورَانِیُّ الْقَاضِی قَالَ: نَا الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الصُّدَائِیُّ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ الْجَارُودِ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِی الْمُنِیرِ، خَالُ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اِلَى مَیْسَرَتِهِ اَنْظَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَنْبِهِ اِلَى تَوْبَتِهِ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو خوشحالی تک مہلت دی' اللہ عزوجل اس کو گناہوں کی معافی مانگنے کی مہلت دے گا۔

لَا یُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصُّدَائِیُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں صدائی اکیلے ہیں۔

2218 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ بْنِ طُعْمَةَ الْحَلَبِیُّ قَالَ: نَا اَبُو خَیْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِیدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

2216- أخرجه ابن ماجه فی الجهاد جلد2صفحه945 رقم الحدیث: 2833 .

2217- أخرجه الطبرانی فی الكبیر جلد 12صفحه151 رقم الحدیث: 11330 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه137-138 .

2218- انظر: مجمع الزوائد رقم الحدیث: 8612 .

قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يُغْمِضْ عَيْنَيْهِ .

ہوتو وہ اپنی آنکھیں بند نہ کیا کرے۔

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى اِلَّا مُصْعَبٌ

رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے اور موسیٰ سے اسے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

2219 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّمِيمِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نَا مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ تَوَضَّاَ وَفِي قَدَمِهِ مَوْضِعٌ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَاَتِمَّ وُضُوئَكَ ، فَفَعَلَ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا' اس نے وضو کیا اور اس کے قدموں میں کچھ جگہ خشک تھی' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اپنا وضو مکمل کرو' تو اس نے ایسا ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حضرت ابوبکر سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2220 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ، بِجُونِيَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حِصْنِ بْنِ حَسَّانَ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشُّفْعَةُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ ہر شریک کے لیے ہے' چاہے وہ چوتھائی حصے میں ہو یا دیوار میں شریک ہو' کسی کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اپنے شریک سے اجازت لے کہ وہ لے یا چھوڑ دے۔

2219- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه144 .

2220- اخرجه مسلم فی المساقاة جلد3صفحه1229' وأبو داؤد فی البیوع جلد3صفحه283 رقم الحدیث: 3513' والنسائی فی البیوع جلد7صفحه265 (باب بیع المشاع)' وأحمد فی المسند جلد3صفحه388 .

فِی كُلِّ شِرْكٍ فِی رَبْعٍ اَوْ حَائِطٍ لَّا يَصْلُحُ اَنْ يَبِيعَهُ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ، فَيَأْخُذَ اَوْ يَدَعَ

2221 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی سَمِينَةَ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ لِی جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ .

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا کہ آپ خدیجہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو بانسوں کا ہوگا' اس میں نہ شور اور نہ ہی تھکاوٹ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ اِلَّا ابْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُ اَبِی سَمِينَةَ

اسے شیبانی سے صرف ابن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن ابی سمینہ اکیلے ہیں۔

2222 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قُلْتُ لِلرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ: صِفِی لِی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ اِذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُهُ كَالشَّمْسِ الطَّالِعَةِ .

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف سنائیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب بھی دیکھتی تھی تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ سورج چمک رہا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الرُّبَيِّعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ربیع سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

2223 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِی الزَّرْقَاءِ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کسی شے پر اتنی

2221- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه15 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه227 .

2222- انظر: مجمع الزوائدجلد8صفحه283 .

2223- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه17 .

حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَا نَدِمْتُ عَلَى شَيْءٍ مَّا نَدِمْتُ عَلَى اَنِّي لَمْ اَسْاَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرِّيحِ . فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: بَلَى قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْهَا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرِّيحُ مِمَّ هِيَ؟ قَالَ: مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ يَبْعَثُهَا بِالرَّحْمَةِ، وَيَبْعَثُهَا بِالْعَذَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شِبْلٍ اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي الزَّرْقَاءِ

ندامت نہیں ہوئی جتنی مجھے اس بات پر ندامت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ہوا کے متعلق کیوں نہیں پوچھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! بلکہ میں نے آپ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہوا کس چیز سے ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی طرف سے' وہ بھیجتا ہے' اس کو رحمت بنا کر اور عذاب بنا کر بھی۔

اسے شبل سے صرف زید بن ابی زرقاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2224 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ التَّمِيمِيُّ اَبُو الصَّقْرِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحْتَرِقُونَ، تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ تَحْتَرِقُونَ، فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَاءَ غَسَلَتْهَا، ثُمَّ تَنَامُونَ فَلَا يُكْتَبُ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتَّى تَسْتَيْقِظُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم جلاؤ گے' تم جلاؤ گے' جب تم نے فجر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا' پھر تم جلو گے جلو گے' جب تم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا' پھر تم جلو گے پھر تم جلاؤ گے' پھر تم نے عصر کی نماز پڑھ لی تو تم اسے دھولیا کرو پھر تم جلو گے تم جلو تو پھر جب تم مغرب کی نماز پڑھ لو گے تو تم نے اس کو دھو لیا' پھر تم جلو گے پھر تم جلو گے' پس جب تم نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو تم نے اس کو دھولیا' پھر تم سوؤ گے کہ تم پر کوئی شے نہیں لکھی جائے گی یہاں تک کہ تم جاگ جاؤ۔

رَفَعَهُ عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ . وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْقُوفًا

علی بن عثمان للاحقی اسے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' اور ایک جماعت اسے حماد بن سلمہ سے مرفوعاً روایت کرتی ہے۔

2224- اخرجه الخطيب في تاريخه جلد4صفحه305 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه302 .

2225 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينٌ اَبُو فَاطِمَةَ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین نصیحت کیں: رات کو سونے سے قبل وتر پڑھنے اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنے اور جمعہ کے دن غسل کرنے کی۔

2226 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نَا مِسْكِينٌ، عَنْ حَوْشَبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی آگ پر پکی ہوئی چیز کھائے تو وہ وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ اِلَّا مِسْكِينٌ، وَلَا رَوَاهُمَا عَنْهُ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرٍ

یہ دونوں حدیثیں حوشب بن عقیل سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں کو صرف اسماعیل بن بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2227 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْجَوَالِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَبَطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

2225- أخرجه النسائي في الصيام جلد4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)، وأحمد في المسند جلد2 صفحه307 رقم الحديث: 7157 .

2226- تقدم تخريجه .

2227- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه55 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

2228 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ اَبُو سَعِيدٍ التُّسْتَرِيُّ، بِعَبَّادَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: اَهْلَلْنَا هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ قَمَرًا ضَخْمًا، الْمُقِلُّ يَقُولُ: مِنْ لَيْلَتَيْنِ، وَالْمُكْثِرُ يَقُولُ: مِنْ ثَلَاثٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ لَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ، فَعَدَّ لِي مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَقُلْتُ: اِنَّا اَهْلَلْنَاهُ قَمَرًا ضَخْمًا، فَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَدَّهُ اِلَى رُؤْيَتِهِ

حضرت ابوبختری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو وہ چاند موٹا تھا' تھوڑے لوگوں نے کہا: محسوس ہورہا تھا کہ دوراتوں' یا زیادہ نے کہا: تین دن کا ہے' جب ہم مکہ آئے تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملا' میں نے ان سے ترویہ کے دن کے متعلق پوچھا تو انہوں نے میرے لیے آج کا دن شمار کیا۔ میں نے عرض کی: ہم نے چاند کو موٹا دیکھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لمبا کیا دیکھنے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ . وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

اسے ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب ہی روایت کرتے ہیں۔ شعبہ' عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں۔

2229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ، فَسَهَا فِي صَلَاةٍ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' تو آپ نماز میں بھول گئے' سو آپ نے سہو کے دو سجدے کیے' پھر آپ نے التحیات پڑھی' پھر سلام پھیرا۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوَابٍ

اس کو صرف محمد بن ثواب ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2228- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه766 .

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ

احمد بن محمد المری کی روایات

2230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ الْبُغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْزَمُوا مَوَدَّتَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ، فَاِنَّهُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَوَدُّنَا دَخَلَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يَنْفَعُ عَبْدًا عَمَلُهُ اِلَّا بِمَعْرِفَةِ حَقِّنَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہماری اہل بیت کی مؤدت کو لازم پکڑو کیونکہ جو اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ ہم سے محبت کرتا ہوگا تو وہ ہماری شفاعت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! کسی بندہ کو اس کا علم نفع نہیں دے گا جب تک اس کو ہمارے حق کی معرفت نہیں ہوگی۔

2231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ الْبَصْرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ اَكْلِ الْكُرَّاثِ وَالْبَصَلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لہسن اور پیاز کھانے سے منع فرماتے تھے۔

2232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قُرْقُرَةَ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَيَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ آدَمَ، قَالَ آدَمُ لِامْرَاَتِهِ حَوَّاءَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ ابْنُكِ، قَالَتْ: وَمَا الْمَوْتُ؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدم علیہ السلام کا بیٹا فوت ہوگیا تو حضرت آدم علیہ السلام نے حضرت حوا علیہا السلام سے فرمایا: آپ کا بیٹا فوت ہوگیا' حضرت حوا علیہا السلام نے عرض کی: موت کیا ہے؟ فرمایا: نہ وہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ وہ چلتا ہے نہ پکڑتا ہے۔ حضرت آدم نے جب یہ فرمایا تو

2230- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

2231- أخرجه البخاري في الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث: 854' ومسلم في المساجد جلد1صفحه394' وأحمد في المسند جلد3صفحه485 رقم الحديث: 15280 .

2232- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه8 .

يَطْعَمُ، وَلَا يَشْرَبُ، وَلَا يَمْشِي، وَلَا يَبْطُشُ، فَلَمَّا قَالَ ذَلِكَ صَرَخَتْ، فَقَالَ: الرَّنَّةُ عَلَيْكِ وَعَلَى بَنَاتِكِ، وَاَنَا وَبَنِيَّ بُرَآءُ، فَصَارَتِ الْمَوَاتِيمُ عَلَى النِّسَاءِ

حضرت حواء علیہا السلام نے چیخ ماری، حضرت آدم نے فرمایا: یہ چیخ مار کر رونا تیری اور تیری لڑکیوں پر جمع ہے اور میرے بیٹے اس سے بَری ہیں، پس رونا عورتوں میں جاری ہوگیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِءُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي مُوسَى فَقَالَ: رَجُلٌ مَّاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَبِنْتَ ابْنٍ، وَاُخْتًا، فَقَالَ: لِلِابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ، وَسَتَاْتِي ابْنَ مَسْعُودٍ، وَيَقُولُ لَكَ مِثْلَ ذَلِكَ ۔ فَاَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَبَا مُوسَى قَالَ لِي: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ: الِابْنَةُ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ التَّكْمِلَةُ، وَلِلْاُخْتِ الثُّلُثُ، هَكَذَا فَرَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: ایک آدمی فوت ہوجاتا ہے اور وہ اپنی ایک بیٹی اور پوتا اور ایک بہن چھوڑ جاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیٹی کے لیے نصف اور بہن کے لیے نصف ہے اور آپ ابن مسعود کے پاس جائیں، وہ بھی آپ کے لیے اسی کی مثل کہیں گے۔ پس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: حضرت ابوموسیٰ نے مجھے مسئلہ اس طرح بتایا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس مسئلہ کو بھول گئے ہیں اور میں بھی رہنماؤں میں سے نہیں ہوں، مسئلہ یہ ہے کہ بیٹی کے لیے نصف اور پوتی کے لیے بقیہ ہے اور بہن کے لیے ایک تہائی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح مقرر فرمایا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ

عمرو بن مرہ سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں اور ابوعبیدہ سے صرف عمرو بن مرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے

2234- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه50 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه233 .

هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ قَالَ: نَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ ظَهْرَ مَرٍّ، فَاُهْدِيَ عُضْوَ صَيْدٍ، فَرَدَّهُ عَلَى الرَّسُولِ، وَقَالَ لَهُ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ، وَقُلْ: لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ مَّا رَدَدْنَاهُ عَلَيْكَ

ہیں کہ نبی کریم ﷺ مقامِ ظہرمرّ پر اُترے تو آپ کو ایک شکار کا حصہ دیا گیا تو آپ ﷺ نے اسے ایلچی کو واپس کر دیا' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا کہ اگر یہ حرام نہ ہوتا تو میں اسے آپ کو واپس نہ کرتا۔

2235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِرْدَاسٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ: اَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر کوئی دو کپڑے پاتا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا الْمُحَارِبِيُّ

اسے اشعث سے صرف محاربی ہی روایت کرتے ہیں۔

2236 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ ابْنُ اَخِي الْمَخْشِيِّ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْقَاسِمِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی نماز میں خلل ڈالتا ہے' سو وہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں' اگر تم میں سے کوئی ایسی حالت پائے تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

2235- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه561 رقم الحديث: 358' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه367 .

2236- أخرجه البخاری فی السهو جلد3صفحه125 رقم الحديث: 1232' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه398 .

سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَيَلْبِسُ عَلَيْهِ، حَتَّى لَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى، فَإِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

2237 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ، قَالَتْ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِي لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ، فَجَعَلَهُ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ عَلَى ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَنَضَحَهُ عَلَى ثَوْبِهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ

حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی' ابھی وہ کھانا نہیں کھاتا تھا تو آپ ﷺ نے اسے اپنی گود میں رکھا' تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا' آپ نے پانی منگوایا اور اسے اپنے کپڑے پر ڈالا' اور اسے دھویا نہیں۔

2238 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے وہ ناک صاف کرے اور جب وہ ڈھیلوں سے استنجاء کرے تو وہ طاق ڈھیلے استعمال کرے۔

2239 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ،

حضرت عبادہ بن تمیم اپنے چچا حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا' آپ

2237- أخرجه البخاري في الوضوء جلد **1** صفحه **390** رقم الحديث: **223**' ومسلم في الطهارة جلد **1** صفحه **238**' وأبو داؤد في الطهارة جلد **1** صفحه **100** رقم الحديث: **374**' والنسائي في الطهارة جلد **1** صفحه **128** (باب بول الصبي الذي لم يأكل الطعام) .

2238- أخرجه البخاري في الوضوء جلد **1** صفحه **315** رقم الحديث: **161**' ومسلم في الطهارة جلد **1** صفحه **212** .

2239- أخرجه البخاري في الصلاة جلد **1** صفحه **671** رقم الحديث: **475**' ومسلم في اللباس جلد **3** صفحه **1662** .

قَدْ وَضَعَ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى

نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

2240 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ اِلَّا كَفَّرَتْ عَنْهُ، حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تکلیف اس کے لیے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے' یہاں تک کہ کانٹا بھی جو اسے چبھتا ہے۔

2241 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَزَغُ فُوَيْسِقَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرگٹ نافرمانوں میں سے ہے۔

2242 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شَيْئًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کی زمین ظلماً تھوڑی بھی لے لے تو وہ اس کو سات زمینوں تک طوق بنا کے گلے میں ڈال دی جائے گی۔

2243 - وعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ: لِمَ؟ قَالَ: فَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ، اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: مجھے محسوس ہوتا ہوں کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں

2240- أخرجه مسلم فى البر جلد4صفحه1994' وأحمد فى المسند جلد6صفحه12 رقم الحديث: 24882 .

2241- أخرجه البخارى فى بدء الخلق جلد 6صفحه404 رقم الحديث: 3306' ومسلم فى السلام جلد4 صفحه1758 .

2242- أخرجه البخارى فى المظالم جلد5صفحه123 رقم الحديث: 2454' ومسلم فى المساقاة جلد3صفحه1231 .

تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

2244 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَخْبَرَاهُ، اَنَّ اَبَاهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَهُمَا، اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ تَائِهٌ، نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمانے لگے: آپ عظیم آدمی ہیں' رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا (اور آپ متعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں)۔

2245 - وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ اَوْ بِالْاَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ: فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدُّهُ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مقامِ ودان یا ابواء کے مقام پر وحشی گدھا ہدیہ کیا گیا' تو آپ نے انہیں واپس کر دیا سو آپ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم ہدیہ واپس نہیں کرتے ہیں' لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

2246 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَخِي الْمَخْشِيِّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہلاک ہو گیا! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان شریف میں حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ

2244- أخرجه البخاری فی المغازی جلد7صفحه549 رقم الحديث: 4216' ومسلم فی النكاح جلد2صفحه1027 .

2245- أخرجه البخاری فی جزاء الصيد جلد4صفحه38 رقم الحديث: 1825' ومسلم فی الحج جلد2صفحه850 .

رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْتُ قَالَ: وَيْحَكَ، مَا لَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَتِي، وَاَنَا صَائِمٌ، فِي رَمَضَانَ قَالَ: هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَهَلْ تُطِيقُ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَهَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْرَضَ عَنْهُ. فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذٰلِكَ اُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: اَيْنَ الَّذِي اَتَى؟ فَدُعِيَ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: اَعَلَى اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرُ مِنَّا، فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ اَنْيَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ، فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ

نے فرمایا: کیا تُو لگا تار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تُو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! یارسول اللہ! تو آپ نے اس سے اعراض فرمایا: ہم اسی حالت میں تھے کہ آپ کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی اس میں کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو آیا تھا' تو اسے بلایا گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے اور صدقہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیے میرے گھر والوں سے زیادہ کوئی فقیر ہے؟ اللہ کی قسم! ہم سے زیادہ ان دو ریگستانوں میں کوئی فقیر نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آئیں' آپ نے فرمایا: اس کو لے اور اپنے گھر والوں کو کھلا دے۔

لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ

یہ احادیث عبیداللہ بن عمر سے صرف اسی اسناد سے روایت ہیں' عبیداللہ بن سعید بن عفیر اسے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2247 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ بِالْهَاجِرَةِ، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ عُمَرُ، فَخَرَجَ فَاِذَا هُوَ بِاَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَجِدُ فِي بَطْنِي مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ. قَالَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَبَيْنَمَا هُمَا كَذٰلِكَ اِذْ خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ دوپہر کو باہر نکلے تو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سنی تو وہ بھی نکلے تو دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں' کہا کہ اے ابوبکر! اس وقت کس چیز نے آپ کو باہر نکالا؟ انہوں (حضرت ابوبکر) نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس بات نے نکالا کہ میں اپنے پیٹ میں بھوک کی وجہ سے کچھ نہیں پاتا' تو انہوں (حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اللہ کی قسم! اس کے

2247- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه320-321 .

عَلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَخْرَجَكُمَا فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَا: اَخْرَجَنَا، وَاللّٰهِ مَا نَجِدُ فِي بُطُونِنَا مِنْ حَاقِّ الْجُوعِ . فَقَالَ: وَاَنَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا اَخْرَجَنِي غَيْرُهُ، فَقُومَا، فَقَامُوا . فَانْطَلَقُوا حَتَّى اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَّخِرُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا كَانَ اَوْ لَبَنًا، فَاَبْطَاَ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يَاْتِ لِحِينِهِ، فَاَطْعَمَهُ اَهْلَهُ، وَانْطَلَقَ اِلَى نَخْلِهِ يَعْمَلُ فِيهِ، فَلَمَّا اَتَوْا بَابَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ خَرَجَتِ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَبُو اَيُّوبَ؟ قَالَتْ: يَاْتِيكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ السَّاعَةَ . فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَصُرَ بِهِ اَبُو اَيُّوبَ وَهُوَ يَعْمَلُ فِي نَخْلٍ لَهُ، فَجَاءَ يَشْتَدُّ حَتَّى اَدْرَكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِنَبِيِّ اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَيْسَ الْحِينُ الَّذِي كُنْتَ تَجِيئُنِي فِيهِ، فَرَدَّهُ، فَجَاءَ اِلَى عِذْقِ النَّخْلِ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى هَذَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحْبَبْتُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ رُطَبِهِ وَبُسْرِهِ وَتَمْرِهِ، وَلَاَذْبَحَنَّ لَكَ مَعَهَا قَالَ: اِنْ ذَبَحْتَ فَلَا تَذْبَحَنَّ ذَاتَ دَرٍّ . فَاَخَذَ عَنَاقًا لَهُ اَوْ جَدْيًا فَذَبَحَهُ، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اخْتَبِزِي وَاَطْبُخُ اَنَا، فَاَنْتِ اَعْلَمُ بِالْخَبْزِ، فَعَمَدَ اِلَى نِصْفِ الْجَدْيِ فَطَبَخَهُ، وَشَوَى نِصْفَهُ،

علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ سو وہ اسی حال میں تھے کہ دونوں کے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' آپ نے پوچھا: اس وقت تم کو کس چیز نے نکالا؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم! ہمیں اس چیز نے نکالا کہ ہمارے پیٹوں میں بھوک کے سوا کچھ نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے بھی اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اس کے علاوہ کسی چیز نے نہیں نکالا۔ تینوں اُٹھ کر چلے حتیٰ کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کھانے اور دودھ کا ذکر کیا تھا تو اس دن انہوں نے دیر کر دی' اس وقت وہ (گھر) نہیں آئے تھے تو وہ کھانا ان کے گھر والوں نے کھا لیا اور وہ اپنے کھجوروں کے باغ میں کام کرنے کے لیے چلے گئے۔ پس جب آپ ﷺ حضرت ابوایوب کے دروازے پر آئے تو ان کی اہلیہ باہر نکلی' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے لیے خوش آمدید اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس (حضرت ابوایوب کی اہلیہ) سے پوچھا: ابوایوب کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! وہ ابھی آنے والے ہی ہیں' تو رسول اللہ ﷺ لوٹ گئے تو حضرت ابوایوب نے آپ کو دیکھ لیا اور وہ کھجوروں کے باغ میں کام کر رہے تھے' وہ جلدی سے آئے حتیٰ کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جا لیا۔ عرض کیا: اللہ کے نبی کو خوش آمدید ہو اور آپ کے ساتھیوں کے لیے بھی! انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

فَلَمَّا اَدْرَكَ الطَّعَامُ وُضِعَ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَدْىِ فَوَضَعَهُ عَلَى رَغِيفٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اَبْلِغْ بِهٰذَا فَاطِمَةَ، فَاِنَّهَا لَمْ تُصِبْ مِثْلَ هٰذَا مُنْذُ اَيَّامٍ . فَلَمَّا اَكَلُوا وَشَبِعُوا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُبْزٌ وَّلَحْمٌ وَّبُسْرٌ وَّتَمْرٌ وَّرُطَبٌ ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِى تُسْاَلُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَصَبْتُمْ مِثْلَ هٰذَا وَضَرَبْتُمْ بِاَيْدِيكُمْ، فَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ، فَاِذَا شَبِعْتُمْ، فَقُولُوا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ وَاَفْضَلَ، فَاِنَّ هٰذَا كَفَافٌ بِهٰذَا . وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَاْتِى اِلَيْهِ اَحَدٌ مَّعْرُوفًا اِلَّا اَحَبَّ اَنْ يُجَازِيَهُ، فَقَالَ لِاَبِى اَيُّوبَ: ائْتِنَا غَدًا ، فَلَمْ يَسْمَعْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِيَهُ، فَلَمَّا اَتَاهُ اَعْطَاهُ وَلِيدَةً، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ، اسْتَوْصِ بِهَا خَيْرًا، فَاِنَّا لَمْ نَرَ اِلَّا خَيْرًا مَا دَامَتْ عِنْدَنَا ، فَلَمَّا جَاءَ بِهَا اَبُو اَيُّوبَ قَالَ: مَا اَجِدُ لِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا مِنْ اَنْ اَعْتِقَهَا، فَاَعْتَقَهَا

یہ وہ وقت تو نہیں ہے جس وقت آپ آیا کرتے ہیں' وہ آپ کو واپس لے آئے' پھر ایک کھجور کا خوشہ لے کر آئے' اسے کاٹا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں تو یہ نہیں چاہتا تھا' انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ تازہ اور پکی کھجور بھی کھائیں اور کچی بھی اور میں آپ کے لیے اس کے ساتھ یہ (بکری) بھی ذبح کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تُو نے ذبح کرنا ہے تو دودھ والی ذبح نہ کرنا' تو انہوں نے بکری کا بچہ آپ کے لیے پکڑا اور اسے ذبح کیا اور اپنی اہلیہ سے کہا: روٹی پکا اور میں سالن پکاتا ہوں کیونکہ تُو روٹی اچھی طرح بنانا جانتی ہے' انہوں نے آدھے بچے کو پکایا اور آدھے کو بھونا۔ پھر جب کھانا پک گیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے سامنے رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ گوشت لیا اور ایک روٹی پر رکھا۔ پھر فرمایا: اے ابوایوب! یہ فاطمہ تک پہنچا آؤ کیونکہ اسے کئی دنوں سے اس طرح کا کھانا نصیب نہیں ہوا۔ جب انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روٹی اور گوشت' پکی اور تر کھجوریں۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے' پھر فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق قیامت کے دن سوال ہوگا' تو آپ کے صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اس قسم کی چیزیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں پر رکھو تو کہو: اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکت کے ساتھ۔ پھر جب تم سیر ہو جاؤ تو کہو: تمام تعریفیں اس اللہ کی ذات کے لیے جس نے ہمیں سیر

کیا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام وفضل عطا فرمایا۔ یہ (دعا کرتا) اس (انعام) کا نعم البدل ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اگر کوئی بہترین چیز لاتا تو آپ اُس کا بدلہ دینا پسند فرماتے۔ آپ نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کل ہمارے پاس آنا! انہوں نے نہ سنا تو آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (ان سے کہو) بے شک رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم کل ہمارے پاس آؤ۔ جب وہ آئے تو آپ نے ان کو ایک لونڈی عطا فرمائی‘ فرمایا: اے ابوایوب! میں تجھے اس کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ہم نے اسے اچھا پایا ہے جب سے یہ ہمارے پاس ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اسے لے کر آئے تو کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وصیت میں سوائے اس کے بہتری نہیں پاتا کہ میں اسے آزاد کر دوں‘ سو انہوں نے اسے آزاد کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف فضل بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2248 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو أَبُو طَلْحَةَ الْمُجَاشِعِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ قَالَ: نَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حُلْوُ بْنُ السَّرِيِّ الْأَوْدِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَضَعُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى ثُمَّ يَتَغَنَّى وَيَدَعُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے نہ کرے کہ وہ ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے‘ پھر وہ قرآن اچھی طرز میں پڑھے اور سورۂ بقرہ کو چھوڑ دے۔

2248- انظر: مجمع الزوائد جلد6 صفحہ315-316 .

اَنْ يُقْرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُلْوِ بْنِ السَّرِيِّ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو يُوسُفَ الْقُلُوسِيُّ

یہ حدیث حلو بن سری سے صرف حارث بن محمد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابویوسف القلوسی اکیلے ہیں۔

2249 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَكُونُ حَامِيَةَ الْقَوْمِ وَيَدْفَعُ عَنْ اَصْحَابِهِ، اَيَكُونُ نَصِيبُهُ مِثْلَ نَصِيبِ غَيْرِهِ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، وَهَلْ تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی غریب ہے اور اس کے ساتھی اس کو دور رکھتے ہیں' کیا اس کے لیے دوسرے کی طرح حصہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں تجھ پر روئے! تم کو رزق اور تمہاری مدد تو غریبوں ہی کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث زہری سے صرف عبدالحمید بن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں معلّٰی بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

2250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى جِذْعٍ يَتَسَانَدُ اِلَيْهِ، فَمَرَّ رُومِيٌّ، فَقَالَ: لَوْ دَعَانِي مُحَمَّدٌ فَجَعَلْتُ لَهُ مَا هُوَ اَرْفَقُ بِهِ مِنْ هَذَا، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنے کا سہارا لے کر نماز پڑھتے تھے' ایک رومی گزرا' اس نے کہا: اگر مجھے محمد بلوائیں تو میں ان کے لیے اس سے زیادہ نرم چیز بنا دوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اس کو بلایا' اس نے آپ کے لیے چار پاؤں والا منبر بنایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور خطبہ دینے لگے تو

2249- أخرجه البخاری فی الجهاد والسیر جلد 6 صفحه 104 رقم الحدیث: 2896' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 219 رقم الحدیث: 1497 .

2250- انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 185 .

فَدُعِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَهُ الْمِنْبَرَ اَرْبَعَ مَرَاقِيَ، فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَ، فَحَنَّ الْجِذْعُ كَمَا تَحِنُّ النَّاقَةُ، فَنَزَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكَ؟ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَرَدَّكَ اِلَى مُحْتَبَسِكَ، وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَاَدْخَلَكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَاَثْمَرْتَ فِيهَا، فَاَكَلَ مِنْ ثَمَرَتِكَ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُهُ الْمُتَّقُونَ قَالَ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَعَمْ فَغَارَ الْجِذْعُ، فَذَهَبَ

وہ کھجور کا تنا رونے لگا جس طرح اونٹنی روتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اُترے اور آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اس حالت پہ لوٹا دے اور اگر تُو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ تجھے اللہ جنت میں داخل کرے' تو اس میں پھل لگائے' تو تیرے پھلوں سے اللہ کے انبیاء و رسل اور اس کے متقی پرہیزگار بندے پھل کھائیں۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے وہ تنا زمین میں دھنس گیا تو آپ چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا ابْنُ بُرَيْدَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ حَيَّانَ، وَلَا عَنْ صَالِحٍ اِلَّا حِبَّانُ، وَلَا عَنْ حِبَّانَ اِلَّا قَبِيصَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف ابن بریدہ اور ابن بریدہ سے صرف صالح بن حیان اور صالح بن حیان سے قبیصہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں علی بن احمد الجواربی اکیلے ہیں۔

2251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ اَكْفَرَ رَجُلًا، فَاِنْ كَانَ كَافِرًا، وَاِلَّا فَقَدْ بَاءَ بِالْكُفْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی دوسرے آدمی کو کافر کہتا ہے' اگر وہ کافر ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ کہنے والا ہی اس کفر کا مستحق ٹھہرے گا۔

لَمْ يَرْوِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ نَافِعٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا عَنِ ابْنِهِ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ

عبدالعزیز بن سیاہ از نافع' یہ حدیث اس طریقے کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ان کے بیٹے اور اُن کے بیٹے سے صرف ہاشم بن

2251- أخرجه البخاری فی الأدب جلد10 صفحه531 رقم الحديث: 6104' ومسلم فی الأيمان جلد1 صفحه79 .

عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

2252 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِبِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: نَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حِسًّا اَمَامِي، فَقِيلَ: هَذَا بِلَالٌ، وَرَاَيْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ بِنْتَ مِلْحَانَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے اپنے آگے ہٹ سنی تو عرض کی گئی: یہ بلال ہیں' اور میں نے اُم سلیم بنت ملحان کو جنت میں دیکھا۔

2253 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى ثَعْلَبٌ النَّحْوِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُمِّ عَطِيَّةَ: اِذَا خَفَضْتِ فَاَشِمِّي وَلَا تَنْهَكِي، فَاِنَّهُ اَسْرَى لِلْوَجْهِ، وَاَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت اُم عطیہ کو فرمایا: جب تُو عورتوں کا ختنہ کرے تو تھوڑا سا کاٹ اور اس کو تکلیف نہ ہو کیونکہ اس سے چہرہ ہشاش بشاش رہتا ہے اور جماع کے وقت لذت حاصل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا ثَابِتٌ، وَلَا عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا زَائِدَةُ بْنُ اَبِي الرُّقَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف زائدہ بن ابی الرقاد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن سلام جمحی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2252- أخرجه أحمد فی المسند جلد 3 صفحه 328 رقم الحديث: 13836' أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 50 رقم الحديث: 3679' ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1908 .

2253- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 27314 .

احمد بن ابراهیم بن کیسان

2254 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ قَالَ: نَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنْبَرِ نَاشَدَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ يَقُولُ مَا قَالَ فَيَشْهَدُ؟ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، مِنْهُمْ: اَبُو سَعِيدٍ، وَاَبُو هُرَيْرَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

2255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ كَيْسَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَاعَةُ اللّٰهِ طَاعَةُ الْوَالِدِ، وَمَعْصِيَةُ اللّٰهِ مَعْصِيَةُ الْوَالِدِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا

احمد بن ابراہیم بن کیسان کی روایات

حضرت عمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' جب آپ منبر پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے اصحابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قسم دی کہ کس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غدیر خم کے دن فرماتے سنا: کون آپ کے فرمان کی گواہی دے گا؟ تو اُن میں سے بارہ افراد اُٹھے: حضرت ابوسعید اور ابوہریرہ اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم' اُنہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کا میں مددگار ہوں' اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے' اور تو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

یہ حدیث مسعر سے صرف اسماعیل بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والد کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے' اور والد کی نافرمانی اللہ کی نافرمانی ہے۔

یہ حدیث لیث بن سعد سے صرف اسماعیل بن عمرو

2254- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه111 .

2255- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه139 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث صرف اسی اسناد سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ

احمد بن یزید سجستانی کی روایات

2256 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي طُوَالَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ کی فضیلت عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف اسماعیل بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

2257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ، لَا عَذَابَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ، اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُفِعَ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، فَيُقَالُ: يَا مُسْلِمُ، هَذَا فِدَاؤُكَ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت' اُمت مرحومہ ہے' اس پر قیامت کے دن عذاب نہیں ہوگا' جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر آدمی کے بدلے اہل کتاب کا ایک آدمی اس کی جگہ (جہنم میں) رکھا جائے گا' پس کہا جائے گا: اے مسلمان! یہ تیری جگہ جہنم میں فدیہ ہے۔

2256- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 133 رقم الحديث: 3770' ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1895 .

2257- أخرجه أبو داؤد فی الفتن جلد 4 صفحه 103 رقم الحديث: 4278' وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 511 رقم الحديث: 19775 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُشَيْرٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عروہ بن عبداللہ بن قشیر سے صرف جعفر بن حارث اور جعفر بن حارث سے صرف اسمٰعیل ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں یحییٰ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

2258 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ جَدَّهُ عُمَيْرَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خُمَاشَةَ، وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ احْتِلَامِهِ، اَوْصَى وَلَدَهُ، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، اِيَّاكُمْ وَمُجَالَسَةَ السُّفَهَاءِ، فَاِنَّ مُجَالَسَتَهُمْ دَاءٌ، مَنْ يَحْلُمْ عَنِ السَّفِيهِ يُسَرُّ، وَمَنْ يُجِبْهُ يَنْدَمْ، وَمَنْ لَا يَرْضَى بِالْقَلِيلِ مِمَّا يَاْتِي بِهِ السَّفِيهُ يَرْضَى بِالْكَثِيرِ، وَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَاْمُرَ بِمَعْرُوفٍ اَوْ يَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ فَلْيُوَطِّنْ نَفْسَهُ عَلَى الصَّبْرِ عَلَى الْاَذَى، وَلْيَثِقْ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّهُ مَنْ وَثِقَ بِالثَّوَابِ مِنَ اللّٰهِ لَمْ يَضُرَّهُ مَسُّ الْاَذَى

حضرت ابوجعفر خطمی اپنے دادا حضرت عمیر بن حبیب بن خماشہ سے روایت کرتے ہیں اور انہوں نے بلوغت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پایا تھا تو آپ نے ان کے بیٹے کی وصیت کی' آپ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیوقوفوں کی مجلس سے بچنا' کیونکہ ان کی مجالس بیماری ہے' جو بیوقوفوں سے بچے گا وہ آسانی میں رہے گا' اور جو ان سے محبت کرے گا وہ نادم ہوگا' وہ تھوڑے پر راضی نہیں ہو گا' جو پاگلوں کے پاس آئے گا وہ زیادہ پر راضی ہوگا' اور جب تم میں سے کوئی نیکی کا حکم دے یا بُرائی سے منع کرے' اپنے اوپر آنے والی تکلیف پر صبر کرے اور اللہ عزوجل سے ثواب کی اُمید رکھے' کیونکہ جو اللہ سے ثواب کی اُمید رکھے تو اس کو کوئی تکلیف نقصان نہیں پہنچائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث ابوجعفر خطمی سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

2259 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَلَدِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نَا دُرَيْدُ بْنُ مُجَاشِعٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے احنف! جو زیادہ ہنسے گا اس کا رعب کم ہوگا' اور جو مذاق

2258- انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه67 .

2259- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه305 .

قَيْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا أَحْنَفُ، مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ، مَنْ مَزَحَ اسْتُخِفَّ بِهِ، وَمَنْ أَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

کرے گا اس کو حقیر جانا جائے گا' اور جو زیادہ شے کی تلاش میں ہوگا اس کے ساتھ مشہور ہوگا' جو زیادہ گفتگو کرے گا اس کا جھوٹ زیادہ ہوگا' اور جس میں جھوٹ کثرت سے ہوگا اس میں حیاء کم ہوگی' اور جس میں حیاء کم ہوگی اس کا تقویٰ کم ہوگا' اور جس کا تقویٰ کم ہوگا اس کا دل مردہ ہوگا۔

یہ حدیث حضرت عمر سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اسے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ

احمد بن مجاہد القطان کی روایات

2260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالَ: نَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: اَتَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ اُعَزِّيهَا عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ فَقَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ عَلَى مَنَامَةٍ لَّهَا، فَجَائَتْهُ فَاطِمَةُ بِشَيْءٍ فَوَضَعَتْهُ، فَقَالَ: ادْعِي حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَابْنَ عَمِّكِ عَلِيًّا، فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ خَاصَّتِي وَاَهْلُ بَيْتِي، فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر تعزیت کرنے تو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تو آپ سونے والے بستر پر آئے تو حضرت فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا تشریف لائیں' برتن لے کر اس کو رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین اور میرے چچا زاد علی کو بلاؤ! جب سارے آپ کے پاس اکٹھے ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! یہ میرے خاص لوگ ہیں اور میری اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طُعْمَةَ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث طعمہ بن عمرو سے صرف زافر بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

2261 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دینار چوری کرنے پر ہی ہاتھ کاٹا جائے۔

2260- أخرجه الترمذي في المناقب جلد5صفحه690 رقم الحديث: 3871' وأحمد في المسند جلد6صفحه331 رقم الحديث: 26606' والطبراني في الكبير جلد3صفحه53-54 رقم الحديث: 2666 .

2261- أخرجه البخاري في الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6789' ومسلم في الحدود جلد3صفحه1312 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ إِلَّا ابْنُهُ هِشَامٌ

یہ حدیث یحییٰ بن یحییٰ الغسانی سے صرف ان کے بیٹے ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2262 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخُشَنِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا صَلَاةَ إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَآيَتَيْنِ مَعَهَا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: نماز سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ دو آیتیں ملائے بغیر نہیں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْخُشَنِيُّ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: یاد رہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو وہ قرأت نہیں کرے گا' اگر اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو وہ سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ساتھ ملائے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ مطلقاً قرأت فرض ہے' سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورہ پڑھنا واجب ہے۔

2263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا عُزِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ امْرَأَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی لخت جگر رقیہ زوجہ عثمان غنی رضی اللہ عنہا کو دفن کیا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں دفن کرنا بھلائی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اسے روایت کرنے میں عبداللہ بن ذکوان دمشقی اکیلے ہیں۔

2262- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه118 .

2263- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه366 رقم الحديث:12035' والبزار جلد 1صفحه375 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه15 .

اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ

احمد بن عبدالقاہر کی روایات

2264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْقَاهِرِ قَالَ: نَا ابْنُ الْخَيْبَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ اُمُورٌ مُّشْتَبِهَاتٌ، لَا يَدْرِي كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ اَمِنَ الْحَلَالِ هِيَ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ هِيَ، يَدَعُهُنَّ الْمَرْءُ يَكُونُ اَشَدَّ اسْتِبْرَاءً لِّعِرْضِهِ وَدِينِهِ، وَمَنْ يَقَعْ فِيهِنَّ يُوشِكُ اَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَمُرْتِعٍ اِلَى جَانِبِ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يَرْتَعَ فِي الْحِمَى، اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان دونوں کے درمیان کچھ شک والے اُمور بھی ہیں' اکثر لوگ نہیں جانتے ہیں کہ کیا وہ حلال ہے یا حرام؟ جس نے ان کو چھوڑا' اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا' اور جو اس میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ گیا' جس طرح چرنے والا جانور چراگاہ کے اردگرد چر رہا ہوتا ہے' قریب ہے کہ اس میں جا پڑے' سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔

یہ حدیث ثور بن زید سے صرف منبہ بن عثمان اور ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ السِّمْطِ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، ثُمَّ قَلَبَ جُبَّةً عَلَيْهِ، فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا پھر اپنے جبہ کو پلٹا اور اس کے ساتھ اپنے چہرے کو صاف کیا۔

2264- أخرجه البخاری فی الأیمان جلد1صفحه153 رقم الحدیث:52' ومسلم فی المساقاة جلد3صفحه1219 .

2265- أخرجه ابن ماجه فی الطهارة جلد1صفحه158 رقم الحدیث:468 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ السِّمْطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے صرف یزید بن سمط ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مروان بن محمد طاطریؒ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ

2266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ قَالَ: اَنَا، فَقَالَ: اَنَا اَنَا كَاَنَّهُ كَرِهَهُ

2267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمَرْاَةِ تَحْتَلِمُ: هَلْ عَلَيْهَا غُسْلٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اِذَا وَجَدَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

2268 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا حَسَّانُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيَّانِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: مَنْ

احمد بن حسین الدمشقی کی روایات

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اجازت چاہی' آپ نے فرمایا: کون؟ میں نے عرض کی: میں! آپ نے فرمایا: میں میں' گویا آپ نے ایسا کرنے کو ناپسند کیا (یعنی جب کوئی کسی کے پاس آئے تو وہ پوچھے: کون؟ تو اس کو اپنا نام بتانا چاہیے' یہی اچھا طریقہ ہے)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عورت کے احتلام کے متعلق پوچھا کہ کیا اس پر غسل فرض ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو دیہاتی نبی کریم ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: اے محمد! لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔

2267- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 271 .

2268- اخرجہ الترمذی فی الزھد جلد 4 صفحہ 565 رقم الحدیث: 2329' واحمد فی المسند جلد 4 صفحہ 233 رقم الحدیث: 17715 .

خَيْرُ النَّاسِ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

وَقَالَ الْآخَرُ: إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيْنَا فَبِأَيِّهِ نَتَمَسَّكُ؟ فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دوسرے نے عرض کی: اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہیں' ہم کن کو پکڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تروتازہ رکھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ نُوحٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث حسان بن نوح سے صرف علی بن عیاش ہی روایت کرتے ہیں۔

2269 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَصْفَرُ وَأَبْيَضُ لَمْ يَتَهَنَّ بِالْعَيْشِ

حضرت مقدام بن معدی بن کرب رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ جس کے پاس زرد وسفید (مراد سونا چاندی ہے) نہیں ہوگا' اس کی زندگی اچھی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ إِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عِرْقٍ

یہ حدیث ابوبکر بن ابومریم سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن حارث بن عرق اکیلے ہیں۔

2270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ الْمِصْرِيُّ، بِدَمِيرَةَ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت میں اضافہ ہوتا ہے' تم معاف کر دیا کرو اللہ تم کو عزت دے گا' اور جو آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس پر محتاجی کا

2269- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 20 صفحه 278 رقم الحديث: 659' والامام أحمد فی مسنده رقم الحديث: 13314 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 68 .

2270- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2588' والامام أحمد فی مسنده جلد 2 صفحه 436-438 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 108 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ، عَنْ مَظْلِمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يُعِزّكُمُ اللّٰهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

دروازہ کھول دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ الْأَشْعَثِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف قاسم بن یزید الجرمی اور زکریا بن دوید الاشعثی ہی روایت کرتے ہیں۔

2271 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَنَافُسَ بَيْنَكُمْ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قُرْآنًا، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَتَّبِعُ مَا فِيهِ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَوْ أَنَّ اللّٰهَ أَعْطَانِي مِثْلَ مَا أَعْطَى فُلَانًا، فَأَقُومُ بِهِ كَمَا يَقُومُ. وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ وَيَتَصَدَّقُ، وَيَقُولُ رَجُلٌ مِّثْلَ ذَلِكَ

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ' جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' مگر دو آدمیوں پر رشک کرو (رشک کا مطلب ہے کہ دعا کرنا کہ مجھے بھی یہ دے جس طرح اس کو دیا ہے' میں بھی اسی طرح تیری راہ میں خرچ کروں) (۱) ایسے آدمی پر جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا اور وہ دن رات اس میں لگا رہتا ہے' تو وہ آدمی کہے کہ اگر اللہ مجھے بھی اسی طرح دے تو میں بھی فلاں کی طرح دن رات قیام کیا کروں گا اور (۲) ایسے آدمی پر جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ خرچ کرتا اور صدقہ کرتا ہے' تو وہ آدمی بھی اسی کی مثل کہے (عرض کرے: میں بھی اس طرح خرچ کروں' اگر مجھے اللہ تعالیٰ مال دے)۔

لَمْ يُسْنِدْ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ

حضرت یزید بن الاخنس' رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کسی اور سند روایت نہیں کرتے' اسے روایت کرنے میں زید بن واقد اکیلے ہیں۔

2272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَنَّاءُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ

2271- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 48' والكبير جلد 22 صفحه 239 رقم الحديث: 626' والامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 105 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 111 .

الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جُوتِي الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ اَوْصَى بِاَرْضِ خَيْبَرَ لِلْمَسَاكِينِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْسِكْ اَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِغَلَّتِهَا، فَهِيَ تَجْرِي عَلَى ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیبر کی زمین کی مساکین کے لیے وصیت کی' تو نبی کریم ﷺ نے ان (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) کوفرمایا: زمین اپنے پاس ہی رکھو'اس کا غلہ صدقہ کر دو' وہ اس دن تک جاری رہے گا (یعنی ثواب تجھے ملتا رہے گا قیامت تک)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الذِّمَارِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، وَاَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبدالملک الذماری اور محمد بن یوسف الفریابی اور ابوداؤد الحفری ہی روایت کرتے ہیں۔

2273 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزْدَادَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ النَّصِيبِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَكَمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي فِي الطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ . قُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا الطَّعْنَ، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِي كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہوگی' ہم نے عرض کی: طعن کوتو ہم نے پہچان لیا' طاعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دشمن' جنوں کی نظر ہر ایک میں شہادت (کا اجر وثواب) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ حَكِيمٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بِشْرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث سالم سے صرف ابراہیم بن ابی حرہ اور ابراہیم سے صرف بشر بن حکیم اور بشر سے صرف عبداللہ بن عصمہ ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

2274 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ

2273- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه317 .

2274- أخرجه ابن ماجه في النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1856' وأحمد في المسند جلد 5صفحه327

بْنِ سَعْدٍ الْمُرِّيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَاعِدٍ الصُّورِيُّ قَالَ: نَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ قَالَ: نَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَالْاَعْمَشُ، ومَنْصُورٌ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبة: 34) ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالُوا: اَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً

آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں'' (التوبہ:۳۴) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے و چاندی کے لیے تباہی ہو' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کون سا مال حاصل کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شکر کرنے والا دل' ذکر کرنے والی زبان اور نیک بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُؤَمَّلُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث از سفیان از عمرو بن مرہ صرف مؤمل اور محمد بن حسین المزنی الواسطی اور عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

2275 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ رَوْحٍ الْبَرْذَعِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، فَيَقُولُ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات سے دَم کرتے تھے: ''اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَاَ وَبَرَاَ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث از سفیان از ابن ابی لیلیٰ صرف الفریانی ہی روایت کرتے ہیں۔ اورلوگ سفیان سے' وہ منصور سے وہ منہال سے روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: 22455 .

2275- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه116-117 .

اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبُغْدَادِیُّ

احمد بن شاہین بغدادی کی روایت

2276 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبُغْدَادِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: (الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ) (الماعون: 5) ؟ قَالَ: هُمُ الَّذِينَ يُؤَخِّرُونَهَا عَنْ وَقْتِهَا

حضرت مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''وہ لوگ جو نماز میں سستی کرتے ہیں'' (الماعون:۵) کے متعلق فرماتے سنا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز کو وقت سے مؤخر کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث از عبدالملک بن عمیر صرف عکرمہ بن ابراہیم ہی مرفوع روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2276- أخرجه البيهقي في سننه جلد2 صفحه303 رقم الحديث: 3161 . وانظر الدر المنثور للحافظ السيوطي جلد 6 صفحه400 .

اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ

2277 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نَا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَطَهَّرُ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ اِنَاءٌ قَدْرَ الْمُدِّ، وَاِنْ زَادَ فَقَلَّ مَا يَزِيدُ، وَاِنْ نَقَصَ فَقَلَّ مَا يَنْقُصُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا . فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰكَذَا التَّطَهُّرُ؟ قَالَ: هٰكَذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي: تَخْلِيلِ اللِّحْيَةِ فِي الْوُضُوءِ اِلَّا نَافِعٌ اَبُو هُرْمُزَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَيْبَانُ

2278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَقْطَعُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرَقَانِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ قِيرَاطٍ، عَنْ جَسْرٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

احمد بن اسماعیل الوساوسی کی روایات

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس داخل ہوا تو آپ وضو کر رہے تھے آپ کے آگے پانی کا ایک مُد پڑا ہوا تھا' تھوڑا تھا یا زیادہ تھا' پس آپ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین تین مرتبہ اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور داڑھی کا خلال کیا اور اپنی کلائیاں تین تین مرتبہ دھوئیں اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں کانوں کا مسح کیا دو دو مرتبہ اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاں تک کہ ان کو صاف کیا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وضو اس طرح کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے رب عزوجل نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے۔

یہ لفظ از عطاء از حضرت ابن عباس از نبی کریم ﷺ سے روایت نہیں کیے گئے ہیں کہ آپ ﷺ نے داڑھی کا خلال کیا' سوائے نافع ابوھرمز کے' اسے روایت کرنے میں شیبان اکیلے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے اس نے محبت کی۔

2277- انظر الأنساب للسمعاني جلد13 صفحه338 .

2278- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1 صفحه58 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا جَسْرٌ اَبُو جَعْفَرٍ، وَاَبُو عُمَارَةَ الرَّازِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف جسر ابوجعفر اور ابوعمارہ الرازی ہی روایت کرتے ہیں۔

2279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي قَالَ: نَا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ الاوّابین اس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جل رہے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث ایوب سے صرف حسن بن دینار ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2280 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى السُّوطِيُّ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نَا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَمُحَمَّدٌ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْخَاتَمُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں احمد اور محمد اور حاشر اور مقفّی اور خاتم ہوں (یعنی یہ میرے نام ہیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الضَّحَّاكِ اِلَّا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو نُعَيْمٍ

ضحاک سے صرف ابوسلمہ بن نبیط ہی روایت کرتے ہیں، اسے روایت کرنے میں ابونعیم اکیلے ہیں۔

2279- أخرجه مسلم فی المسافرين جلد 1 صفحه 516، والدارمی فی الصلاة جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 1457، وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19286 .

2280- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 287 .

2281 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: نَا شُعْبَةُ، عَنْ مُشَاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِثَوْبِ قُطْنٍ، وَفِي يَدِهِ عَنَزَةٌ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، فَرَكَزَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى اِلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر نکلے اس حال میں کہ آپ اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں نیزہ تھا' آپ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیزہ اپنے سامنے گاڑا' پھر اس کی طرف نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُشَاشٍ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا رَوَى عَنْ مُشَاشٍ اَحَدٌ غَيْرُ شُعْبَةَ

یہ حدیث مشاش سے صرف شعبہ اور مشاس سے شعبہ کے علاوہ کسی نے بھی روایت نہیں کی۔

2282 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نَا شَرْقِيُّ بْنُ الْقُطَامِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْقٍ الْعَائِذِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مِنْ قُرْبٍ وَنَحْنُ اِذَا حَجَجْنَا قُلْنَا: لَبَّيْكَ تَعْظِيمًا اِلَيْكَ عُذْرًا هَذِي زُبَيْدًا قَدْ اَتَتْكَ قَصْرًا يَقْطَعْنَ خَبْتًا وَجِبَالًا وَعْرًا قَدْ خَلَّفُوا الْاَنْدَادَ خُلْوًا صُفْرًا وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وُقُوفًا بِبَطْنِ مُحَسِّرٍ، نَخَافُ اَنْ تَتَخَطَّفَنَا الْجِنُّ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ اِذْ اَسْلَمُوا، وَعَلَّمَنَا التَّلْبِيَةَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت عمرو بن معدی کرب الزبیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے قریب سے دیکھا کہ جب ہم حج کر رہے تھے' ہم نے کہا: حاضر ہیں' ہم تیری عظمت کا اظہار کرتے ہیں اور تجھ سے معذرت کرتے ہیں' زبید نے افسوس کی بات کی' وہ مجبور ہو کر آئی ہے۔ ہم عاجز اور دشوار کن مراحل طے کر کے آئے ہیں' انہوں نے اللہ کے مدمقابل خدا بنائے' اس لیے وہ نقصان میں ہیں' اور ہم جب بطن محسر پر کھڑے تھے تو ہم کو ڈر لگا کہ ہم کو جن اُچک نہ لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو فرمایا: بطن عرفہ سے نیچے اُترو' کیونکہ جب یہ مسلمان ہو گئے تو اب تمہارے بھائی ہیں اور ہم کو تلبیہ سکھایا: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ''۔

2281- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 5312 .

2282- أخرجه البزار رقم الحديث: 1412 . انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه225 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرْقِيِّ بْنِ الْقُطَامِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ

یہ حدیث شرقی بن قطامی سے صرف محمد بن زیاد بن زبار الکلبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ كَافِرًا . فَقُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، فَأَيُّ الرِّجَالِ أَرْشَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَرَمَيْنِ فِي قِلَّةٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ، فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى تَأْتِيَهُ يَدٌ خَاطِئَةٌ، أَوْ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

حضرت عائشہ بنت سعد اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: عنقریب میرے بعد فتنے ہوں گے' صبح آدمی مؤمن ہوگا' رات کو کافر' شام کو مؤمن تو صبح کافر۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کون لوگ زیادہ ہدایت والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جوان دوحرمین میں کم ہوں گے اور نماز وقت پر ادا کریں گے اور حج اور عمرہ کریں گا' معاملہ اسی طرح رہے گا یہاں تک کہ خاطی کا ہاتھ آ جائے یا فیصلہ آ جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ بنت سعد سے صرف صالح بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن زیاد اکیلے ہیں۔

2284 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ قَالَ: نا أَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقِيَ الزُّبَيْرُ سَارِقًا، فَشَفَعَ فِيهِ، فَقِيلَ لَهُ: حَتَّى نُبَلِّغَهُ الْإِمَامَ، فَقَالَ: إِذَا بَلَغَ الْإِمَامَ فَلَعَنَ اللَّهُ الشَّافِعَ وَالْمُشَفَّعَ، كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ایک چور سے ملے' آپ نے اس کی سفارش کی' آپ سے کہا گیا: ہم اس کو امام کے پاس لے جائیں گے' حضرت زبیر نے فرمایا: میں امام کے پاس لے جاؤ گے' تو اللہ کی لعنت ہو سفارش کرنے والے اور کروانے والے پر' جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

2284- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه262 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف عبدالرحمٰن بن ابی زناد ہی روایت کرتے ہیں۔

2285 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جَوْصَا الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی (دوسری سنت نفل) نماز (پڑھنا جائز نہیں) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ ہی روایت کرتے ہیں اسے روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

2286 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غِيَاثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّعْدِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو يَحْيَى الْمُعَلِّمُ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا أَيُّوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فِي الْحَرِّ الشَّدِيدِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الصَّيْفِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَشَرِبَهُ، ثُمَّ مَسَحَ الْعَرَقَ عَنْ جَبْهَتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ، فَقُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ أَمَا رَأَيْتَ مَا صَنَعَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ خَرَجَ عَلَيْنَا فِي الشِّتَاءِ وَعَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' سخت گرمی میں آپ نے سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' اور آپ سردیوں میں اس حالت میں ہمارے پاس آئے کہ آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے پانی مانگا! اس کونوش کیا پھر اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کیا' پھر آپ اپنے گھر چلے گئے' میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! امیر المؤمنین ایسے کیوں کیا آپ نے دیکھا؟ آپ ہمارے پاس سردیوں میں آئے اور آپ نے گرمیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آپ گرمیوں میں آئے تو آپ سردیوں والے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ حضرت ابولیلیٰ نے فرمایا: میرے والد

2285- تقدم تخريجه .

2286- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه125 .

ثِيَابُ الصَّيْفِ، وَخَرَجَ عَلَيْنَا فِي الصَّيْفِ وَعَلَيْهِ ثِيَابُ الشِّتَاءِ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى: مَا فَطِنْتُ، فَاَخَذَ بِيَدِ اَبِيهِ، فَاَتَى عَلِيًّا فَقَالَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ . فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَنِي وَاَنَا اَرْمَدُ، فَبَزَقَ فِي عَيْنِي، ثُمَّ قَالَ: افْتَحْ عَيْنَيْكَ ، فَفَتَحْتُهُمَا، فَمَا اشْتَكَيْتُهُمَا حَتَّى السَّاعَةِ، وَدَعَا لِي فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ ، فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا حَتَّى يَوْمِي هَذَا

نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی جو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا تو حضرت علی نے ان سے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس حالت میں بھیجا کہ میری آنکھ میں درد تھی' آپ نے اپنا لعاب میری آنکھ میں لگایا' پھر فرمایا: اپنی دونوں آنکھیں کھولو! میں نے دونوں آنکھوں کو کھولا تو اس وقت سے لے کر آج تک میری آنکھوں میں تکلیف نہیں ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا کی اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی لے جا! پس میں نہ گرمی اور نہ سردی محسوس کرتا ہوں یہاں تک کہ میرے لیے یہ دن آ گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے یہ صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے۔

2287 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا السَّكَنُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ: صَلَّيْتُ اِلَى جَنْبِ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، وَعَلَيَّ فَرْوٌ، فَكُنْتُ اَتَّقِي بِهِ التُّرَابَ، فَلَمَّا صَلَّى اِبْرَاهِيمُ، قَالَ لِي: قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا اَكُفَّ شَعَرًا وَلَا ثَوْبًا

حضرت سکن بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم الصائغ کے پہلو میں اس حالت میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میرے اوپر چادر تھی' میں اس سے مٹی صاف کر رہا تھا' جب حضرت ابراہیم نے نماز پڑھ لی تو مجھے فرمایا: حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں اپنے بالوں اور کپڑوں سے نہ کھیلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث از عطاء از حضرت ابن عباس صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2287- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه344 رقم الحديث: 809' ومسلم فی الصلاة جلد1صفحه354 .

2288 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَسْوَدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا فَهْدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ بِضْعًا وَعِشْرِينَ، اَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اکیلے نماز پڑھنا باجماعت نماز پڑھنے سے پچیس یا اس سے زیادہ ثواب میں اضافہ کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا فَهْدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف فہد ہی روایت کرتے ہیں۔

2289 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ سَعْدٍ الْاِسْكَافِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فِي اُنَاسٍ مِّنْ اَهْلِهِ، فَاَلْجَاَتْهُمُ الرِّيحُ اِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاِذَا هُمْ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ، فَقَالُوا: مَا اَنْتِ؟ فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْجَسَّاسَةِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھے حضرت تمیم الداری نے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ سمندر میں سوار تھے' تیز ہوا جزیرہ سے سمندر میں آئی' وہ بالوں والا جانور تھے' صحابہ کرام نے عرض کی: تو کون ہے؟ تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں (یعنی دجال کا جاسوس' اس کے بعد جساسہ کی حدیث ذکر کی)۔

2290 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

2288- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه154 رقم الحديث: 647' ومسلم فی المساجد جلد1صفحه450 .

2289- أخرجه أبو داؤد فی الملاحم جلد4صفحه115 رقم الحديث: 4325' والترمذی فی الفتن جلد4صفحه521 رقم الحديث: 2253' وابن ماجه فی الفتن جلد2صفحه1354 رقم الحديث: 4074' وأحمد فی المسند جلد 6 صفحه445 رقم الحديث: 27417 .

2290- أخرجه أبو داؤد فی العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذی فی العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649' وابن ماجه فی المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 266' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه393 رقم الحديث: 7588 .

السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهُ، فَكَتَمَهُ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْجَمًا بِلِجَامٍ مِّنْ نَارٍ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا جس کو وہ جانتا ہو اس نے وہ چھپایا تو وہ قیامت کے دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کو آگ کی لگام دی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث کثیر سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

2291 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا وَرْقَاءُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن کی گنتی مکمل کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ وَرْقَاءَ اِلَّا الْمُقْرِءُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

اسے ورقاء سے صرف مقری ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2291- أخرجه البخاري في الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم في الصيام جلد2صفحه762 .

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ

2292 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحَبَرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا طُهُورَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، اِنَّمَا مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّينِ كَمَوْضِعِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْدَلٌ، وَلَا عَنْ مِنْدَلٍ اِلَّا حَسَنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ

2293 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ صُبَيْحٍ الْمَدِينِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالزَّبِيبُ بِالزَّبِيبِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًا بِيَدٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَعْرُورِ اِلَّا الزُّبَيْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرٌ

احمد بن محمد الشعیری کی روایات

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں' اور جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں' اور جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا دین نہیں' اور نماز کا تعلق دین سے اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہے۔

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف مندل اور مندل سے صرف حسن ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں حسین بن الحکم اکیلے ہیں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے' چاندی چاندی کے بدلے' گندم گندم کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے' کھجور کھجور کے بدلے' کشمش کشمش کے بدلے' نمک نمک کے بدلے برابر برابر ہاتھ فروخت کرو' جس نے زیادتی یا اضافہ کیا' اس نے سود کا معاملہ کیا۔

یہ حدیث معرور سے صرف زبیر ہی روایت کرتے ہیں' اسے روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

2292- أخرجه الطبرانی فی الأوسط جلد2صفحه383 رقم:2292 . انظر: كشف الخفاء جلد2صفحه467 رقم:2984 .

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ

باب ان کے نام سے جن کا نام ابراہیم ہے

2294 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الْقَيْصَرَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحَدٌ مِنكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ، وَلَوْ يُؤَاخِذُنِي بِمَا جَنَى هٰؤُلَاءِ لَاَوْبَقَنِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں مگر مجھے میرے اللہ نے اپنی رحمت اور مہربانی کی چادر میں ڈھانپ لیا ہے' اگر میرا مؤاخذہ فرمائے اس کے بدلے جو یہ سارے غلطی کرتے ہیں تو وہ ضرور کرسکتا ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2295 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا، مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' جس نے اُن کو یاد کرلیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

یہ حدیث سفیان سے صرف فریابی ہی روایت کرتے ہیں۔

2296 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے مرفوعاً

2294- أخرجه البزار بنحوه جلد4صفحه162 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه359 .

2295- أخرجه البخاري: الدعوات جلد11صفحه218 رقم الحديث: 6410' ومسلم: الذكر جلد4صفحه2063' وابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1269' وأحمد: المسند جلد2صفحه420 رقم الحديث: 8166 .

2296- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه77 .

يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَمِلَ آدَمِيٌّ عَمَلًا اَنْجَى لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قِيلَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا الْجِهَادُ اِلَّا اَنْ تَضْرِبَ بِسَيْفِكَ حَتَّى يَنْقَطِعَ

روایت کرتے ہیں کہ کسی آدمی کا کوئی عمل اتنا عذاب سے نجات دلانے والا نہیں جتنا اللہ کا ذکر عرض کی گئی: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں' فرمایا: جہاد بھی نہیں ایک صورت ہے کہ آدمی اپنی تلوار سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا اَبُو خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفِرْيَابِيُّ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف ابوخالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فریابی اکیلے ہیں۔

2297 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: اَوَّلُكُنَّ تَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَجَعَلْنَا نَقْدِرُ اَذْرُعَنَا اَيَّتُنَا اَطْوَلُ يَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ ذَاكَ اَعْنِي اِنَّمَا اَعْنِي اَصْنَعَكُنَّ يَدًا

حضرت میمونہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' ہم بیٹھی ہوئی تھیں' آپ نے کہا: تم میں سے سب سے پہلے جو حوض پر آئے گی جس کے ہاتھ لمبے ہیں' ہم اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ ہاتھ لمبا کس کا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری مراد یہ نہیں ہے' میری مراد اس سے یہ ہے کہ جو سخی ہاتھ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا مَسْلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فدیک بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2298 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ

حضرت صالح بن بشیر بن فدیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فدیک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس

2297- انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**251** .

2298- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**18**صفحه**336** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**258** .

الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ قَالَ: خَرَجَ فُدَيْكٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُدَيْكُ، أَقِمِ الصَّلَاةَ، وآتِ الزَّكَاةَ، واهْجُرِ السُّوءَ، واسْكُنْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ

آئے، عرض کی: یارسول اللہ! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنہوں نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، بُرائی چھوڑ دو، اپنی قوم کی جس زمین (شہر) میں چاہیں آپ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَقَدْ سَمِعَ فُدَيْكٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف فدیک بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں، فدیک نے یہ حدیث اوزاعی سے سنی ہے۔

2299 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَنْفَسَ مِنْهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهَا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا، فَقَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا، وَتَصَدَّقْ بِثَمَرَتِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خیبر کی زمین حصے میں ملی، مجھے اس زمین سے بڑھ کر کوئی پسند نہیں تھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے جو خیبر کی زمین حصے میں ملی ہے وہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کو صدقہ کر دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خود زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس کا پھل وغیرہ صدقہ کر دو۔

2300 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سنا: لبیک عن شبرمہ! آپ ﷺ نے فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے

2299- أخرجه البخاري: الشروط جلد 5 صفحه 418 رقم الحديث: 2737، ومسلم: الوصية جلد 3 صفحه 1256، وأبو داؤد: الوصايا جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 2878، والترمذي، الأحكام جلد 3 صفحه 650 رقم الحديث: 1375، والنسائي: الأحباس جلد 6 صفحه 191 (باب كيف يكتب الحبس؟)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4607 .

2300- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 167 رقم الحديث: 1811، وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 969 رقم الحديث: 2903، والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 42 رقم الحديث: 12419 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ: وَمَنْ شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: رَجُلٌ اَمَرَنِي اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

عرض کی: ایک آدمی نے مجھے اپنی طرف سے حج کرنے کے لیے کہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: پہلے اپنا حج ادا کر' پھر شبرمہ کی طرف سے کر۔

2301 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتّٰى اِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم لوگوں سے چھینا نہیں جائے گا بلکہ علم اُٹھالیا جائے گا' علماء کے اس دنیا سے جانے کے ساتھ' یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہے گا' لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' وہ ان سے سوال پوچھیں گے وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' وہ فتویٰ دینے والے خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

2302 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعَدَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: صَدَقَ، فَاَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا سَلَّمَ ابْنُ مَسْعَدَةَ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن مسعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی' آپ نے دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے عرض کی: کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا یا آپ بھول گئے ہیں؟ حضور سرورِ کونینﷺ نے فرمایا: ذوالیدین نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ذوالیدین نے سچ کہا ہے۔ اس کے بعد آپ نے دو رکعت مکمل فرمائیں' پھر دو سجدے سہو کے لیے بیٹھنے کی حالت میں سلام کے بعد۔ ابن مسعدہ کا نام عبداللہ ہے' حضورﷺ کے اصحاب میں سے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالرزاق ہی

2301- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه234 رقم الحديث: 100' ومسلم: العلم جلد 4صفحه2058' والترمذي: العلم جلد5صفحه31 رقم الحديث: 2652' وابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه20 رقم الحديث: 52' والدارمي: المقدمة جلد1صفحه89 رقم الحديث: 239' وأحمد: المسند جلد2صفحه220 رقم الحديث: 6518 .

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن محمد بن برہ اکیلے ہیں۔

2303 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّونَ صَنَمًا، فَجَعَلَ يَطْعَنُهَا فَتَسَّاقَطُ عَلَى وَجْهِهَا، وَهُوَ يَقُولُ: (جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا) (الاسراء: 81)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے' فتح مکہ کے دن تو کعبہ شریف کے اردگرد تین سو ساٹھ بت تھے' آپ اپنے نیزہ کے ساتھ گراتے جاتے اور وہ منہ کے بل گر رہے تھے' آپ پڑھ رہے تھے: حق آ گیا باطل چلا گیا' بے شک باطل ختم ہی ہونے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2304 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ اُحْرِقَتْ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ چیونٹیوں کی بستی کے پاس سے گزرے اس کو جلا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی کو عذاب دے اللہ عزوجل جیسا عذاب۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث امام ثوری سے صرف امام عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2303- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 145 رقم الحديث: 2478' ومسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1408' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 303 رقم الحديث: 3138' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 3583 .

2304- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 176 رقم الحديث: 10373-10374 . أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 55 رقم الحديث: 2675 .

2305 - اخبرنا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا چاندی کے بدلے فروخت کرنا سود ہے مگر برابر برابر جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2306 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ اِلَى قِرْبَةٍ لَهُمْ، فَخَنَثَهَا، وَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت عیسیٰ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مشکیزہ کی طرف کھڑے ہوئے' آپ نے اس کا منہ کھولا' اس سے کھڑے ہونے کی حالت میں پانی نوش کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث حضرت عبداللہ بن اُنیس سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2307 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَحِيرٍ الْقَاصَّ، يَذْكُرُ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ الرَّقِيمِ: اِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ دَخَلُوا فِي كَهْفٍ، فَوَقَعَ قِطْعَةٌ مِنَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ، فَاُوصِدَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے حضور ﷺ سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے' پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک نے کہا: اے لوگو! تم میں سے ہر کوئی اپنے نیک عمل کا وسیلہ پیش کرے' ہوسکتا ہے تم پر رحم کیا جائے گا' ان میں سے ایک نے کہا: مجھے معلوم ہے

2305- اخرجه احمد: المسند جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 16358 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 117-118 .

2306- اخرجه احمد: المسند جلد 6 صفحه 180 رقم الحديث: 25333 .

2307- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 145 .

قَائِلٌ مِنْهُمْ: يَا قَوْمُ، تَذَكَّرُوا أَيُّكُمْ عَمِلَ حَسَنَةً لَعَلَّ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهِ يَرْحَمُنَا، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي عُمَّالٌ اسْتَأْجَرْتُهُمْ فِي عَمَلٍ لِي، كُلُّ رجل مِنْهُمْ بِأَجْرٍ مَعْلُومٍ، فَجَائَنِي رَجُلٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَطَ النَّهَارِ، فَاسْتَأْجَرْتُهُ مَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ بِشَرْطِ أَصْحَابِهِ، فَعَمِلَ فِي بَقِيَّةِ نَهَارِهِ كَمَا عَمِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِي نَهَارِهِ كُلِّهِ، فَرَأَيْتُ فِي الذِّمَامِ أَنْ لَا أُنْقِصَهُ شَيْئًا مِمَّا اسْتَأْجَرْتُ بِهِ أَصْحَابَهُ، لِمَا جَهِدَ فِي عَمَلِهِ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِنْهُمْ: أَتُعْطِي هَذَا مِثْلَ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَمْ يَعْمَلْ إِلَّا نِصْفَ نَهَارٍ؟ قُلْتُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ أَبْخَسْكَ شَيْئًا مِنْ شَرْطِكَ، وَإِنَّمَا هُوَ مَالِي أَحْكُمُ فِيهِ مَا شِئْتُ، فَغَضِبَ عِنْدَ ذَلِكَ، وَتَرَكَ إِجَارَتَهُ، وَوَضَعْتُ حَقَّهُ فِي جَانِبٍ مِنَ الْبَيْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّتْ بِي بَعْدَ ذَلِكَ بَقَرٌ، فَاشْتَرَيْتُ بِهِ فَصِيلًا مِنَ الْبَقَرِ، فَأَمْسَكْتُهُ حَتَّى كَبِرَ، ثُمَّ بِعْتُهُ، ثُمَّ صَرَفْتُ ثَمَنَهُ فِي بَقَرَةٍ، فَحَمَلَتْ، ثُمَّ تَوَالَدَتْ لَهَا حَتَّى بَلَغَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَرَّ بِي بَعْدَ حِينٍ شَيْخٌ ضَعِيفٌ لَا أَعْرِفُهُ، فَقَالَ لِي: إِنَّ لِي عِنْدَكَ حَقًّا، فَذَكَرَهُ حَتَّى عَرَفْتُهُ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، إِيَّاكَ أَبْغِي، فَعَرَضْتُهَا عَلَيْهِ جَمِيعًا، فَقُلْتُ: هَذَا حَقُّكَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَسْتَهْزِءْ مِنِّي، إِنْ لَمْ تَتَصَدَّقْ عَلَيَّ فَأَعْطِنِي حَقِّي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا أَسْخَرُ مِنْكَ، إِنَّهَا لَحَقُّكَ، مَا لِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذَلِكَ لِوَجْهِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ

میں نے ایک نیک عمل کیا تھا' میرے پاس کچھ مزدور تھے' میں نے اُن کو مزدوری پر لگایا ہوا تھا مقررہ مزدوری پر۔ ایک آدمی ایک دن دوپہر کے وقت آیا اس کا آدھا دن مزدوری کا رہ گیا تھا' اس نے مزدوری کی اپنے بقیہ ساتھیوں کی مزدوری پر' اس نے آدھا دن کام کیا۔ پس میں نے اپنے ذمہ میں یہ سمجھا کہ میں اُس کے ساتھیوں کو جو اُجرت دے رہا ہوں۔ اس کی اُجرت اس سے کم نہ کروں کیونکہ اس نے اپنا کام کرنے میں محنت کی ہے۔ پس اُن میں سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا: کیا تُو اس کو میرے برابر اُجرت دے رہا ہے حالانکہ اس نے آدھا دن کام کیا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے بندے! میں نے تجھ سے جو اُجرت مقرر کی تھی' اس میں کمی تو نہیں کی ہے۔ اور یہ میرا حق ہے کہ اس کے بارے میں جو چاہوں میں فیصلہ کروں۔ پس وہ اُس وقت غصے ہو گیا اور اپنی اُجرت چھوڑ کر چلا گیا۔ پس میں نے اُس کا حق' گھر کے ایک کونے میں رکھ دیا جب تک اللہ نے چاہا' پھر ایک دن میرے پاس سے گائیں گزریں۔ اس کے ساتھ میں نے اُن میں سے ایک بچہ خرید لیا۔ پس اسے اپنے پاس رکھا یہاں تک کہ وہ بڑا ہو گیا پھر میں نے اسے بیچ دیا۔ پھر میں نے اس کی رقم ایک گائے میں لگائی پس وہ حاملہ ہو گئی پھر اُس نے بچہ جن دیا یہاں تک کہ وہ وہاں تک پہنچ گیا جہاں تک اللہ نے چاہا پھر ایک دن ایک بوڑھا آدمی میرے پاس سے گزرا' میں اُسے نہ پہچان سکا' سو اُس نے آ کر مجھ سے کہا: تیرے پاس میرا حق تھا۔ پس اُس نے

الْجَبَلُ، حَتّٰى رَاَوْا وَبَصَرُوا، وَقَالَ الْآخَرُ: فَعَلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ عِنْدِي فَضْلٌ، وَاَصَابَتِ النَّاسَ شِدَّةٌ، فَجَاءَتْنِي امْرَاَةٌ تَطْلُبُ مِنِّي مَعْرُوفًا، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَيَّ، ثُمَّ رَجَعَتْ فَذَكَّرَتْنِي بِاللّٰهِ، فَاَبَيْتُ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَاَبَتْ عَلَيَّ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِزَوْجِهَا، فَقَالَ لَهَا: اَعْطِيهِ نَفْسَكِ وَاَغْنِي عِيَالَكِ، فَجَاءَتْنِي، فَنَاشَدَتْنِي اللّٰهَ، فَقُلْتُ لَهَا: لَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ دُونَ نَفْسِكِ، فَلَمَّا رَاَتْ ذٰلِكَ اَسْلَمَتْ اِلَيَّ نَفْسَهَا، فَلَمَّا كَشَفْتُهَا وَهَمَمْتُ بِهَا ارْتَعَدَتْ مِنْ تَحْتِي، فَقُلْتُ: مَا لَكِ؟ قَالَتْ: اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ، فَقُلْتُ لَهَا: خِفْتِ اللّٰهَ فِي الشِّدَّةِ، وَلَمْ اَخَفْهُ فِي الرَّخَاءِ فَتَرَكْتُهَا، وَاَعْطَيْتُهَا مَا يَحِقُّ عَلَيَّ بِمَا كَشَفْتُهَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَانْصَدَعَ الْجَبَلُ حَتّٰى عَرَفُوا وَتَبَيَّنَ لَهُمْ، وَقَالَ الْآخَرُ: قَدْ عَمِلْتُ حَسَنَةً مَرَّةً كَانَ لِي اَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ، وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ، فَاُطْعِمُ اَبَوَيَّ وَاَسْقِيهِمَا، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلٰى غَنَمِي، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَصَابَنِي غَيْثٌ، فَحَبَسَنِي فَلَمْ اَرُحْ حَتّٰى اَمْسَيْتُ، فَاَتَيْتُ اَهْلِي، فَاَخَذْتُ مِحْلَبِي، فَحَلَبْتُ، وَتَرَكْتُ غَنَمِي قَائِمَةً، فَمَضَيْتُ اِلٰى اَبَوَيَّ لِاَسْقِيَهُمَا، فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا، فَشَقَّ عَلَيَّ اَنْ اُوقِظَهُمَا، وَشَقَّ عَلَيَّ اَنْ اَتْرُكَ غَنَمِي، فَمَا بَرِحْتُ جَالِسًا وَمِحْلَبِي عَلٰى يَدَيَّ حَتّٰى اَيْقَظَهُمَا الصُّبْحُ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تفصیل ذکر کی' یہاں تک کہ میں نے اُسے پہچان لیا۔ میں نے کہا: ٹھیک ہے! میں تجھے دیتا ہوں' پس میں نے وہ سب اُس کے سامنے پیش کر دیا اور کہا: یہ سب تیرا حق ہے۔ اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے' اگر تُو مجھ پر صدقہ نہیں کر رہا ہے تو مجھے بس میرا حق دے دے! (تیری بڑی مہربانی) میں نے کہا: قسم بخدا! میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا ہوں۔ یہ تیرا ہی حق ہے' اس میں سے میری کوئی شی نہیں۔ پس وہ سب کچھ میں نے اس کے حوالے کر دیا۔ اے اللہ! اگر یہ سب کام میں نے تیری رضا کے لئے کیا تھا تو ہم پر کشادگی فرما۔ پتھر تھوڑا سا سرک گیا یہاں تک کہ انہیں کچھ نظر آنے لگا۔ دوسرے نے کہا: میں نے بھی ایک ایسی نیکی کی تھی جس کا میرے نزدیک بڑا مقام ہے اور لوگوں پر وہ بات بڑی گراں گزری۔ پس ایک عورت میرے پاس آئی۔ مجھ سے نیکی کا سوال کیا۔ میں نے اُس سے کہا: نہیں! قسم بخدا! وہ تیری جان کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کیا۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ واپس آئی تو اُس نے مجھے اللہ کی یاد دلائی' پس میں نے اس سے انکار کر دیا۔ میں نے کہا: قسم ہے وہ تیرے نفس کے بدلے ہوگا۔ اس نے انکار کر دیا۔ پس اُس نے جا کر اپنے خاوند سے تذکرہ کیا۔ اس کے خاوند نے اُس سے کہا: اپنا نفس پیش کر دے اور اپنے بچوں کو مالدار بنا لے۔ وہ میرے پاس آئی اور اس نے مجھے اللہ کا نام دیا تو میں نے اس سے کہا: جان لگے گی۔ پس جب اس نے یہ دیکھا تو اپنا آپ میرے حوالے کر

تَعْلَمُ اَنِّی فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِوَجْهِكَ فَافْرُجْ عَنَّا قَالَ النُّعْمَانُ: لَكَاَنِّی اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَقَالَ الْجَبَلُ: طَاقْ، فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَخَرَجُوا

دیا۔ جب میں نے اُسے بے پردہ کیا اور مطلب برآری کا ارادہ کیا' میرے نیچے سے وہ کانپنے لگی۔ میں نے کہا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اللہ رب العالمین سے ڈر رہی ہوں۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس سختی اور تنگی کی حالت میں بھی اللہ سے ڈرتی ہے اور میں خوشحالی میں بھی اپنے رب سے نہیں ڈر رہا ہوں۔ پس میں نے اُسے چھوڑ دیا اور اسے بے پردہ کرنے کے بدلے اس کا جو حق تھا اسے دے دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو یہ چٹان ہم سے دُور فرما دے۔ چٹان کچھ اور سرک گئی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو پہچاننے لگے۔ اور ان کے لیے بہت کچھ واضح ہو گیا۔ تیسرے نے کہا: مجھے بھی اپنی ایک ایسی نیکی یاد ہے' میرے والدین بہت بوڑھے تھے۔ میرے پاس بکریوں کا ریوڑ تھا میں اپنے والدین کو کھلاتا تھا اور دودھ پلاتا تھا۔ پھر میں اپنی بکریوں کی طرف آتا تھا۔ پس ایک دن جب بادل آیا' اُس نے مجھے روک لیا' میں شام تک نہ جا سکا' پس میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا' ڈول اُٹھایا' دودھ نکال کر بکریوں کو وہیں کھڑا چھوڑا اور اپنے والدین کو دودھ پلانے کے لیے چل پڑا۔ پس میں نے انہیں سویا ہوا پایا۔ پس یہ بات مجھ پر بہت گراں گزری کہ ان کو بیدار کروں اور یہ بات بھی اپنے مقام پر مشکل تھی کہ میں اپنی بکریوں کو چھوڑ دوں۔ پس میں انتظار میں بیٹھا رہا' دودھ کا برتن میرے ہاتھ پر تھا یہاں تک کہ اُن کو صبح نے بیدار کیا۔ اے اللہ! اگر میرا یہ عمل تیری رضا کے لیے تھا تو چٹان کو ہٹا دے۔ حضرت

نعمان فرماتے ہیں: گویا اس وقت میں رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جبلُ طاق۔ پس اللہ تعالیٰ نے اُن سے اس مصیبت کو دُور کر دیا اور وہ غار سے نکل گئے۔

2308 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نَا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2309 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ: قَالَ نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، فَوَجَدْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَخْبِرْنِي مِنَ النَّفَرِ الَّذِينَ لَعَنَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَهَمَّ اَنْ يُخْبِرَنِي، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ سَوْدَةُ: مَهْ يَا اَبَا الطُّفَيْلِ، اَمَا بَلَغَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ دَعَوْتُ عَلَيْهِ بِدَعْوَةٍ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں ابوطفیل عامر بن واثلہ کے پاس داخل ہوا میں نے ان کو بڑا خوش حال پایا میں نے عرض کی: اے ابوطفیل! مجھے بتائیں اُن لوگوں کے متعلق جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ابوطفیل نے بتانے کا ارادہ کیا اُن کی بیوی سودہ نے کہا: اے ابوطفیل! چھوڑیں کیا آپ کو خبر نہیں پہنچی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں مؤمنین میں سے کوئی بندہ میں نے جن کے خلاف بددعا کی ہے وہ ان کے گناہوں کی پاکی اور رحمت بنادے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَوْدَةَ امْرَاَةِ اَبِي الطُّفَيْلِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث سودہ امرءۃ ابوطفیل سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمر بن حبیب المکی اکیلے ہیں۔

2310 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2309- اخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد5صفحه454 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه270 .

2310- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه325 .

قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجَاهِدَ، فَقَالَ: أَحَيٌّ أَبَوَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ رَبَاحٌ وَرَوَاهُ مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُمْ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاعِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن دونوں کی خدمت کر یعنی تیرے لیے جہاد ہے۔

یہ حدیث حبیب سے روایت ہے' انہوں نے ابن عمر سے روایت کی ہے اور حبیب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں اور اس کو مسعر' سفیان ثوری وغیرہ نے روایت کیا ہے۔ حبیب بن ثابت سے' انہوں نے ابوالعباس شاعر سے' انہوں نے عبداللہ ابن عمرو سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

2311 - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا رَبَاحٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کلامِ نبوت میں سے سب سے پہلے جو چیز پائی وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ ہو تو جو چاہو کرو۔

یہ حدیث معمر منصور سے اور منصور سے صرف رباح ہی سے روایت کرتے ہیں' عبدالرزاق' معمر سے' وہ اعمش سے' وہ ابوالضحیٰ سے' وہ مسروق سے' وہ ابومسعود سے' وہ حضور ﷺ سے۔

2312 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ، عَنِ النُّعْمَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے منع کیا حالت جنابت میں قرآن پڑھنے

2311- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 539-540 رقم الحديث: 6120' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 253 رقم الحديث: 4797' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1400 رقم الحديث: 4183' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 149 رقم الحديث: 17094 .

بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ وَاَنَا جُنُبٌ، وَنَهَانِی، وَلَا اَقُولُ نَهَاكُمْ، عَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ، وَعَنْ مِیثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ، وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ، وَعَنْ لِبَاسِ الْقِسِیِّ

سے اور صرف مجھے ہی منع کیا' میں نہیں کہتا کہ آپ نے تم کو منع کیا' زرد رنگ کے کپڑوں سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور مقامِ قسی کا بنا ہوا لباس پہننے سے۔

2313 - وَبِهِ: عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِی، وَلٰكِنْ لِیَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہے' اگر کہنا ہے تو یہ کہے: میرا دل سخت ہوگیا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا اَبُو الْجَرَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رَبَاحٌ

یہ دونوں حدیثیں نعمان سے صرف ابوالجراح ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں سے روایت کرنے میں رباح اکیلے ہیں۔

2314 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ، قَالَ نا رَبَاحُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ، اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِی سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ، عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَصْمًا عِنْدَ بَابِهِ، فَخَرَجَ اِلَیْهِمْ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَیَاْتِینِی الْخَصْمُ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ اَنْ یَكُونَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ، فَاَقْضِی لَهُ وَاَحْسَبُ اَنَّهُ

حضرت اُمِ سلمہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سنا اپنے دروازے کے پاس دو آدمیوں کو جھگڑتے ہوئے' آپ اُن کے پاس نکلے' آپ نے فرمایا: میں ظاہر میں انسان ہوں میرے پاس جھگڑے آتے ہیں' ہوسکتا ہے کوئی زبان میں بڑا تیز ہو دوسرے سے' میں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں' میں خیال کروں کہ وہ سچ ہے' جس کے لیے ایسا فیصلہ کر دیا گیا تو اس کے لیے جہنم کا ٹکڑا کاٹ دیا ہے وہ چاہے تو لے لے یا اس کو چھوڑ دے۔

2313- أخرجه البخاری: الأدب جلد 10صفحه579 رقم الحدیث: 6179' ومسلم الألفاظ جلد 4صفحه1765' وأبو داؤد: الأدب جلد 4صفحه297 رقم الحدیث:4979' وأحمد: المسند جلد6صفحه58 رقم الحدیث: 24298.

2314- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه128 رقم الحدیث: 2458' ومسلم: الأقضیة جلد3صفحه1337' وأبو داؤد: الأقضیة جلد3صفحه300 رقم الحدیث:3583 .

صَادِقٌ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ حَقَّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا

2315 - وَبِهِ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ: أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى فَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہ کہے: میں حضرت یونس بن متیٰ علیہ السلام سے بہتر ہوں۔ پس آپ نے اُن کی نسبت اُن کے باپ کی طرف کی۔

2316 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ، إِمَامُ مَسْجِدِ صَنْعَاءَ قَالَ: أَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَارِيَةَ الْقِبْطِيَّةِ سَرِيَّتِهِ بَيْتَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ، فَوَجَدَتْهَا مَعَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ قَالَ: فَإِنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ أَنْ أَمَسَّهَا يَا حَفْصَةُ، واكْتُمِي هَذَا عَلَيَّ فَخَرَجَتْ حَتَّى أَتَتْ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ فَقَالَتْ: بِمَاذَا؟ قَالَتْ: وَجَدْتُ مَارِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي بَيْتِي مِنْ بَيْنِ بُيُوتِ نِسَائِكَ؟ وَبِي تَفْعَلُ هَذَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِكَ؟ فَكَانَ أَوَّلَ السُّرُورِ أَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ماریہ قبطیہ کے ساتھ حفصہ کے گھر میں خلوت کی جو کہ رخصت پر تھیں لیکن اسی دوران تشریف لائیں اور انہیں باہر انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑی پس جب انہوں نے حضرت ماریہ کو (اپنے گھر میں) آپ کے ساتھ دیکھا تو عرض کرنے لگیں: اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں میں سے میرے گھر میں (اور میرے بستر پر یہ کام)؟ (یہ سُن کر آپ کبیدہ خاطر ہوئے اور فرمایا: اے حفصہ! (اب اس کے بعد) اُسے چھونا مجھ پر حرام ہے' اب اسے چھپائے رکھنا۔ پس وہ وہاں سے نکل کر حضرت عائشہ کے گھر آئیں اور ان سے کہا: اے بنت ابوبکر! کیا میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں۔ انہوں نے کہا کون سی؟ انہوں نے کہا: میں نے ماریہ کو اپنے گھر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا۔ تو میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! اپنی بیویوں کے گھروں میں سے

2315- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه494 رقم الحديث: 3395' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1846' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه217 رقم الحديث: 4669 .

2316- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه130 .

حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا حَفْصَةُ، أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ فَقُلْتُ: بَلَى بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْلَمَنِي أَنَّ أَبَاكِ يَلِي الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ، وَأَنَّ أَبِي يَلِيهِ بَعْدَ أَبِيكِ، وَقَدِ اسْتَكْتَمَنِي ذٰلِكَ فَاكْتُمِيهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذٰلِكَ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1) أَيْ: مِنْ مَارِيَةَ: (تَبْتَغِي مَرْضَاةَ أَزْوَاجِكَ) أَيْ: حَفْصَةَ، (وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (البقرة: 218) أَيْ: لِمَا كَانَ مِنْكَ، (قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ) (التحريم: 2)، (وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا) (التحريم: 3) يَعْنِي حَفْصَةَ، (فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ) (التحريم: 3) يَعْنِي عَائِشَةَ، (وَأَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ) (التحريم: 3) أَيْ بِالْقُرْآنِ (عَرَّفَ بَعْضَهُ) (التحريم: 3) عَرَّفَ حَفْصَةَ مَا أَظْهَرَتْ مِنْ أَمْرِ مَارِيَةَ، (وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ) (التحريم: 3) عَمَّا أَخْبَرَتْ بِهِ مِنْ أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَلَمْ يُثَرِّبْهُ عَلَيْهَا، (فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ) (التحريم: 3)، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهَا يُعَاتِبُهَا، فَقَالَ: (إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ) (التحريم: 4) يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، (وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيرٌ عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

میرے گھر میں (یہ)؟ حالانکہ آپ اپنی بیویوں میں سے میرے ساتھ یہ سلوک کر رہے ہیں؟ پس پہلی خوشی کی بات یہ ہے کہ آپ نے اس کو اپنے اوپر حرام کر دیا ہے۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے حفصہ! میں تجھے ایک خوشخبری نہ دوں! تو میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! آپ نے مجھے بتایا کہ تیرا باپ ان کے خلیفہ ہوں گے اور میرے باپ' تیرے باپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔ آپ نے مجھ سے' اسے پوشیدہ رکھنے کو' کہا: تُو بھی اسے پوشیدہ رکھ۔ پس اللہ تعالیٰ نے اسی بارے میں یہ آیات نازل فرمائیں: اے نبی! کس حکمت کے تحت آپ وہ کام کرنے سے رُک گئے جس کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے۔ یعنی ماریہ سے (ہمبستری کرنے سے) اپنی بیویوں کی مرضی سے یعنی حفصہ کی۔ اور اللہ بہت زیادہ بخشنے والا' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ یعنی اس چیز کو جس کا آپ سے صدور ہوا ہے۔ تحقیق قسموں کا کفارہ دے کر کھولنا اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کر دیا ہے اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔ اور جب نبی کریم ﷺ نے کسی زوجہ محترمہ (حفصہ) سے راز کی بات کی تو انہوں نے وہ بات آگے (عائشہ کو) بتا دی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نبی پر ظاہر فرما دیا۔ یعنی قرآن اُتار کر۔ تو نبی نے اسے کچھ بتایا' یعنی آپ نے حضرت حفصہ کو جتا دیا جو انہوں نے حضرت ماریہ کا معاملہ ظاہر کیا اور بعض سے اعراض کر لیا۔ یعنی وہ کچھ جو انہوں نے ابوبکر و عمر کی خلافت کے حوالے سے

سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا) (التحريم:5) ، فَوَعَدَهُ مِنَ الثَّيِّبَاتِ آسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمٍ امْرَأَةَ فِرْعَوْنَ، وَأُخْتَ نُوحٍ، وَمِنَ الْأَبْكَارِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَأُخْتَ مُوسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عائشہ کو خبر دی۔ پس جب حضور ﷺ نے حضرت حفصہ کو یہ بات کہی تو انہوں نے کہا: آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے میرے علیم و خبیر ربّ نے خبر دی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا ہے۔ (اگلی آیات میں) اے نبی کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرو تو ضرور تمہارے دل راہ سے ہٹ گئے ہیں اور اگر اُن پر زور باندھو تو اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل بھی اور نیک ایمان والے بھی۔ یعنی ابوبکر و عمر اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ اُن کا ربّ قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں کہ انہیں تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔ اطاعت والیاں' ایمان والیاں' ادب والیاں' توبہ والیاں' بندگی والیاں' روزے رکھنے والیاں' بعض ثیبہ اور بعض کنواریاں۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپ سے ثیبہ میں سے فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم کا وعدہ فرمایا اور نوح علیہ السلام کی بہن کا۔ اور کنواریوں میں سے مریم بنت عمران اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا وعدہ دیا۔ یہ حدیث حضرت ابوہریرہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کے ساتھ حضرت ہشام بن ابراہیم منفرد ہیں۔

2317 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنُ شَرُوسٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے تعجب ہے جو اس کو بخار کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے اگر اس کو معلوم ہو جائے کہ بخار ہونے کی صورت میں کتنا ثواب ملتا ہے تو وہ پسند

2317- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه307 .

عَجَبٌ لِلْمُؤْمِنِ وجزَعِهِ مِنَ السَّقَمِ، وَلَوْ يَعْلَمُ مَا لَهُ فِي السَّقَمِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ سَقِيمًا الدَّهرَ ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ رَفَعْتَ رَاْسَكَ اِلَى السَّمَاءِ فَضَحِكْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ مَلَكَيْنِ كَانَا يَلْتَمِسَانِ عَبْدًا فِي مُصَلًّى كَانَ فِيهِ، وَلَمْ يَجِدَاهُ، فَرَجَعَا، فَقَالَا: يَا رَبَّنَا، عَبْدُكَ فُلَانٌ كُنَّا نَكْتُبُ لَهُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، فَوَجَدْنَاهُ قَدْ حَبَسْتَهُ فِي حِبَالِكَ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوا لِعَبْدِي عَمَلَهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ، وَلَا تُنْقِصُوا مِنْهُ شَيْئًا، وَعَلَيَّ اَجْرُ مَا حَبَسْتُهُ، وَلَهُ اَجْرُ مَا كَانَ يَعْمَلُ

کرے گا کہ سارا زمانہ اس کو بخار رہے' پھر حضور ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا' آپ مسکرائے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف اُٹھایا پھر آپ اس کے بعد مسکرائے' اس کی وجہ؟ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دو فرشتوں کو دیکھ کر تعجب کیا' وہ دونوں ایک بندہ کو تلاش کرتے ہیں اس جگہ جہاں وہ نماز پڑھتا تھا' وہ دونوں اس کو اس جگہ نہیں پاتے ہیں' اس کے بعد دونوں واپس جاتے ہیں۔ دونوں عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلاں بندہ تھا اس کا ثواب جو وہ کرتا تھا دن اور رات کو ہم اس کو لکھتے تھے' ہم نے اسکو پایا ہے اس کو تکلیف ہے وہ عمل نہیں کرنے دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میرے بندے کے لیے وہی عمل لکھو جو وہ دن اور رات میں کرتا تھا' اس سے ذرّہ برابر بھی کمی نہ کرنا' اور مجھ پر اُس عمل کا ثواب دینا ضروری ہے جس کے کرنے سے میں نے اُسے روک دیا' اس کے لیے اس سارے عمل کا ثواب ہے جو وہ کیا کرتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث عتبہ بن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں محمد بن ابی حمید اکیلے ہیں۔

2318 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا غُلَامُ اَلَا اَحْبُوكَ؟ اَلَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: اے لڑکے! کیا میں تجھے محبوب نہ بنا لوں؟ کیا تیرے نفع والی بات کروں؟ کیا میں تجھے عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! یارسول

2318- انظر: لسان الميزان جلد4صفحه45 .

اُنْحِلُكَ؟ اَلا اُعْطِيكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلَى، بِاَبِي وَاُمِّي اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: فَظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيَقْطَعُ لِي قِطْعَةً مِنْ مَالٍ، فَقَالَ: اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ تُصَلِّيهِنَّ، فِي كُلِّ يَوْمٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ جُمُعَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ شَهْرٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَفِي دَهْرِكَ مَرَّةً: تُكَبِّرُ، فَتَقْرَاُ اُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، ثُمَّ تَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً، ثُمَّ تَرْكَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَسْجُدُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَرْفَعُ، فَتَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ تَفْعَلُ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَاِذَا فَرَغْتَ قُلْتَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ وَقَبْلَ التَّسْلِيمِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْحِسْبَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذُنُوبَكَ صَغِيرَهَا وكَبِيرَهَا، وقَدِيمَهَا وحَدِيثَهَا، وسِرَّهَا وَعَلَانِيَتَهَا، وعَمْدَهَا وخَطَاهَا

اللہ! میں نے گمان کیا آپ میرے لیے مال کا ایک حصہ الگ کر کے دیں گے' آپ نے فرمایا: چار رکعتیں نفل ادا کیا کرو! ہر دن اگر ہر دن نہ ہو تو ہر جمعہ اگر ہر جمعہ نہ ہو سکے تو ہر ماہ اگر ہر ماہ نہ ہو سکے ہر سال اگر سال میں نہ ہو سکے تو زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لو۔ (اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:) تو اللہ اکبر کہہ اس کے بعد الحمد للہ اور سورہ پڑھ پھر ۱۵ مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ والا الٰہ الا اللّٰہ واللہ اکبر پڑھ' پھر تو رکوع کر' رکوع میں دس مرتبہ اوپر والے کلمات پڑھ' پھر رکوع سے جب اُٹھے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ' پھر تو سجدہ کرے تو وہی کلمات دس مرتبہ پڑھ' پھر سجدہ سے سر اُٹھائے تو دس مرتبہ وہی کلمات پڑھ' پھر دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کر' جب تُو اس سے فارغ ہو تو تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے پڑھ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدَى، وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِينِ، وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ، وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ، وَجِدَّ اَهْلِ الْحِسْبَةِ، وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ، وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ، وعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتَّى اَخَافَكَ، اللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجِزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ، حَتَّى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهِ رِضَاكَ، وَحَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ خَوْفًا مِنْكَ، وَحَتَّى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيحَةَ حُبًّا لَكَ، وَحَتَّى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُورِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ، سُبْحَانَ خَالِقِ النَّارِ ۔ اے ابن عباس! جب تُو نے یہ دعا مانگ لی تو اللہ تعالیٰ تیرے چھوٹے' بڑے

پرانے' نئے' پوشیدہ' ظاہر' جان بوجھ کر کیے گئے اور بھولے سے کیے گئے سب معاف کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوسِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْقُدُّوسِ إِلَّا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ

یہ حدیث مجاہد سے صرف عبدالقدوس اور عبدالقدوس سے صرف ابن جعفر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوالولید مخزومی اکیلے ہیں۔

2319 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: إِنَّا نَرَاكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ بالوں والی نعلیں پہنتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث اسماعیل بن کثیر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں' اس سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2320 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ، قَالَ نا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ الْبَصْرِيُّ، قَالَ نا أَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ رَجُلَانِ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ، فَسَبَقَ الْأَنْصَارِيُّ الثَّقَفِيَّ، فَقَالَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو نماز پڑھائی' آپ کے پاس دو آدمی جلدی سے آئے' ایک آدمی کا تعلق انصار سے تھا اور ایک کا تعلق قبیلہ ثقیف سے تھا' انصاری ثقفی سے سبقت لے گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثقفی سے فرمایا کہ انصاری آپ سے پوچھنے کے حوالہ سے سبقت لے گیا ہے' انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! ہوسکتا ہے اس کو

2319- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1صفحه 321-322 رقم الحديث: 166' ومسلم: الحج جلد 2صفحه 844' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه 155 رقم الحديث: 1772' ومالك في الموطأ: الحج جلد 1صفحه 333 رقم الحديث: 31 .

2320- انظر: مجمع الزوائد جلد 3صفحه 279-280 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلثَّقَفِيِّ، إِنَّ الْأَنْصَارِيَّ قَدْ سَبَقَكَ بِالْمَسْأَلَةِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: لَعَلَّهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَكُونَ أَعْجَلَ مِنِّي، فَهُوَ فِي حِلٍّ قَالَ: فَسَأَلَهُ الثَّقَفِيُّ عَنِ الصَّلَاةِ فَأَخْبَرَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ: إِنْ شِئْتَ خَبَّرْتُكَ بِمَا جِئْتَ تَسْأَلُ عَنْهُ، وَإِنْ شِئْتَ سَأَلْتَنِي فَأُخْبِرُ بِذَلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تُخْبِرُنِي، فَقَالَ: جِئْتَ تَسْأَلُنِي مَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ إِذَا أَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي وُقُوفِكَ فِي عَرَفَةَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي رَمْيِكَ الْجِمَارَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ فِي حَلْقِ رَأْسِكَ، وَمَا لَكَ مِنَ الْأَجْرِ إِذَا وَدَّعْتَ الْبَيْتَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ غَيْرِهِ قَالَ: فَإِنَّ لَكَ مِنَ الْأَجْرِ إِذَا أَمَمْتَ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ أَلَا تَرْفَعَ قَدَمًا أَوْ تَضَعَهَا أَنْتَ ودَابَّتُكَ إِلَّا كُتِبَتْ لَكَ حَسَنَةٌ، وَرُفِعَتْ لَكَ دَرَجَةٌ، وَأَمَّا وُقُوفُكَ بِعَرَفَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِمَلَائِكَتِهِ: يَا مَلَائِكَتِي مَا جَاءَ بِعِبَادِي؟ قَالُوا: جَائُوا يَلْتَمِسُونَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَإِنِّي أُشْهِدُ نَفْسِي وَخَلْقِي أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ عَدَدَ أَيَّامِ الدَّهْرِ، وَعَدَدَ الْقَطْرِ، وَعَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ، وَأَمَّا رَمْيُكَ الْجِمَارَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، وَأَمَّا حَلْقُكَ رَأْسَكَ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَعْرِكَ شَعْرَةٌ تَقَعُ فِي الْأَرْضِ

مجھ سے جلدی ہو وہ حالت احرام میں ہے۔ ثقفی نے نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے اس کو بتایا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: انصاری سے۔ اگر تُو چاہے تو میں آپ کو بتادوں جو تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہوا ہے' اگر تُو چاہے تو تُو مجھ سے پوچھ میں تم کو بتاؤں گا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں! آپ نے فرمایا: تُو مجھ سے پوچھنے کے لیے آیا ہے اس میں کتنا ثواب ہے جب تو حرم شریف جانے کا ارادہ کرے۔ عرفات میں ٹھہرنے کا کتنا ثواب ہے' شیاطین کو کنکریاں مارنے کا کتنا ثواب ہے' سر کے بال کٹوانے میں کتنا ثواب ہے' طوافِ وداع کا ثواب کتنا ہے؟ انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے' میں اس کے علاوہ آپ سے پوچھنے کے لیے نہیں آیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب ہے تو جب بیت اللہ شریف جانے کا ارادہ کرے تو کوئی بھی قدم اُٹھائے گا یا قدم رکھے گا یا سواری پر چلنے کی وجہ سے قدم سواری اُٹھائے گی' تیرے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک نیکی ہوگی اور ایک گناہ معاف کیا جائے گا' بہرحال تیرا میدانِ عرفات میں ٹھہرنے کا ثواب یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے فرشتوں سے فرمایا: اے فرشتو! میرا بندہ کیا مانگ رہا تھا؟ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: (ہم) اس حالت میں ایسے آئے ہیں' وہ تیری رضا اور جنت مانگ رہے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنی اور اپنی مخلوق کو گواہ بناتا ہوں' میں نے اُن سب کو زمانہ کے دنوں کے برابر اور

اِلَّا كَانَتْ لَكَ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاَمَّا الْبَيْتُ اِذَا وَدَّعْتَ، فَاِنَّكَ تَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ

بارش کے قطروں کے برابر کنکریاں مارنے کی تعداد کے برابر ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں' بہرحال کنکریاں مارنا' بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ '' بہرحال سر کا منڈانا تو تیرا کوئی بھی بال زمین پر گرے گا' وہ بال تیرے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' بہرحال طوافِ وداع تو اس کا ثواب یہ ہے کہ تُو اُسے الوداع کرے گا تو گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے پیدا کیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ

یہ حدیث عبادہ سے اسی سند سے مروی ہے' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی حجاج اکیلے ہیں۔

2321 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو سَالِمِ بْنُ جُعْشُمٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى مَكَّةَ تُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِكَ، فَلِمَ تَصْنَعُ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لَوْ لَمْ اَرَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ مَا صَنَعْتُ

حضرت نافع فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب آپ مکہ جاتے ہیں تو آپ سواری پر نماز پڑھتے ہیں' آپ ایسے کیوں کرتے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں نے حضور ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی ایسے نہ کرتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُعْشُمٍ

یہ حدیث خُصیف سے صرف عتاب بن بشیر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن جعشم اکیلے ہیں۔

2322 - وَبِهِ: عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ: اِنَّ بِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ جُوعًا وَهَزْلًا، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ مکہ شریف داخل ہوئے تو مکہ والوں نے کہا: اصحابِ محمد ﷺ بھوکے اور کمزور ہیں' حضور ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ کندھے ہلا ہلا کر چلیں تا کہ وہ

2322- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه548 رقم الحديث: 1602' ومسلم: الحج جلد2صفحه921-922 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُهَرْوِلُوا لِيُرُوهُمْ اَنَّ بِهِمْ قُوَّةً وَكَانُوا يُهَرْوِلُونَ ثَلَاثَةَ اَشْوَاطٍ، وَيَمْشُونَ اَرْبَعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

ان کی قوت دیکھیں! تو صحابہ کرام تین چکر کندھے ہلا کر چلتے تو چار چکر حسبِ عادت چلتے۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2323 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ، طَافَ بِالْبَيْتِ، فَجَعَلَ يَسْتَلِمُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لِمَ تَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ وَلَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ مَهْجُورٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب: 21)، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: صَدَقْتَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا بیت اللہ کا' سب ارکان کو استلام کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو فرمایا: آپ نے ان دو رکنوں کو استلام کیوں کیا حالانکہ حضور ﷺ ایسے نہیں کرتے تھے۔ حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کی کوئی شئی ممنوع نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: بے شک آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بطور نمونہ ہے' حضرت معاویہ نے فرمایا: آپ نے سچ کہا۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2324 - وَبِهِ عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ، فَزِدْتُ فِيهِ مَا نَقَصَ مِنْهُ، وَلَوَضَعْتُهُ بِالْاَرْضِ، وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ: بَابٌ يُدْخَلُ مِنْهُ، وَبَابٌ يُخْرَجُ مِنْهُ حَتَّى لَا يَكُونَ زِحَامٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ اِلَّا عَتَّابٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن زبیر سے کہا: حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ شریف شہید کرتا اور جو بیت اللہ میں کمی ہوئی ہے اس میں اضافہ کرتا' اس کے دو دروازے بناتا' ایک سے لوگ نکلتے اور ایک سے داخل ہوتے تا کہ رش نہ ہو۔

یہ حدیث خصیف سے صرف عتاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2324- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه514 رقم الحديث: 1586، ومسلم: الحج جلد2صفحه969 .

2325 - وَبِهِ عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر وزن کر کے فروخت کرو۔

2326 - وَعَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے اور سونا کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے منع فرما رہے تھے، مگر یہ کہ وہ برابر برابر ہوں۔

2327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُوسٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث صفوان سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2328 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَعْمَرٍ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ دو رکعت نفل ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

2325- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه444 رقم الحديث: 2176، ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1208 .

2326- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1209، وأحمد: المسند جلد3صفحه114 رقم الحديث: 11887 .

2327- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه192 .

2328- أخرجه ابن ماجة جلد1صفحه323 رقم الحديث: 1012 .

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2329 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ الْجَنَدِيُّ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَالَ اَحَدَكُمْ جَارُهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا پڑوسی اس کی دیوار میں لکڑی رکھنے کے متعلق پوچھے تو اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

2330 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا زانیہ کی کمائی اور نر کو مادہ پر کودنے کے پیسے لینے سے۔

2331 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے۔

2332 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زانی زنا کرتے وقت، چور چوری

2329- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحه 131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1230، وأبو داؤد: الأقضية جلد 3 صفحه 314 رقم الحديث: 3634، والترمذی: الأحكام جلد 3 صفحه 626 رقم الحديث: 1353 .

2330- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 657 رقم الحديث: 10500، والبيهقی فی الكبرىٰ جلد 6 صفحه 10 رقم الحديث: 11011 .

2331- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1153، وأبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 252 رقم الحديث: 3376، والترمذی: البيوع جلد 3 صفحه 523 رقم الحديث: 1230، والنسائی: البيوع جلد 7 صفحه 230 (باب بيع الحصاة)، وابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 739 رقم الحديث: 2194، والدارمی: البيوع جلد 2 صفحه 327 رقم الحديث: 4552، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 497 رقم الحديث: 8906 .

2332- أخرجه البخاری: المظالم جلد 5 صفحه 143 رقم الحديث: 2475، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 76 .

وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

کرتے وقت' شرابی شراب پیتے وقت مؤمن نہیں ہوتے ہیں۔

2333 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الشَّهْرَ ثَلَاثِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزے رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو' اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس روزے مکمل کرو۔

2334 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ خَلْفِي وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَاُخَفِّفُ صَلَاتِي مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَتَنَ اُمُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نماز پڑھانے کی حالت میں پیچھے بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اس ڈر سے کہ اس کی ماں فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے تو میں نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث یعقوب سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوقرہ اکیلے ہیں۔

2335 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مِقْسَمٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا مَنَّانٌ عَلَى اللّٰهِ بِعَمَلِهِ، وَلَا عَاقٌّ لِوَالِدَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جنت میں شراب کا عادی' عمل کر کے احسان جتانے والا' اپنے والدین کا نافرمان داخل نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا زَمْعَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُرَّةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ،

یہ حدیث منصور سے صرف عباد اور عباد سے صرف زمعہ ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں

2333- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه143 رقم الحديث: 1909' ومسلم: الصيام جلد2صفحه762 .

2334- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه77 .

2335- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه78 .

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

ابوقرہ اکیلے ہیں' سفیان منصور سے' وہ سالم سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔ شعبہ منصور سے' وہ سالم سے وہ نبیط بن شریط سے' وہ جابان سے' وہ عبداللہ بن عمرو سے۔

2336 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبُو حُمَةَ قَالَ: نا أَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابی بکر سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

2337 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيعًا، وَسَبْعًا جَمِيعًا مُقِيمًا فِي غَيْرِ سَفَرٍ فَقُلْتُ: أَيْنَ كَانَ؟ قَالَ: بِالْمَدِينَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات' آٹھ رکعت (نفل) اکٹھے پڑھے حالت اقامت میں سفر کے علاوہ۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کہاں تھے اس وقت؟ فرمایا: مدینہ پاک میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث عمار سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2338 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا سُفْيَانُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے محفوظین اس بات

2336- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه24 .

2337- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه29 رقم الحديث:543' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه491 .

2338- أخرجه الترمذي: المناقب جلد5صفحه673 رقم الحديث:3807 .

الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِیلَةً

سے اچھی طرح آگاہ تھے کہ اُم عبد کے بیٹے ان سب میں سے وسیلہ کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُفْیَانَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2339 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِیُّ قَالَ: نا الْیَمَانُ بْنُ عَدِیٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْاَلْهَانِیِّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَیْرِ حَقٍّ لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پیٹھ بغیر حق کے کھینچی وہ اللہ سے ملے گا اس حالت میں کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ اِلَّا الْیَمَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف یمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2340 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا عِیسَى بْنُ سُلَیْمَانَ الشَّیْزَرِیُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِیلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ مَلَكَ لِسَانَهُ، وَوَسِعَهُ بَیْتُهُ، وَبَكَى عَلَى خَطِیئَتِهِ

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس کی زبان اس کے قابو میں ہو اور اس کا گھر وسیع ہو (کہ اس میں نماز کی جگہ ہو) اور اپنی غلطیوں پر رونے کی توفیق بھی ہو۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ ثَوْبَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ عِیسَى

یہ حدیث ثوبان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں عیسیٰ اکیلے ہیں۔

2341 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2339- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد8صفحه136 رقم الحدیث: 7536 . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه256 .

2340- أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد1صفحه78 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه302 .

2341- أخرجه مسلم: الأیمان جلد3صفحه1278' وأحمد: المسند جلد2صفحه63 رقم الحدیث: 5050 .

قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَطَمَ غُلَامَهُ فِي غَيْرِ حَقٍّ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو کسی وجہ کے بغیر مارا' اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا إِسْحَاقُ

یہ حدیث ہشام سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2342 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِعِزِّهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا ذُلًّا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِمَالِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا فَقْرًا، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحَسَبِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ إِلَّا دَنَاءَةً، وَمَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لَمْ يَتَزَوَّجْهَا إِلَّا لِيَغُضَّ بَصَرَهُ أَوْ لِيُحْصِنَ فَرْجَهُ، أَوْ يَصِلَ رَحِمَهُ بَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيهَا، وَبَارَكَ لَهَا فِيهِ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس نے کسی عورت سے شادی کی عزت بڑھانے کے لیے (کہ اس عورت سے شادی کرنے سے میری عزت میں اضافہ ہوگا) اللہ عزوجل اس کی رسوائی ہی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی مال دار ہونے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی محتاجی میں اضافہ کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی حسب کے اعلیٰ ہونے کی بناء پر تو اللہ عزوجل اس کے گھٹیا پن میں اضافہ ہی کرے گا' جس نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اس کی نظر جھک جائے یا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کے لیے یا صلہ رحمی کے لیے تو اللہ عزوجل اس کی بیوی اور اس مرد کے لیے برکت دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں۔

2342- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 245' وابن حبان في المجروحين جلد 2 صفحه 151' وابن الجوزي في الموضوعات جلد 2 صفحه 258 .

2343 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہرکوئی اپنے سے نیچے والے کو دیکھے اپنے سے اوپر (مال) والے کو نہ دیکھے اگر ایسے کرو گے تو تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہیں جانو گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف وکیع ہی روایت کرتے ہیں اُن سے روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

2344 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ السِّنْدِيِّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُحُومِ الْخَيْلِ، وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھانے کا حکم دیتے تھے اور ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث سفیان سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2345 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے میں نے سنا اس حالت میں کہ آپ منبر پر تشریف فرما تھے آپ ہم کو جمعہ کے دن غسل کا حکم دیتے تھے۔

2343- أخرجه مسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2275**' والترمذى: صفة القيامة جلد **4** صفحه **665** رقم الحديث: **2513**' وابن ماجه: الزهد جلد **2** صفحه **1387** رقم الحديث: **4142**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **340** رقم الحديث: **7467** .

2344- انظر: لسان الميزان جلد **6** صفحه **317** .

2345- أخرجه البخارى: الجمعة جلد **2** صفحه **462** رقم الحديث: **919**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **579** .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَاْمُرُنَا بِالْغُسْلِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَی الْمِنبَرِ

2346 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ قَالَ: حَدَّثَنِی سَلَمَةُ بْنُ الْعَیَّارِ، عَنْ جَرِیرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هَارُونَ الْعَبْدِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: كَانَ اُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ یَاْتُونَا بِاللَّحْمِ، فَكَانَ فِی اَنْفُسِنَا مِنْهُ شَیْءٌ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْهِدُوا اَیْمَانَهُمْ اَنَّهُمْ ذَبَحُوهَا، ثُمَّ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے لوگ ہمارے پاس گوشت لاتے‘ ہم اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی شی پاتے‘ ہم نے یہ بات حضور ﷺ کے سامنے ذکر کی‘ آپ نے فرمایا: اُن سے قسمیں لو کہ انہوں نے بذاتِ خود ذبح کیا ہے‘ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اس کو کھالو۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَیَّارِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ

یہ حدیث سلمہ بن عیار سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2347 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعُكَّاشِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُخْبِرُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَتَبَ اَحَدُكُمْ اِلَی اِنْسَانٍ فَلْیَبْدَاْ بِاسْمِهِ، وَاِذَا كَتَبَ فَلْیُتَرِّبْ كِتَابَهُ، فَهُوَ اَنْجَحُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے‘ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی کو خط لکھے تو وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع کرے‘ جب خط لکھ لے تو خط کو بند کر دے‘ یہ زیادہ اچھا ہے۔

2348 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْیَرَ، عَنْ

حضرت ابوعمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کی نماز پڑھے اور اس کے

2346- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه39 .

2347- انظر: كشف الخفاء جلد1صفحه100 رقم الحديث: 257 . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه101-102 .

2348- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه172 .

حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جِنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

دن کا روزہ رکھے' مریض کی عیادت کرے' جنازے میں شریک ہو' نکاح میں شریک ہو' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَرِيزٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث حریز سے صرف محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2349 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ آمَنَهُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے' اللہ تعالیٰ اسے قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث صفوان سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2350 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْعَيَّارِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَافَ مُؤْمِنًا بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُؤَمِّنَهُ مِنْ أَفْزَاعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' فرمایا: جس نے کسی مؤمن کو بغیر کسی وجہ کے ڈرایا تو اللہ پر حق ہے کہ اسے قیامت کے دن کی گھبراہٹ سے امن نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2349- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد8صفحه113 رقم الحدیث: 7480 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه292 .

2350- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه257 .

2351 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ اُمَّتِي يَاْكُلُونَ اَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ اَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ اَلْوَانَ الثِّيَابِ، يَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جومختلف قسم کے کھانے کھائیں گے‘ قسم قسم کے مشروبات پئیں گے‘ مختلف رنگوں کے کپڑے پہنیں گے‘ گفتگو میں شوخی کریں گے‘ یہی بدترین لوگ ہوں گے میری اُمت سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث ابوبکر سے محمد بن حمیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2352 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، مَا كُنْتِ اِذَا سَافَرْتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَجَجْتِ اَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ، مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ، وَمُشْطًا، وَمِرْآةً، وَمِقَصًّا، وَمُكْحُلَةً، وَسِوَاكًا

حضرت اُم درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے‘ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ جب آپ حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتیں یا حج کرتیں یا جہاد کرتیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں اپنے ساتھ تیل کی شیشی اور کنگھی‘ شیشہ اور قینچی اور سرمہ دانی اور مسواک زادِراہ کے طور پر رکھتی تھی۔

2353 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ، تُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تَغْضَبْ وَلَكَ الْجَنَّةُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسا کوئی عمل بتائیں کہ جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ نے فرمایا: کبھی غصہ نہ کیا کرو تمہارے لیے جنت ہے۔

2354 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شے کی سردار کوئی شی ہوتی ہے‘

2351- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه253 .

2353- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه73 .

2354- انظر: مجمع البحرين (5053) .

بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَيِّدًا، وَاِنَّ سَيِّدَ الْمَجَالِسِ قُبَالَةَ الْقِبْلَةِ

محافل کا سردار قبلہ رُوہونا ہے۔

2355 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَاْمَنُ الَّذِى يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ، وَيَضَعُهُ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوآدمی اپنا سرامام سے پہلے اُٹھاتا اور پہلے رکھتا ہے' خوف ہے کہ اس کا سر گدھے کے سر کی طرح ہوجائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن خالد سے صرف عمرو بن عثمان ہی روایت کرتے ہیں۔

2356 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، قَالَ نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ فَاَدْنَاكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ (سب سے زیادہ حق اولاد پر کس کا ہوتا ہے؟) فرمایا: تیری ماں کا' تیرے باپ کا' تیری بہن کا' تیرے بھائی کا'اس کے بعد درجہ بہ درجہ۔

2357 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى الِاشْتِرَاطَ فِی الْحَجِّ شَيْئًا، وَيَقُولُ: حَسْبُكُمْ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حج میں کسی شے کی شرط نہیں لگاتے تھے اور فرماتے کہ تمہیں تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2355- انظر: الميزان جلد1صفحه63 .

2356- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه303 .

2357- أخرجه البخاری:المحصر جلد 4صفحه11 رقم الحديث: 1810' والترمذی: الحج جلد 3صفحه270 رقم الحديث:942' والنسائی: المناسك جلد5صفحه131' وأحمد: المسند جلد2صفحه46 رقم الحديث: 4880 .

2358 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ، فَكَتَمَهُ النَّاسُ وَاَفْضَى بِهِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَفْتَحَ لَهُ رِزْقًا حَسَنًا مِنْ حَلَالٍ

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کو بھوک لگی یا ضرورت پیش آئی' اس نے لوگوں سے اسے چھپایا (یعنی لوگوں کے سامنے اس کا اظہار نہیں کیا) اس کا اظہار اللہ تعالیٰ سے کیا تو اللہ تعالیٰ پر ضروری ہے کہ اس کے لئے رزقِ حلال کے دروازے کھول دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مُوسَى تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث اعمش سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2359 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: اَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نا اَبُو الدَّهْمَاءِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: اَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَمَعَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ رَفَعَ لِكُلِّ قَوْمٍ آلِهَتَهُمُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ فَيُورِدُونَهُمُ النَّارَ، وَيَبْقَى الْمُوَحِّدُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا تَنْتَظِرُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَنْتَظِرُ رَبًّا كُنَّا نَعْبُدُهُ بِالْغَيْبِ، فَيُقَالُ لَهُمْ: اَوَتَعْرِفُونَهُ؟ فَيَقُولُونَ: اِنْ شَاءَ عَرَّفَنَا نَفْسَهُ، فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَخِرُّونَ لَهُ سُجَّدًا، فَيُقَالُ لَهُمْ: يَا اَهْلَ التَّوْحِيدِ، ارْفَعُوا رُئُوسَكُمْ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَكُمُ الْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ رَجُلٍ يَهُودِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا فِي النَّارِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرے گا' پھر ہر قوم کا خدا جس کی وہ عبادت کرتے تھے' ان کو اُٹھائے گا اور ان کو جہنم میں پھینک دے گا' اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے باقی رہ جائیں گے۔ ان کو کہا جائے گا: تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ وہ عرض کریں گے: ہم اس رب کا انتظار کر رہے ہیں جس کی بن دیکھے عبادت کرتے تھے۔ ان کو کہا جائے گا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اگر اس نے چاہا تو ہم خود اسے پہچانیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے تجلی فرمائے گا (وہ اس تجلی کو دیکھ کر) سجدے میں گر جائیں گے' ان کو کہا جائے گا: اے خیر والو! اپنے سروں کو اُٹھاؤ! تم سب کیلئے جنت واجب ہوگئی ہے اور

2358- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

2359- أخرجه أبو نعيم في حلية الأولياء جلد5صفحه363 .

جہنم میں تمہاری جگہ پر یہودی یا عیسائی کو رکھ دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ إِلَّا ثَابِتٌ وَلَا عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا أَبُو الدَّهْمَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ النُّفَيْلِيُّ

یہ حدیث عمر سے صرف ثابت اور ثابت سے صرف ابودھماء اور ان سے روایت کرنے میں نفیلی اکیلے ہیں۔

2360 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ بَرِيرَةَ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کی عدت طلاق والی عورت کی عدت کی طرح قرار دی۔

2361 - وَعَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي وَهُوَ يَجِدُ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اس حالت میں نماز نہیں پڑھتے تھے جب آپ کے پیٹ میں کوئی شے ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ دونوں حدیثیں ابومعشر سے صرف محمد بن بکار ہی روایت کرتے ہیں۔

2362 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: لَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُؤْذِي الْمُصَلِّيَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ ہمارے پاس رمضان کی رات کو آئے' لوگ یا صحابہ کرام نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: ایک دوسرے سے اونچا نہ پڑھو' اس طرح نمازی کو تکلیف ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْبَسَةُ

یہ حدیث سالم ابوالنضر سے صرف محمد بن یعقوب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عنبسہ اکیلے ہیں۔

2363 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2360- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه6 .

2361- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه92 .

2363- أخرجه الترمذي في البر والصلة جلد3صفحه231' والعقيلي في الضعفاء الكبير جلد 2صفحه117' وابن عدى

سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ، وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَابِدِ الْبَخِيلِ

حضورﷺ کوفرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: سخی اللہ کے قریب ہے جہنم سے دور ہے' جنت کے قریب ہے اور لوگوں کے قریب ہے' بخیل اللہ سے بھی دور ہے اور جنت سے بھی دور ہے' لوگوں سے دور ہے اور جہنم کے قریب ہے' جاہل سخی اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہے عابد بخیل سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث یحییٰ' محمد سے' وہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور یحییٰ سے صرف سعید بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2364 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، قَاضِي حَلَبَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى الْاَرْضِ الْمَكْتُوبَةَ قَاعِدًا، وَقَعَدَ فِي التَّسْبِيحِ عَلَى الْاَرْضِ يُومِءُ اِيمَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرض نماز زمین پر بیٹھ کر پڑھی اور نفل نماز زمین پر اشارے سے پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُخْتَارِ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث مختار سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2365 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ بَشَّرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِ الْعَبَّاسِ، فَاَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضورﷺ کو خوشخبری دی' حضرت عباس کے اسلام لانے کی' آپ ﷺ نے اس خوشی میں اُن کو آزاد کر دیا۔

فی الکامل جلد2صفحہ1238' والبیهقی فی شعب الایمان جلد7صفحہ428-429 رقم الحدیث: 10849 .

2364- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحہ152 .

2365- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحہ271 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابورافع سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

2366 - وَعَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَخَذْتُ طَائِرًا فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَأَخَذَهُ مِنِّي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَأَرْسَلَهُ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے بنی حارثہ میں ایک پرندہ پکڑا' اس پرندہ کو مجھ سے رافع بن خدیج نے پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: حضور ﷺ نے مدینہ شریف کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث شرحبیل سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2367 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَشِّيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَهْ، مَنِ الرَّجُلُ الَّذِي خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابوجان! وہ کون آدمی تھا جس کو آپ نے مشرکین سے چھڑایا تھا' اُس دن وہ آپ کو مار رہے تھے؟ فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف محمد بن اسحاق اور محمد بن اسحاق سے صرف حماد بن زید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

2368 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے

2366- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه228 رقم الحديث: 21727' والبيهقي في الكبرى جلد 5صفحه326 رقم الحديث: 9971' والطبراني في الكبير جلد 5صفحه150 رقم الحديث: 4910-4913 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه306 .

2368- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه469-470 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة

بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ أَبُو فَرْوَةَ سَلْمُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً؟ قُلْتُ: بَلَى، فَاهْدِهَا لِي قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ، فَإِنَّا قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ؟ قَالَ: قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

روایت ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے' فرمایا: کیا میں آپ کو ہدیہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ میرے لیے ہدیہ دیں' فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے اہل بیت پر درود کس طرح پڑھیں یہ تو ہم نے معلوم کر لیا' لیکن سلام کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح کہو' اللّٰھم صل علٰی محمدٍ وعلٰی آل محمدٍ کما صلیت علٰی ابراھیم انك حمیدٌ مجیدٌ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى إِلَّا أَبُو فَرْوَةَ

یہ حدیث ابوفروہ سے صرف عبدالواحد بن زیادہ ہی روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عیسیٰ سے صرف ابوقرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2369 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: مَثْنَى مَثْنَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ دو دو رکعتیں ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابن عون سے ابن سیرین سے اور ابن عون سے ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

جلد1 صفحہ305 .

2369- أخرجه البخاری: الوتر جلد2 صفحه554 رقم الحديث: 990' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه516 .

2370- أخرجه الترمذی: التفسير جلد5صفحه277 رقم الحديث: 3094' وابن ماجه: النكاح جلد1صفحه596 رقم الحديث: 1856' وأحمد: المسند جلد5صفحه327 رقم الحديث: 22455 . انظر: الدر المنثور لسليوطی جلد3صفحه232 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَبًّا لِلذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، يَقُولُهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْمَالِ نَتَّخِذُ؟ فَقَالَ: لِسَانًا ذَاكِرًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَزَوْجَةً مُؤْمِنَةً

ﷺ نے فرمایا: سونا اور چاندی ہلاکت ہے' یہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال ہم بنائیں؟ آپ نے فرمایا: ذکر کرنے والی زبان' شکر کرنے والا دل' مؤمنہ بیوی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ الْوَاسِطِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ

یہ حدیث سفیان عمرو بن مرہ سے اور سفیان سے صرف محمد بن حسن المزنی الواسطی ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن عبدالعزیز بن ابی رواد۔

2371 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: نا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقُولُ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب جمعہ کے دن خطبہ دیتے تو فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

2372 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْهُنَائِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لِلْاَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو پہلے کے لیے حلال نہیں ہو سکتی ہے یہاں تک کہ دوسرا شوہر ذائقہ نہ چکھ لے' یعنی اس سے وطی نہ کرلے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں محمد بن دینار اکیلے ہیں۔

2371- أخرجه النسائي: الجمعة جلد3صفحه86 (باب حث الامام فی خطبته علی الغسل يوم الجمعة).

2372- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه347 رقم الحديث: 14032' والبيهقي في الكبرى جلد 7صفحه616 رقم الحديث: 15201 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه343 .

2373 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: وہ لوگ ہوں گے نہ (ناجائز کلمات سے) دَم کروائیں گے نہ فال نکلوائیں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا اَبُو خُشَيْنَةَ حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث حکم بن اعرج سے صرف ابوخشینہ حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

2374 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَشَجِّ اَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: اِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت اشج عبدالقیس سے فرمایا: تم میں دو باتیں جو اللہ کو بھی پسند ہیں‘ یہ ہیں: (۱) بردباری (۲) رجوع (اللہ کی طرف)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا بِشْرٌ

یہ حدیث قرہ سے صرف بشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2375 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مَسْلَمَةَ

حضرت سعد بن زید بن سعد الاشہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو نجران سے آئی ہوئی تلوار بطور ہدیہ دی‘ آپ نے وہ تلوار محمد بن مسلمہ کو عطا کی اور فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو‘ جب

2373- أخرجه البخاری: الطب جلد10صفحه163-164 رقم الحديث:5705‘ ومسلم: الايمان جلد1صفحه198 .

2374- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه48‘ والترمذی: البر والصلة جلد 4صفحه366 رقم الحديث 2011‘ وابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1401 رقم الحديث:4188 .

2375- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه304 .

الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ الْاَشْهَلِيِّ قَالَ: اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ اَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاِذَا اخْتَلَفَتْ اَعْنَاقُ النَّاسِ فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَيْتَكَ فَكُنْ حِلْسًا مُلْقًى حَتّٰى تَقْتُلَكَ كَفٌّ خَاطِئَةٌ، اَوْ تَاْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

لوگوں کی گردنیں اِدھر اُدھر ہو جائیں۔ تو آپ نے یہ تلوار پتھر پر مارنی ہے' پھر اپنے گھر چلے جانا ہے' وہاں ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ لوگ تجھے بے گناہ ہاتھ قتل کر دے یا تیرے پاس فیصلہ کن موت آ جائے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث سعد بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

2376 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ، فَيَغْفِرَ لَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی قوم لائے گا جو گناہ کریں گے پھر اللہ سے بخشش طلب کریں گے' اللہ اُن کو معاف کرے گا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن عمر اکیلے ہیں۔

2377 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: اَخْبَرَنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! کیونکہ اللہ کی طرف سے یہی مطلوب ہے۔

2376- أخرجه الطبراني في الكبير جلد**12**صفحه**172** رقم الحديث: **12794**' والامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه**289**' والبزار جلد**4**صفحه**82** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**218** .

2377- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد **2**صفحه**1417** رقم الحديث: **4243**' والدارمي: الرقاق جلد**2**صفحه**392** رقم الحديث: **2726**' وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**79** رقم الحديث: **24469** .

عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الطُّفَيْلِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشُ، اِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَاِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2378 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَقْتُلَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو کنکریاں مارنے کے دن صبح کے وقت دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور ٹھیکری کی طرح کنکری پھینکو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُفَضَّلِ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث مفضل سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2379 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ اَحَدُ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، اِمَامُ مَسْجِدِ قُبَاءَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَرَاَى حِصْنَةً فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَرَاضِي، وَلَمْ يَكُنْ رَآهُ قَبْلَ ذٰلِكَ،

حضرت جابر بن عبداللہ السلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ بدھ کے دن بنی عمرو بن عوف کے گھر آئے' آپ نے اُن کے گھر اموال اور غلہ کا ڈھیر دیکھا' اس سے پہلے اُن کے گھر میں ایسا نہیں تھا' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فرمایا: اگر جمعہ کے لیے آؤ تو تم وہاں ٹھہرو یہاں تک کہ میری گفتگو سنو۔ انہوں نے عرض کی: ٹھیک ہے'

2378- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1966' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 608 رقم الحديث: 16094 . انظر: نصب الراية جلد 3 صفحه 75 .

2379- أخرجه البزار جلد 1 صفحه 451 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 131 .

فَقَالَ لَهُمْ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا هَبَطْتُمْ لِعِيدِكُمْ، يَعْنِي الْجُمُعَةَ، مَكَثْتُمْ حَتّٰى تَسْمَعُوا مِنِّي قَوْلِي قَالُوا: نَعَمْ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ حَضَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَنَفَّلَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ مُقَامِهِ، وَكَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ اِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّاهُمَا فِي بَيْتِهِ، حَتّٰى كَانَ يَوْمَئِذٍ فَتَنَفَّلَهُمَا فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَهُمْ بِوَجْهِهِ، فَتَبِعَتِ الْاَنْصَارُ مِنَ الْمَسْجِدِ، حَتّٰى اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوا: لَبَّيْكَ، اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ، بِآبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا اَنْتَ قَالَ: كُنْتُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذْ لَا يُعْبَدُ اللّٰهُ، تَحْمِلُونَ الْكَلَّ فِي اَمْوَالِكُمْ، وَتَفْعَلُونَ الْمَعْرُوفَ، وَتُصَلُّونَ، حَتّٰى اِذَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْلَامِ وَاَتٰى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْتُمْ تُحْصِنُونَ، فِيمَا يَاْكُلُ ابْنُ آدَمَ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ الطَّيْرُ اَجْرٌ، وَفِيمَا يَاْكُلُ السَّبُعُ اَجْرٌ فَانْصَرَفَ الْقَوْمُ، فَمَا بَقِيَ اَحَدٌ اِلَّا هَدَمَ فِي مَالِهِ ثُلُمَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، يَعْنِي هَدَمَ فِي حِيطَانِ بَسَاتِينِهِمْ، لِيَدْخُلَ الْفُقَرَاءُ فَيَاْكُلُوا مِنَ التَّمْرِ

اے اللہ کے رسول! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! جب جمعہ کا دن آیا تو رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کے لیے حاضر ہوئے' پھر آپ نے سلام پھیرا' اس جگہ کے قریب ہی دو رکعت نفل ادا کیے' اس سے پہلے یہ تھا کہ جب آپ جمعہ پڑھا لیتے تو اپنے گھر چلے جاتے' وہاں اپنے گھر دو رکعت نفل ادا کرتے لیکن یہاں پر آپ نے دو رکعت نفل مسجد میں ادا کیے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے اپنا چہرۂ مبارک اُن کی طرف کیا' انصار مسجد کی طرف آنے لگے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے اُن کو فرمایا: اے انصار کے گروہ! انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! حاضر ہیں! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: تم جاہلیت میں تھے اس وقت اللہ کی عبادت نہیں کی جاتی تھی' تم اپنے اموال کے حوالے سے مشکل اُٹھاتے تھے اور نیکی کرتے تھے اور نماز پڑھتے تھے یہاں تک کہ تم پر اسلام نے احسان کیا اور محمد ﷺ تشریف لائے' جو تم اس میں جمع کرتے ہو' اس سے ابن آدم کھاتا ہے' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو اس میں پرندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے جو درندے کھائیں' اس میں تمہارے لیے ثواب ہے۔ قوم چلی گئی' ان میں کوئی باقی نہیں رہا تو دو تہائی یا ایک تہائی مال باغ میں بکھیر دیا تاکہ فقراء داخل ہوں اور اس سے کھجوریں کھائیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

2380 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: (لَعَمْرُكَ) (الحجر: 72) قَالَ: بِحَيَاتِكَ يَا مُحَمَّدُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کی تفسیر ''لعمرك'' کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مراد یہ ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کی زندگی کی قسم!

2381 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ، صَاحِبُ الْحَرِيرِ قَالَ: نا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ بِالْمَدِينَةِ، وَبَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابٌ، فَسَمِعْتُهَا تَقُولُ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَ: مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، اِذَا شَاءَ اَزَاغَهُ، وَاِذَا شَاءَ هَدَاهُ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مدینہ شریف آیا' میرے اور آپ کے درمیان پردہ تھا' میں نے سنا آپ فرما رہی تھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا (تعلیم اُمت کے لیے یہ دعا فرمائی) آپ نے فرمایا: ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' جب چاہے ٹیڑھا کر دے جب چاہے اس کو سیدھا کر دے۔

2382 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاِذَا اَمْسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ سبحان اللّٰہ ربی العظیم وبحمدہ پڑھا' اسی طرح شام کے وقت پڑھا تو روئے زمین میں اس کی مثل کوئی نہیں ہوگا' ہاں جس نے یہ کلمات پڑھ لیے اور یا اضافہ کر لیا۔

2380- أخرجه البيهقي في دلائل النبوة جلد5صفحه488 . انظر: الدر المنثور جلد4صفحه103 .

2381- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5صفحه538 رقم الحديث: 3522' وأحمد: المسند جلد6صفحه348 رقم الحديث:26735 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه213-214 .

2382- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه326 رقم الحديث: 5091 .

كَذَلِكَ، لَمْ يُوَافِ اَحَدٌ مِنَ الْخَلَائِقِ مِثْلَ مَا وَافَى بِهِ، اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ

2383 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ: مَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِي قَطُّ اِلَّا رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر سے جب بھی نکلتے تو آپ آسمان کی طرف سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ .

یہ حدیث شعبی عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت میمون سے اور شعبی سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2384 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں' سہل بن سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2385 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2383- انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**132** .

2384- أخرجه أبو داؤد جلد**5**صفحه**327**' والترمذی جلد**5**صفحه**155**' والنسائی جلد **8**صفحه**268**' وابن ماجه جلد**2**صفحه**1278**' والامام أحمد فی مسنده جلد**6**صفحه**306** .

2385- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2**صفحه**1021**' وأبو داؤد: النكاح جلد**2**صفحه**253** رقم الحديث: **2151**'

اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ: نا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى امْرَاَةً، فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ: اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ، فَمَنْ وَجَدَ ذٰلِكَ فَلْيَاْتِ اَهْلَهُ، فَاِنَّهُ يَغْمُرُ مَا فِي نَفْسِهِ

ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' اس نے اپنی ضروری پوری کر لی' پھر آپ باہر نکلے' آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی صورت میں آتی ہے اور شیطان کی صورت میں چلتی ہے' جب تم میں سے کوئی اس کے متعلق اپنے دل میں کوئی بات پائے تو وہ اپنی بیوی کے پاس چلا جائے' جو اس کے دل میں اس کے متعلق بُرا خیال آیا' وہ چلا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

2386 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَحْرٍ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ بَيَانٍ اَبِي بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ تَمُرُّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَتَمُرُّ وَعَلَيْهَا رَيْطَتَانِ خَضْرَاوَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو' فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں' آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ. وَالْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث بیان سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں عبدالحمید اور عباس بن بکار اکیلے ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

والترمذی: الرضاع جلد 3 صفحه 455 رقم الحديث: 1158' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 405 رقم الحديث: 14550 .

2386- أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 5 صفحه 1666 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 215 .

2387 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: شِهَابٌ، فَقَالَ: بَلْ اَنْتَ هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا' اس کو شہاب کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: بلکہ تیرا نام ہشام ہے۔

2388 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا ابْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا، فَنَاْتِيهِ بِمِيضَاةٍ لَنَا فِيهَا مَاءٌ، يَاْخُذُ بِمُدِّ الْمَدِينَةِ مُدًّا وَنِصْفًا اَوْ ثُلُثًا، فَاَصُبُّ عَلَيْهِ، فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَيَمْسَحُ بِرَاْسِهِ وَاحِدَةً، وَيَمْسَحُ بِاُذُنَيْهِ ظَاهِرَهُمَا، وَبَاطِنَهُمَا، وَيُطَهِّرُ قَدَمَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے تھے' ہم آپ کے پاس ایک برتن لے کر آتے' اس میں پانی ہوتا تھا' آپ اس سے مدینہ کے مد یا آدھا یا ایک تہائی لیتے' اس میں سے پانی بہاتے' اپنے ہاتھ کو تین مرتبہ دھوتے اور کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھوتے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے اور سر کا ایک مرتبہ مسح کرتے اور کانوں کے اندرونی و بیرونی حصہ کا مسح کرتے اور اپنے پاؤں کو دھوتے۔

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2389 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ ابْنِ عَفْرَاءَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو سر کا مسح کرتے' جو پانی بچ جاتا اس کو ہاتھ پر رکھتے' اس سے سر کے آگے والے حصے سے ابتداء کرتے' پھر گردن تک لے

2387- انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: **5418** .

2388- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **24** صفحه **267** رقم الحديث: **676** .

2389- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **32** رقم الحديث: **130** . أخرجه الطبراني في الكبير جلد **24** صفحه **267** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَوَضَّأَ مَسَحَ رَأْسَهُ بِفَضْلِ مَاءٍ كَانَ فِي يَدِهِ، فَبَدَأَ بِمُؤَخَّرَةِ رَأْسِهِ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ جَرَّهُ إِلَى مُؤَخِّرِهِ

جاتے' پھراس کو آگے کھینچتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن روّاد ہی روایت کرتے ہیں۔

2390 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے (نماز سے پہلے جو کام جائز تھے) تکبیران کو حرام کرنے والی ہے (اور نماز کے اندر جو کام ناجائز تھے) ان کو سلام حلال کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث سعید سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2391 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، وَهُوَ الْفَرَقُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور میں ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' وہ ایک فرق (سولہ رطل یعنی تین صاع) پانی ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے قاسم اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2392 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2390- أخرجه الترمذی فی الصلاة رقم الحديث: 238 .

2391- أخرجه البخاری: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2392- انظر: مجمع البحرين للحافظ الهيثمی (344) .

بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَخَلَّى الرَّجُلُ تَحْتَ شَجَرَةٍ مُثْمِرَةٍ، وَنَهَى اَنْ يُتَخَلَّى عَلَى ضَفَّةِ نَهَرٍ جَارٍ

حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی پھل دار درخت کے نیچے اور جاری نہر میں پاخانہ کرے۔

2393 - وَبِهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّمِيمَةِ، وَعَنِ الاسْتِمَاعِ اِلَى النَّمِيمَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چغلی کرنے اور سننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا فُرَاتٌ، تَفَرَّدَ بِهَا الْحَكَمُ

یہ حدیث میمون سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں حکم اکیلے ہیں۔

2394 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طُهْرِ الْحَيْضِ، فَقَالَ: خُذِي سُكْبَتَكِ فَقَالَتْ: اَصْنَعُ بِهَا مَاذَا؟ فَاسْتَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: هَلُمِّي اِلَيَّ اُخْبِرْكِ، امِرِّيهَا عَلَى مَخْرَجِ الدَّمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے حیض سے پاکی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو ایک کپڑا لے! اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ حضور ﷺ پر حیاء کی کیفیت طاری ہوگئی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اس کو کہا: میرے پاس آؤ میں تم کو بتاتی ہوں اس کو خون نکلنے والی جگہ پر رکھنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث عطاء سے حماد ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2395 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور داڑھی کا خلال کیا۔

2393- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه94 .

2395- أخرجه الترمذي: الطهارة جلد 1صفحه44 رقم الحديث: 29-30' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه148 رقم الحديث: 429 .

بِلَالٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں'ان سے روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

2396 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا' قیامت کے دن آئے گا اس حالت میں کہ اس کے خون کا رنگ خون کی طرح ہوگا لیکن اس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2397 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

2398 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کھانے میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے' کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے اور ایک میں شفاء ہے۔

2396- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه674 رقم الحديث: 10664 .

2397- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1836' والبزار جلد4صفحه81 . انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه211 .

2398- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث: 3320' والدارمي: الأطعمة جلد2صفحه135 رقم الحديث: 2039' وأحمد: المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث: 7377 .

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً، وَالْآخَرِ شِفَاءً

2399 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان جانور کسی کو زخمی کرے اور کنواں جو اپنی ملک میں کھودے اس میں کوئی گر کر ہلاک ہو جائے' اس صورت میں تاوان نہیں ہے اور دفن شدہ خزانے میں خمس ہے۔

2400 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ قَالَ: انا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَحَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، إِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ طَعَامٍ، لَا سَمْرَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی بکری فروخت کی اس حالت میں کہ اس کا دودھ رُکا ہوا تھا' اس لینے والے کو اختیار ہے تین دن کا' اگر چاہے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع گندم کا دے' اس میں کانٹے نہ ہوں۔

2401 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُزَكِّيهِمْ، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ: رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا عَلَى إِسْلَامٍ دَامِجٍ، فَشَقَّ عَصَاهُمْ حَتَّى اسْتَحَلُّوا الْمَحَارِمَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ، وَسُلْطَانٌ جَائِرٌ وَقَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا نہ ان کو پاک کرے گا' ان کے لیے دردناک عذاب ہے: (۱) ایک وہ آدمی جو ایسی قوم کے پاس آیا وہ مسلمان تھے' اس نے اُن پر عصا کاٹ کر اُن کا خون بہایا اور خون کو حلال جانا (۲) ظالم بادشاہ' اور فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے

2399- أخرجه البخاري: الزكاة جلد3صفحه426 رقم الحديث: 1499' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1334 .

2400- أخرجه مسلم: البيوع جلد 3صفحه1158' وأبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه268 رقم الحديث: 3444' والترمذي: البيوع جلد3صفحه544 رقم الحديث: 1252 .

2401- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه240 .

وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَسَكَتَ سُفْيَانُ عَنِ الثَّالِثِ، فَلَمْ يَذْكُرْهَا

میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ سفیان تیسرے کا ذکر کرنے سے خاموش رہے۔

2402 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَالَ وَلَهُ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا اَوْ قِيمَتُهَا فَهُوَ مُلْحِفٌ، وَهُوَ مِثْلُ سَفِّ الْمَاءِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس حالت میں مانگا کہ اس کے پاس چالیس درہم یا اس کے برابر قیمت ہے وہ لپٹنے والا ہے وہ بہنے والے پانی کی طرح ہے۔

2403 - وَبِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے پڑوسی کے متعلق یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ وہ وارث نہ بنا دیا جائے۔

2404 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: رَجُلَيْنِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَرَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ، وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَخَصَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِكَلِمَةٍ قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ بِقِرَائَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو دو کا تعلق مہاجرین سے ہے اور دو کا تعلق انصار سے ہے وہ چار آدمی یہ ہیں: (۱) حضرت عبداللہ بن مسعود (۲) سالم مولیٰ ابی حذیفہ (۳) ابی بن کعب (۴) معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک بات کے ساتھ خاص کیا وہ یہ تھا کہ جس کا ارادہ ہو کہ قرآن اس طرح پست آواز میں

2402- أخرجه النسائي: الزكاة جلد**5**صفحه**73** (باب الالحاف في المسألة)، والبيهقي في الكبرى جلد**7**صفحه**39** رقم الحديث: **13211** .

2403- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**341** رقم الحديث: **5152**، والترمذي: البر والصلة جلد**4**صفحه**333** رقم الحديث: **1943**، وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**218** رقم الحديث: **6503** .

2404- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد **7**صفحه**158** رقم الحديث: **3808**، ومسلم: فضائل الصحابة جلد**4** صفحه**1913** .

پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے وہ قرآن عبداللہ بن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ اِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهَا الرَّمَادِيُّ

یہ تمام احادیث داؤد بن شابور سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

2405 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِعِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّهُ قَالَ لَهُ: يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ حُدَيْجٍ، اِيَّاكَ وبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبْغَضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا ذِيدَ عَنِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما' انہوں نے فرمایا: اے معاویہ بن خدیج! ہم سے بغض رکھنے سے پرہیز کرو' بے شک حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو ہم سے بغض اور حسد کرے گا اس کو قیامت کے دن حوض سے آگ کے ڈنڈوں کے ساتھ ہٹا دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث شریک سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2406 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَمَنَعَةٍ؟ يُرِيدُ حِصْنًا كَانَ لِدَوْسٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ لِلَّذِي ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْاَنْصَارِ، فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو مضبوط قلعہ اور حفاظت کی ضرورت ہے؟ مراد ہمارا قلعہ تھا' جو قبیلۂ بنی دوس کا زمانۂ جاہلیت میں تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لینے سے انکار کر دیا کیونکہ یہ توفیق اور سعادت مندی اللہ عزوجل نے انصار کے لیے رکھ دی تھی' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ شریف کی طرف ہجرت کر کے آئے تو حضرت طفیل بن عمرو نے آپ کی طرف ہجرت کی' آپ کے ساتھ آپ کی

2405- انظر: لسان الميزان جلد3صفحه320 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه175 .

2406- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه108' وأحمد: المسند جلد3صفحه453 رقم الحديث: 14992 .

وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ، فَاجْتَوَى الرَّجُلُ الْمَدِينَةَ، فَجَزِعَ، فَأَخَذَ مَشَاقِصَ لَهُ، فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهُ، فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ، فَرَآهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي مَنَامِهِ، فَرَآهُ فِي هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ، وَرَآهُ يُغَطِّي يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ؟ فَقَالَ: غَفَرَ لِي بِهِجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ؟ قَالَ: قِيلَ لِي: لَنْ نُصْلِحَ مِنْكَ مَا أَفْسَدْتَ، فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

قوم کے ایک آدمی نے بھی ہجرت کی، وہ آدمی مدینہ پاک میں بیمار ہوگیا اور بیماری زیادہ ہوگئی، اس نے بانس کی لکڑی لی، اس کے ساتھ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ کاٹنے لگے، اس کی وجہ سے خون بہا اور وہ مرگیا۔ حضرت طفیل نے اس کو خواب میں دیکھا تو اچھی حالت میں دیکھا اور اس کو دیکھا وہ اپنے ہاتھ چھپا رہا ہے۔ حضرت طفیل نے فرمایا: تیرے ربّ نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے کہا: مجھے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے بخش دیا۔ میں نے کہا: تُو اپنے ہاتھ کیوں چھپا رہا ہے؟ اس نے کہا: مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے بگاڑا ہے ہم اس کو درست نہیں کریں گے۔ حضرت طفیل نے حضور ﷺ سے خواب بیان کیا تو حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو درست فرما دے اور اسے معاف کردے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

حضرت ابوزبیر سے یہ حدیث حضرت حجاج نے ہی روایت کی ہے۔ اس کے ساتھ حضرت حماد اکیلے ہیں۔

2407 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو شَيْبَةَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ: أَتَانَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرَيْنِ: أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا سرزمین جہینہ کی طرف سے، آپ کی وفات سے بیس دن پہلے، وہ خط یہ تھا کہ مردہ کھال اور پٹھوں سے نفع نہ اُٹھایا جائے۔

2407- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 66 رقم الحديث: 4128، والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 222 رقم الحديث: 1729، والنسائي: الفرع جلد 7 صفحه 154 (باب ما يدبغ به جلود الميتة)، وابن ماجه: اللباس جلد 2 صفحه 1194 رقم الحديث: 3613، وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 381 رقم الحديث: 18808 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابی شیبہ سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2408 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، قَالَ أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ: نا الشَّعْبِيُّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ شَاةً لِمَيْمُونَةَ مَاتَتْ، فَدَبَغْنَا جِلْدَهَا، فَكُنَّا نَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَ شَنًّا بَالِيًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کی بکری مرگئی' ہم نے اس کے چمڑے کو دباغت دی' ہم اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانا ہوگیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ہشیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2409 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَى أَرْبَعَةِ نَفَرٍ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ) (آل عمران: 128) فَهَدَاهُمُ اللَّهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے چار آدمیوں کے خلاف بددعا کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ الی آخرہ" اللہ عزوجل نے اُن کو اسلام لانے کی ہدایت دے دی۔

2410 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والے آگ میں جلتے رہنے کی وجہ سے اُن کے جسم بڑے ہو جائیں گے یہاں تک

2408- أخرجه البخاری فی الأیمان والنذور جلد11صفحه577 رقم الحديث: 6686 .

2409- أخرجه البخاری: التفسير جلد8صفحه73 رقم الحديث: 4559، وأحمد: المسند جلد2صفحه127 رقم الحديث: 5676 .

2410- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12صفحه402، والامام أحمد فی مسنده جلد 2صفحه26 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه294 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ النَّارِ لَيَعْظُمُونَ لِلنَّارِ، حَتَّى يَصِيرَ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، وضِرْسُهُ أَعْظَمَ مِنْ أُحُدٍ

کہ ایک جہنمی کی دونوں کانوں کی لوؤں سے اس کی گردن تک سات سو سال کے برابر مسافت ہوگی' اس کی جلد کی موٹائی چالیس ہاتھ ہوگی' ان کی داڑھ اُحد پہاڑ سے بڑی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي يَحْيَى إِلَّا عِمْرَانُ

اس حدیث کو ابو یحییٰ سے صرف عمران نے روایت کیا ہے۔

2411 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعْظِمَ اللّٰهُ رِزْقَهُ، وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کے رزق میں برکت دے اور اس کی عمر لمبی کرے' وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابن ابی حسین سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2412 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْفَاسٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ (کوئی) شی پیتے وقت تین سانس میں پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَمَانٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث یمان سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2413 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت یعلیٰ بن سیابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2411- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 2067' ومسلم: البر جلد 4 صفحه 1982' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 191 رقم الحديث: 12595 .

2412- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 84 .

2413- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 172 . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 96 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى عَمْرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، اَنَّهُ عَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَى عَلَى قَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: اِنَّ هَذَا كَانَ يَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ رَطْبَةٍ، فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ، وَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا دَامَتْ هَذِهِ رَطِبَةً

کہ وہ حضورﷺ کے ہم زمانہ ہیں کہ آپﷺ ایک قبر پر تشریف لائے تو دیکھا اس قبر والے کو عذاب ہو رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ قبر والا لوگوں کی چغلی کرتا تھا' پھر آپ نے کھجور کی ایک سبز شاخ منگوائی' اس کو قبر پر رکھ دیا اور فرمایا: یقیناً اس کے سبز رہنے تک اللہ عزوجل اس کے عذاب میں تخفیف کرتا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ قبروں پر پھول ڈالنا اچھی بات ہے' اگر گنہگار ہوگا تو اس سے گناہ معاف ہوں گے اور اگر نیک ہو تو درجات بلند ہوں گے۔

2414 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ ہم کو نکاح کا خطبہ سکھاتے تھے: (وہ خطبہ یہ ہے) ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا) (الاحزاب: 70) الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِى خَلَقَكُمْ

2414- أخرجه أبوداؤد: النكاح جلد2صفحه245 رقم الحديث: 2118' والترمذي: النكاح جلد 3صفحه404 رقم الحديث: 1105' وابن ماجه: النكاح جلد 1صفحه609 رقم الحديث: 1892' وأحمد: المسند جلد1 صفحه510 رقم الحديث: 3719' والطبراني في الكبير جلد1صفحه98-99 رقم الحديث: 10080 .

مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102) (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء : 1) الْآيَةَ

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء : 1) الْآيَةَ ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حماد سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2415 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَرْعَرَةَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا، فَكَانَ يَخْدُمُنِي ، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ جَرِيرٌ: رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا أَرَى أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَحْبَبْتُهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا' آپ میری خدمت کرتے تھے حالانکہ آپ مجھ سے بڑے تھے' حضرت جریر نے فرمایا: میں نے انصار کو دیکھا کہ حضور ﷺ کی جیسی خدمت انصار صحابہ نے کی' ایسی خدمت کوئی نہیں بجالایا' اس لیے میں نے اُن میں سے ہر ایک سے محبت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث شعبہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2416 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَهْدَى مَلِكُ الرُّومِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَايَا، وَكَانَ فِيمَا أَهْدَى إِلَيْهِ جَرَّةٌ فِيهَا زَنْجَبِيلٌ، فَأَطْعَمَ كُلَّ إِنْسَانٍ قِطْعَةً، وَأَطْعَمَنِي قِطْعَةً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ نے حضور ﷺ کی طرف ہدیہ بھیجا' اس ہدیہ میں ایک گھڑا تھا' اس میں زنجبیل تھی' آپ نے ہر صحابی کو اس سے ایک ٹکڑا کھلایا' اور مجھے بھی اس سے ایک ٹکڑا کھلایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث شعبہ سے صرف عمرو ہی روایت کرتے

2415- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 98 رقم الحديث: 2888' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1951' والطبراني في الكبير جلد 2 صفحه 293 .

2416- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 48 .

ہیں۔

2417 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَنَسٍ، اَنَّ امْرَاَةً يَهُودِيَّةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَسْمُومَةٍ، فَاَكَلَ مِنْهَا، فَجِيءَ بِهَا، فَقِيلَ: اَلَا نَقْتُلُهَا؟ قَالَ: لَا فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا خَالِدٌ وَرَوْحُ بْنُ عِبَادَةَ

حضرت ہشام بن زید بن انس اپنے دادا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس زہر ملی بکری لے کر آئی' آپ نے اس سے کھایا' اس کے بعد اُس عورت کو لایا گیا آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں مسلسل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک سے پہچانتا رہا۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف خالد اور روح بن عبادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2418 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ، فَجَائَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْاَسْوَدِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسفلہ کے قریب لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں' آپ کے پاس مرد' عورتیں' بچے' بڑے آ رہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں' میں نے عرض کی: شہادت سے مراد کیا ہے؟ مجھے محمد بن اسود نے بتایا: شہادت سے مراد لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمد رسول اللّٰہ کی گواہی دینا ہے۔

یہ حدیث اسود سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

2417- أخرجه البخاری: الهبة جلد**5**صفحه**272** رقم الحديث: **2617**' ومسلم: السلام جلد**4**صفحه**1721** .

2418- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد **3**صفحه**415**' والطبرانی فی الكبير جلد **5**صفحه**8**' والحاكم فی مستدركه جلد**3**صفحه**296** . انظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**40** .

2419 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتِمُّوا الصُّفُوفَ، فَإِنْ كَانَ نُقْصَانٌ فَفِي الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفیں مکمل کرو! اگر کوئی کمی ہو تو پچھلی صف میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث سعید سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2420 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ الْمُصْمَتِ، فَأَمَّا أَنْ يَكُونَ سَدَاهُ أَوْ لُحْمَتُهُ حَرِيرًا فَلَا بَأْسَ بِلُبْسِهِ وَنَهَى عَنِ الْإِنَاءِ الْفِضَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ریشم اور مصمت سے منع کیا' بہرحال جس کا تانا یا بانا ریشم کا ہو اس کو پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے اور آپ نے چاندی کے برتن سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدٍ وَعِكْرِمَةَ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث خصیف سے روایت ہے' وہ سعید اور عکرمہ سے روایت کرتے ہیں اور خصیف سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں۔

2421 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقِرُّ فِيهِ النَّاسُ، وَهُوَ

حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب دنوں سے افضل دن قربانی کا دن ہے' پھر نویں ذی الحجہ کا دن جس میں لوگ (میدانِ عرفات میں) ٹھہرتے ہیں' وہ یوم نحر کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پانچ یا چھ

2419- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 177 رقم الحديث: 671' والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 72 (باب الصف المؤخر)' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 163 رقم الحديث: 12360 .

2420- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 79 .

2421- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 153 رقم الحديث: 1765' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 427 رقم الحديث: 19099 .

الَّذِی يَلِی النَّحْرَ، قُدِّمَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ، فَجَعَلْنَ يَزْدَلِفْنَ اِلَيْهِ، بِاَيَّتِهِنَّ يَبْدَاُ، فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِلَّذِی اِلَی جَنْبِی: مَا قَالَ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ

اونٹ پیش کیے گئے (جب ان اونٹوں کو پتہ چلا کہ حضور نے ہمیں ذبح کرنا ہے) تو وہ ایک دوسرے کو سر مار مار کے آپ کی طرف بڑھ رہے تھے کہ جس سے آپ چاہیں ابتداء کریں' جب وہ کروٹ کے بل گر پڑے تو حضور ﷺ نے ایک پوشیدہ کلمہ فرمایا' میں اس کو سمجھ نہ سکا' میں نے اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھا: آپ نے کروٹ کے بل گراتے وقت کیا فرمایا؟ آپ نے فرمایا: جو چاہے اس میں حصہ لے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ثَوْرٌ

یہ حدیث عبداللہ بن قرط سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ثور اکیلے ہیں۔

2422 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَهْبِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِی اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ كُلِّ ذِی مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَنَهَى عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَاَنْ تُوطَاَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِی بُطُونِهِنَّ

حضرت اُم حبیبہ بنت عرباض بن ساریہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن ہر کچلیوں والے درندے اور ہر پنجوں سے شکار کرنے والے پرندے اور نوک سے کرنے والوں سے منع کیا اور حاملہ سے وطی کرنے سے یہاں تک کہ وہ جن دے جوان کے پیٹ میں ہے۔

2423 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ وَبَرَةً مِنَ الْفَیْءِ فَقَالَ: مَا لِی مِنْ هٰذِهِ اِلَّا مَا لِاَحَدِكُمْ اِلَّا الْخُمُسُ، وَهُوَ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ، فَرُدُّوا الْخَيْطَ وَالْمَخِيطَ، وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، فَاِنَّهُ عَارٌ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ فئی سے وبر لیا' اس کے بعد فرمایا: مجھے کیا اس سے جو تم میں کوئی لیتا ہے سوائے خمس کے' وہ تم پر مردود ہے' سوئی اور دھاگہ ہے تم خیانت سے بچو' کیونکہ

2422- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 157 رقم الحديث: 17158' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 259 رقم الحديث: 648 .

2423- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 157-158 رقم الحديث: 17159' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 259-260 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 34 .

وَشَنَارٌ وَنَارٌ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْعِرْبَاضِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا أَبُو عَاصِمٍ

2424 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمِّي عُمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ، أَخْبَرَهُ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا أَحْمِلُ عُضْوًا لِبَعِيرٍ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ، فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ، فَبَسَطَ لَهَا رِدَائَهُ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذِهِ؟ قِيلَ: أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2425 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عُمَارَةَ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

2426 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو

یہ عار اور نقصان اور آگ ہے۔

یہ دونوں حدیثیں عرباض سے اسی سند سے روایت ہیں' ان دونوں کے ساتھ ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' میں اونٹ کا عضو اُٹھا سکتا تھا' اس کے بعد میں نے حضور ﷺ کو دیکھا' آپ مقامِ جعرانہ پر گوشت تقسیم کر رہے تھے' ایک عورت آئی' آپ نے اپنی چادر اس کے لیے بچھا دی' میں نے عرض کی: یہ کون عورت ہے؟ فرمایا گیا: یہ وہ میری ماں ہے جس نے مجھے دودھ پلایا تھا۔

یہ حدیث ابوطفیل سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مردوں کی سب سے بہتر صف پہلی ہے اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف پہلی ہے۔

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

حضرت ابوشیبہ الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

2424- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه339 رقم الحديث: 5144 . انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه262 .

2425- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11497' والبزار جلد 1 صفحه249 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 9612 .

2426- انظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه21 .

عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو مِشْرَحٍ أَوْ مِشْرَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شَيْبَةَ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ہے کہ میں نے حضورﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث ابی شیبہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2427 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: نَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ عَلَى ظَهْرِ الدَّابَّةِ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا

حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سواری کی پشت پر نماز اس طرح اس طرح اور اس طرح ہے (یعنی عملی طور پر کر کے دکھایا)۔

2428 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ، وَعُقُوبَتَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مالدار آدمی کا نرم ہونا اس کی عزت اور سزا کو حلال و جائز بنا دیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ الشَّرِيدِ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَبَرٌ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ عَنْ وَبَرٍ وَفَسَّرَهُ سُفْيَانُ قَالَ: عِرْضُهُ أَنْ يَشْكُوَهُ، وَعُقُوبَتَهُ حَبْسُهُ

یہ حدیث شرید سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں وبر اکیلے ہیں' سفیان وبر سے' حضرت سفیان نے اس کی تفسیر بیان کی ہے' عرضہ سے مراد شکایت کرنا اور عقوبہ سے مراد اس کو روکنا ہے۔

2427- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

2428- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه312 رقم الحديث: 3628' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه278 (باب مطل الغني)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2صفحه811 رقم الحديث: 2427' وأحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19475 .

2429 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَرْوِي مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟، فَاَنْشَدْتُهُ مِائَةَ قَافِيَةٍ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا مَرَرْتُ عَلَى بَيْتٍ قَالَ: هِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَادَ اَنْ يُسْلِمَ فِي شِعْرِهِ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے شعر سننے کی خواہش کی' اس کے بعد فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی صلت کے اشعار یاد ہیں' میں نے سو اشعار سنائے' جب ایک شعر ختم کر لیتا تو آپ فرماتے: رُک جاؤ! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ وہ اشعار ہی کی وجہ سے مسلمان ہو گیا ہو۔

2430 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حِصْنٍ الْغَنَوِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنِي سَرَّاءُ ابْنَةُ نَبْهَانَ، وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَلْ تَدْرُونَ اَيَّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالَتْ: وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي يَدْعُونَ يَوْمَ الرُّئُوسِ، قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: اِنَّ هٰذَا اَوْسَطُ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ ۔ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَيَّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: هٰذَا مَشْعَرُ الْحَرَامِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَعَلِّي لَا اَلْقَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هٰذَا، اَلَا وَاِنَّ دِمَائَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا، حَتّٰى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ فَيَسْاَلَكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ، اَلَا فَلْيُبَلِّغْ اَدْنَاكُمْ اَقْصَاكُمْ، اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ نَلْبَثْ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى مَاتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سراء بنت نبہان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا حجۃ الوداع کے موقع پر: تم کیا جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ حضرت سراء فرماتی ہیں: آج کے دن کو یوم الرؤس کہتے تھے' صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ ایامِ تشریق کے درمیان کا دن ہے' پھر فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: حرم کا شہر ہے' پھر فرمایا: یقیناً اس سال کے بعد (اس مقام پر) تم سے ملاقات نہ ہو گی' خبردار! تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں تم پر حرام ہیں اس دن اور اس شہر کی حرمت کی طرح' یہاں تک کہ تم اپنے رب سے ملو اور تم سے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! قریب والا' دُور والے کو پہنچا دے یہ پیغام۔ فرمایا: میں نے پہنچا دیا! جب ہم مدینہ آئے تو ہم تھوڑے ہی دن ٹھہرے تھے کہ آپ کا

2429- اخرجه مسلم: الشعر جلد4صفحه1767' واحمد: المسند جلد4صفحه474 رقم الحديث: 19476 .

2430- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه276 .

وصال ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْهَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث براء بنت نبھان سے اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2431 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا أَبُو الْمَلِيحِ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نا أَبُو صَالِحٍ الْخُوزِيُّ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَسْأَلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ عزوجل سے مانگتا نہیں ہے اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف ابوملیح ہی روایت کرتے ہیں۔

2432 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّ شَرَاحِيلَ، عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا فِي سَرِيَّةٍ، فَرَأَيْتُهُ رَافِعًا يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُرِيَنِي عَلِيًّا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سریہ میں بھیجا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دعا کر رہے تھے: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ میں علی کو دیکھ لوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث اُم عطیہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوعاصم اکیلے ہیں۔

2433 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: نا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ

2431- أخرجه الترمذی: الدعاء جلد 5 صفحه 456 رقم الحديث: 3373' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 582 رقم الحديث: 9714 .

2432- أخرجه الترمذی: المناقب جلد 5 صفحه 643 رقم الحديث: 3737' والطبرانی فی الكبير جلد 24 صفحه 168 .

2433- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 454' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 385 رقم الحديث: 18838' والطبرانی فی الكبير جلد 2 صفحه 158 رقم الحديث: 1654 .

عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَانْظُرْ لَا يَغْلِبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

اللہ کے ذمہ میں ہے' دیکھو! کہیں اللہ کا ذمہ تم پر غالب نہ آ جائے۔

2434 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنے لگوائے اس حالت میں کہ آپ حالتِ احرام میں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث حبیب سے صرف انصاری ہی روایت کرتے ہیں۔

2435 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُكْسَرَ سِكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ اِلَّا مِنْ بَاْسٍ، اَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِضَّةً اَوْ يُكْسَرَ الدِّينَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا

حضرت علقمہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسلمانوں کے سکے (کرنسی) توڑنے سے منع کیا جو ان میں رائج ہوں' ہاں اگر ضرورت ہو کہ مثلاً درہم کو توڑ کر اس کو چاندی بنانا ہو یا دینار توڑ کر اس کا سونا بنانا ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ المزنی سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں محمد بن فضاء اکیلے ہیں۔

2436 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت

2434- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 157 رقم الحديث: 5694-5695' وأبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 320 رقم الحديث: 2373' والترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 137 رقم الحديث: 775' وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 537 رقم الحديث: 1682 .

2435- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 269 رقم الحديث: 3449' وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحه 761 رقم الحديث: 2263' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 512 رقم الحديث: 15463 .

2436- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 73 رقم الحديث: 4159' والترمذي: اللباس جلد 4 صفحه 234

قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا

ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا مرد کا عورت کی اور عورت کا مرد کی مشابہت اختیار کرنے سے مگر کبھی ضرورت کے پیش نظر جائز ہے۔

2437 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، اَنَّ عُمَرَ، خَرَجَ يَسْتَسْقِی، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ يَسْتَسْقِی، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا اِذَا قَحَطْنَا عَلَی عَهْدِ نَبِيِّنَا تَوَسَّلْنَا اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ، اللّٰهُمَّ وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ نکلے بارش مانگنے کے لیے۔ عرض کی: اے اللہ! جب ہم پر حضور ﷺ کے زمانہ میں قحط پڑتا تھا تو ہم تیرے نبی کا وسیلہ دیتے تھے اور ہم (اب) تیرے نبی کے چچا کا وسیلہ دیتے تھے۔

2438 - وَبِهِ عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَسْطُرٍ: سَطْرٌ مُحَمَّدٌ، وَسَطْرٌ رَسُولُ، وَسَطْرٌ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی پر تین سطریں لکھی ہوئی تھیں: ایک میں محمد ﷺ دوسری میں رسول' تیسری میں اللہ۔

2439 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِی كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا اَقْوَامٌ خَلَاقَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا قَلِيلٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے اندھیری رات کے حصوں کی طرح' آدمی صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر' لوگ (اپنے دین) کو دنیا کی حقیر ترین رقم کے بدلے دین فروخت کردیں گے۔

رقم الحديث: 1756' والنسائی: الزينة جلد8صفحه114 (باب الترجل غبا)' وأحمد: المسند جلد4صفحه107 رقم الحديث: 16798 .

2437- أخرجه البخاری: الاستسقاء جلد2صفحه574 رقم الحديث: 1010 .

2438- أخرجه البخاری: الخمس جلد 6صفحه244 رقم الحديث: 3106' والترمذی: اللباس جلد 4صفحه230 رقم الحديث: 1748 .

2439- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد4صفحه272-273 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه312 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُبَارَكٌ

یہ حدیث نعمان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں مبارک اکیلے ہیں۔

2440 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ، فَأَطْعَمَهُ مِنْ طَعَامِهِ فَلْيَأْكُلْ، وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ، وَإِنْ سَقَاهُ مِنْ شَرَابِهِ فَلْيَشْرَبْ وَلَا يَسْأَلْ عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس آئے' جو وہ کھانا دے اس کو کھائے' اس سے مانگے نہ جو اس کو پینے کے لیے پانی دے' وہ پئے اس سے مانگے نہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث زید سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ - يَعْنِي مِنْ سِدْرِ الْحَرَمِ.

حضرت عبداللہ بن حبش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بیری کا درخت کاٹا' اللہ عزوجل اس کے سر کو جہنم میں جھکا دے گا' یعنی حرم شریف کے بیری کا درخت کاٹنا مراد ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ بن حبش سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

2442 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بناءِ کعبہ کی بنیاد کے متعلق وہ فرماتے ہیں کہ جب

2440- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 399' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 126 . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 48 .

2441- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 287 .

2442- انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 232 .

هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فِي بِنَاءِ الْكَعْبَةِ قَالَ: لَمَّا رَاَوَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ مِنَ الْبَابِ، قَالُوا: قَدْ جَاءَ الْاَمِينُ

انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا دروازے سے داخل ہوتے ہوئے تو صحابہ کرام نے فرمایا: امین آیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2443 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَسَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: فَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالدَّيُّوثُ، وَالْمَرْاَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ تَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَاَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ: فَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَالْمُدْمِنُ الْخَمْرَ، وَالْمَنَّانُ بِمَا اَعْطَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اللہ عزوجل ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت کرے گا' بہرحال وہ تین جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے' وہ یہ ہیں: (۱) ماں باپ کا نافرمان (۲) دیوث جس کی عورت آوارہ پھرتی ہو' (۳) وہ عورت جو بناؤ سنگھار مردوں کی طرح کرتی ہو' بہرحال وہ تین جن کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت نہیں کرے گا' وہ یہ ہیں: ماں باپ کا نافرمان' شرابی' دے کر احسان جتلانے والا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ الْاَعْرَجُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ

یہ حدیث سالم سے صرف عبداللہ بن یسار الاعرج ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو روایت کرنے میں عمر بن محمد العمری اکیلے ہیں۔

2444 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَجَمَ اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' اس کے بعد آپ کے پاس عیینہ بن حصن یا اقرع بن حابس

2443- أخرجه النسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 60 (باب المنان بما أعطى)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 182 رقم الحديث: 6185' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 302 رقم الحديث: 13180 .

2444- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 94-95 .

طَيْبَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ اَوِ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: هَذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

آپ کے پاس آئے' عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ پچھنا ہے' یہ بہتر ہے اس سے جو تم دوا لیتے ہو۔

2445 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجِعٍ وَجَدَهُ فِي رَأْسِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا حالتِ احرام میں کیونکہ آپ کے سر میں تکلیف تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے صرف عبداللہ بن عمر العمری ہی روایت کرتے ہیں۔

2446 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ: كُنَّا نَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ لَنَا، فَقَالَ لَنَا يَوْمًا: قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ اَنَّ لَهُ الثَّانِيَ لَابْتَغَى اِلَيْهِ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی واقد اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آتے' جب آپ پر قرآن پاک سے کوئی شی نازل ہوتی' آپ ہم کو فرماتے: ہمارے لیے ایک دن ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم مال اس لیے نازل فرمایا' نماز قائم کرنے کے لیے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے' اگر انسان کے پاس ایک وادی ہو مال کی تو وہ چاہے کہ دوسری بھی ہو' اگر اس کے پاس دو ہوں تو وہ چاہے گا کہ تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جس کی چاہتا ہے۔

2447 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا اُسْرِيَ بِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصْبَحَ بِمَكَّةَ، جَلَسَ مُعْتَزِلًا حَزِينًا، فَاَتَى عَلَيْهِ عَدُوُّ اللّٰهِ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ كَالْمُسْتَهْزِءِ: هَلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کو سیر کروائی گئی تو آپ نے صبح مکہ میں کی' آپ علیحدہ پریشان تشریف فرما تھے' آپ کے پاس اللہ کا دشمن ابوجہل آیا گویا وہ آپ سے مذاق کر رہا تھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

2446- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد5صفحه218-219 . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه143 .

2447- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه309 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه68 .

كَانَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ. فَلَمْ يُرِهِ أَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مَخَافَةَ إِنْ دَعَا إِلَيْهِ قَوْمَهُ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ إِلَيْكَ قَوْمَكَ أَتُحَدِّثُهُمْ بِمَا حَدَّثْتَنِي؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ: حَدِّثْ قَوْمَكَ بِمَا حَدَّثْتَنِي، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَيْنَ؟ قَالَ: إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالُوا: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمِنْ مُصَفِّقٍ، وَمِنْ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُسْتَعْجِبًا لِلْكَذِبِ، زَعَمَ، وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا الْمَسْجِدَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَعَتُّهُ لَهُمْ حَتَّى الْتَبَسَ عَلَيَّ بَعْضُ النَّعْتِ، فَجِيءَ بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ حَتَّى وُضِعَ دُونَ دَارِ عَقِيلٍ، أَوْ دَارِ عِقَالٍ، فَجَعَلْتُ أَنْعَتُهُ لَهُمْ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَّا النَّعْتُ، وَاللّٰهِ، فَقَدْ أَصَابَ

ابوجہل نے کہا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ مجھے بیت المقدس تک رات کو سیر کروائی گئی' پھر میں نے صبح تمہارے درمیان کی ہے' اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ اس نے کہا: اگر میں آپ کے پاس تیری قوم کو لے کر آؤں تو اُن کو وہی بتانا جو مجھے بتایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے کہا: آپ اپنی قوم کو بتائیں جو مجھے بتایا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس رات سیر کروائی گئی ہے' انہوں نے کہا: کہاں تک؟ فرمایا: بیت المقدس تک' انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے صبح تو ہمارے درمیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے تعجب کرتے ہوئے اپنے سر پر ہاتھ رکھ لیا' قوم میں ایک آدمی تھا' اس نے اُس مسجد تک سفر کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: کیا آپ ہم کو مسجد کی تفصیل بتائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اُن کو ساری تفصیل بتائی یہاں تک کہ بعض اس کی صفت مجھ پر ملتبس ہوگئی' پھر اس کے بعد مسجد میرے سامنے رکھ دی گئی' میں اس کی طرف دیکھ رہا تھا' میں اُن کو بتاتا دیکھ دیکھ کر' قوم نے عرض کی: آپ نے درست حالت بتائی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَوْفٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عباس سے اسی سند سے روایت ہے' اُن سے روایت کرنے میں عوف اکیلے ہیں۔

2448 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک' اس کا خاتمہ جہنمی کام کرتے ہوئے ہوتا

2448- انظر: مجمع البحرين (3235) .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيُخْتَمُ لَهُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ہے' وہ جہنمی ہو جاتا ہے' ایک بندہ جہنم والے کام کرتا ہے ۷۰ سال تک' وہ عمل جنت والا کرتا ہے تو وہ جنتی ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُبَيْبٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث خبیب سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2449 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ خِدَاشٍ أَبِي سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُوصِي امْرَأً بِأُمِّهِ، أُوصِي امْرَأً بِأَبِيهِ، أُوصِي امْرَأً بِمَوْلَاهُ الَّذِي يَلِيهِ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنْهُ أَذَاةٌ تُؤْذِيهِ

حضرت ابی سلامہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں آدمی کو وصیت کرتا ہوں کہ وہ اپنی ماں سے اچھا سلوک کرے' وہ اپنے باپ سے اچھا سلوک کرے اور اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کرے' اگر اس نے اس کو تکلیف دی تو اس کو تکلیف دی جائے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خِدَاشٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث خراش سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں منصور اکیلے ہیں۔

2450 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُهْدِيَتْ إِلَيْهِ هَدِيَّةٌ، وَعِنْدَهُ قَوْمٌ، فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی کو ہدیہ دیا جائے وہاں لوگ موجود ہوں' وہ اس ہدیہ میں برابر کے شریک ہیں۔

2449- أخرجه ابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1206 رقم الحديث: 3657' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 382 رقم الحديث: 18815' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 150' والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 219 رقم الحديث: 4184.

2450- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 11183. انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 151.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مِنْدَلٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو سے ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مندل اکیلے ہیں' ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2451 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ، يُحَدِّثُنِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: هَجَّرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدْنَا بِالْبَابِ، فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ، خَرَجَ اِلَيْنَا يُعْرَفُ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ اخْتِلَافِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کی طرف ہجرت کی' ہم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے دو آدمیوں سے سنا' وہ ایک آیت میں اختلاف کر رہے ہیں' آپ ﷺ ہماری طرف نکلے تو غصہ آپ کے چہرے سے معلوم ہو رہا تھا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہی زیادہ اختلاف کرنے کی وجہ سے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ اِلَّا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن رباح سے صرف ابوعمران الجونی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

2452 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ، فَقَالَ: يُؤْخَذُ مَا تَحْتَهَا وَمَا حَوْلَهَا فَيُلْقَى، ثُمَّ يُؤْكَلُ الْبَقِيَّةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس چوہے کے متعلق پوچھا گیا جو جمے ہوئے گھی میں گر جائے' آپ نے فرمایا: جو اس کے ارد گرد لگا ہے اس کو پھینک دو' پھر بقیہ کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا يَزِيدُ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث زہری سعید سے اور زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور عبدالواحد بن زیاد ہی روایت

2451- أخرجه مسلم: العلم جلد4صفحه2053' وأحمد: المسند جلد2صفحه259 رقم الحديث: 6812 .

2452- أخرجه أبوداؤد: الأطعمة جلد3صفحه363-364 رقم الحديث: 3842' وأحمد: المسند جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 7195 .

بْنُ زِيَادٍ

کرتے ہیں۔

2453 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رحمت صرف بدبخت سے لی جاتی ہے۔

یہ حدیث شیبان سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2454 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِأَهْلِيهِمْ، فَأَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ، فَلَجَئُوا إِلَى جَبَلٍ أَوْ إِلَى كَهْفٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: وَقَعَ الْحَجَرُ، وَعَفَا الْأَثَرُ، وَلَا يَعْلَمُ مَكَانَكُمْ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، ادْعُوا بِأَوْثَقِ أَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ أَحْلُبُ لَهُمَا فِي إِنَاءٍ، فَإِذَا أَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا، وَكَرِهْتُ أَنْ تَدُورَ سِنَتُهُمَا فِي رُءُوسِهِمَا، فَإِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' انہوں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تین آدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تین آدمی غار میں داخل ہوئے' پہاڑ سے پتھر کا ایک ٹکڑا غار کے دروازے پر گرا (غار کا منہ بند ہو گیا) اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: پتھر گر پڑا ہے اور اثر مٹ گیا ہے اور تمہارا مقام صرف اللہ ہی جانتا ہے۔تم اللہ تعالیٰ سے اپنے اُن اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو جس پر تمہیں زیادہ بھروسہ ہے۔ پس اُن میں سے ایک نے کہا: میرے والدین تھے' میں ایک برتن میں اُن کے لیے دودھ دہتا تھا' پس جب میں اُن کے پاس آتا تو وہ سوئے ہوئے تھے تو میں کھڑا ہو جایا کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بذاتِ خود جاگتے جب بھی جاگتے۔ میں نے اُن کی عادت بدلنے کو ناپسند کیا' پس جب وہ بذاتِ خود جاگتے تو دودھ پیتے۔ اے اللہ! تُو اس بات سے واقف

2453- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه287 رقم الحديث: 4942، والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه323 رقم الحديث: 1923، وأحمد: المسند جلد2صفحه582 رقم الحديث: 9715 .

2454- انظر: مجمع البحرين (2830) .

عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَتِ امْرَاَةٌ تُعْجِبُنِي، فَاَرَدْتُهَا، فَاَبَتْ اَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتّٰى جَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا اَخَذَتْ جُعْلَهَا، وَاسْتَقَرَّتْ نَفْسُهَا تَرَكْتُهَا، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثَا الْحَجَرِ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا، يَعْمَلُ يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَجَاءَ يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَاَعْطَيْتُهُ، فَلَمْ يَاْخُذْهُ، وَتَسَخَّطَهُ، فَوَفَّرْتُهُ عَلَيْهِ حَتّٰى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ جَاءَ يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هٰذَا كُلَّهُ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ اُعْطِهِ اِلَّا اَجْرَهُ، اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّي اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَافْرُجْ عَنَّا، فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ

ہے کہ میں نے تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے یہ کام کیا۔ اس کو ہم سے دور کر! پھر پتھر کا تہائی حصہ ہٹ گیا۔ دوسرے نے کہا: اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا وہ عمل کہ ایک عورت نے مجھے خوش کیا' میں نے اس سے بُرا ارادہ کیا' اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے انکار کیا حتیٰ کہ میں نے کئی پاپڑ بیلے' پس جب وہ میرے دام میں آ گئی تو میں نے اسے چھوڑ دیا۔ یہ تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس مصیبت کو ٹال دے۔ تیسرے نے کہا: میں نے ایک مزدور رکھا تاکہ دن کو کام کرے' پس اس نے کام کیا تو وہ اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے اسے دے دی۔ پس وہ نہ لیتا تھا اور ناراض ہوا' پس میں نے مزدوری زیادہ کی یہاں تک کہ تمام مال سے ہوگئی۔ پھر وہ مانگنے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سب کچھ لے لے اور اگر میں چاہتا تو اسے صرف اس کی مزدوری دیتا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ کام تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے تھا تو اس پتھر کو ہم سے دور کر دے! تو پتھر کا بقیہ تہائی حصہ بھی ہٹ گیا اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث قتادہ' سعید بن ابی الحسن سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2455 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورتیں چھپا کر مدد طلب کیا کرو کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔

2455- انظر: مجمع البحرين (2924) .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِينُوا عَلَى انْجَاحِ الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدٌ

یہ حدیث معاذ سے صرف اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید اکیلے ہیں۔

2456 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَرْعَى نَاقَةً لَهُ فِي قِبَلِ أُحُدٍ، فَعَرَضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: كُلْهَا قَالَ جَرِيرٌ: قُلْتُ لِزَيْدٍ: الْوَتَدُ مِنْ حَدِيدٍ أَوْ خَشَبٍ؟ قَالَ: مِنْ خَشَبٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی اونٹنی چراتا تھا اُحد کی طرف' اسے عارضہ لاحق ہوا' اس نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا' اس کے بعد وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو کھالو۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں نے ولید سے کہا: وَتد لوہا کا یا لکڑی کا تھا؟ فرمایا: لکڑی کا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ جَرِيرٌ: ثُمَّ لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، فَحَدَّثَنِي بِهِ

یہ حدیث زید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' یہ حدیث حبان بن ھلال' جریر بن حازم' وہ ایوب السختیانی سے' وہ زید بن اسلم۔ حضرت جریر فرماتے ہیں: میں زید بن اسلم سے ملا' مجھے انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

2457 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصَالِيبُ إِلَّا قَضَبَهُ لَا يَرْوِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں کوئی تصویر دیکھتے تو اس کو مٹا دیتے تھے۔ اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف حضرت عمران روایت کرتے ہیں۔

2456- أخرجه النسائي: الضحايا جلد7صفحه198 (باب اباحة الذبح بالعود) .

2457- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه398 رقم الحديث: 5952' وأبو داؤد: اللباس جلد4صفحه71 رقم الحديث: 4151' وأحمد: المسند جلد6صفحه263 رقم الحديث: 26050 .

عَائِشَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

2458 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ بِحَدِيثٍ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ اَمَانَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی گفتگو کرے پھر اس کی طرف متوجہ ہو وہ امانت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے ان سے روایت کرنے میں ابن ابی ذئب اکیلے ہیں۔

2459 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سَعْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث سالم حضرت عائشہ سے اور سالم سے صرف سعد ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلے ہیں۔

2460 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

2458- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه269 رقم الحديث: 4868، والترمذي: البر والصلة جلد4صفحه341 رقم الحديث: 1959، وأحمد: المسند جلد3صفحه463 رقم الحديث: 15072 .

2459- أخرجه ابن ماجة: الأشربة جلد2صفحه1130 رقم الحديث: 3415، وأحمد: المسند جلد 6صفحه109 رقم الحديث: 24716 .

2460- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه307 .

بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ عَلَى مُؤْمِنٍ عِرْقٌ قَطُّ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً، وَكَتَبَ لَهُ حَسَنَةً، وَرَفَعَ لَهُ دَرَجَةً

حضورﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ مؤمن پر پسینہ ظاہر نہیں ہوتا ہے مگر اس سے اللہ عزوجل ایک گناہ دُور کرتا ہے اور اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور ایک درجہ اس کے لیے بلند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمران اکیلا ہے۔

2461 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اَحَبُّ الْعُرَاقِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذِرَاعُ الشَّاةِ وَكُنَّا نَرَى اَنَّ الْيَهُودَ هُمُ الَّذِينَ سَمُّوهُ فِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کو بکری کی دستی سب سے زیادہ پسند تھی اور ہم خیال کرتے تھے کہ یہود نے اسی لیے اس میں زہر ملایا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا زُهَيْرٌ

ابواسحق سے صرف زہیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2462 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْتَلِمٍ اِلَّا حِبَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَالِكٌ

یہ حدیث مستلم سے صرف حبان ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مالک اکیلے ہیں۔

2463 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

2461- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 3780-3781، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 511 رقم الحديث: 3732 .

2462- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 . انظر: كشف الخفاء جلد 2 صفحه 56 رقم الحديث: 1665 .

2463- انظر: مجمع البحرين (2952) .

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، قَالَا: نا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُولِیَ مَعْرُوفًا فَلْيُكَافِءْ بِهِ، فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ، فَاِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَالْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يَنَلْ كَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُورٍ

ﷺ نے فرمایا: جو کسی پر احسان کرے اُس کو اس کا بدلہ دے اگر بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے تو اس کا ذکر کرے اگر اس نے اس کا ذکر کیا' اس نے اس کا شکریہ ادا کیا' پیٹ بھرنے والا اُس چیز سے جس کو پانا اُس کے لیے مشکل ہے۔ جھوٹے کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2464 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِیُّ قَالَ: نا مُرَجَّی بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِیءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا' فرماتے ہوئے کہ ذخیرہ اندوزی صرف گناہ گار ہی کرے گا یعنی یہ گناہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّی اِلَّا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِیُّ

یہ حدیث مرجّی سے صرف ابوعمر الحوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

2465 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِیُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْیِ الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا زمین کو کرائے پر دینے سے۔

2464- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **269** رقم الحديث: **3447**' والترمذی: البيوع جلد **3** صفحه **558** رقم الحديث: **1267**' وابن ماجه: التجارات جلد **2** صفحه **728** رقم الحديث: **2154**' والدارمی: البيوع جلد **2** صفحه **323** رقم الحديث: **2543**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **553** رقم الحديث: **15767-15764** .

2465- أخرجه البخاری: المغازی جلد **7** صفحه **371** رقم الحديث: **4013-4012**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1183** .

2466 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور ﷺ نے منع کیا اس سے جو میرے پاس نہیں ہے اس کو فروخت کرنے سے۔

2467 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَجَرَهُ، وَلَوْ كَانَ خَبِيثًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور اس کی اُجرت بھی دی، اگر پچھنا لگوانا بُرا ہوتا تو آپ اس کو اُجرت نہ دیتے۔

2468 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ فِيمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ، لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مدینہ اور مکہ کے درمیان حالت سفر میں نماز قصر کرتے تھے (یعنی دو رکعت ادا کرتے تھے) اور آپ کو ڈر صرف اللہ سے ہوتا تھا۔

2469 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ جِنَازَةً، مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَامَ اَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَقَعَدَ

حضرت محمد سے روایت ہے کہ ایک جنازہ حضرت ابن عباس اور حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا، ان میں ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا، کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ بیٹھنے والے نے کہا: کیوں نہیں! آپ بیٹھے بھی رہتے تھے۔

2470 - وَعَنْ مُحَمَّدٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

2466- أخرجه الترمذى: البيوع جلد 3 صفحه 525 رقم الحديث: 1233، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 491 رقم الحديث: 15319 .

2467- أخرجه البخارى: الاجارة جلد 4 صفحه 536 رقم الحديث: 2279، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205، أخرجه البيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 568 رقم الحديث: 19516 .

2468- أخرجه الترمذى: الصلاة جلد 2 صفحه 431 رقم الحديث: 547، والنسائى: تقصير الصلاة جلد 3 صفحه 96، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 461 رقم الحديث: 3333 .

2469- أخرجه النسائى: الجنائز جلد 4 صفحه 38 (باب الرخصة فى ترك القيام) .

2470- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13 صفحه 545 رقم الحديث: 7562، ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 744 .

الْخُدْرِيِّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ

ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کا ذکر کیا' (فرمایا:) وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' پھر واپس لوٹ کر اس میں نہیں آئیں گے۔

2471- وَعَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے (یعنی نفل نماز) جب کھڑے ہوکر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہوکر کرتے تھے' جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے تھے۔

2472- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، قَالَا: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً، وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا: إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى، وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ، وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان ایسے اُمور ہیں جو مشکوک ہیں' میں تمہارے لیے اس کی مثال بیان کرتا ہوں کہ بے شک اللہ کی چراگاہ ہے اور اللہ کی چراگاہ وہ ہے جو اللہ نے حرام کیا ہے' جو چراگاہ کے اردگرد چراتا ہے تو قریب ہے کہ اس میں چلا جائے گا۔

2473- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: أَلَا

حضرت عبیدہ سلمانی فرماتے ہیں کہ کیا میں تجھے اُس چیز سے آگاہ نہ کروں جس کی خبر مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دی؟ فرمایا: اُن میں ایک ناقص اور چھوٹے

2471- أخرجه مسلم: صلاة لامسافرين جلد1صفحه504' وأبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه249 رقم الحديث: 955 .

2472- أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه153 رقم الحديث: 52' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1219-1220 .

2473- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2صفحه747' وأبو داؤد: السنة جلد4صفحه243 رقم الحديث: 4763' وابن ماجه المقدمة جلد1صفحه59 رقم الحديث: 167 .

اُنَبِّئُكَ اِلَى مَا نَبَّاَنِي عَلِيٌّ؟ قَالَ: فِيهِمْ مُودَنُ الْيَدِ، اَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِ، اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ، لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَاَنْبَاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا

ہاتھوں والا ہے یا ناقص ہاتھوں والا ہے۔ فرمایا: اگر آپ لوگ پریشان نہ ہوں تو میں تمہیں اُس وعدہ سے آگاہ کروں جو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے فرمایا جنہوں نے محمد ﷺ کی زبان پر اُن لوگوں سے جہاد کیا۔ ہم نے عرض کی: (اے علی!) آپ نے بذاتِ خود اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ہاں! یہاں تک کہ آپ نے یہ بات تین بار کہی۔

2474 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو عَلَيَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) (الطلاق: 3) فَجَعَلَ يُعِيدُهَا عَلَيَّ حَتَّى نَعِسْتُ. ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ تَصْنَعُ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنَ الْمَدِينَةِ؟ قُلْتُ: اِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، اَنْطَلِقُ فَاَنْطَلِقُ، فَاَكُونُ حَمَامَةً مِنْ حَمَامَةِ الْحَرَمِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنْ مَكَّةَ؟ قُلْتُ: اِلَى السَّعَةِ وَالدَّعَةِ، اِلَى الشَّامِ وَاِلَى الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ قَالَ: فَكَيْفَ تَصْنَعُ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنَ الشَّامِ؟ قُلْتُ: اِذًا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اَضَعُ سَيْفِي عَلَى عَاتِقِي قَالَ: اَوْ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے سامنے یہ آیت تلاوت کرتے تھے: جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ مقرر کرتا ہے' اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا ہے' اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے' اللہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے' آپ اس کو بار بار پڑھنے لگے یہاں تک کہ میں رونے لگا' پھر فرمایا: اے ابوذر! وہ وقت کیا ہوگا جب تُو مدینہ سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا' پھر آپ چلے اور میں بھی چلا' میں حرم کی کبوتری میں ایک کبوتری تھا' آپ نے فرمایا: تو کیا کرے گا جب آپ کو مکہ سے نکالا جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں کوشش کروں گا اور چھوڑوں گا۔ شام کی طرف اور مقدس زمین کی طرف (بیت المقدس)۔ آپ نے فرمایا: تو تیری کیا حالت ہوگی تو کیا کرے گا جب آپ کو شام سے نکالا جائے گا؟ میں نے عرض کی: اس وقت (میں کیا کروں) اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ

2474- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه226 .

مبعوث کیا ہے' میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھوں گا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اس سے بہتر نہیں کرے گا' تُو سن اور اطاعت کر' اگرچہ حبشی غلام ہی ہو۔

2475 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا إِلَّا اَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ قُلْتُ: اَكَانَ يُصَلِّي جَالِسًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَقْرِنُ السُّوَرَ؟ قَالَتْ: الْمُفَصَّلَ قُلْتُ: اَفَكَانَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟ قَالَتْ: مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ، وَلَا اَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُصِيبَ مِنْهُ غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! مگر جب سفر سے واپس آتے' میں نے عرض کی: کیا آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس کے بعد جب لوگوں کا رش ہوتا' میں نے عرض کی: کیا آپ سورتیں ملاتے تھے؟ فرمایا: مفصل' میں نے عرض کی: کیا آپ مکمل ماہ کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتی کہ آپ پورا مہینہ روزے رکھتے ہوں سوائے رمضان کے' تمام ماہ افطار بھی نہیں کرتے تھے سوائے رمضان کے یہاں تک کہ اُس سے حصہ پاتے۔

2476 - وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ عَرَضَ لِي وَاَنَا خَارِجٌ فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِيَدِي، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى صَعِدْنَا اِلَى اُحُدٍ، فَاَقْبَلَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: وَيْلُ اُمِّهَا، قَرْيَةٌ يَدَعُهَا اَهْلُهَا كَاَيْنَعِ مَا تَكُونُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَنْ يَاْكُلُ ثَمَرَتَهَا؟ قَالَ: عَافِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ، وَلَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ، كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَهَا تَلَقَّاهُ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کام کے لیے بھیجا' پھر مجھے کوئی بات پیش آئی اس حال میں کہ میں مدینہ کے راستے میں تھا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' ہم چلنے لگے یہاں تک کہ ہم اُحد پہاڑ پر چڑھے' آپ مدینہ شریف کی طرف متوجہ ہوئے' اس کے بعد فرمایا: ہلاکت اس کی ماں کے لیے! جس بستی کے رہنے والے اُسے چھوڑ دیں گے' جیسے پکا ہوا پھل درخت کو' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس

2475- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 192 رقم الحديث: 25439' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 496' والنسائي: الصيام جلد 4 صفحه 124 (باب ذكر اختلاف ألفاظ الناقلين لخبر عائشة فيه) .

2476- أخرجه أحمد: المسند جلد 5 صفحه 41 رقم الحديث: 20370 .

بِكُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكٌ، فَصَدَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَابِ الْمَسْجِدِ إِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي، فَقَالَ: يَقُولُهُ صَادِقًا فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فُلَانٌ أَكْثَرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً، فَقَالَ: لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ

کے پھل کون کھائے گا؟ فرمایا: پرندے اور درندے اس میں دجال داخل نہیں ہوگا' جب بھی داخل ہونے کا ارادہ کرے گا' اس کی ہر گلی میں فرشتہ ہوگا وہ اس کو روکے گا' پھر آئے گا یہاں تک کہ جب مسجد کے دروازے کے پاس آئے گا تو ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہوگا' آپ نے فرمایا: وہ اُس سے سچی بات کرے گا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ فلاں آدمی ہے جو مدینہ شریف میں سب سے زیادہ نماز پڑھنے والا ہے' آپ نے فرمایا: اُسے مت سنانا ورنہ تو اُسے ہلاک کردے گا۔

2477 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَكْتِبْنَا قَالَ: لِمَ نُكْتِبُكُمْ؟ وَلَنْ نَجْعَلَهُ قُرْآنًا، وَلَكِنْ خُذُوا عَنَّا كَمَا كُنَّا نَأْخُذُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَقُولُ: تَحَدَّثُوا، فَإِنَّ الْحَدِيثَ يُذَكِّرُ بَعْضُهُ بَعْضًا

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید الخدری سے کہا: ہمیں لکھواؤ! فرمایا: ہم تمہیں کیوں لکھوائیں؟ ہم اس کو ہرگز قرآن نہیں بنائیں گے۔ لیکن ہم سے لو! جس طرح ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث سیکھتے تھے۔ حضرت ابوسعید فرماتے تھے: حدیث بیان کرو' بے شک حدیث ایک دوسرے کو یاد کرواتی ہے۔

2478 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَهْمَسٍ إِلَّا الشُّعَيْثِيُّ

یہ حدیث کہمس سے صرف شعیثی ہی بیان کرتے

2477- انظر: مجمع البحرين (212) .

2478- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4603' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحديث: 8009 .

ہیں۔

2479 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا كَهْمَسٌ، عَنْ بُرْدٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَكَانَ اِذَا اَصَابَتْهُ الْجَنَابَةُ يَغْتَسِلُ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، اَوْ مِنْ آخِرِهِ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ اَوَّلِهِ، وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ. قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً قُلْتُ: اَفَكَانَ يَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ فِي صَلَاتِهِ اَوْ يُخَافِتُ؟ قَالَتْ: رُبَّمَا جَهَرَ، وَرُبَّمَا خَافَتَ، قُلْتُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

حضرت غضیف بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حضور ﷺ رات کے اوّل حصے یا آخر حصہ میں نماز وتر پڑھتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات آپ رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخر حصے میں وتر پڑھتے تھے' میں نے کہا: اللہ بڑا ہے' تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی۔ میں نے عرض کیا: جب آپ پر غسل فرض ہوتا تو آپ رات کے اوّل حصے یا رات کے آخر میں غسل کرتے تھے؟ فرمایا: آپ بسا اوقات رات کے اوّل حصے اور بسا اوقات رات کے آخری حصے میں غسل کرتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ بڑا ہے تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے' میں نے عرض کی: کیا (نوافل میں) قرأت جہراً یا آہستہ کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: بسا اوقات جہراً اور بسا اوقات آہستہ پڑھتے تھے' میں نے کہا: اللہ بڑا ہے' تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے اس دین میں آسانی بنائی ہے۔

2480 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

2479- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 56-57 رقم الحديث: 226' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 82-83 رقم الحديث: 24507 .

2480- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 340-348 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 188 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

2481 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار دانائی پر مبنی ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث اعمش سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2482 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی سے بجھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف حجبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2483 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا حَمَامًا حَيًّا، وَهُمْ يَرْمُونَهُ، فَقَالَ: هَذِهِ الْمُجَثَّمَةُ لَا يَحِلُّ أَكْلُهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک قوم پر نکلے انہوں نے زندہ کبوتر کو باندھا ہوا تھا وہ اس پر نشانہ بازی کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اس باندھے ہوئے کا کھانا جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2481- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحہ126 .

2482- أخرجه البخاري: الطب جلد10صفحہ184 رقم الحديث: 5725، ومسلم: السلام جلد4صفحہ1732 .

2483- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحہ322 رقم الحديث: 11876 .

2484 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ قَيْدَ شِبْرٍ مِنَ الْاَرْضِ طَوَّقَهُ اللّٰهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت کسی کی زمین لی' اللہ عزوجل اس کے گلے میں ستر زمینوں کا طوق ڈالے گا۔

2485 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الضُّعَفَاءَ وَالْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ، فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانکا' میں نے وہاں رہنے والے زیادہ کمزور اور فقیر لوگ دیکھے' میں نے جہنم میں جھانکا' وہاں رہنے والے دیکھے تو زیادہ تر عورتیں تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث یزید بن عبداللہ سے صرف ضحاک بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2486 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ، فَغَدَوْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَخَذْتُ بِيَدِهِ لِيُبَايِعَنِي، فَرَدَّهَا، وَلَمْ يُبَايِعْنِي

حضرت ہرماس بن زیادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ میں بچہ تھا' میں آپ کے سامنے ہوا' میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا تاکہ میں آپ کی بیعت کروں' آپ نے واپس کر دیا اور میری بیعت نہیں کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهِرْمَاسِ اِلَّا عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ہرماس سے صرف عکرمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2484- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه338 رقم الحديث:3195؛ ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1231 .

2485- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد6صفحه318' والترمذی فی أبواب جهنم جلد4صفحه115 .

2486- أخرجه النسائی: البيعة جلد7صفحه135 (باب بيعة الغلام) .

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَضْحَى عَلَيَّ فَرِيضَةٌ، وَهُوَ عَلَيْكُمْ سُنَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاشت کی نماز مجھ پر فرض ہے اور یہی تمہارے لیے سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا أَبُو جَنَابٍ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف ابوجناب ہی روایت کرتے ہیں۔

2488 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا نَاصِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً۔ فَقَالَ: ادْعُ لِي بِالْجَنَّةِ قَالَ: فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَتَنَفَّسَ، وَقَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنْ أَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک جوان نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور اپنی ضروریات میں کم وقت لگاتا' تو آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی ضرورت کا سوال کرو! تو اُس نے عرض کی: میرے لیے جنت کی دعا کیجئے! راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے سر اُٹھا کر سانس لی اور کہا: ٹھیک ہے! لیکن سجدوں کی زیادتی سے میری مدد کرنا۔

2489 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً، فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ، وَاحْتَسَبَهُمْ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ: أَوِ اثْنَيْنِ؟ فَقَالَ: مَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ، فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا، وَاحْتَسَبَهُمَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ: وَوَاحِدًا؟ فَسَكَتَ وَأَمْسَكَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أُمَّ أَيْمَنَ، مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ عَلَيْهِ وَاحْتَسَبَ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اور اسی راوی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے تین (بچے) دفن کیے' ان پر صبر بھی کیا ثواب کی نیت سے' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: (اگر) دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: جس نے دو دفن کیے اور ان پر صبر کیا اور صبر حاصل کیا' اس کے لیے بھی جنت واجب ہو گئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ایک؟ آپ خاموش ہوگئے' یا رُک گئے' پھر فرمایا: اے اُم ایمن!

2487- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد11صفحه260 رقم الحديث: 11674 .

2488- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه245 رقم الحديث: 2029 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه252 .

2489- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحه273 رقم الحديث: 2030 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه31 .

جس نے ایک بھی دفن کیا' اس پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سِمَاكٍ إِلَّا نَاصِحٌ

یہ دونوں حدیثیں سماک سے صرف ناصح ہی روایت کرتے ہیں۔

2490 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِ الطَّعَامِ فَرَأَى طَعَامًا حَسَنًا، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَإِذَا تَحْتَهُ طَعَامٌ رَدِيءٌ، لَ: بِعْ ذَا عَلَى حِدَةٍ وَذَا عَلَى حِدَةٍ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کھانے والوں کے پاس سے گزرے' آپ نے اچھا کھانا دیکھا' آپ نے اپنا دست مبارک اس میں داخل کیا تو اس کے نیچے ردّی گندم تھی' آپ نے فرمایا: اس کو علیحدہ فروخت کرو' اور اُس کو علیحدہ فروخت کرو' جس نے ملاوٹ کی' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث نافع سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں۔

2491 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أُتِيَ بِجِنَازَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: هُوَ عَلَيَّ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ لایا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی پر قرض ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے دوست کا جنازہ پڑھو! ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میں ادا کروں گا' اس کے بعد حضور ﷺ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث ابونضر سے صرف عبداللہ بن عمر ہی

2490- أخرجه الدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 323 رقم الحديث: 2541' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 69 رقم الحديث: 5112 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 81 .

2491- أخرجه الترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 372 رقم الحديث: 1069' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 52 (باب الصلاة على من عليه دين)' وابن ماجه: الصدقات جلد 2 صفحه 804 رقم الحديث: 2407' والدارمي: البيوع جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 2592' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 350 رقم الحديث: 22604 .

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

روایت کرتے ہیں۔

2492 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْمِسْوَرُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ مَعَادِنِ التَّقْوَى تَعَلُّمُكَ اِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ مَا لَمْ تَعْلَمْ، وَالتَّقْصِيرُ فِيمَا قَدْ عَلِمْتَ قِلَّةُ الزِّيَادَةِ فِيهِ، وَاِنَّمَا يُزْهِدُ الرَّجُلَ فِي عِلْمِ مَا لَمْ يَعْلَمْ قِلَّةُ الِانْتِفَاعِ بِمَا قَدْ عَلِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تقویٰ کے معادن سے یہ ہے، تیرا سیکھنا یہ ہے کہ جان لے اس کو جس کا علم نہیں ہے، کمی کرنا جس کو معلوم ہو کہ اس کا زادِ راہ کم ہے، علم آدمی سے بے رغبتی کرتا ہے، اس کو کم نفع کا پتا بھی نہیں ہوتا ہے جس کا اس کو علم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا يَاسِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف یاسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2493 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحَكَمِ الْبُنَانِيَّ، اَخْبَرَهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جب تم دیکھو تعریف کرنے والوں کو (منہ پر) تو اُن کے منہ میں مٹی ڈالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف علی بن حکم ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

2494 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: نا اَبُو حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَدَرِيَّةُ مَجُوسُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قدریہ اس اُمت کے مجوس ہیں، اگر وہ بیمار ہو جائیں تو اُن کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

2492- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ 139 .

2493- انظر: مجمع البحرين (3175) .

2494- انظر: مجمع البحرين (3210) .

هَـذِهِ الْاُمَّةِ، اِنْ مَرِضُوا فَلَا تَعُودُوهُمْ، وَاِنْ مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا زَكَرِيَّا

یہ حدیث ابوحازم سے صرف زکریا ہی روایت کرتے ہیں۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ عِنْدَ الرُّقَادِ، فَاِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ، وَيَجْلُو الْبَصَرَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اثمد سرمہ استعمال کیا کرو سوتے وقت کیونکہ یہ پلکوں کے بال اُگاتا ہے اور نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ابوبکر سے صرف مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2496 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ وِعَاءَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا عَامًا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عَدَدَهَا، وَوِكَاءَهَا، فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ وَاِلَّا فَهِيَ لَكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا راستے پر گری ہوئی شی کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: ڈاٹ/ بندھن اور تھیلی لوگوں سے پوچھو (اُن سے پوچھنا وہ جو واقعی بتا دے، تو سمجھ جا کہ اس کا مال ہے اس کو دے دے۔ لغات الحدیث) پھر ایک سال اس کا اعلان کر، اگر اس کا مالک آئے اور وہ اس کی تعداد اور تھیلی کو پہچان لے تو اس کو دے دو ورنہ یعنی اگر وہ نہ آئے تو تیرا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2495- أخرجه ابن ماجة: الطب جلد2صفحه1156 رقم الحديث: 3496 .

2496- أخرجه البخاري: العلم جلد 1صفحه225 رقم الحديث: 91' ومسلم: اللقطة جلد 3صفحه1349' وأحمد: المسند جلد4صفحه142 رقم الحديث: 17039 .

2497 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟ قَالَ: يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ وَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ ہمیشہ بھلائی پر رہتا ہے جب تک جلدی نہ کرے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلدی کرنے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کہنا کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوھلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2498 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَّافٌ الشَّامِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمَا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَلْقَى الْبَلَاءَ، فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: احتیاط بھی' تقدیر سے بچا نہیں سکتی ہے' دعا نفع دیتی ہے اُس مصیبت سے جو نازل ہو چکی ہے یا ابھی نازل نہیں ہوئی' بے شک دعا آزمائش کو مل جاتی ہے' دونوں ایک دوسرے سے جلدی ہی کرتی رہیں گی قیامت کے دن تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَطَّافٌ، وَلَا عَنْ عَطَّافٍ، إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف عطاف ہی روایت کرتے ہیں اور عطاف سے صرف زکریا اور اس کو روایت کرنے میں حجبی اکیلے ہیں۔

2499 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے' پھر اپنی پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے تھے' پھر کہتے تھے: اللہ

2497- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه193-210' وأبو يعلى جلد5صفحه248' والبزار جلد 4 صفحه37-38 ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه150 ۔

2498- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه149 ۔

2499- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه113 ۔

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ مَسَحَ جَبْهَتَهُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْغَمَّ وَالْحَزَنَ

کے نام سے جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے' وہ رحمٰن رحیم ہے' اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دُور فرما دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا زَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث معاویہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلام اکیلا ہے۔

2500 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَسْأَلُ اللّٰهَ؟ قَالَ: سَلِيهِ الْعَافِيَةَ

حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں' میں اللہ سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تُو اللہ سے عافیت مانگنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2501 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلَى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْأَرْضِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوا فِي ذِكْرِ اللّٰهِ، وَذَكِّرُوا اللّٰهَ بِأَنْفُسِكُمْ، مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَإِنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے سیر کرنے والے فرشتے ہیں جو اُترتے ہیں اور زمین میں ذکر کرنے والوں کی مجلسوں پر ٹھہر جاتے ہیں۔ پس صبح و شام اللہ کا ذکر کرو اور (بہانے بہانے سے) اپنے آپ کو اللہ کا ذکر یاد دلاؤ' جس کو پسند ہو کہ وہ اللہ کے ہاں اپنا مقام دیکھے کہ وہ کیسا ہے' وہ دیکھے اللہ کا اس کے ہاں کتنا مقام ہے' بے شک اللہ عزوجل بندے کو وہی مقام دیتا ہے جتنا وہ اللہ عزوجل کو اپنے ہاں مقام دیتا ہے۔

2500- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد**5**صفحه**534** رقم الحديث: **3514**' وابن ماجه: الدعاء جلد**2**صفحه**1265** رقم الحديث: **3850**' وأحمد: المسند جلد**6**صفحه**192** رقم الحديث: **25438** .

2501- انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**80** .

اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ أَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمر اکیلے ہیں۔

2502 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عُمَّارَ بُيُوتِ اللّٰهِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اللہ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

2503 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ، إِنَّ مَعَهُ نَارًا تُحْرِقُ، وَنَهَرَ مَاءٍ بَارِدٍ، فَمَنْ أَدْرَكَهُ فَلَا يَهْلِكَنَّ بِهِ، لِيُغْمِضْ عَيْنَيْهِ، وَلْيَقَعْ فِي الَّتِي يَرَاهَا نَارًا، فَإِنَّهَا لَهُمْ مَاءٌ بَارِدٌ .

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں جو دجال کے پاس ہوگا اس کے پاس جلانے والی آگ ہو گی اور ٹھنڈے پانی کی نہر ہوگی جو اس کو پائے گا اس کو اس کے ذریعے ہلاک نہیں کرے گا اُسے چاہیے کہ آنکھیں بند کر کے اُس میں داخل ہو جائے جسے وہ آگ دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ اُن کے لیے ٹھنڈا پانی ہوگا۔

2504 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَجِيحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سِنَانٍ، وَلَيْسَ بِضِرَارٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الْجِنِّ، وَعَوْرَاتِ بَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنوں (شیطانوں) کی آنکھوں کے درمیان اور انسان کی شرمگاہ کے درمیان پردہ یہ ہے کہ وہ کپڑے پہنتے وقت بسم اللہ کہہ لیں۔

2502- أخرجه البزار جلد1صفحه217 . انظر: مجمع الزوائد رقم الحديث: 2612 .

2503- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2249، وأحمد: المسند جلد5صفحه451 رقم الحديث: 23341 .

2504- انظر: مجمع البحرين (341) .

آدَمَ إِذَا وَضَعُوا ثِيَابَهُمْ أَنْ يَقُولُوا: بِسْمِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2505 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ، عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ؟ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، قُلْتُ: أَيُحْتَسَبُ بِهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

حضرت ابوغلاب یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اس آدمی کے متعلق جو اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے' اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تُو عبداللہ بن عمر کو پہچانتا ہے؟ اس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' اس کے بعد حضرت عمر نے حضور ﷺ سے پوچھا اس کے متعلق تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ میں نے کہا: کیا اس کو طلاق شمار کیا تھا؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: جی ہاں! کیا آپ نے دیکھا نہیں ان کا عجز اور نا سمجھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث سلمہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2506 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا خَاضَ فِي الرَّحْمَةِ، فَإِذَا قَعَدَ عِنْدَهُ غَمَرَتْهُ، وَوَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا ہوتا ہے' جب اس مریض کے پاس بیٹھتا ہے' وہ اللہ کی رحمت میں ڈوبا رہتا ہے' اللہ عزوجل ستر ہزار فرشتوں کو اس کا وکیل بناتا ہے جو اس کے لیے شام تک

2505- أخرجه البخاري: الطلاق جلد9صفحه269 رقم الحديث: 2558' ومسلم: الطلاق جلد 2صفحه1096' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2صفحه262 رقم الحديث: 2184' والترمذي: الطلاق جلد 3صفحه469 رقم الحديث: 1175 .

2506- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه463 رقم الحديث: 1442 .

حَتَّى يُمْسِيَ

دعا کرتے رہتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُصْعَبٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف مصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

2507 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَبِيعُ الْخَمْرَ فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، وَكَانَ يَشُوبُهَا بِالْمَاءِ، وَكَانَ مَعَهُ فِي السَّفِينَةِ قِرْدٌ، فَأَخَذَ الْقِرْدُ الْكِيسَ، فَصَعِدَ بِهِ الدَّقَلَ، فَجَعَلَ يُكْفِءُ دِينَارًا فِي السَّفِينَةِ، وَدِينَارًا فِي الْمَاءِ، حَتَّى قَسَمَهُ نِصْفَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سمندر میں کشتی پر شراب فروخت کرتا تھا' وہ شراب میں پانی بھی ملا دیتا تھا' اس کے ساتھ کشتی میں بندر تھا' بندر تھیلا پکڑ کر پردے کی لکڑی پر چڑھ گیا' ایک دینار کشتی میں ڈالنے لگا' ایک دینار پانی میں ڈالنے لگا یہاں تک کہ اُس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِلَّا إِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادٌ

یہ حدیث ابوصالح سے صرف اسحاق ہی روایت کرتے ہیں' اُن سے روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

فائدہ: مذکورہ بالا روایت میں شراب کا ذکر ہے' لیکن مولانا وحید الزمان نے لغات الحدیث میں صفحہ ۳۳' جلد ا' مطبوعہ نعمانی کتب خانہ میں لکھا حیات الحیوان کے حوالہ سے کہ وہ آدمی دودھ میں پانی ڈالتا تھا' یہ زیادہ انسب ہے لیکن دونوں میں تطبیق ممکن ہے کہ ہوسکتا ہے یہ شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہو۔ سیالکوٹی غفرلہٗ

2508 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ، وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ، وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ مِمَّنْ غَسَّلَ أُمَّ

حضرت نوح بن حکیم قاریٔ قرآن تھے' وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' اس کو داؤد کہا جاتا تھا' وہ اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی اولاد سے تھے' وہ لیلیٰ بنت قانف الثقفیہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں اُم کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ کو غسل دینے میں شریک تھی' حضور ﷺ نے جو چیز سب سے پہلے ہم کو دی وہ حقاء

2507- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه409 رقم الحديث: 8075 .

2508- أخرجه أبوداؤد: الجنائز جلد3صفحه196 رقم الحديث: 3157' وأحمد: المسند جلد 6صفحه410 رقم الحديث: 27202 .

كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءُ، ثُمَّ الدِّرْعُ، ثُمَّ الْخِمَارُ، ثُمَّ الْمِلْحَفَةُ، ثُمَّ أُدْرِجَتْ فِي الثَّوْبِ الْأَكْبَرِ

(ازار بند) تھا' پھر چادر' پھر اوڑھنی' پھر ملحفہ (بڑی چادر)' پھر بڑے کپڑے میں لپیٹ دیا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث لیلیٰ بنت قانف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اسحق اکیلے ہیں۔

2509 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ قُومِي فَاشْهَدِي أُضْحِيَّتَكِ، فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكِ بِكُلِّ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ، وَقُولِي: إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا لَكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً، فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ، أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! تُو کھڑی ہو اور اپنی قربانی کا مشاہدہ کر کیونکہ اس کے خون کا قطرہ گرنے سے پہلے تیرے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے جو تو نے کیے اور تُو پڑھ: بے شک میری نماز' میری قربانی' میری زندگی' میری موت تمام کائنات کے پالنے والے اللہ کے لیے ہے' اس کا کوئی شریک نہیں ہے' اس کا مجھے حکم دیا گیا' میں سب سے پہلے جھکنے والا ہوں۔ حضرت عمران نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ اور آپ کی آل کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عمران بن حصین سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ اکیلے ہیں۔

2510 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا

2509- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 239 رقم الحديث: 600' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 222' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 283 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 20 .

2510- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 113 رقم الحديث: 2801' والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 288 .

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ فَلَا يُدْخِلْ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ

ہو وہ حمام میں اپنا حلیلہ داخل نہ کرے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر تہبند کے ساتھ' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب پلائی جاتی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ إِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث عباد سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2511 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) (المائدة: 105)، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

حضرت قیس بن ابی حازم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو: اے ایمان والو! تم پر اپنی اصلاح لازم ہے' جو گمراہ ہے وہ تم کو نقصان نہیں دے گا' جب تم سیدھی راہ پر ہو اور میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ لوگ جب بُرائی دیکھیں اس کو نہ روکیں تو قریب ہے اللہ کا عذاب ان سب کو آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف حجاج بن نصیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2512 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

2511- أخرجه أبو داؤد: الملاحم جلد 4 صفحه 120 رقم الحديث: 4338' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 256 رقم الحديث: 3057' وابن ماجه: الفتن جلد 2 صفحه 1327 رقم الحديث: 4005' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 3 رقم الحديث: 1 .

2512- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 1335' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 336

الـضَّـرِيرُ قَالَ: نا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَـنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ عَلَى الْجَنَائِزِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا اَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث حکم سے صرف ابوشیبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2513 - حَـدَّثَـنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَـالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَةَ قَـالَ: مُـرَّ عَـلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ بِـجِنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مُـرَّ بِجِنَازَةٍ اُخْرَى، فَاُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَـقِيـلَ: مَـا وَجَبَـتْ؟ قَـالَ: اَنْتُـمْ شُهَدَاءُ اللّٰـهِ فِي الْاَرْضِ، اِنْ شِئْتُمْ خَيْرًا، وَاِنْ شِئْتُمْ شَرًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک جنازہ گزرا' صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی' آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' دوسرا جنازہ گزرا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو' اگر تم چاہو اچھائی کرو' اگر چاہو بُرائی بیان کرو۔

لَـمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے صرف قعنبی ہی روایت کرتے ہیں۔

2514 - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الـضَّـرِيـرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَـلَـمَةَ قَالَ: اَنَا سَعِيدٌ الْـجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِى الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَـنِ الـضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ الْفِهْرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَـرْحَبًـا، فَـمَرْحَبًا بِهِ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ، وَاِذَا اَتَى الرَّجُلُ

حضرت ضحاک بن قیس فہری' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' اس کو خوش آمدید کہے' ان کو خوش آمدید کہا جائے گا' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے' جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے' وہ کہے: تیرے لیے کوئی بھلائی نہیں' جب وہ اپنے رب سے ملیں گے تو ان

رقم الحديث: 1026' وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 479 رقم الحديث: 1495 .

2513- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 215 رقم الحديث: 3233' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 41 (باب الثناء)' وابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 478 رقم الحديث: 1492 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 7 .

2514- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 358' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 525 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 274-275 .

الْقَوْمَ، فَقَالُوا: لَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ يَلْقَى رَبَّهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

کے لیے کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

یہ حدیث ضحاک بن قیس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حماد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

2515 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَكَأَنَّ النَّاسَ نَالُوا مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَقَالَ: وَجَبَتْ فَسَمِعَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ عُمَرُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ كَثِيرًا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ ثُمَّ أُتِيَ بِفُلَانٍ، فَأَثْنَى النَّاسُ عَلَيْهِ شَرًّا، فَقُلْتَ: وَجَبَتْ فَقَالَ: أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، ثُمَّ أُتِيَ بِأَخِيكُمْ فُلَانٍ، فَشَهِدْتُمْ بِمَا شَهِدْتُمْ، فَوَجَبَتْ شَهَادَتُكُمْ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ، بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس سے جنازہ گزرا صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی اچھائی بیان کی حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فلان کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی پھر فلان کا جنازہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ واجب ہو گئی۔ حضور ﷺ نے ان سب کی بات سنی پھر آپ نے فرمایا: یہ کیا ہوا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! فلان کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بڑی تعریف کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی پھر فلان کا جنازہ آیا تو صحابہ کرام نے اس کی بُرائی بیان کی آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی آپ نے فرمایا: تمہارے بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی اس کے لیے واجب ہوگئی تمہاری گواہی کے مطابق پھر فلان بھائی کا جنازہ آیا تم نے جو گواہی دی تمہاری گواہی کے مطابق واجب ہوگئی تم ایک دوسرے پر اللہ کے گواہ ہو زمین پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْمَدَنِيِّ إِلَّا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ

یہ حدیث ابوایوب المدنی سے صرف ربیعہ بن کلثوم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2515- أخرجه البزار جلد1صفحه410 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه7 .

2516 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں شامل تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ طاری ہوئی تھی۔

2517 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الرَّجُلُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کو جنت میں اتنی اتنی عورتوں کی طاقت دی جائے گی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کتنی طاقت؟ آپ نے فرمایا: سوآدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

2518 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ اِلَّا وَلَهُ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: مَا اَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا اَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذَاكَ مَالُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ، فَاِذَا اَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ، فَذَاكَ اَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ، فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ، وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذَاكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: اِنْ كُنْتَ لَاَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے مگر اس کے تین دوست ہوں گے' بہرحال ایک وہ دوست ہے جو کہے: جوتُو خرچ کرے وہ تیرے لیے ہے' جورو کے رکھے وہ تیرے لیے نہیں ہے' یہ اس کا مال ہے۔ دوسرا وہ دوست جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں' جب تو بادشاہ کے دروازے پر آئے گا تو میں تجھے چھوڑ دوں گا' یہ اس کے اہل اور اس کا عمدہ ہے' تیسرا وہ جو کہے: میں تیرے ساتھ ہوں جب تُو داخل ہوگا' جب تُو نکلے گا' یہ اس کا عمل ہے پس وہ کہے گا: اگر تو مجھ پر تینوں سے زیادہ آسان ہے۔

2519 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

2516- أخرجه البخاري: المغازى جلد 7صفحه422 رقم الحديث: 4068' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه229 رقم الحديث: 3008' وأحمد: المسند جلد4صفحه38 رقم الحديث: 16363 .

2517- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد4صفحه677 رقم الحديث: 2536 .

2518- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه74 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه125 .

2519- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد6صفحه368 رقم الحديث: 3251' والترمذي: التفسير جلد5صفحه400

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے' اس کے سایہ میں سوار ایک سو سال تک چلتا رہے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ

یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

2520 - عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ وَعَنْ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' وہ محمد بن زیاد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2521 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي الصَّلَاةِ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک اس جگہ بیٹھا رہتا ہے جس جگہ اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک بے وضو نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عِمْرَانُ

یہ حدیث بکر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2522 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی ۲۷ یا ۲۹ کو فرشتے زمین میں ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہوتے

رقم الحديث: 3293' وأحمد: المسند جلد3صفحه201 رقم الحديث: 12683 .

2520- أخرجه البخاری: التفسير جلد8صفحه495 رقم الحديث: 4881' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد4 صفحه2175 .

2521- أخرجه البخاری: الوضوء جلد1صفحه338 رقم الحديث: 176' ومسلم: المساجد جلد1صفحه459 .

2522- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد2صفحه519' والبزار جلد 1صفحه384 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه178-179 .

قَالَ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ: لَیْلَةِ سَابِعَةٍ اَوْ تَاسِعَةٍ وَعِشْرِینَ، اِنَّ الْمَلَائِکَةَ فِی تِلْکَ اللَّیْلَةِ فِی الْاَرْضِ اَکْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُومِ

ہیں۔

2523 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ہاں دعا سے زیادہ کوئی معزز نہیں ہے۔

2524 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ قَالَ: اَهْدَیْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَدِیَّةً، فَقَالَ لِی: اَسْلَمْتَ؟ قَالَ: لَا فَقَالَ: اِنِّی نُهِیتُ عَنْ زَبَدِ الْمُشْرِکِینَ فَرَدَّهَا

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تُو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے مشرکوں کے ہدیہ قبول کرنے سے' آپ نے واپس کر دیا۔

2525 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَی الْبَادِءِ، اِلَّا اَنْ یَعْتَدِیَ الْمَظْلُومُ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے جو دونوں کہتے ہیں گناہ ابتداء کرنے والا ہے' مگر یہ ہے کہ اگر مظلوم بھی حد سے زیادہ تجاوز کرے تو اس پر بھی گناہ ہے۔

2526 - وَبِهِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ:

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

2523- أخرجه الترمذی: الدعوات جلد5صفحه455 رقم الحدیث: 3370' وابن ماجه: الدعاء جلد2صفحه1258 رقم الحدیث: 3829' وأحمد: المسند جلد2صفحه481 رقم الحدیث: 8769 .

2524- أخرجه أبوداؤد: الخراج جلد3صفحه170 رقم الحدیث: 3057' والترمذی: السیر جلد4صفحه150 رقم الحدیث: 1577' والطبرانی فی الکبیر جلد17صفحه364 رقم الحدیث: 999 .

2525- انظر: مجمع البحرین (3130) .

2526- انظر: مجمع البحرین (3131) .

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَسُبُّنِي، فَاَسُبُّهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ، يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ

کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی گالی دیتا ہے' میں اس کو گالی دوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دو گالیاں دینے والے' دونوں شیطان ہوتے ہیں' ایک دوسرے کو الزام دینے والے ہیں' دونوں جھوٹ بولتے ہیں۔

2527 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ اِلَى قِبَلِ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف نظر کی' عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو (ہماری) طرف پلٹ دے' ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

2528 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ، فَيَاْتِيهِمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَيُصْبِحُوا مُشْرِكِينَ، يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت معاویہ اللیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوک کی حالت میں' اللہ کی جانب سے اُن کے پاس رزق آتا ہے' وہ اس کے بعد مشرک ہو جاتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں ستارے نے ہم پر بارش برسائی۔

2529 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الْاَعْمَالِ، فَاِنَّهُنَّ يَجْتَمِعْنَ عَلَى الرَّجُلِ حَتَّى يُهْلِكْنَهُ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لَهُنَّ مَثَلًا كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بِاَرْضٍ فَلَاةٍ، فَحَضَرَ صَنِيعُ الْقَوْمِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكَذَا، وَالرَّجُلُ يَجِيءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرے اعمال کرنے سے بچو کیونکہ ایک آدمی کے نامۂ اعمال میں جمع ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتے ہیں' حضور ﷺ نے ان کی مثال بیان فرمائی جس طرح کوئی قوم ایک جنگل میں اترے' قوم کام کرنے کے لیے آئی' ایک آدمی اس طرف سے آیا' ایک آدمی آیا عوید کے ساتھ یہاں

2527- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 726 رقم الحديث: 3934' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 220 رقم الحديث: 21665' والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 116 رقم الحديث: 4789 .

2528- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 430' والبزار جلد 1 صفحه 318' والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 429 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 215 .

2529- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 192 .

بِالْعُوَيْدِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا كَثِيرًا، ثُمَّ أَجَّجُوا نَارًا، فَأَنْضَجَتْ مَا قُذِفَ فِيهَا

تک کہ جم غفیر اکٹھا ہو گیا' پھر انہوں نے آگ جلائی' اس آگ نے جلا کر رکھ دیا جو اس میں ڈالا گیا تھا۔

2530 - وَبِهِ: قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخُطْبَةِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ، وَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خطبہ ان کلمات کے ساتھ پڑھتے تھے: تمام تعریفیں اللہ کے لیے' ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں' اس سے بخشش طلب کرتے ہیں' ہم اللہ سے اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں' میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ ہدایت پاتا ہے' جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے وہ اپنے آپ کو ہی نقصان دیتا ہے' اللہ کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عِمْرَانُ

یہ تمام احادیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں۔

2531 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو جب کسی قوم سے خوف ہوتا تو آپ یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم ان کی شرارتوں سے پناہ مانگتے ہیں۔

2532 - وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک اینٹ سونے کی اور ایک چاندی کی ہے۔

2530- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه286 رقم الحديث: 1097 .

2532- أخرجه البزار جلد4صفحه190 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه399 .

2533 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عَافَى اللّٰهُ اَيُّوبَ اَمْطَرَ عَلَيْهِ جَرَادًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَاْخُذُهُ بِيَدِهِ وَيَجْعَلُهُ فِي ثَوْبِهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَيُّوبُ، اَمَا تَشْبَعُ؟ فَقَالَ: وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هَمَّامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت ایوب علیہ السلام کو عافیت دی تو ان پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی' آپ اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے کپڑے میں ڈالنے لگے' آپ سے کہا گیا: اے ایوب! کیا آپ سیر نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ایوب نے عرض کی: تیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2534 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً، عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ اِلَّا السَّامَ قِيلَ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: الْمَوْتُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا شَبِيبٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر اس کی دواء بھی نازل فرمائی ہے' جان لیا جس نے جان لیا' جاہل رہا جو اس سے جاہل رہا' مگر سام کی کوئی دواء نہیں ہے' عرض کی گئی: سام کیا ہے؟ فرمایا: موت۔

یہ حدیث عطاء بن ابوسعید سے اور عطاء سے صرف شبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2535 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْجَارُودَ بْنَ اَبِي سَبْرَةَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اُم سلیم کے پاس آتے تھے ان سے ملنے کے لیے' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا آپ کے لیے کوئی شی بنانے کے لیے کوئی شی صاف کر رہی تھیں' میرا

2533- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد2صفحه582 . انظر: الدر المنثور جلد4صفحه334 .

2534- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه36 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه87 .

2535- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه231 رقم الحديث: 12962' والبيهقي في الكبرى جلد10صفحه418 رقم الحديث: 21167 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي أُمَّ سُلَيْمٍ يَزُورُهَا، فَتُتْحِفُهُ بِالشَّيْءِ تَصْنَعُهُ لَهُ، وَأَخٌ لِي صَغِيرٌ يُكَنَّى: أَبَا عُمَيْرٍ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سُلَيْمٍ، مَا لِي أَرَى ابْنَكِ خَاثِرَ النَّفْسِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَتْ صَعْوَتُهُ الَّتِي كَانَتْ يَلْعَبُ بِهَا . فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ؟

ایک چھوٹا بھائی تھا' اس کی کنیت ابوعمیر تھی' حضور ﷺ ایک دن آئے' آپ نے فرمایا: اے اُم سلیم! میں آپ کے لخت جگر کو پریشان دیکھ رہا ہوں؟ حضرت اُم سلیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ یہ کھیلتا تھا' حضور ﷺ فرمانے لگے: اے ابوعمیر! آپ کی چڑیا کو کیا ہوا؟

2536 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ بِالصَّلَاةِ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ جب سفر کی حالت میں ہوتے اور آپ کا ارادہ نفل پڑھنے کا ہوتا تو آپ اونٹنی کا منہ قبلہ کی طرف کرتے' اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف اس کا منہ ہوتا۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْجَارُودِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا رِبْعِيٌّ

یہ دونوں حدیثیں جارود سے اسی سند سے روایت ہیں' اُن سے روایت کرنے میں ربعی اکیلے ہیں۔

2537 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ قُرَيْشٍ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، فَمَنْ أَحَبَّ الْعَرَبَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَ الْعَرَبَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کی محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' عرب والوں سے محبت ایمان ہے' ان سے بغض کفر ہے' جس نے عرب والوں سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی' جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2536- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 9 رقم الحديث: 1225' والدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 2' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 8 رقم الحديث: 2208 .

2537- أخرجه ابونعيم في الحلية جلد 2 صفحه 333 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 92 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا الْهَيْثَمُ

یہ حدیث ثابت سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں۔

2538 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ، وَخَرَجَ السَّرَعَانُ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا أَنْ يُكَلِّمَاهُ، وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَسِيتَ أَوْ قَصُرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ أَنْسَ، وَلَمْ تَقْصُرِ الصَّلَاةُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكَمَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَجَاءَ، فَصَلَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَكَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ، وَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ كَسُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ فَقِيلَ لَهُ: سَلَّمَ؟ فَقَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ: سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب یا عشاء کی دو رکعت نماز پڑھائی' اس کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ ایک کھڑی لکڑی کی طرف چلے گئے' پھر جلدی سے مسجد کی طرف آئے' صحابہ کرام گفتگو کر رہے تھے' نماز میں کمی ہوگئی ہے' قوم میں ابوبکر و عمر بھی موجود تھے' دونوں گفتگو کرنے سے ڈرنے لگے' قوم میں ایک آدمی تھا اس کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بھلا دیئے گئے ہیں یا نماز میں کمی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں بھلایا گیا ہوں نہ نماز میں کمی ہوئی ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا ایسے ہی ہے جس طرح ذوالیدین کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ نے نماز پڑھائی جو باقی رہ گئی تھی' پھر سلام پھیرا' اس کے بعد اللہ اکبر کہا پھر نماز جیسا سجدہ کیا' یا اس سے کہا: کیا' اس کے بعد اپنا سر اُٹھایا پھر اللہ اکبر کہا' نماز جیسا سجدہ کیا یا اس سے لمبا کیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے سلام پھیرا تھا' فرمایا: مجھے عمران بن حصین نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تھا۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح مفسر قرآن شارحِ بخاری و مسلم بحر العلوم' ماہر مسائل جدید و قدیم علامہ غلام رسول سعیدی دام اللہ ظلہ اپنی مشہور زمانہ کتاب شرح مسلم میں فرماتے ہیں' جلد نمبر ۲ صفحہ ۱۴۷۔

2538- أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 403 .

2539 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نا فَضَّالُ بْنُ الزُّبَيْرِ بْنِ جَابِرٍ اَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ صُدَيَّ بْنَ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ اَكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ: اِذَا حَدَّثَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَاِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَاِذَا ائْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں' جب تم میں کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے' جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' جب امانت رکھی جائے تو وہ خیانت نہ کرے' اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو' اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو' اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی اس کے ذریعے قتل و غارت نہ کرو' کسی حرام کردہ چیز پر ہاتھ نہ رکھو)۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ مختار کل ہیں اللہ عزوجل کی عطاء سے۔ تبھی آپ جنت کی ضمانت دے رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور ﷺ جسے چاہیں جنت عطا کریں۔

2540 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْاِيمَانِ: اَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ، وَاَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت پالی' وہ یہ ہیں: اللہ اور اس کے رسول ﷺ دونوں ہر شی سے بڑھ کر پیارے ہوں' بندہ محبت نہ کرے مگر اللہ کی رضا کے لیے' جب اللہ عزوجل نے اس کو کفر سے بچالیا تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کو ناپسند کرے۔

2541 - وَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا هُمَا نَجْدَانِ: نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا يَجْعَلُ نَجْدَ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ' بے شک جو تھوڑا ہو اور کافی ہو بہتر ہے' جو زیادہ ہو اور سستی والا ہو' اے لوگو! یہ دونوں مشقتیں ہیں' ایک قسم کی

2539- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد8صفحه262 رقم الحدیث: 8018 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه304 .

2540- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد9صفحه80' والبخاری فی الایمان جلد1صفحه77 رقم الحدیث: 16' ومسلم فی الایمان جلد1صفحه69 .

2541- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه259 .

الشَّرِّ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ؟

محنت ومشقت ہے اور برائی میں بھی مشقت ہوتی ہے۔ کیا کوئی برائی کی مشقت کو بھلائی کی مشقت سے تمہارے لیے زیادہ پسندیدہ بناتا ہے؟

2542 - وَبِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ اے لوگو! جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا آدھا حصہ دے کر صدقہ اللہ کی راہ میں۔

2543 - وَبِهِ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ لَا تُرْوَى هٰذِهِ الْاَحَادِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهَا فَضَّالٌ

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ یہ تمام احادیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں فضال اکیلے ہیں۔

2544 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنی حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس سونے کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری بھی ہو (سونے کی وادی) انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اللہ عزوجل جس کی چاہتا ہے توبہ قبول کرتا ہے۔

2545 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی آپ نے اس کو

2542- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه313 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

2543- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 8021 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه59 .

2544- أخرجه البخاري: الرقاق جلد11صفحه257 رقم الحديث: 6436' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه725 .

2545- أخرجه البزار جلد3صفحه377 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه155-156 .

عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فِي اَصْحَابِهِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَكَانَ فِي يَدِهِ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ اَبِي بَكْرٍ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُمَرَ، حَتَّى مَاتَ، وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ، فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَخْتِمُ بِهِ، فَاَتَى قَلِيبًا لِعُثْمَانَ، فَسَقَطَ فِيهَا، فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يُوجَدْ، فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنَقَشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

تین دن تک پہنا' صحابہ کرام بھی سونے کی انگوٹھی بنانے لگے' آپ نے اُتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں نقش کروایا: محمد رسول اللہ' وہ آپ کے دست مبارک میں وصال تک تھی اور اس کے بعد حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں وصال تک تھی' اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں وصال تک رہی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں چھ سال تک رہی' جب خط کثرت سے لکھے جانے لگے تو آپ نے انصار کے ایک آدمی کو دے دی' وہ اس کے ساتھ مہر لگاتا تھا۔ وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کنویں کے پاس آیا تو وہ مہر کنویں میں گر گئی' اس کو تلاش کیا گیا لیکن وہ ملی نہیں' اس کے بعد دوسری چاندی کی مہر بنائی' اس میں لکھا گیا: محمد رسول اللہ۔

2546 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنانے سے منع کیا۔

یہ حدیث قتادہ سے صرف شعبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2547 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي: اَنَّ مَحِلِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کو فرمایا: حج کرو اور مجھ سے شرط لگاؤ کہ مجھے قحط سالی نے روکا ہوا ہے۔

2546- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه328 رقم الحديث:5864' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1654 .

2547- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه220-221 .

حَيْثُ حَبَسْتَنِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2548 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رُفَيْعٍ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، فِيهِمْ عُمَرُ، وَأَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ مجھے پسندیدہ لوگوں نے بتایا' ان میں سب سے زیادہ پسندیدہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا فجر کے بعد (نوافل نماز) پڑھنے سے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي هِلَالٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ

یہ حدیث ابوھلال سے صرف ابوعمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2549 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے تلبیہ پڑھا جس وقت آپ اونٹنی پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

2550 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نحر کے دن تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں۔

2548- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه69 رقم الحديث: 581' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه566 .

2549- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1552' ومسلم: الحج جلد2صفحه845 .

2550- أخرجه البخاري جلد 3صفحه622 رقم الحديث: 1686-1687' ومسلم: الحج جلد 2صفحه931' وأبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه168 رقم الحديث: 1815' وابن ماجه: المناسك جلد 1صفحه1011 رقم الحديث: 3040 .

عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث قیس سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2551 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْقَاسِمِ الْكُلَيْبِيُّ قَالَ: نا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَمَّنَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ اِلَّا كَانَ الْقَاتِلُ بَرِيئًا مِنَ الْمَقْتُولِ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دوسرے آدمی کو اس کے خون پر امن دے اس کے بعد وہ اس کو قتل کر دے تو قاتل مقتول سے بری ہوگا۔

2552 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا اَبُو هِلَالٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قُلْتُ لِاَنَسٍ: كَمْ ثَمَنُهُ؟ قَالَ: خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

قَالَ اَبُو هِلَالٍ: يُخَالِفُنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، فَقَالَ: هُوَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ، فَلَقِيتُ هِشَامَ بْنَ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: هُوَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک سیر مال چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے کہا: اس کی قیمت کتنی بنتی ہے؟ فرمایا: پانچ درہم۔

ابوہلال فرماتے ہیں: سعید بن ابی عروبہ میرے علاوہ دوسری روایت کرتے ہیں فرمایا: یہ ابی بکر ہیں میں ہشام بن ابی عبد اللہ سے ملا وہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

2553 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي اَبْزَى، عَنْ اَبِي

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کو تین مرتبہ واپس کیا۔

2551- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه265 رقم الحديث: 22006 .

2553- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1صفحه8' والبزار جلد2صفحه217 . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه269 .

بَكْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ جَابِرٌ الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں جابرالجعفی اکیلے ہیں۔

2554 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ مَاعِزًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَقَرَّ بِالزِّنَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ غَمَزْتَ، اَوْ لَمَسْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا؟، لَا يُكَنِّي قَالَ: نَعَمْ. فَاَمَرَ بِهِ، فَرُجِمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْلَى اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور زنا کا اقرار کیا حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: ہوسکتا ہے تُو نے بوسہ لیا ہو یا گلے ملے ہو یا چھوا ہو؟ حضرت ماعز نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے ایسے ایسے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے کنایہ نہیں کیا۔ عرض کی: ہاں! آپ نے پھر ان کو رجم کرنے کا حکم دیا تو رجم کی گئی۔

یہ حدیث یعلی سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2555 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ قَالَ: نا مُطَرِّفٌ، واسماعيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: سَاَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهْمًا فِي كِتَابِهِ، اَوْ مَا فِي الصَّحِيفَةِ، قُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ،

حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ کے پاس حضور ﷺ کی طرف سے قرآن کے علاوہ اور بھی کوئی چیز ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور دانہ کو اُگایا' اللہ عزوجل نے اس کتاب کی سمجھ عطا کی ہے اور جو صحیفہ میں ہے۔ میں نے عرض کی: صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: دیت کے احکامات اور قیدیوں کو آزاد کرنے کے متعلق اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے

2554- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 138 رقم الحديث: 6824' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 353 رقم الحديث: 2437 .

2555- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 193 رقم الحديث: 3047' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 20 (باب سعوط القود من المسلم للكافر)' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 99 رقم الحديث: 601 .

وَفِكَاكُ الْاَسِيرِ، وَاَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الرَّمَادِيُّ

قتل نہ کرنا۔

یہ حدیث اسماعیل سے صرف سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں رمادی اکیلے ہیں۔

2556 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ قَالَ: نا اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا مَهْدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ حَوْشَبٌ

یہ حدیث عکرمہ سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حوشب اکیلے ہیں۔

2557 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي رَزِينٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي قَالَتْ: كَانَتْ اُمُّ الْحَرِيرِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: يَا اُمَّ الْحَرِيرِ مَا لَكِ اِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اُم جریر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب عرب میں کوئی آدمی مرجاتا تو ان پر سختی ہوتی' عرض کی گئی: اے اُمّ جریر! کیا وجہ تھی جب عرب سے کوئی مرجاتا تو آپ پر سختی ہوتی؟ فرمایا: میں نے اپنے آقا سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عرب کا ہلاک ہونا ہے۔ حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا

یہ حدیث طلحہ بن مالک سے اسی سند سے روایت

2556- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد 2 صفحه 338 رقم الحديث: 2440' وابن ماجه: الصيام جلد 1 صفحه 551 رقم الحديث: 1732' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 406 رقم الحديث: 8051 .

2557- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 724 رقم الحديث: 3929' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 309 رقم الحديث: 8159 .

بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبَ

ہے' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن حرب اکیلے ہیں۔

2558 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَشَرِبَ، وَسَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا عرفہ کے دن دودھ' آپ نے خود بھی نوش کیا اور اسے اپنی دائیں والوں کو (لنگر) پیش کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث جابر سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2559 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمَّنَا كَانَتْ تَحْفَظُ عَلَى الْبَعْلِ، وَتُكْرِمُ الضَّيْفَ، وَقَدْ مَاتَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَيْنَ اُمُّنَا؟ قَالَ: اُمُّكُمَا فِي النَّارِ، فَقَامَا، وَقَدْ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَا، فَقَالَ: اُمِّي مَعَ اُمِّكُمَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: وَمَا يُغْنِي هٰذَا عَنْ اُمِّهِ شَيْئًا، وَنَحْنُ نَطَاُ عَقِبَيْهِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، شَابٌّ لَمْ اَرَ رَجُلًا كَانَ اَكْثَرَ سُؤَالًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيْنَ اَبُوكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ملیکہ کے بیٹے حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری ماں اپنے شوہر کا بڑا خیال کرتی تھیں اور مہمان نوازی کرتی تھیں' وہ زمانۂ جاہلیت میں فوت ہوگئی تھیں' آپ بتائیں کہ ہماری ماں کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں جہنم میں ہے' دونوں بیٹے کھڑے ہوئے اس حال میں کہ دونوں پر یہ بات دشوار گزری' آپ نے دونوں کو بلایا' دونوں واپس آئے تو آپ نے فرمایا: ہماری ماں تمہاری ماں کے ساتھ۔ منافقوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: یہ اپنی ماں کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا اور ہم کو پیچھے سے کھینچتا ہے؟ انصار میں سے ایک نوجوان نے کہا: میں نے اس آدمی سے بڑا آپ ﷺ سے زیادہ سوال کرتے ہوئے نہیں دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ابو

2559- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 517 رقم الحديث: 3786' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 80 رقم الحديث: 10017-10018 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 364-365 .

وَجَلَّ لَهُمَا، وَإِنِّي لَقَائِمٌ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

جان کہاں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے دونوں کے متعلق پوچھا' بے شک میں مقامِ محمود پر کھڑا ہونے والا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّعْقُ

یہ حدیث ابووائل سے صرف عثمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صعق اکیلے ہیں۔

2560 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَتُ الزَّيْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ قَالَ قَتَادَةُ: يُلَدُّ بِهِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي يَشْتَكِيهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا: زیتون اور ورس ذاتِ جب (یہ ایک بیماری ہے) کے لیے مقرر کرتے ہوئے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اس کو اس جانب داغا جاتا جس جانب اس کو تکلیف ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُهُ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے معاذ اکیلے ہیں۔

2561 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامَيْنِ أَخَوَيْنِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَ، أَحَدَهُمَا وَأُمْسِكَ الْآخَرَ، فَنَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِعْهُمَا جَمِيعًا أَوْ أَمْسِكْهُمَا جَمِيعًا

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں: میں نے دو غلام خریدے' وہ دونوں بھائی تھے' میں نے اُن میں سے ایک کو فروخت کرنے اور دوسرے کو روکے رکھنے کا ارادہ کیا تو مجھے حضور ﷺ نے منع کیا' آپ نے فرمایا: دونوں کو فروخت کرو یا دونوں کو رکھلو۔

2560- أخرجه الترمذي: الطب جلد 4صفحه407 رقم الحديث: 2078' وأحمد: المسند جلد 4صفحه455 رقم الحديث: 19348 .

2561- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3صفحه571 رقم الحديث: 1284' وابن ماجه: البيوع جلد 2صفحه755 رقم الحديث: 2249' وأحمد: المسند جلد 1صفحه122 رقم الحديث: 763 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجًّى إِلَّا الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجّی سے صرف حوضی ہی روایت کرتے ہیں۔

2562 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا الضَّحَّاكُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ضَيَّقَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَهَنَّمَ هَكَذَا وَضَمَّ أَصَابِعَهُ عَلَى تِسْعِينَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے صومِ دھر (ہمیشہ روزے) رکھے اس پر اللہ عزوجل جہنم اِس طرح تنگ کر دے گا' اور آپ نے اپنی انگلیوں کو نوے پر ملایا۔

2563 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتٍ فِيهِ نَفَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ فِي الْبَيْتِ إِلَّا قُرَشِيٌّ؟ قَالُوا: لَا، إِلَّا ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَزَالُ فِي قُرَيْشٍ، مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِذَا قَسَمُوا أَقْسَطُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں کھڑے ہوئے' وہاں قریش کا گروہ تھا' آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' پھر فرمایا: حرمِ کعبہ میں صرف قریش ہیں' انہوں نے کہا: نہیں! مگر ایک ہماری بہن کا بیٹا ہے' آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ حکومت قریش ہی میں رہے گی' جب تک اُن سے رحم طلب کیا جائے گا تو وہ رحم کریں گے' جب فیصلہ کریں گے تو انصاف کریں گے' جب کوئی چیز بانٹیں گے تو انصاف کریں گے' جو ایسے نہیں کرے گا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللَّهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عوف سے صرف معاذ بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے یہ صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2562- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 505 رقم الحديث: 19735' والبيهقي في الكبرىٰ جلد 4 صفحه 494 رقم الحديث: 8477 .

2563- انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 197 .

2564 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ اَمْرٌ فِي مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ ان کے والد ان کے دادا سے بذاتِ خود روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے شوہر کے مال کو (تقسیم کرے) جب شوہر نے اس کی حفاظت کے لیے آپ مالک بنایا ہے۔

یہ حدیث داؤد سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2565 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ: لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ، فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا، وَاِنْ اُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَاِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ سے فرمایا: حکومت لینے کا سوال نہ کرنا اگر مانگنے سے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی‘ جب تُو کسی چیز پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اس کو اختیار کر جو تیرے لیے بہتر ہے۔

2566 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةٌ مِنْ ثَرِيدٍ، فَدَخَلَ

حضرت قیس بن سکن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا عاشوراء کے دن‘ آپ کے آگے ثرید کا پیالہ پڑا ہوا تھا‘ حضرت اشعث بن قیس داخل ہوئے‘ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اے ابو محمد! آؤ کھانا کھاؤ! حضرت اشعث

2564- اخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه291 رقم الحديث: 3546‘ والنسائي: العمرى جلد6صفحه236 (باب عطية المرأة بغير اذن زوجها)‘ وابن ماجه: الهبات جلد 2صفحه798 رقم الحديث: 2388‘ وأحمد: المسند جلد2صفحه295 رقم الحديث: 7075 .

2565- أخرجه البخارى: الأحكام جلد 13صفحه132-133 رقم الحديث: 7147‘ ومسلم: الأيمان جلد3 صفحه1273-1274 .

2566- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه794‘ وأحمد: المسند جلد1صفحه549 رقم الحديث: 4023 .

الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: اَوَمَا صُمْتُمْ هَذَا الْيَوْمَ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نَصُومُهُ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ صُمْنَاهُ، وَتَرَكْنَا مَا سِوَاهُ

نے عرض کی: کیا آپ اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: ہم رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہونے سے پہلے یہ روزہ رکھتے تھے' جب رمضان کے روزوں کا حکم نازل ہوا ہم اس کے روزے رکھنے لگے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیا۔

2567 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ، فَمُرْهُمْ فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ، قُلْتُ: اِنِّي لَا اُرَانِي اَصِيرُ اِلَيْهِمْ اِلَّا وَقَدْ طَعِمُوا قَالَ: فَمُرْهُمْ، فَلْيَصُومُوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ

حضرت یحییٰ بن ہند بن حارثہ اپنے چچا اسماء بن حارثہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے بھیجا' آپ نے فرمایا: تم اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دو' یعنی عاشوراء کے دن کا۔ میں نے عرض کی: میں خیال کرتا ہوں کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے' آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جو دن باقی ہے اتنا روزہ رکھ لو۔

2568 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: حَدَّثَتْنَا عُلَيْلَةُ بِنْتُ الْكُمَيْتِ الْعَتَكِيَّةُ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي مُنَيَّةَ تُحَدِّثُ، عَنْ اَمَةِ اللّٰهِ ابْنَةِ رُزَيْنَةَ، وَكَانَتْ اُمُّهَا خَادِمًا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اُمِّي رُزَيْنَةَ تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَظِّمُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، حَتَّى اِنْ كَانَ لَيَدْعُوا بِصِبْيَانِهِ وَصِبْيَانِ فَاطِمَةَ الْمَرَاضِيعِ، فَيَقُولُ لِاُمَّهَاتِهِمْ: لَا تُرْضِعُوهُمْ اِلَى اللَّيْلِ وَيَتْفِلُ فِي اَفْوَاهِهِمْ، فَكَانَ رِيقُهُ يُجْزِئُهُمْ

حضرت علیلہ بنت الکمیت العتکیہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ صفیہ سے سنا' وہ بیان کرتی ہیں کہ امۃ اللہ بنت رزینہ سے وہ اپنی والدہ سے جو حضور ﷺ کی خادمہ تھیں' فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ رزینہ سے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے دن کا احترام کرتے یہاں تک کہ آپ اپنے بچوں اور فاطمہ کے دودھ پیتے بچوں کو بلاتے تھے' اس سے فرماتے ان کی ماؤں کو' ان کو رات تک دودھ نہ پلاؤ' ان کے منہ میں تھوک ڈالو' ان کے لیے تھوک ہی کافی ہوتا تھا۔

2567- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد1صفحه296 رقم الحديث: 869 ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه188 ۔

2568- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 ۔

2569 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا يَاسِينُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) قَالَ: هُمْ قَوْمٌ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْزُونَ مَعَهُ لِاَسْقَامٍ وَاَوْجَاعٍ وَاَمْرَاضٍ، وَآخَرُونَ اَصِحَّاءُ، فَكَانَ الْمَرْضَى اَعْذَرَ مِنَ الْاَصِحَّاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر '' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بیماری اور بھوک اور امراض کی وجہ سے جہاد نہیں کر سکتے تھے اور دوسرے تندرست تھے' بیماروں کا عذر زیادہ تھا تندرستوں سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ اِلَّا اَبُو عَقِيلٍ الدَّوْرَقِيُّ: بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ

یہ حدیث ابونضرہ سے صرف ابوعقیل الدورقی' بشیر بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2570 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ بِنْتَ الْجُهَنِيِّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، اَلَمْ اَنْهَ عَنْ هَذَا؟

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہنی کی بیٹی نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا اس نے تلوار سونتی ہوئی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی لعنت اس پر جو یہ کر رہے ہیں' کیا میں نے ان کو ایسے کرنے سے منع نہیں کیا۔

2571 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ يَوْمَ حُنَيْنٍ شَيْئًا اَسْوَدَ مِثْلَ الْبِجَادِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَلَمَّا دَفَعَ اِلَى الْاَرْضِ فَشَا فِي الْاَرْضِ ذَرًّا، وَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دیکھا' ایسی کالی شی کمبل کی طرح زمین و آسمان کے درمیان' جب وہ زمین کی طرف بھیجی گئی' وہ زمین میں ذرہ ذرہ ہو کر پھیل گئی اور مشرکین شکست کھا گئے۔

2569- انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه12 .

2570- أخرجه الطبرانی فی الکبیر رقم الحدیث: 1612' والامام أحمد فی مسنده بنحوه جلد3 صفحه347 . انظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه294 .

2571- انظر: مجمع البحرین (2787) .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن اسحاق اکیلے ہیں۔

2572 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبَرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرًا ادَّخَرْتُهُ لَكَ فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، أَمَا تَخَافُ أَنْ يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ أَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت بلال کے پاس داخل ہوئے، آپ نے حضرت بلال کے پاس کھجور کا ایک ڈھیر پایا، آپ نے فرمایا: بلال یہ کیا ہے؟ حضرت بلال نے عرض کی: یہ کھجوریں ہیں جو میں نے آپ کے لیے رکھی ہوئی ہیں، آپ نے فرمایا: اے بلال! تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تو اس بات سے خوف نہیں کرتا کہ تیرے لیے جہنم سے بخار ہو اے بلال! اس کو خرچ کر دو عرش والے سے کمی کا خوف نہ رکھنا۔

2573 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: ثَلَاثٌ أَوْصَانِي بِهِنَّ خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَدَعُهُنَّ أَبَدًا: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، میں نے ان کو ہمیشہ نہیں چھوڑا ہے (وہ تین چیزیں یہ ہیں:) ہر ماہ تین روزے رکھنے کی، جمعہ کے دن غسل کرنے کی اور وتر پڑھے بغیر نہ سونے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث ابن عون سے صرف بکار بن محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2574 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا أَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن پڑھو، جب تم قرآن پڑھو تو اس میں زیادتی نہ کرو، اس میں

2572- أخرجه البزار جلد4صفحه251 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه244 .

2573- وأخرجه النسائي: الصيام جلد 4صفحه187 (باب صوم ثلاثة أيام من الشهر)، وأحمد: المسند جلد 2صفحه636 رقم الحديث: 1283 .

2574- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3صفحه444 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه98 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ، فَإِذَا قَرَاْتُمُوهُ فَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا عَنْهُ، وَلَا تَأْكُلُوا بِهِ وَقَالَ: اِنَّ النِّسَاءَ هُمْ اَهْلُ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَسْنَ اُمَّهَاتِنَا وَاَخَوَاتِنَا وَبَنَاتِنَا؟ فَذَكَرَ كُفْرَهُنَّ لِحَقِّ الزَّوْجِ، وَتَضْيِيعَهُنَّ لِحَقِّهِ

خیانت نہ کرو اس سے بے وفائی نہ کرو اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ' اور فرمایا: عورتیں جہنم والی ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں' بہنیں اور بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ نے ذکر کیا: یہ شوہروں کے حقوق کی ناشکری کرتی ہیں اور اُن کے حقوق ضائع کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2575 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ. قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ تَلا: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا گناہ بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو اللہ عزوجل کے مدّ مقابل ٹھہرانا حالانکہ تجھے اس نے پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون؟ آپ نے فرمایا: اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کرنا کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی۔ میں نے عرض کی: اس کے بعد کون بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنی پڑوسن کے ساتھ زنا کرنا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وہ لوگ جو اللہ عزوجل کے ساتھ دوسرے خدا کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور نہ وہ زنا کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث سفیان سے واصل نے اور سفیان سے صرف محمد بن کثیر اور عبدالرحمٰن بن معدی روایت کرتے ہیں۔

2575- أخرجه البخاري: الأدب جلد10 صفحه448 رقم الحديث: 6001 .

2576 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَجِيءُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے' پھر واپس آتے اور اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

یہ حدیث ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2577 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدِي رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ، وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِي عُمَرُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ النَّحْرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس پسندیدہ مرد موجود تھے' ان سب میں مجھے پسندیدہ حضرت عمر تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2578 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَمَا يُدَحْرِجُ الْجُعَلُ بِاَنْفِهِ خَيْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے وہ ماں باپ جو جاہلیت میں فوت ہو گئے اُن پر فخر نہ کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' بھونرے (کالے رنگ کے کیڑے) کا اپنی ناک کو (کسی پہاڑ سے) لڑھکانا'

2576- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 532 رقم الحديث: 6106' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 340' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 160 رقم الحديث: 599-600' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 378 رقم الحديث: 14137 .

2577- انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 207 .

2578- انظر: مجمع البحرين (3105) .

مِنْ آبَائِكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

تمہارے اُن آباء سے بہتر ہے جو زمانۂ جاہلیت میں مر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، وَالْحَسَنُ الْقَافَلَانِيُّ

یہ حدیث ایوب سے ہشام، حسن بن ابی جعفر اور حسن الغافلانی ہی روایت کرتے ہیں۔

2579 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَيُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی بنیاد مضبوط ہو اور اس کے درجات بلند ہوں، اس کو چاہیے کہ جس نے اس پر ظلم کیا اس کو معاف کرے، اس کو دے جو اس کو نہ دے، جو تعلق توڑے اس سے تعلق جوڑے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا اَبُو اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابوامیہ ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں اور یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے۔

2580 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا الْيَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، اَنَّ مُجَاهِدًا اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: جِئْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَدْرَكْتُ آخِرَ الْحَدِيثِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الْعَصْرِ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ فَقُلْتُ بِيَدِي هٰكَذَا، يُحَرِّكُ بِيَدِهِ: اِنَّ هٰذَا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں آیا اس حال میں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، ان میں عمر بن خطاب بھی تھے، وہاں آخری گفتگو کا حصہ میں نے سنا، وہ یہ تھا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر سے پہلے چار رکعت پڑھیں، اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی، میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح اشارہ کیا، یہ حدیث عمدہ ہے۔ مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو حدیث اس سے پہلے والی ہے وہ اس سے

2579- انظر: مجمع البحرين (**2921**) .

2580- انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **25** .

حَدِيثٌ جَيِّدٌ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَمَا فَاتَكَ مِنْ صَدْرِ الْحَدِيثِ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ، قُلْتُ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فَهَاتِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

بھی عمدہ ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن خطاب! وہ بھی سناؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو حضور ﷺ نے بیان کیا کہ جو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حجاج اکیلے ہیں۔

2581 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُعْمَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُعْمَلَ عَزَائِمُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے رخصت پر عمل کرنے کو جس طرح پسند کرتا ہے عزیمت پر عمل کرنے کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مَعْمَرٌ وَمِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَرَّانِيُّ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً معمر اور مسکین بن بکیر الحرانی ہی روایت کرتے ہیں۔

2582 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ قَالَ: نا اَبُو غَاضِرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي غَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ، عَنْ اَبِيهِ حَنْظَلَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَنَزِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ وَفَدَ عَلَى عُمَرَ، فَجَعَلَ يَسْاَلُ رَجُلًا رَجُلًا: مِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمَنْ اَنْتَ؟ حَتَّى انْتَهَى اِلَيَّ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ وَمَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا حَنْظَلَةُ مِنْ عَنَزَةَ، فَاَوْمَا نَحْوَ

حضرت حنظلہ بن القری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عمر کے وفد میں شامل تھا' ایک آدمی دوسرے سے پوچھتا: آپ کس سے ہیں اور کیا نام ہے؟ یہاں تک مجھ تک پہنچے آپ نے فرمایا: آپ کون ہیں' آپ کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں حنظلہ عنزہ قبیلے کا فرد ہوں' اس نے مشرق کی طرف اشارہ کیا' اپنی انگلیاں کھولیں اور کہا: میں نے حضور

2581- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 103 رقم الحديث: 10030 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 165 .

2582- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 54 .

الْمَشْرِقِ، وَفَرَّجَ اَصَابِعَهُ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَنَزَةُ حَيٌّ مِنْ هَاهُنَا، مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ، مَنْصُورُونَ

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو غَاضِرَةَ

ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: عنزہ اِدھر سے ہی ایک قبیلہ ہے جس پر بغاوت کی جائے گی لیکن وہ منصور اور فاتح ہوں گے۔

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوغافرہ اکیلے ہیں۔

2583 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا سَلَّامٌ الطَّوِيلُ، عَنِ الْاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِينٍ غَيْرِ حِينِهِ الَّذِي كَانَ يَاْتِيهِ فِيهِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَا لِي اَرَاكَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ؟ فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ حَتّٰى اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَفَاتِيحِ النَّارِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، صِفْ لِيَ النَّارَ، وَانْعَتْ لِي جَهَنَّمَ فَقَالَ جِبْرِيلُ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَ بِجَهَنَّمَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى ابْيَضَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى احْمَرَّتْ، ثُمَّ اَمَرَ فَاُوقِدَ عَلَيْهَا اَلْفَ عَامٍ حَتّٰى اسْوَدَّتْ، فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ لَا يُضِيءُ شَرَرُهَا، وَلَا يُطْفَاُ لَهَبُهَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَوْ اَنَّ قَدْرَ ثُقْبِ اِبْرَةٍ فُتِحَ مِنْ جَهَنَّمَ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِنْ ثِيَابِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مِنْ حَرِّهِ،

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' اس وقت کے علاوہ جس وقت آپ کے پاس آتے تھے' حضور ﷺ آپ کی طرف کھڑے ہوئے' فرمایا: اے جبریل! مجھے کیا ہے کہ آپ کا رنگ بدلہ ہوا دیکھ رہا ہوں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: میں آپ کے پاس نہیں آیا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے جہنم کے کھولنے کا حکم دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! مجھے جہنم کی صفت بتائیں اور میرے لیے جہنم کی حالت بتائیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کے متعلق حکم دیا کہ اس کو ایک ہزار سال جلایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال آگ جلائی جائے یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی' پھر حکم دیا اس میں ایک ہزار سال تک جلائی جائے یہاں تک کہ کالی ہوگئی' وہ کالی ہوگئی' اندھیرا ہی اندھیرا ہے' اس میں روشنی نہیں ہوگی' وہ بجھے گی نہیں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے سوئی کے سوراخ کے برابر جہنم سے کھولا جائے تو جو زمین میں ہیں وہ سارے کے سارے اس کی گرمی میں جل جائیں' اُس ذات کی

2583- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه390 .

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ خَازِنًا مِنْ خَزَنَةِ جَهَنَّمَ بَرَزَ اِلَى اَهْلِ الدُّنْيَا، فَنَظَرُوا اِلَيْهِ لَمَاتَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ مِنْ قُبْحِ وَجْهِهِ وَمِنْ نَتْنِ رِيحِهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَوْ اَنَّ حَلْقَةً مِنْ حَلْقَةِ سِلْسِلَةِ اَهْلِ النَّارِ الَّتِي نَعَتَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وُضِعَتْ عَلَى جِبَالِ الدُّنْيَا لَارْفَضَّتْ، وَمَا تَقَارَبَتْ حَتّٰى تَنْتَهِيَ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلَى ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسْبِي يَا جِبْرِيلُ لَا يَنْصَدِعُ قَلْبِي، فَاَمُوتُ قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى جِبْرِيلَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: تَبْكِي يَا جِبْرِيلُ وَاَنْتَ مِنَ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي اَنْتَ بِهِ؟ قَالَ: وَمَا لِيَ لَا اَبْكِي؟ اَنَا اَحَقُّ بِالْبُكَاءِ لَعَلِّي اَنْ اَكُونَ فِي عِلْمِ اللّٰهِ عَلَى غَيْرِ الْحَالِ الَّتِي اَنَا عَلَيْهَا، وَمَا اَدْرِي لَعَلِّي اُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ اِبْلِيسُ، فَقَدْ كَانَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، وَمَا يُدْرِينِي لَعَلِّي اُبْتَلَى بِمِثْلِ مَا ابْتُلِيَ بِهِ هَارُوتُ وَمَارُوتُ قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَكَى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَا زَالَا يَبْكِيَانِ حَتّٰى نُودِيَا: اَنْ يَا جِبْرِيلُ وَيَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَمَّنَكُمَا اَنْ تَعْصِيَاهُ، فَارْتَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِقَوْمٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَضْحَكُونَ وَيَلْعَبُونَ، فَقَالَ: تَضْحَكُونَ وَوَرَائَكُمْ جَهَنَّمُ؟ فَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا، وَلَمَا اَسَغْتُمُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ، وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْاَرُونَ اِلَى

قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو بھیجا ہے! اگر جہنم کے کپڑوں میں سے ایک کپڑا زمین و آسمان کے درمیان لٹکا دیا جائے تو اس کی گرمی کے سبب تمام زمین والے مر جائیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنم کا خازن دنیا والوں کے سامنے ظاہر ہو اور وہ سارے اس کی طرف دیکھیں جو زمین میں موجود ہوں تو زمین والے سارے کے سارے اس کی بدبو اور بدصورتی سے مر جائیں اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر جہنم کی زنجیروں میں سے ایک زنجیر جس کی صفت حضور ﷺ نے بیان کی ہے اس کو پہاڑ پر رکھا جائے تو وہ ذرہ ذرہ ہو جائے یہاں تک کہ زمین تک ختم ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! بس کرو میرا دل پھٹ نہ جائے میں اس حال میں وصال نہ کر جاؤں۔ حضور ﷺ نے جبریل کی طرف دیکھا آپ رو رہے ہیں آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ رو رہے ہیں حالانکہ اللہ کے ہاں آپ کا بڑا مقام ہے مجھے کیا ہوا کہ میں نہ روؤں؟ ہوسکتا ہے میں اللہ کے علم میں اس حالت میں نہ ہوں جس پر میں ہوں میں نہیں جانتا ہوں کہ مجھے ابلیس کی طرح نہ آزمایا جائے مجھے نہیں معلوم کہ مجھے ھاروت و ماروت کی طرح آزمایا نہ جائے۔ اس کے بعد حضور ﷺ اور جبریل علیہ السلام رو پڑے دونوں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ دونوں کو آواز دی: اے جبریل! اے محمد! بے شک اللہ عزوجل نے دونوں کو اس سے امن دیا ہے کہ تم دونوں کسی نافرمانی میں مبتلا کیے

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَنُودِیَ: يَا مُحَمَّدُ، لَا تُقَنِّطْ عِبَادِی، إِنَّمَا بَعَثْتُكَ مُيَسِّرًا، وَلَمْ أَبْعَثْكَ مُعَسِّرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَدِّدُوا وَقَارِبُوا

جاؤ۔ حضرت جبریل علیہ السلام اُٹھے' حضور ﷺ نکلے آپ کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا' وہ ہنس رہے ہیں اور کھیل رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم ہنس رہے ہو تمہارے پیچھے جہنم ہے' اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ' تم کھانا پینا چھوڑ دیتے' تم وادیوں کی طرف نکل جاتے' اللہ عزوجل سے پناہ مانگتے۔ آواز دی گئی: اے محمد! میرے بندوں کو مایوس نہ کرو' میں نے آپ کو آسانی کرنے کے لیے بھیجا ہے اور مشکلات کے لیے نہیں بھیجا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نزدیکی چاہو' میانہ روی اختیار کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلَّامٌ

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلام اکیلے ہیں۔

2584 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا نَتَّخِذُ لَكَ بِمِنًى شَيْئًا فَتَسْتَظِلَّ فِيهِ؟ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّمَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لیے کوئی شی نہ بنائیں تاکہ آپ اس سے سایہ حاصل کریں؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! منیٰ میں جو پہلے جائے وہی اس کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2585 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَكَمُ

حضرت موسیٰ بن طلحہ اپنے والد سے روایت کرتے

2584- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه219 رقم الحديث: 2019' والترمذي: الحج جلد 3صفحه219 رقم الحديث: 881' وابن ماجه: المناسك جلد 2صفحه1000 رقم الحديث: 3007' والدارمي: المناسك جلد 2 صفحه100 رقم الحديث: 1937' وأحمد: المسند جلد6صفحه230-231 رقم الحديث: 25773 .

2585- أخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه41 (باب نوع آخر) .

قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْنَا: قَدْ عَلِمْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم کو علم ہے کہ کس طرح ہم آپ پر سلام بھیجیں' آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی محمدٍ وعلٰی آل محمدٍ وبارك علٰی محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ طَلْحَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ

یہ حدیث طلحہ سے صرف عثمان بن عبداللہ بن موہب ہی روایت کرتے ہیں اور عثمان سے صرف اسرائیل اور شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

2586 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: خَيْرُنَا بَعْدَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ ہمارے نبی ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما افضل ہیں۔

2587 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: اَلَا اُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْنَا السَّلَامَ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو وہ ہدیہ نہ دوں جو میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے' میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت کعب نے فرمایا: ایک آدمی نے عرض کی کہ یارسول اللہ! ہم آپ پر سلام بھیجتے ہیں اس کو ہم علم ہے' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو''اللّٰھم صل علٰی مخمدٍ وعلٰی آل محمدٍ الٰی آخرہٖ''۔

2586- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأحمد: المسند جلد 1صفحه159 رقم الحديث: 1058 .

2587- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه469 رقم الحديث: 3370' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

2588 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَبْصَرَ جَمَاعَةً مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: عَلَى مَا اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: عَلَى قَبْرٍ يَحْفِرُونَهُ قَالَ: فَفَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مُسْرِعًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ، فَجَثَى عَلَيْهِ، وَاسْتَقْبَلَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَبَكَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَلَّ الثَّرَى مِنْ دُمُوعِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: إِخْوَانِي، لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ فَأَعِدُّوا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ نے لوگوں کی ایک جماعت دیکھی' آپ نے فرمایا: یہ سارے کس پر جمع ہیں؟ عرض کی گئی: ایک قبر کھود رہے ہیں' اس کے بعد حضور ﷺ پریشان ہوئے' آپ نے اس پر مٹی ڈالی اور اپنے ہاتھ قبلہ رخ کیے' آپ رو پڑے یہاں تک کہ زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: میرے بھائیو! اس کی مثل ہمارے ساتھ ہونا ہے' اس کے لیے تیاری کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث براء سے اسی سند سے مروی ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن واقد اکیلے ہیں۔

2589 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: نا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَبِثُوا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا قَدْ وَضَعَ جَبْهَتَهُ بِالْأَرْضِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں جب رکوع سے اُٹھتے تھے تو ہم ٹھہرے رہتے تھے یہاں تک کہ آپ کو سجدہ کی حالت میں دیکھ نہ لیتے کہ آپ نے اپنی پیشانی زمین پر رکھ لی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَرِيرٍ إِلَّا عَارِمٌ

یہ حدیث جریر سے صرف عارم ہی روایت کرتے

2588- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه360-361 رقم الحديث: 18626 .

2589- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه345 رقم الحديث: 811' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه345 .

ہیں۔

2590 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةَ وَرِقٍ اَوْ سَقَى لَبَنًا، اَوْ اَهْدَى زِقَاقًا، كَانَ عِدْلَ رَقَبَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ عِدْلُ رَقَبَةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وصُدُورَنَا وَيَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُ صُفُوفُكُمْ فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْاُوَلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُبَيْدٍ اِلَّا جَرِيرٌ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو دودھ والا جانور دیا یا دودھ پینے کے لیے دیا یا جس نے اندھے آدمی کو راستہ دکھایا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' جس نے لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر دس مرتبہ پڑھا' اس کے لیے بھی ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے' حضور ﷺ ہمارے کندھے اور ہمارے سینے برابر کرتے تھے اور فرماتے: اپنی صفیں ٹیڑھی نہ کرو ورنہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو جائیں گے' بے شک اللہ عزوجل اور اسکے فرشتے اس کے لیے رحمت بھیجتے ہیں جو پہلی صف میں شریک ہوتے ہیں۔

یہ حدیث زبید سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2591 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِينَهُ، وَيَمِينُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابہ' پھر جو میرے صحابہ سے ملے' پھر میرے صحابہ کے ملنے والے سے ملے' پھر ایسے لوگ آئیں گے جو گواہی دینے میں بڑی جلدی کریں گے' ان میں ایک قسم کی گواہی اور دوسرا گواہی کی

2590- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد4صفحه285' والحاكم في مستدركه جلد 1صفحه501 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه88 .

2591- أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد11صفحه552 رقم الحديث: 6658' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1963 .

شَهَادَتَهُ

قسم دے گا۔

2592 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ اَبِی مُوسَی قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ، وَفُكُّوا الْعَانِيَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بھوکے کو کھانا کھلاؤ' مریض کی عیادت کرو' قیدی کو آزاد کراؤ۔

2593 - وَبِهِ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ، قَالُوا: وَاِيَّاكَ؟ قَالَ: وَاِيَّایَ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِی عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَاْمُرُنِی اِلَّا بِخَيْرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک کے ساتھ اس کا ساتھی جن ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی لیکن اللہ عزوجل نے میری مدد کی اس کے حوالہ سے' وہ مجھ پر اسلام لایا ہے وہ مجھے صرف بھلائی کے لیے عرض کرتا ہے۔

2594 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَدَمِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِیُّ، عَنْ اَبِی يَحْيَی، مَوْلَی آلِ جَعْدَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ جِبْرِيلُ بِيَدِی، فَاَرَانِی بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِی تَدْخُلُ مِنْهُ اُمَّتِی فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَدِدْتُ اَنِّی كُنْتُ مَعَكَ حَتَّی اَرَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل نے میرا ہاتھ پکڑا مجھے جنت کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری اُمت داخل ہو گی۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں پسند کرتا ہوں کہ میں آپ کے ساتھ ہوتا جس وقت آپ نے دیکھا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو میری اُمت سے جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا۔

2592- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 193 رقم الحديث: 3046' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3 صفحه 183 رقم الحديث: 3105' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 481 رقم الحديث: 19536 .

2593- أخرجه مسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2167' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 520 رقم الحديث: 3801 .

2594- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 73 .

2595 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعِسَ عَبْدُ الدِّينَارِ، تَعِسَ عَبْدُ الدِّرْهَمِ، تَعِسَ عَبْدُ الْخَمِيصَةِ، اِنْ اُعْطِيَ رَضِيَ، وَاِنْ مُنِعَ سَخِطَ، تَعِسَ وَانْتَكَسَ، وَاِذَا شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ، طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَشْعَثُ رَاْسُهُ، مُغْبَرَّةٌ قَدَمَاهُ، وَاِنْ كَانَتِ الْحِرَاسَةُ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ، وَاِنْ كَانَتِ السَّاقَةُ كَانَ فِي السَّاقَةِ، اِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ، وَاِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینار اور درہم کے لالچی آدمی کے لیے ہلاکت ہے' ہلاکت ہے خمیصہ (دھاری دار سرخ یا سیاہ کپڑے) والے کے لیے اگر اسکو دیا جائے تو وہ خوش ہوتا ہے اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے' خوشخبری ہے اس کے لیے جو گھوڑے کی لگام پکڑے اللہ کی راہ میں' اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں' اس کے قدم غبار آلود ہوں' اگر وہ حفاظت میں ہوتا ہے تو وہ حفاظت کرتا ہے' جب وہ چلتا ہے تو وہ چلنے میں ہوتا ہے' اگر وہ کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش مانی نہیں جاتی' اگر اجازت مانگے تو اس کو اجازت نہیں دی جاتی۔

2596 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى اَبُو عُقْبَةَ الْاَزْرَقُ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَضَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَجُلٍ اَنْ يَمُوتَ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی آدمی کے لیے کسی جگہ مرنے کا فیصلہ کر دیتا ہے تو وہاں اس کے لیے کام رکھ دیتا ہے۔

2597 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا قَتَادَةُ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اکیلے نماز ادا کرنے سے پچیس گنا نماز کے ثواب

2595- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 95 رقم الحديث: 2887' والبيهقي في الكبرى جلد 9 صفحه 268 رقم الحديث: 18498 .

2596- أخرجه الترمذي: القدر جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 2146' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 269 رقم الحديث: 22043 .

2597- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 127 رقم الحديث: 10098' والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 376 .

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

میں اضافہ کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ إِلَّا هَمَّامٌ

یہ حدیث قتادہ سے وہ موروق سے اور قتادہ سے صرف ہمام ہی روایت کرتے ہیں۔

2598 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ، فَقَالَ: إِنَّ عَلَيَّ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَبُّكِ؟ فَأَشَارَتْ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: اللّٰهُ، فَقَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ فَقَالَتْ: رَسُولُهُ، وَأَوْمَأَتْ بِيَدِهَا إِلَى الْأَرْضِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا کالی لونڈی لے کر' اس نے عرض کی: مجھ پر مؤمنہ لونڈی واجب ہوئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لونڈی کو فرمایا: تیرا رب کون ہے؟ اس نے اشارہ کیا آسمان کی طرف' اس نے عرض کی: اللہ میرا رب ہے' آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: آپ اس کے رسول ہیں اور اس نے اشارہ کیا اپنے ہاتھ کے ساتھ زمین کی طرف' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کو فرمایا: اس کو آزاد کرو یہ مؤمنہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْنٍ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث عون سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں۔

2599 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْأَعْوَرِ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَكْلِ الثُّومِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَلَكَ يَنْزِلُ عَلَيَّ لَأَكَلْتُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو لہسن کھانے کا حکم دیا اور فرمایا: اگر فرشتہ نہ آتا (ہوتا میرے پاس) میں ضرور اس کو کھاتا۔

2600 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں ابوطلحہ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا خیبر

2599- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه49 .

2600- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه572 رقم الحديث: 271' ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1426 .

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ بِخَيْبَرَ، وَقَدِ اشْتَدَّ الْقِتَالُ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

میں‘ لڑائی بڑی سخت تھی‘ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: اللہ بڑا ہے‘ خیبر فتح ہو گیا‘ خیبر ویران ہوا‘ ہم جب کسی قوم کے میدان میں نازل ہوتے ہیں تو وہ دن ان کے لیے بہت بُرا ہوتا ہے۔

2601 - وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَصَابَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَحْطٌ وَمَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَخَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَامَ نَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَخَشِينَا الْهَلَاكَ عَلَى أَنْفُسِنَا، وَغَلَا السِّعْرُ، وَقَحَطَ الْمَطَرُ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْقِيَنَا، قَالَ أَنَسٌ: وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ بَيْضَاءَ، فَمَدَّ يَدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا، فَوَاللّٰهِ مَا ضَمَّ إِلَيْهِ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّحَابَ يَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَمِنْ هَاهُنَا، وَصَارَتْ رُكَامًا، ثُمَّ سَالَتْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، حَتَّى وَاللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ الشَّابَّ لَيَهُمُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ مِنْ شِدَّةِ الْمَطَرِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى، وَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ نَاسٌ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ، وَانْقَطَعَتِ الطُّرُقُ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ أَنَسٌ: فَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ خَضْرَاءَ، فَلَا وَاللّٰهِ، مَا قَبَضَ يَدَهُ حَتَّى رَأَيْتُ السَّمَاءَ تَتَقَطَّعُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا عَنِ الْمَدِينَةِ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں رہنے والوں کو سخت قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑا‘ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے‘ آپ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا‘ کچھ لوگ کھڑے ہوئے‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال ہلاک ہو گئے اور ہم کو اپنے اوپر ہلاکت کا خوف ہے اور بھاؤ بڑھ گیا ہے اور بارش نہیں برس رہی ہے‘ اللہ سے دعا کریں کہ ہم پر بارش برسے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان پر میں نے ذرّہ برابر بھی بادل نہیں دیکھے‘ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کشادہ کیے‘ آپ نے دعا فرمائی: اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نیچے نہیں کیے یہاں تک کہ بادل چاروں طرف سے آئے‘ پھر برسنے لگے پھر سات دن تک برستے رہے‘ یہاں تک کہ اللہ کی قسم! ایک نوجوان آدمی شدتِ بارش کی وجہ سے اپنے گھر واپس آتا تو وہ بھیگا ہوتا تھا‘ جب دوسرا جمعہ آیا تو نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا‘ کچھ لوگ مسجد میں کھڑے ہوئے‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! گھر گرنے شروع ہو گئے ہیں اور راستے بند ہو گئے ہیں‘ اللہ سے دعا کریں کہ ہم سے روک لے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تبسم فرماتے ہوئے

2601- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد2صفحه603 رقم الحديث: 1033‘ ومسلم: الاستسقاء جلد2صفحه612 .

فَاَصْبَحَتْ وَاِنَّ مَا حَوْلَهَا كَوْرٌ

دیکھا' آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ نے عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا! ہم پر نہ برسا! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آسمان میں تروتازگی میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی' اللہ کی قسم! آپ نے اپنے ہاتھ نہیں سمیٹے یہاں تک کہ آسمان سے مدینہ شریف کے اندر بارش نہیں برس رہی تھی' پس آسمان صاف ہوگیا اور اس کے اردگرد بارش برس رہی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ دونوں حدیثیں عمران القطان سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2602 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً رَجُلًا اِلَى رَجُلٍ مِنْ فَرَاعِنَةِ الْعَرَبِ، اَنِ ادْعُهُ لِي، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: اذْهَبْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ لَهُ: يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ؟ اَمِنْ ذَهَبٍ هُوَ، اَوْ مِنْ فِضَّةٍ، اَوْ مِنْ نُحَاسٍ؟ فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، وَقَالَ: قَدْ اَخْبَرْتُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَّهُ اَعْتَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ فَاَتَاهُ فَاَعَادَ عَلَيْهِ الْقَوْلَ الْاَوَّلَ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِثْلَ جَوَابِهِ الْاَوَّلِ، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهِ، فَادْعُهُ ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، فَبَيْنَمَا هُمَا يَتَرَاجَعَانِ الْكَلَامَ بَيْنَهُمَا اِذْ بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرب کے ایک قبیلہ فراعنہ کے ایک آدمی کی طرف کسی کو بھیجا کہ اس کو میرے پاس بلانا (وہ آدمی واپس آیا) عرض کی: یارسول اللہ! وہ ان سے بے پرواہ ہے' آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ! اس کو بلا کر لاؤ' وہ اُس کے پاس آیا' اس نے کہا: آپ کو رسول اللہ ﷺ بلا رہے ہیں' تو اُس نے کہا: اللہ کا رسول اور وہ اللہ کیا ہے؟ کیا وہ سونے کا' چاندی یا پیتل کا بنا ہوا ہے؟ وہ آدمی دو بار رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں واپس آیا' اس نے آپ کو بتایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو بتایا تھا کہ وہ اس سے بے پرواہ ہے۔ آپ نے فرمایا: دوبارہ واپس جاؤ اس کو بلا کر لاؤ' وہ آدمی اس کے پاس آیا' اس نے دوبارہ پہلی والی بات کہی' وہ آدمی حضور ﷺ کی طرف آیا' آپ کو بتایا' آپ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ جاؤ اس کو بلا کر لاؤ! وہ آدمی تیسری بار اس کے پاس لوٹ کر

2602- أخرجه البزار جلد3صفحه54 . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه45 .

بِسَحَابَةٍ حِيَالَ رَأْسِهِ، فَرَعَدَتْ وابْرَقَتْ، وَوَقَعَ مِنْهَا صَاعِقَةٌ ذَهَبَتْ بِقَحْفِ رَأْسِهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ) (الرعد: 13)

گیا تو اس اثناء میں کہ وہ دونوں باتیں کر رہے تھے' جب اللہ تعالیٰ نے اس کے سر کے اوپر ایک بادل بھیجا جو گرجا اور اس میں سے بجلی ظاہر ہوئی۔ اس بجلی میں سے ایک کڑک نے اس کے سر کو کچل کے رکھ دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: اللہ تعالیٰ بجلیاں بھیجتا ہے اور ان کے ساتھ جس کو چاہتا ہے مصیبت کا شکار کرتا ہے جبکہ وہ لوگ اللہ کے بارے مجادلہ کر رہے ہوتے ہیں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِي سَارَةَ

اس حدیث کو ثابت سے صرف علی بن ابی یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2603 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ اَبُو قُدَامَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصُحُفٍ مُخَتَّمَةٍ، فَتُنْصَبُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اَلْقُوا هَذِهِ، واقْبَلُوا هَذِهِ، فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: وَعِزَّتِكَ مَا رَاَيْنَا اِلَّا خَيْرًا، فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّ هَذَا كَانَ لِغَيْرِ وَجْهِي، وَاِنِّي لَا اَقْبَلُ الْيَوْمَ مِنَ الْعَمَلِ اِلَّا مَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک صحیفہ لایا جائے گا اس پر مہر لگی ہوگی' اس کو اللہ عزوجل کے سامنے رکھا جائے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: اس کو پھینک دو اور اس دوسرے کی طرف متوجہ ہو' فرشتے عرض کریں گے: تیری عزت کی قسم! ہم نے صرف بھلائی ہی دیکھی ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: یہ کام میری رضا کے لیے نہیں کیا گیا' میں آج وہی عمل قبول کروں گا جو میری رضا کے لیے کیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث ابوعمران سے صرف حارث بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

2604 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ

حضرت اُم عبداللہ بنت ملقام اپنے والد ملقام

2603- أخرجه البزار جلد4صفحه157 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه353 .

2604- انظر: مجمع البحرين (2909) .

اللّٰـهِ الْـكَشِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: نـا غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْـنَةُ مِـلْـقَـامٍ، عَـنْ اَبِيهَا مِلْقَامٍ، عَنْ جَدِّهِ التَّلِبِّ، اَنَّ رَسُـولَ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں اوران کے والد تلب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَـدِيـثُ عَنِ التَّلِبِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ غَالِبُ بْنُ حَجْرَةَ

یہ حدیث تلب سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں غالب بن حجرہ اکیلے ہیں۔

2605 - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْـوَهَّـابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُـحَـمَّـدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُـحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُـمُ الـرَّجُـلَ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، قُولُوا: لَا وَجَـدْتَ، وَاِذَا رَاَيْتُـمُوهُ يَبِيعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کر رہا ہے تو تم کہو: وہ شی نہ ملے اور جب تم دیکھو کہ کوئی آدمی مسجد میں کاروبار کر رہا ہے تو تم کہو: اللہ عزوجل تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ، اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث یزید بن خصیفہ سے سند متصلاً کے ساتھ روایت نہیں کی گئی ہے مگر الدراوردی کے لحاظ سے۔

2606 - حَـدَّثَـنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَـرْبٍ قَـالَ: نـا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ: لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا' فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا ایمان قابلِ قبول نہیں ہے' جس میں وعدہ کی پاسداری نہیں ہے اس کے دین کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

2607 - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت یوسف بن عبدالحمید فرماتے ہیں کہ میں

2606- أخرجه أحمد: المسند جلد**3**صفحه**166** رقم الحديث: **12392** . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**101** .

2607- انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**176** .

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ حَارِثٍ قَالَ: حَدَّثَنِي طَرِيفُ بْنُ عِيسَى الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: لَقِيتُ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِاَهْلِهِ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَغَيْرَهُمَا ۔ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ اَنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَقُمْ عَلَى بَابِ سُدَّةٍ، اَوْ تَاْتِي اَمِيرًا تَسْاَلُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَرِيفٍ اِلَّا خَالِدٌ

حضرت ثوبان جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ہیں' اُن سے ملا' ہم کو بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے خاندان کے لوگوں کو بلوایا' آپ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' ان دونوں کے علاوہ اور کا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! تم شامل ہو اہل بیت میں جب تک کسی بند دروازے پر کھڑے نہ ہو اور کسی امیر کے پاس مانگنے کے لیے نہ جاؤ۔

یہ حدیث طریف سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

2608 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ فِي شَيْءٍ، فَقَالَتْ لِي صَفِيَّةُ: هَلْ لَكِ اَنْ تُرْضِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي؟ فَلَبِسْتُ خِمَارًا لِي كَانَ مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانَ، وَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، ثُمَّ جِئْتُ فَجَلَسْتُ اِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: اِلَيْكِ عَنِّي، فَاِنَّهُ لَيْسَ بِيَوْمِكِ فَقُلْتُ: ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ، وَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَرَضِيَ عَنْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے حوالہ سے کوئی شی پائی' حضرت صفیہ نے مجھے کہا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش کریں گی' (میں) اپنی باری کا دن آپ کو دیتی ہوں؟ میں نے ایک اوڑھنی کو زیب تن کیا جو میرے پاس زعفران سے رنگی ہوئی تھی' میں نے اس پر پانی چھڑک دیا' پھر میں آئی' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب بیٹھ گئی' آپ نے مجھے فرمایا: مجھ سے دُور چلی جاؤ آج آپ کی باری کا دن تو نہیں ہے؟ میں نے عرض کی: یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے' میں نے آپ کو سارے معاملہ کی خبر دی تو آپ حضرت صفیہ سے راضی ہو گئے۔

2609 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے' ہم آپ کے ساتھ تھے تو

2608- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه634 رقم الحديث:1973' وأحمد: المسند جلد6صفحه162 .

2609- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه326 .

سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ، وَكَانَ مَعَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَعِيرَ صَفِيَّةَ قَدِ اعْتَلَّ، فَلَوْ اَعْطَيْتِهَا بَعِيرًا لَكِ، فَقَالَتْ: اَنَا اُعْطِي هَذِهِ الْيَهُودِيَّةَ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وهَجَرَهَا بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمَ وَصَفَرَ، واَيَّامًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ، حَتَّى رَفَعَتْ مَتَاعَهَا وَسَرِيرَهَا، فَظَنَّتْ اَنَّهُ لَا حَاجَةَ لَهُ فِيهَا، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ يَوْمٍ قَاعِدَةٌ بِنِصْفِ النَّهَارِ، رَاَتْ ظِلَّهُ قَدْ اَقْبَلَ فَاَعَادَتْ سَرِيرَهَا وَمَتَاعَهَا

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ تھک گیا' آپ کے ساتھ حضرت زینب رضی اللہ عنہا بھی تھیں' ان کے پاس زیادہ سواری تھی' حضور ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے فرمایا: صفیہ کا اونٹ تھک گیا' اگر آپ اس کو اپنا اونٹ دے دیں' حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اس یہودیہ کو دوں؟ حضور ﷺ غصہ ہوئے آپ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ ذی الحجہ کے چند (یا) محرم' صفر اور ربیع الثانی کے چند' ان کو چھوڑے رکھا یہاں تک کہ آپ نے اپنا سامان اور چارپائی اُٹھالی' میں نے گمان کیا کہ آپ کو ان سے کوئی ضرورت نہیں ہے' اس لحاظ سے ایک دن بیٹھے ہوئے تھے دوپہر کے وقت' ایک سایہ دیکھا آپ آ رہے ہیں' آپ نے اپنی چارپائی اور سامان واپس رکھ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2610 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2610- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 18 رقم الحديث: 46' والطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 184 رقم الحديث: 10399 .

2611 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: آنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: نَزَلَ الْقُرْآنُ: اَنَّهُ لَا يُحَرِّمُ اِلَّا عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ اَوْ خَمْسٌ مَعْلُومَاتٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قرآن نازل ہوا اس میں یہ آیت تھی کہ حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی ہے مگر دس یا پانچ گھونٹ دودھ پینے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2612 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک یہ نہ کہے: میرا نفس پلید ہو گیا ہے' لیکن یہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَجَّاجٌ

اس حدیث کو ہشام سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2613 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْغَنَوِيُّ، قَالَا: فِي خُطْبَةِ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ بِالْبَصْرَةِ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ اَذِنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ، اَلَا وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ يَصُبُّهَا اَحَدُكُمْ، اَلَا وَاِنَّكُمْ

حضرت حسن اور ابراہیم بن علاء الغنوی دونوں فرماتے ہیں: عقبہ بن غزوان کے بصرہ والے خطبہ کے متعلق: خبردار دنیا اپنے ختم ہونے کی بات کر رہی ہے اور پیٹھ پھیر کر پلٹنے والی ہے' اس دنیا سے صرف اتنا ہی باقی رہ گیا ہے جتنا برتن میں کوئی شی باقی رہ جاتی ہے جسے تم پھینک دیتے ہو' تمہارا اس دنیا سے پلٹنا ضروری ہے' تم

2611- أخرجه مسلم: الرضاع جلد2صفحه1075' وأبو داؤد: النكاح جلد 3صفحه230 رقم الحديث: 2062' والنسائي: النكاح جلد 6صفحه83 (باب القدر الذى يحرم من الرضاعة)' ومالك فى الموطأ: الرضاع جلد 2 صفحه608 رقم الحديث: 17' والدارمي: النكاح جلد2صفحه209 رقم الحديث: 2253 .

2612- أخرجه البخارى: الأدب جلد10صفحه579 رقم الحديث: 6179' ومسلم: الألفاظ جلد4صفحه1765 .

2613- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2278' وأحمد: المسند جلد4صفحه214 رقم الحديث: 17588 .

مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا لَا مَحَالَةَ، فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ، أَلَا وَلَقَدْ كُنْتُ سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ، حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا، وَلَقَدْ أَصْبَحْنَا وَمَا مِنَّا إِلَّا أَمِيرٌ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي وَسَبْعَةً أَصَبْنَا بُرْدَةً فَشَقَقْنَاهَا بَيْنَنَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيمَةَ لَتُطْرَحُ فِي جَهَنَّمَ، فَتَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا تَبْلُغُ قَعْرَهَا، أَلَا وَإِنَّ مِنَ الْعَجَبِ أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظُ الزِّحَامِ

اس حالت میں دنیا سے جاؤ کہ تم نیکیاں ہی نیکیاں لے کر جاؤ' خبردار! میں ان سات افراد میں ساتواں تھا جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس صرف درخت کے پتے تھے یہاں تک کہ درختوں کے پتے کھا کھا کر ہماری باچھیں پھٹ گئیں' ہم نے اس حال میں صبح کی کہ میں سے ایک امیر تھا اور میں نے اپنے آپ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا میں ان میں ساتواں تھا' ہم کو ایک چادر ملی' ہم نے آدھی آدھی کر کے آپس میں لے لی' خبردار! اس سے عجیب بات یہ ہے کہ ایک بڑا پتھر جہنم میں گرایا گیا' ستر سال پہلے وہ اس کی تہہ تک نہ پہنچ سکا۔ خبردار! اس سے بھی تعجب والی بات ہے کہ جنت ایک حد سے دوسری حد تک چالیس دن تک چلتے رہنے کی مسافت جتنا فاصلہ ہے' اس لیے ایک دن ایسا ضرور آئے گا کہ یہ رش سے بھر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سَهْلٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف سہل ہی روایت کرتے ہیں۔

2614 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا: مَثْنَى مَثْنَى، وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دیہات کے آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق پوچھا: آپ نے اپنی انگلی مبارک سے اس طرح اشارہ کیا' فرمایا: دو دو رکعتیں ہیں اور ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کرلیا کرو۔

2614- أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 669 رقم الحديث: 472' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 516' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 63 رقم الحديث: 1421 .

2615 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح مکہ والے سال کعبہ شریف کا طواف کیا اپنی سواری پر اور حجر اسود کو استلام کیا چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث ہشام سے صرف الدراوردی ہی روایت کرتے ہیں۔

2616 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: اَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى الْعِيدَ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ خَطَبَ بَعْدَ الصَّلَاةِ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَوَقَفَ عَلَيْهِنَّ وَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَكَمْ مِنْ خَاتَمٍ وَقِلَادَةٍ قَدْ اُلْقِيَ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ، حَتَّى مَلَا ثَوْبَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی بغیر اذان اور اقامت کے پھر نماز کے بعد خطبہ دیا' پھر آپ عورتوں کے پاس آئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے آپ ان کے پاس رُکے' ان کو صدقہ دینے پر ترغیب دلائی' ان عورتوں نے اپنی انگوٹھیاں اور ہار حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کیے یہاں تک کہ کپڑا بھر گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عُمَرَ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوعمر اکیلے ہیں۔

2617 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو مظلوماً مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا جانے پر شہادت کا ثواب ملتا ہے۔

2615- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه247 .

2616- أخرجه البخاری: التفسير جلد8صفحه506 رقم الحديث:4895' ومسلم: العيدين جلد2صفحه602 .

2617- أخرجه البخاری: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث:2480' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه124 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَتْلُ الْمُؤْمِنِ مَظْلُومًا دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ

2618 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَضَعَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے پڑوسی کو منع نہ کرے اس کو گاڈر اپنی دیوار میں رکھنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث زہری سے وہ سعید سے اور زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ سَرْجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، فَذَكَرُوا الْقَضَاءَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى اَنْ يَكُونَ قَضَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے، آپ کے پاس قاضی بننے کا ذکر کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ قیامت کے دن عادل قاضی کو لایا جائے گا، اس کو سخت حساب میں ڈالا جائے گا، وہ خواہش کرے گا کہ وہ کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان کھجور کا فیصلہ کرنے کے لیے بھی قاضی نہ بنتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْعَلَاءِ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کی گئی ہے، اس کو روایت کرنے میں عمرو بن علاء اکیلے ہیں۔

2620 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

2618- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه131 رقم الحديث: 2463، ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1230 .

2619- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه195 .

2620- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه100، وأبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه190 رقم الحديث: 3130، والنسائي: الجنائز جلد4صفحه17 (باب السلق)، وأحمد: المسند جلد4صفحه503 رقم الحديث: 19712 .

الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى، رَفَعَهُ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ، وَخَرَقَ، وَسَلَقَ

کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو گریبان پھاڑے اور بال نوچے اور کپڑے پھاڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف ابوعوانہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2621 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا اَبُو لَيْلَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مَزِيدَةَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّ اَبَا مُوسَى قَالَ: يَوْمَ عَاشُورَاءَ: صُومُوا هَذَا الْيَوْمَ، فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِصَوْمِهِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دن عاشوراء کا ہے اس دن روزہ رکھا کرو کیونکہ حضور ﷺ ہم کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَزِيدَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْسَرَةَ

یہ حدیث مزیدہ سے صرف عبداللہ بن میسرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2622 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ صبح کی نماز میں دعائے قنوت سے منع کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت کی گئی ہے ان سے روایت کرنے میں محمد بن یعلی اکیلے ہیں۔

2623 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا عَمَّارٌ اَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ

حضرت قبیصہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں

2621- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه287 رقم الحديث:2005' ومسلم: الصيام جلد2صفحه796 .

2622- أخرجه ابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه393 رقم الحديث:1242' والدارقطني: سننه جلد2صفحه38 رقم الحديث:5 .

2623- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه115 رقم الحديث:434' والطبراني في الكبير جلد18صفحه375 .

الزَّعْفَرَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَهِيَ لَكُمْ وَعَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلَّوْا لَكُمُ الصَّلَاةَ

گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' گناہ ان پر ہوگا' تمہارے لیے وقت پر ادا کرنے کا ثواب ملے گا' جو تم نماز اُن کے ساتھ پڑھنا جو بھی تمہارے لیے نماز پڑھائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو هَاشِمٍ

یہ حدیث قبیصہ بن وقاص اللیثی سے صرف اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں ابو ہاشم اکیلے ہیں۔

2624 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا الْمُهَاجِرُ أَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجُذَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيْكَ إِنْ قُضِيَ لِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: نِصْفُ اللَّيْلِ، وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ

حضرت ابو مسلم الجذامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کا کون سا حصہ آپ کو زیادہ پسند ہے کہ میں اس میں دو رکعت نفل ادا کروں؟ آپ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت اور اس وقت پڑھنے والے بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ إِلَّا أَبُو الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْمُهَاجِرُ

یہ حدیث ابو مسلم سے صرف ابو العلاء ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مہاجر اکیلے ہیں۔

2625 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابِي الْمَكِّيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَلَمَّا صَلَّى ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِي، فَقَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ تَحِيَّةَ الصَّلَاةِ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا؟ فَتَلَا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ:

حضرت عبداللہ بن ابی المکی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی' جب نماز پڑھ لی تو آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا' فرمایا: کیا میں آپ کو نماز کی التحیات نہ سکھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ ہم کو سکھاتے تھے؟ آپ نے یہ کلمات پڑھے: تمام قولی' مالی' بدنی عبادتیں اللہ کے لیے

2624- أخرجه البيهقي في الكبرى جلد3صفحه6 رقم الحديث: 4664 .

2625- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه147 .

التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ہیں اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو ہم پر سلام اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابان ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں سہل اکیلے ہیں۔

2626 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: اَنَا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز وقت پر قائم کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث واصل سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2627 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے جو کوئی مسلمان اس کو پالیتا ہے تو اس وقت اللہ سے کوئی بھلائی مانگتا ہے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَمَّامٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ہمام سے صرف عبداللہ بن رجاء ہی روایت کرتے ہیں۔

2626- أخرجه البخاری: التوحید جلد13صفحه519 رقم الحديث: 7534' ومسلم: الايمان جلد1صفحه90 .

2627- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه482 رقم الحديث: 935' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه583 .

2628 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے (اور تمہیں سخت بھوک لگی ہو) تو کھانا پہلے کھالیا کرو۔

یہ حدیث سماک سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2629 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ ثُمَّ السَّمْعِيُّ النَّخَعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَائَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْتُ اِلَيْهِ، فَوَجَدْتُهُ مَوْعُوكًا، قَدْ عَصَبَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْمِنْبَرِ، فَجَلَسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ لِي: صِحْ فِي النَّاسِ فَصِحْتُ فِي النَّاسِ، فَاجْتَمَعُوا اِلَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ قَدْ دَنَى مِنِّي حُقُوقٌ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِكُمْ، فَمَنْ كُنْتُ جَلَدْتُ لَهُ ظَهْرًا فَهٰذَا ظَهْرِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ شَتَمْتُ لَهُ عِرْضًا فَهٰذَا عِرْضِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ، وَمَنْ كُنْتُ اَخَذْتُ لَهُ مَالًا، فَهٰذَا مَالِي فَلْيَسْتَقِدْ مِنْهُ وَلَا يَقُولَنَّ رَجُلٌ: اِنِّي

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے' میں آپ کے پاس گیا' میں نے آپ کو حالت نماز میں پایا' آپ نے اپنا سر مبارک باندھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑنا! میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر کے پاس آئے' آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' پھر مجھے فرمایا: لوگوں کو بلانے کے لیے اعلان کرو! میں نے لوگوں کے بلانے کے لیے اعلان کیا' لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اندر موجود ہوں' تم اپنے حقوق مجھ سے لے لو' جس کو میں نے پشت پر مارا ہے' یہ میری پشت حاضر ہے وہ اس سے بدلہ لے لے' جس کو میں نے گالی دی ہو وہ گالی میں بدلہ لے لے' جس کا میں نے مال لیا ہے یہ میرا مال ہے وہ اس سے لے لے' کوئی آدمی یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ڈرتا ہوں' بے شک یہ میری طبیعت نہیں ہے نہ میری شان ہے' مجھے پسند وہ ہے جو مجھ سے اپنا

2628- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد9صفحه497 رقم الحديث: 5463' ومسلم: المساجد جلد1صفحه392 .

2629- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه280 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه28-29 .

اَخْشَى الشَّحْنَاءَ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّحْنَاءَ لَيْسَتْ مِنْ طَبِيعَتِي، وَلَا مِنْ شَأْنِي، اَلَا وَاِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ مَنْ اَخَذَ حَقًّا اِنْ كَانَ، اَوْ حَلَّلَنِي فَلَقِيتُ اللّٰهَ وَاَنَا طَيِّبُ النَّفْسِ، اَلَا وَاِنِّي لَا اَرَى ذٰلِكَ بِمُغْنٍ عَنِّي حَتَّى اَقُومَ فِيكُمْ مِرَارًا ثُمَّ نَزَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ عَادَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَعَادَ اِلَى مَقَالَتِهِ فِي الشَّحْنَاءِ وَغَيْرِهَا، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَرُدَّهُ، وَلَا يَقُولُ: فُضُوحُ الدُّنْيَا، اَلَا وَاِنَّ فُضُوحَ الدُّنْيَا خَيْرٌ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّا لَا نُكَذِّبُ قَائِلًا، وَلَا نَسْتَحْلِفُهُ عَلَى يَمِينٍ، فَلِمَ صَارَتْ لَكَ عِنْدِي؟ قَالَ: تَذْكُرُ يَوْمَ مَرَّ بِكَ السَّائِلُ فَاَمَرْتَنِي، فَدَفَعْتُ اِلَيْهِ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ؟ قَالَ: ادْفَعْهَا اِلَيْهِ يَا فَضْلُ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عِنْدِي ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ، كُنْتُ غَلَلْتُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: وَلِمَ غَلَلْتَهَا؟ قَالَ: كُنْتُ اِلَيْهَا مُحْتَاجًا قَالَ: خُذْهَا مِنْهُ يَا فَضْلُ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَشِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُمْ اَدْعُ لَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَاِنِّي لَنَئُومٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَاِيمَانًا، وَاَذْهِبْ عَنْهُ النَّوْمَ اِذَا اَرَادَ ثُمَّ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَكَذَّابٌ، وَاِنِّي لَمُنَافِقٌ، وَمَا مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْاَشْيَاءِ اِلَّا وَقَدْ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا هٰذَا، فَضَحْتَ نَفْسَكَ،

حق لے لے یا مجھے معاف کر دے' میں اللہ سے ملوں اس حالت میں کہ میں اپنے نفس کو خوش پاؤں' خبردار میں اپنے آپ سے کسی کو بے پروانہیں پاتا ہوں' میں تمہارے اندر کئی مرتبہ کھڑا ہوا ہوں' پھر آپ منبر سے نیچے اترے۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' پھر دوبارہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' دوبارہ اس کے علاوہ والی بات دُہرائی۔ پھر فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کسی کی کوئی شی ہو وہ اس کو واپس کر دے وہ ترکِ دنیا کی رسوائی ہے' خبردار دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے بہتر ہے۔ آپ کے سامنے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے آپ کے ذمہ تین درہم ہیں' آپ نے فرمایا: ہم کہنے والے کو جھوٹا بھی نہیں کہتے ہیں اور نہ اس پر قسم لیتے ہیں' آپ میرے پاس کیسے آئے۔ میں نے عرض کی: آپ کو وہ دن یاد ہے کہ آپ کے پاس سے ایک سائل گزرا' آپ نے مجھے حکم دیا تھا تو میں نے اس کو تین درہم دیئے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے فضل! اس کو دے دو! پھر دوسرا آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ذمے آپ کے تین درہم ہیں' میں نے اللہ کی راہ میں خیانت کی تھی' آپ نے فرمایا: تُو نے خیانت کیوں کی تھی؟ اس نے عرض کی: میں محتاج تھا' آپ نے فرمایا: اے فضل! اس سے لے لو! پھر حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس کسی کو خوف ہو اپنے اوپر کسی شی کا وہ کھڑا ہو' میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا ہوں اور منافق ہوں اور نیند

فَقَالَ: مَهْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، فُضُوحُ الدُّنْيَا اَيْسَرُ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ صِدْقًا وَإِيمَانًا، وَصَيِّرْ اَمْرَهُ إِلَى خَيْرٍ ، فَتَكَلَّمَ عُمَرُ بِكَلِمَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمَرُ مَعِي وَاَنَا مَعَ عُمَرَ، وَالْحَقُّ بَعْدِي مَعَ عُمَرَ حَيْثُ كَانَ

بہت زیادہ آتی ہے' آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان کی توفیق دے اور اس سے نیند دور کر دے جب یہ ارادہ کرے۔ پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت جھوٹا اور منافق آدمی ہوں' مجھے ہر شی دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے فلاں! تُو اپنے آپ کو رسوا کر رہا ہے' آپ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑ دو! دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے' اے اللہ! اس کو سچائی اور ایمان دے' اس کو نیکی کی توفیق دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک بات کی' حضور ﷺ نے فرمایا: عمر میرے ساتھ ہے' میں عمر کے ساتھ ہوں' میرے بعد حق عمر کے ساتھ ہو گا جہاں بھی ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَضْلِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث فضل سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں حارث بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

2630 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ حِينَ يُوَلُّونَ عَنْهُ، فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَانَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَأْسِهِ، وَالزَّكَاةُ عَنْ يَمِينِهِ، وَالصَّوْمُ عَنْ شِمَالِهِ، وَفِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفُ وَالْإِحْسَانُ إِلَى النَّاسِ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ، فَتَقُولُ الصَّلَاةُ: لَيْسَ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُؤْتَى عَنْ يَمِينِهِ، فَتَقُولُ الزَّكَاةُ: لَيْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میت دفن کر کے واپس آنے والوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے' اگر وہ میت ایمان والی ہوتی ہے تو نماز اس کے سر کے پاس اور زکوٰۃ دائیں جانب' روزہ بائیں جانب' صدقہ اور نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائی سے پیش آنا اس کے پاؤں کی جانب سے منکر نکیر سر کی جانب سے آئیں گے' نماز کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے' وہ دائیں جانب سے آئیں گے تو زکوٰۃ کہے گی: میری طرف سے داخل ہونے

2630- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه54 .

مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى عَنْ شِمَالِهِ، فَيَقُولُ الصَّوْمُ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ، فَيَقُولُ فِعْلُ الْخَيْرَاتِ وَالْمَعْرُوفُ وَالْإِحْسَانُ إِلَى النَّاسِ: لَيْسَ مِنْ قِبَلِي مَدْخَلٌ، فَيُقَالُ لَهُ: اجْلِسْ، فَيَجْلِسُ وَقَدْ مَثُلَتْ لَهُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ، فَيُقَالَ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ جَائَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، فَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، وَعَلَى هَذَا حَيِيتَ، وَعَلَى هَذَا مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ مَدَّ بَصَرِهِ، فَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ) (ابراهيم: 27) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ، فَيُقَالُ: هَذَا كَانَ مَنْزِلَكَ لَوْ عَصَيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، وَيُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيُقَالُ: هَذَا مَنْزِلُكَ، وَمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ غِبْطَةً وَسُرُورًا، فَيُعَادُ الْجِلْدُ إِلَى مَا بَدَاَ مِنْهُ، وَتُجْعَلُ رُوحُهُ فِي نَسَمِ طَيْرٍ تَعَلَّقُ فِي شَجَرِ الْجَنَّةِ، وَاَمَّا الْكَافِرُ، فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهِ، فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيُؤْتَى مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ فَلَا يُوجَدُ شَيْءٌ، فَيَجْلِسُ خَائِفًا مَرْعُوبًا، فَيُقَالُ لَهُ: مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي كَانَ فِيكُمْ؟ وَمَا تَشْهَدُ بِهِ؟ فَلَا يَهْتَدِي لِاسْمِهِ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى

کی جگہ نہیں ہے' پھر وہ پاؤں کی جانب سے آئیں گے تو صدقات' نیکیاں اور لوگوں کے ساتھ اچھائیاں کہیں گی: میرے پاس سے داخل ہونے کی جگہ نہیں ہے۔ اس میت کو کہا جائے گا: بیٹھ جا! وہ بیٹھے گا تو اس کو ایسے محسوس ہوگا کہ سورج غروب ہو رہا ہے' اس کو پوچھا جائے گا: تو اس اعلیٰ درجے والے آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں تھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ وہ جواباً کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' ہمارے پاس ہمارے رب کی طرف سے معجزات لے کر آئے ہیں' ہم نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کی اتباع کی۔ اس کو کہا جائے گا: تُو نے سچ کہا ہے' اس پر تو زندہ رہا ہے اور اس پر تیرا وصال ہوا ہے اور اگر اللہ نے چاہا اس پر اُٹھایا جائے گا۔ اس کی قبر کو تا حدِ نگاہ کشادہ کیا جائے گا' اس لیے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل ایمان والوں کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھے گا۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جہنم کا ایک دروازہ کھولو! اس کے لیے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا' اس کو کہا جائے گا: اگر تُو اللہ کی نافرمانی کرتا تو تیرا یہ مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیار کیا ہے وہ تیرے لیے ہے اور اُس کی خوشی اور زیادہ ہو جائے گی' اس کی جلد لوٹا دی جائے گی جس سے شروع ہوئی تھی' اس کی روح پرندہ کے پیٹ میں رکھ دی جائے گی' وہ پرندہ جنت کے درخت میں لٹکا ہوا ہوگا۔ بہرحال کافر' نکیرین اس کے سر کی جانب سے آئیں گے' اس کے سر کے پاس کسی شی کو نہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا، فَقُلْتُ كَمَا قَالُوا، فَيُقَالُ لَهُ: صَدَقْتَ، عَلَى هَذَا حَيِيتَ، وَعَلَيْهِ مِتَّ، وَعَلَيْهِ تُبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَ: (وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: 124) فَيُقَالُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: هَذَا كَانَ مَنْزِلَكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ لَوْ أَنْتَ أَطَعْتَهُ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا، ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: افْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ، فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَيْهَا، فَيُقَالُ لَهُ: هَذَا مَنْزِلُكَ وَمَا أَعَدَّ اللّٰهُ لَكَ، فَيَزْدَادُ حَسْرَةً وَثُبُورًا قَالَ أَبُو عُمَرَ: قُلْتُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ: كَانَ هَذَا مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ أَبُو عُمَرَ: كَأَنَّهُ يَشْهَدُ بِهَذِهِ الشَّهَادَةِ عَلَى غَيْرِ يَقِينٍ يَرْجِعُ إِلَى قَلْبِهِ، كَانَ يَسْمَعُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَيَقُولُهُ

پائیں گے اس کے پاؤں کی جانب سے آئیں گے اس طرف بھی کوئی شی نہیں پائیں گے وہ بیٹھا ہوگا خوف کی حالت میں رعب اس پر طاری ہوگا اس کو کہا جائے گا: تُو اس آدمی کے متعلق کیا کہتا تھا جو تم میں موجود تھے تو ان کے متعلق کیا گواہی دیتا تھا؟ اس کو آپ کے نامِ نامی کی طرف راہنمائی نہیں کی جائے گی اس کو کہا جائے گا: یہ محمد ﷺ وہ کہے گا: میں نے لوگوں کو سنا وہ کوئی بات کہتے تھے میں بھی وہی کہتا تھا جو وہ کہتے تھے اس کو کہا جائے گا: تُو یہ سچ کہتا ہے اس پر تو نے زندگی گزاری ہے اور اس پر مرا ہے اس پر اگر اللہ نے چاہا اُٹھائے جاؤ گے اس کی قبر کو تنگ کیا جائے گا یہاں تک کہ اس کی پسلیاں اِدھر اُدھر ہو جائیں گی۔ اللہ عزوجل کے ارشاد کا بھی مطلب یہی ہے: جو میرے ذکر سے کنارہ کشی کرے گا اس کے لیے زندگی تنگ کی جائے گی۔ کہا جائے گا: اس کے سامنے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہونا تھا جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا تھا اگر تُو اس کی اطاعت کرتا۔ اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہوگا۔ پھر اس کے لیے کہا جائے گا: اس کے لیے جہنم کا دروازہ کھول دیا جائے! اس کے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا آگ کی طرف اس کو کہا جائے گا: یہ تیرا مقام ہے جو اللہ نے تیرے لیے تیار کیا ہے اس کی حسرت اور افسوس میں اور اضافہ ہو جائے گا۔ ابوعمر فرماتے ہیں: میں نے حماد بن سلمہ سے عرض کی: یہ آدمی بھی اہل قبلہ سے ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا التَّمَامِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

یہ محمد بن عمر سے اس سند سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے یہ روایت کرنے میں ابوعمر ضریر اکیلے ہیں۔

2631 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا بِالْكُوفَةِ، فَيَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدٍ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجَبًا مِنْ أَمْرِ هَذَا، يَقُولُ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حُذَيْفَةُ، وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ هَذَا؟ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ بِالشِّفَاءِ مِنْ ذَاكَ؟ ثُمَّ رَفَعَ الْحَدِيثَ، فَقَالَ: إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ، إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَجَلُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ رِزْقُهُ، فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: شَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَكُونُ كَذَلِكَ، مَا زَادَ وَمَا نَقَصَ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہم کو کوفہ میں خطبہ دیتے تھے' فرماتے: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔ حضرت حذیفہ بن اُسید رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے اس پر تعجب کیا کہ نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اے حذیفہ! آپ کو اس بات سے کیوں تعجب ہو رہا ہے؟ پھر فرمایا: کیا آپ کو اس سے اچھی بات نہ بتاؤں؟ پھر مرفوعاً حدیث بیان کی' فرمایا: اللہ عزوجل جب اپنے حکم سے کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایک فرشتہ رحم میں مقرر کر دیتا ہے' وہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی زندگی؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے وہ فرشتہ لکھتا ہے اس کی زندگی' پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: بدبخت یا نیک بخت؟ آپ کا رب فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لکھتا ہے' پھر ایسے ہی ہوتا ہے نہ زیادہ ہوتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ إِلَّا مُسْلِمٌ

یہ حدیث ربیعہ سے مرفوعاً مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2632 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2631- أخرجه مسلم: القدر جلد**4**صفحه**2037**' والطبراني في الكبير جلد**3**صفحه**176** رقم الحديث: **3040** .

2632- تقدم تخريجه .

قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے تین چیزوں کے کرنے کا وعدہ لیا: (۱) جمعہ کے دن غسل کرنے کا (۲) سونے سے پہلے وتر پڑھ لینے کا اور (۳) ہر ماہ تین روزے رکھنے کا۔

2633 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ قَالَ: نا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ قَالَ: نا أَبُو جَمْرَةَ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ بُدُوِّ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ رَجُلًا، خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، بَعَثَ أَخَاهُ، فَقَالَ: انْطَلِقْ حَتَّى تَأْتِيَنِي بِخَبَرِهِ، وَمَا تَسْمَعُ مِنْهُ، فَانْطَلَقَ أَخُوهُ حَتَّى سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَبِي ذَرٍّ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَيَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: مَا شَفَيْتَنِي، فَأَخَذَ شَنَّةً فِيهَا مَاؤُهُ وَزَادُهُ، ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ، فَفَرِقَ أَنْ يَسْأَلَ أَحَدًا عَنْ شَيْءٍ، وَلَمْ يَلْقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَجَالَ بِهِ حَتَّى أَمْسَى، فَلَمَّا أَعْتَمَ، مَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ غِفَارٍ قَالَ: فَانْطَلِقْ إِلَى الْمَنْزِلِ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ، لَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا أَبُو ذَرٍّ فِي الطَّلَبِ، فَلَمَّا أَمْسَى نَامَ فِي الْمَسْجِدِ، فَمَرَّ بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: آنَ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْرَفَ مَنْزِلُهُ، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب انہیں یہ بات پہنچی کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے تو انہوں نے اپنے بھائی کو بھیجا اور کہا: جاؤ! اور جا کر میرے پاس اُن کی خبر لے کر آ ؤ اور جو کچھ اُن سے سنو صحیح صحیح بتاؤ۔ آپ کے بھائی گئے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام کو سماعت کیا پھر لوٹ کر واپس حضرت ابوذر کے پاس آئے اور آ کر بتایا کہ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں اور اچھے اخلاق اپنانے کی تلقین فرماتے ہیں۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے میری تشفی نہیں کی۔ پس آپ نے اپنا جھولا اُٹھایا جس میں اُن کا پانی اور زادِراہ تھا۔ پھر چلتے ہوئے مکہ آئے۔ علیحدگی میں کسی سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ملے۔ پس مسجد میں داخل ہو کر گھومنے لگے یہاں تک کہ وہیں شام ہوگئی' پس جب اندھیرا چھا رہا تھا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس سے گزرے' انہوں نے فرمایا: کون آدمی ہے؟ آپ نے جواب دیا: بنی غفار کا ایک فرد ہوں۔ فرمایا: گھر چلو! پس آپ اُن کے ساتھ چلے حتیٰ کہ دونوں میں سے کسی ایک نے بھی اپنے ساتھی سے کسی چیز

2633- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد **7** صفحه **210** رقم الحديث: **3861**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1923** .

اَخَذَ عَلَى عَلِيٍّ لَئِنْ اَخْبَرَهُ بِاَمْرِهِ لَيَسْتُرَنَّ عَلَيْهِ، وَلَيَكْتُمَنَّ عَنْهُ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَجُلًا خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يَرَى، فَبَعَثْتُ اَخِي، فَلَمْ يَاْتِنِي مَا يَشْفِينِي، فَجِئْتُهُ بِنَفْسِي، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: اِنِّي غَادٍ، فَاتَّبِعْنِي، فَاِنِّي اِنْ رَاَيْتُ مَا اَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَاَنِّي اُهَرِيقُ الْمَاءَ، فَغَدَا عَلِيٌّ وَغَدَا اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، حَتَّى دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ اَبُو ذَرٍّ عَلَى اَثَرِهِ، فَاَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، فَاَسْلَمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِاَمْرِكَ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلَى قَوْمِكَ حَتَّى يَاْتِيَكَ خَبَرِي، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا رَجَعْتُ حَتَّى اُصَرِّحَ بِالْاِسْلَامِ، فَغَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ يَصْرُخُ بِاَعْلَى صَوْتِهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: صَبَاَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامُوا اِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتُمُ الرَّجُلَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْتُمْ تُجَّارٌ، وَطَرِيقُكُمْ عَلَى غِفَارٍ اَفَتُرِيدُونَ اَنْ يُقْطَعَ الطَّرِيقُ؟ فَكَفُّوا عَنْهُ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ عَادَ لِمَقَالَتِهِ، فَوَثَبُوا عَلَيْهِ، فَضَرَبُوهُ حَتَّى سَقَطَ، فَمَرَّ بِهِ الْعَبَّاسُ، فَاَكَبَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُمْ مِثْلَ مَا قَالَ بِالْاَمْسِ، فَكَفُّوا عَنْهُ، فَهٰذَا كَانَ بُدُوُّ اِسْلَامِ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کے بارے کوئی سوال نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو حضرت ابوذر پھر اپنے مقصد کی تلاش میں ہو گئے' پس جب شام ہوئی تو آپ مسجد میں ہی سو گئے۔ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: آدمی کے لیے اپنے گھر کو پہچاننے کی گھڑی قریب آ گئی ہے۔ پس جب تیسرا دن آیا تو آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے اور کہا: اگر وہ اُن سے کوئی بات کہیں تو ان پر ضروری ہوگا کہ وہ اس کو چھپائیں اور اپنے تک محدود رکھیں۔ پس آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: انہیں یہ بات پتا چلی ہے کہ مکہ میں ایک ہستی نبی بن کر تشریف لائی ہے۔ میں نے اپنے بھائی کو حقیقت حال معلوم کرنے کے لیے بھیجا لیکن وہ میرے پاس کوئی شافی خبر نہ لا سکا تو میں بذاتِ خود آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُن سے فرمایا: میں آگے آگے چلتا ہوں اور میرے پیچھے پیچھے آ جائیں۔ اگر میں تم پر خوف والی کوئی چیز دیکھوں گا تو کھڑا ہو جاؤں گا۔ اس طرح گویا میں پانی اوپر سے نیچے بہا رہا ہوں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ چلے اور حضرت ابوذر بھی ان کے قدموں کے نشانات پر چل پڑے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آ گئے۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو خبر دی اور سماعت کا شرف حاصل کیا تو اسلام لائے۔ پھر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی خاص حکم ارشاد فرمائیں! آپ نے فرمایا: اپنی قوم کی طرف واپس چلے جائیں اوور وہیں رہیں یہاں تک کہ تیرے پاس ہماری خبر پہنچ

جائے۔ پس آپ نے کہا: قسم ہے میں اس وقت تک واپس نہ جاؤں گا جب تک میں اپنے اسلام کا واضح اعلان نہ کرلوں! صبح ہوئی تو مسجد حرام میں گئے اور کھڑے ہوکر بانگ دہل کہا: اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ و انّ محمدًا عبدہٗ ورسولہ تو مشرکین نے سن کر کہا: یہ آدمی بے دین ہوگیا ہے۔ پھر آپ کی طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ آپ مار کی تاب نہ لاکر گر پڑے تو آپ کے پاس سے حضرت عباس بن عبدالمطلب گزرے وہ آپ پر سایہ فگن ہوگئے اور فرمایا: اے قریشیو! تم آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو تم تو تاجر ہو اور تمہارا راستہ بنوغفار قبیلے کے پاس سے گزرتا ہے کیا تم اپنا راستہ بند کروانا چاہتے ہو پس اس سے ہاتھ روک لو۔ پس جب اگلی صبح ہوئی تو آپ نے پھر اعلان فرمایا وہ پھر جھپٹے پس انہوں نے آپ کو مارا یہاں تک کہ آپ گر گئے۔ حضرت عباس پاس سے گزرے اور دیکھ کر رُکے اور ان پر جھک گئے۔ سو یہ ہے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کی ابتداء۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي جَمْرَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُثَنَّى اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ

حضرت ابی جمرہ سے اس حدیث کو جناب مثنیٰ ہی روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے عبدالرحمٰن بن مہدی اور عمرو بن حکام روایت کرتے ہیں۔

2634 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، اَوْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زبیر بن عوام یا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہم کو خطبہ دیتے تھے ہمیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاتے یہاں تک کہ ہم آپ کے چہرے سے پہچان لیتے تھے ایسے محسوس ہوتا

2634- أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد1صفحه167 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه191 .

عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا، فَيُذَكِّرُنَا بِاَيَّامِ اللّٰهِ حَتّٰى نَعْرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، كَاَنَّـهُ رَجُلٌ يَخَافُ اَنْ يُصَبِّحُهُمُ الْاَمْـرُ غُـدْوَةً، وَكَانَ اِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْتَسِمْ ضَاحِكًا حَتّٰى يَرْفَعَ عَنْهُ

کہ کسی آدمی سے آپ اس کے حملہ سے ڈرا رہے ہیں' آپ جب حضرت جبریل علیہ السلام سے گفتگو کر رہے ہوتے تو آپ کھل کر تبسم نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس سے چلے جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2635 - حَـدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عُمَرَ الـضَّرِيرُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْـخُـدْرِيِّ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُـئِـلَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اس کے کرنے کا لیکن جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ الـلّٰـهِ اِلَّا اِبْـرَاهِيمُ وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری' عبیداللہ سے اور زہری سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں اور ان سے مالک بن انس روایت کرتے ہیں۔ زہری کے ساتھی' عبداللہ ابن محیریز سے اور وہ حضرت ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

2636 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْـرَاهِيـمَ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَـانَ الـنَّبِـيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

2635- أخرجه البخاري: القدر جلد 11 صفحه 502 رقم الحديث: 6603' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1062 .

2636- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 260 رقم الحديث: 996' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 295' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 914' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 553 رقم الحديث: 4054 .

وَعَنْ يَسَارِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث حماد سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2637 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ، لَا تَاْكُلُ اِلَّا طَيِّبًا، وَلَا تَضَعُ اِلَّا طَيِّبًا

حضرت ابورزین العقیلی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے پاک ہی کھاتی ہے اور پاک ہی نکالتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ وَمُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج اور مؤمل بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2638 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ قَالَ: نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَبْدُوَ لَهُمْ صَفْحَتُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے' بائیں جانب سلام پھیرتے تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے تو سلام پھیرتے وقت آپ کے رخسار مبارک دکھائی دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ

ابراہیم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں' ہشام حجاج سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2639 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2637- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه298 .

2638- أخرجه الطبراني في الكبير جلد10صفحه125 رقم الحديث: 10181 .

2639- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه160 رقم الحديث: 337' وابن ماجة: اقامة الصلاة جلد1صفحه305 رقم الحديث: 947' والدارمي: الصلاة جلد1صفحه368 رقم الحديث: 1415' وأحمد: المسند جلد1 صفحه287-288 رقم الحديث: 1896 .

عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ اَكْبَرَ مِنِّي، فَكَانَ يُرْدِفُنِي، فَاَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَارْتَدَفْتُ اَنَا وَاَخِي عَلَى حِمَارَةٍ، فَانْتَهَيْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ، فَنَزَلْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَخَلْنَا فَصَلَّيْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يَقْطَعْ صَلَاتَهُ

حضرت فضل مجھ سے عمر میں بڑے تھے' آپ مجھے اپنے پیچھے سوار کرتے' میں اپنے دونوں ہاتھوں سے آپ کو پکڑتا تھا' میں اور میرا بھائی آپ کے پیچھے سوار ہوئے گدھی پر' ہم حضور ﷺ کے پاس پہنچے' آپ لوگوں کو مقامِ عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے' ہم آپ کے پاس آ گئے' اُترے نیچے سواری سے' ہم نے نماز پڑھی اور ہم نے اپنے آگے گدھی چھوڑ دی چرنے کے لیے' آپ نے اپنی نماز نہیں توڑی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث حکم' مجاہد سے اور حکم سے صرف اسماعیل بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

2640 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى عَلَى حِلْسٍ وَقَدَحٍ، فِيمَنْ يَزِيدُ، فَاَعْطَاهُ رَجُلٌ دِرْهَمًا، وَاَعْطَاهُ آخَرُ دِرْهَمَيْنِ، فَبَاعَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک کمبل اور پیالہ فروخت کرنے کے لیے لوگوں کو بلایا' ایک آدمی نے اس کا دام ایک درہم لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' آپ نے دو درہم دینے والے کے ہاتھ فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَخْضَرُ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف ابوبکر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اخضر اکیلے ہیں۔

فائدہ: امام طبرانی نے یہ حدیث مختصر نقل کی ہے جبکہ ترمذی' ابوداؤد' ابن ماجہ میں روایت اس طرح ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اس نے آپ سے سوال کیا' آپ نے اس کو فرمایا: تیرے پاس گھر میں کوئی شے ہے' اس نے عرض کی: ایک کمبل اور ایک پیالہ ہے' کمبل اپنے اوپر لے لیتا ہوں' آپ نے فرمایا: دونوں کو لے کر میرے پاس آؤ' وہ دونوں لے کر آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ ایک صحابی نے ایک درہم دام لگایا' دوسرے نے دو درہم لگائے' ایک دو درہم

2640- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه123 رقم الحديث: 1641' والترمذي: البيوع جلد3صفحه514 رقم الحديث: 1218' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه740 رقم الحديث: 2198 .

والے کو دے دیا' فرمایا: ایک درہم اپنے کھانے کے لیے اور ایک درہم کی کلہاڑی لے کر آ ؤ' وہ کلہاڑی لے کر آیا' آپ نے اپنے دست مبارک سے اس کو دستہ ڈالا' فرمایا: جاؤ! اس کے ساتھ جنگل میں لکڑیاں کاٹ کر لاؤ' اس کو بازار میں فروخت کرو' خود بھی اس کی کمائی کھاؤ اور صدقہ بھی کرو' یہ اس سے بہتر ہے کہ تُو مانگے تو تجھے دیا جائے یا نہ دیا جائے۔ (سنن بن ماجہ صفحہ ۳۴' مترجم علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری' مطبوعہ فرید بک سٹال' لاہور) غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

2641 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِاَخِيهِ اُكْلَةً اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِثْلَهَا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کا ناحق ایک لقمہ بھی کھایا' اللہ عزوجل اس کی مثل اس کو جہنم کی آگ سے کھلائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ

یہ حدیث مستورد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور وقاص سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں

2642 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو۔

2643 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُعْرَفُ بِغَدْرَتِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر دھوکہ باز کے لیے قیامت کے دن جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے اس کا دھوکہ باز ہونا پہچانا جائے گا۔

2644 - وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ سُهَيْلِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2641- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 271 رقم الحديث: 4881' وأحمد: المسند جلد4 صفحه 280 رقم الحديث: 18034 .

2642- أخرجه البخاري: الصوم جلد4 صفحه 143 رقم الحديث: 1906' ومسلم: الصيام جلد2 صفحه 759 .

2643- أخرجه البخاري: الجزية جلد6 صفحه 327 رقم الحديث: 3188' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحه 1360 .

2644- أخرجه الطبراني في الدعاء رقم الحديث: 95612 .

بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ فِي لَيْلَتِهِ شَیْءٌ

ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ کلمات "اعوذ بکلمات الاتامات من شر ما خلق "سورج غروب ہونے کے وقت پڑھ لیے اس کو اس رات کوئی شی نقصان نہیں دے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رِفَاعَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث محمد بن رفاعہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2645 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى جَوْرَبَيْهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی دونوں جرابوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی قَيْسٍ اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث ابوقیس سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2646 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَلَبِسَهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَفَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ، فَرَمَى بِهِ، وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ، وَنُقِشَ فِيهِ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنائی' اس کو تین دن تک پہنا' تو صحابہ کرام نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنالیں' آپ نے اس کو پھینک دیا اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں نقش یہ تھا: محمد رسول اللہ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا اَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف ابوعاصم ہی روایت کرتے ہیں۔

2645- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 159' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 167 رقم الحديث: 99' وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 185 رقم الحديث: 559' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 309 رقم الحديث: 18234 .

2646- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 330 رقم الحديث: 5866' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1656 .

2647 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي زُمَيْلٍ سِمَاكِ بْنِ الْوَلِيدِ الْحَنَفِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنِي اَضْرِبْ عُنُقَ حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، فَقَدْ كَفَرَ . قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلَى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چھوڑیں' میں حاطب کی گردن اُڑا دوں کیونکہ یہ کافر ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عمر بن خطاب! آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ نے بدر والوں پر توجہ فرمائی ہے اور فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو' میں نے تم کو بخش دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي زُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عِكْرِمَةُ

یہ حدیث ابوزمیل' حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں اور ابن عباس' حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں' اس سند سے ابوزمیل سے روایت کرنے میں عکرمہ اکیلے ہیں۔

2648 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الصُّبْحِ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَلَى بَابِ الْحُجُرَاتِ اِذْ اَقْبَلَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَعَهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ، يُجَاوِبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُوا، فَقَالَ: مَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ آنِفًا، جَاوَبَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَيَرُدُّ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَعَمَ اَبُو بَكْرٍ اَنَّ الْحَسَنَاتِ مِنَ اللّٰهِ وَالسَّيِّئَاتِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے گھروں کے دروازے کے پاس' ہم کو آپ حدیث بیان کر رہے تھے' اچانک حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما آئے' ان دونوں کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی' کچھ وہ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے اور کچھ ایک دوسرے کی باتوں کا جواب دے رہے تھے' انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا وہ خاموش ہو گئے' آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے جو میں ابھی سن رہا تھا؟ تم ایک دوسرے کو جواب دے رہے تھے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوبکر کا خیال ہے کہ

2647- انظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه306-307 .

2648- انظر: مجمع البحرين(3220) .

مِنَ الْعِبَادِ، وَقَالَ عُمَرُ: السَّيِّئَاتُ وَالْحَسَنَاتُ مِنَ اللّٰهِ، فَتَابَعَ هٰذَا قَوْمٌ، وتَابَعَ هٰذَا قَوْمٌ، فَأَجَابَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَرَدَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِى بَكْرٍ، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتُ؟ فَقَالَ قَوْلَهُ الْاَوَّلَ، وَالْتَفَتَ اِلَى عُمَرَ، فَقَالَ قَوْلَهُ الْاَوَّلَ، فَقَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ اِسْرَافِيلَ بَيْنَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ فِى اَنْفُسِ النَّاسِ، وَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَقَدْ تَكَلَّمَ فِى هٰذَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: اِى وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَهُمَا اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ تَكَلَّمَ فِيهِ، فَقَالَ مِيكَائِيلُ بِقَوْلِ اَبِى بَكْرٍ، وَقَالَ جِبْرِيلُ بِقَوْلِ عُمَرَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِمِيكَائِيلَ: اِنَّا مَتَى نَخْتَلِفُ اَهْلَ السَّمَاءِ يَخْتَلِفُ اَهْلُ الْاَرْضِ، فَلْنَتَحَاكَمْ اِلَى اِسْرَافِيلَ، فَتَحَاكَمَا اِلَيْهِ، فَقَضَى بَيْنَهُمَا بِحَقِيقَةِ الْقَدَرِ، خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، حُلْوِهِ وَمُرِّهِ، كُلُّهُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِنِّى قَاضٍ بَيْنَكُمَا ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى اَبِى بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَوْ اَرَادَ اَنْ لَا يُعْصَى لَمْ يَخْلُقْ اِبْلِيسَ ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

نیکیاں اللہ کی طرف سے ہیں اور بُرائیاں بندوں کی طرف سے ہیں اور حضرت عمر کا خیال ہے کہ نیکیاں اور بُرائیاں اللہ کی جانب سے ہیں' کچھ لوگ حضرت ابوبکر کی اتباع کرتے ہیں اور کچھ حضرت عمر کی اتباع کرتے ہیں' ان میں بعض کو جواب دیتے ہیں اور بعض بعض کی بات کو ردّ کرتے ہیں۔ حضور ﷺ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے پہلی والی بات عرض کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا جو حضرت اسرافیل علیہ السلام نے حضرت جبریل اور میکائیل کے درمیان کیا ہے' لوگوں کے دلوں میں یہ بات آئی' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مسئلہ میں حضرت جبریل نے بات کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ دونوں پہلے ہیں جن کو اللہ عزوجل نے اس مسئلہ میں گفتگو کے لیے پیدا کیا ہے' حضرت میکائیل علیہ السلام حضرت ابوبکر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل عمر والی بات کہتے ہیں' حضرت جبریل نے حضرت میکائیل سے کہا: ہم جب آسمان والے اختلاف کرتے ہیں تو زمین والے بھی اختلاف کرتے ہیں' ہم اس کا فیصلہ حضرت اسرافیل سے کرواتے ہیں۔ دونوں اپنا فیصلہ کروانے کے لیے حضرت میکائیل علیہ السلام کے پاس گئے' حضرت میکائیل علیہ السلام دونوں کے درمیان فیصلہ کیا تقدیر کی حقیقت کے ساتھ' تقدیر کے اچھا اور بُرا اور

میٹھا اور کڑوا ہونا سب اللہ کی جانب سے ہیں' میں بھی تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں' پھر آپ حضرت ابوبکر کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوبکر! بے شک اللہ عزوجل اگر ارادہ کرتا کہ اس کی کوئی نافرمانی نہ کرے تو ابلیس کو پیدا نہ کرتا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُقَاتِلٍ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث مقاتل سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں اور عمر سے روایت کرنے میں محمد بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

2649 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ قَالَ: نا اَبُو حَصِينٍ الْاَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكُمْ خَمْسًا؟: حُبَّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوَّ مِنْهُمْ، وَانْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ، وَصِلُوا الرَّحِمَ وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَقُولُوا الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو پانچ چیزیں نہ سکھاؤں! مساکین کی محبت' مساکین کے قریب رہنے کی اور تم اپنے نیچے درجہ والے آدمی کو دیکھو جو تم سے بڑا ہے مال میں اس کی طرف نہ دیکھو' صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ پیچھے ہو' حق بات کہو اگرچہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ اِلَّا جَرِيرٌ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ، وَاَحْسَبُ الْقَاسِمَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ اَبُو حَصِينٍ هَذَا الْحَدِيثَ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف جریر اور جریر سے صرف ابواسامہ ہی روایت کرتے ہیں۔ احمد بن عمر سے روایت کرنے میں ابواسامہ اکیلے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ یہ حدیث ابوحصین سے روایت کرتے ہیں قاسم بن مخیمرہ۔

2649- انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحہ**266** .

2650 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَاْكُلُ الشَّجَرَ، وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتّٰى يَاْتِيَهَا رَبُّهَا ثُمَّ سُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ، فَقَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ وَسُئِلَ عَنْ حَرِيسَةِ الْجَبَلِ، فَقَالَ: هِيَ عَلَيْهِ، وَمِثْلُهَا، وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا گم شدہ اونٹ کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: آپ کو اس سے کیا واسطہ؟ اس کا پانی اس کے ساتھ ہوتا ہے‘ وہ درخت کے پتے کھالیتا ہے اور پانی پینے کے لیے خود چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے‘ پھر آپ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ تیری یا تیرے بھائی کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے اور پہاڑ پر جانوروں کے باڑہ کے بارے سوال کیا گیا تو فرمایا: یہ اس پر ہے‘ اس کی مثل اور دوہری مصیبتیں۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2651 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ قَالَ: بَعَثَ زِيَادٌ اِلَى اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ، وَفَضَّلَ عَائِشَةَ، فَجَعَلَ الرَّسُولُ يَعْتَذِرُ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: يَعْتَذِرُ اِلَيْنَا زِيَادٌ؟ لَقَدْ كَانَ يُفَضِّلُهَا مَنْ كَانَ اَعْظَمَ عَلَيْنَا تَفْضِيلًا مِنْ زِيَادٍ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا قَيْسٌ، وَلَا عَنْ قَيْسٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: زیاد نے حضور ﷺ کی ازواج کی طرف مال دے کر بھیجا کسی کو اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ترجیح دی‘ پس قاصد حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے معذرت کرنے لگے۔ پس آپ فرماتی ہیں: ہم سے معذرت‘ زیاد نے کی ہے‘ تحقیق اُن کو فضیلت دیا کرتے تھے اور اُن کا فضیلت دینا ہم پر زیاد سے بھی زیادہ بھاری تھا۔ وہ خود رسول کریم ﷺ تھے۔

یہ حدیث مغیرہ سے صرف قیس اور قیس سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں‘ وکیع ان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2650- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه243 رقم الحديث:6692 .

2651- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه245 .

2652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَوْ زَيْنَبَ، اَوْ غَيْرِهِمَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ مَيْمُونَةَ مَاتَتْ لَهَا شَاةٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِاِهَابِهَا؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَسْتَمْتِعُ بِهَا، وَهِيَ مَيْتَةٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهُورُ الْاَدِيمِ دِبَاغُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبَّادٌ تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

حضرت اُم سلمہ یا حضرت زینب یا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی زوجہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بکری مرگئی' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کھال کو دباغت دے کر فائدہ کیوں نہیں اُٹھالیتیں؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے اس سے فائدہ اُٹھائیں! یہ تو مردار ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کا چمڑا پاک ہوجائے گا دباغت دینے کے ساتھ۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2653 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَخِيهِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُخِفُّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، حَتَّى اَقُولَ قَرَاَ فِيهِمَا: بِاُمِّ الْكِتَابِ؟ قَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ: ثُمَّ اَتَيْنَا سَعْدًا، فَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَخِيهِ سَعْدٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی سنتوں میں اتنی مختصر قرأت کرتے تھے یہاں تک کہ میں خیال کرتی کہ آپ نے صرف سورۂ فاتحہ پڑھی ہے۔ حضرت ابومعاویہ فرماتے ہیں کہ پھر ہم حضرت سعد کے پاس آئے' انہوں نے ہم کو محمد بن عبدالرحمٰن کے حوالہ سے حدیث بیان کی' انہوں نے حضرت عمرہ سے' انہوں نے حضرت عائشہ سے۔

یہ حدیث یحییٰ اپنے بھائی سعد سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2654 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حیض

2652- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1صفحه48 رقم الحديث: 22 .

2653- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه55-56 .

2654- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه685-686 رقم الحديث: 1760-1761، والدارمي: المناسك

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُخِّصَ لِلْحَائِضِ اَنْ تَنْفِرَ، اِذَا حَاضَتْ قَالَ: وَسَمِعْنَا ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي اَوَّلِ اَمْرِهِ: اِنَّهَا لَا تَنْفِرُ، ثُمَّ قَالَ: لِتَنْفِرَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَهَا اَنْ تَنْفِرَ

والی عورت کے لیے عید کے دن دعا میں شریک ہونے کی رخصت ہے اور حضرت عطاء فرماتے ہیں: ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اُن کے پہلے حکم میں سنا فرماتے ہوئے کہ نہ نکلیں' پھر فرمایا: نکلیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلنے کا حکم دیا تھا۔

2655 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى لَهُ: هُرْمُزُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ، اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، سَوَاءً بِسَوَاءٍ، وَبِيعُوا الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً، وَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونا کو سونے اور چاندی کو چاندی' گندم کو گندم' جَو کو جَو' کھجور کو کھجور' نمک کو نمک کے بدلہ فروخت کرنے سے منع کیا مگر برابر برابر طور جائز قرار دیا فروخت کرنے کو' گندم کو جَو کے بدلے فروخت کرو جیسے تم چاہو' اُدھار جائز نہیں' سونے کو چاندی کے بدلے فروخت کرو جیسے چاہو اُدھار جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ هُرْمُزَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب' محمد سے' وہ مسلم سے' وہ ھرمز سے اور ایوب سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2656 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

جلد2 صفحه99 رقم الحديث: 1933 .

2655- أخرجه مسلم: المساقاة جلد 3 صفحه1210' وأبو داؤد: البيوع جلد4 صفحه245 رقم الحديث: 3349' والترمذي: البيوع جلد 3 صفحه532 رقم الحديث: 1240' والنسائي: البيوع جلد 7 صفحه240 (باب بيع البر بالبر) .

2656- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه74 رقم الحديث: 204' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه683 رقم الحديث: 10759 .

قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَأَعْطَاهُ رَجُلٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ خَيْرًا فَاسْتَنَّ بِهِ مَنْ بَعْدَهُ، كَانَ لَهُ أَجْرٌ، وَمِثْلُ أَجْرِ مَنِ اسْتَنَّ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ سَنَّ شَرًّا، كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ، وَمِنْ أَوْزَارِ مَنْ تَبِعَهُ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا

آدمی نے سوال کیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے' ایک آدمی نے اس کو دیا پھر لوگ بھی دینے لگے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اس کے بعد لوگ اس اچھے کام کو کریں' اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو انہوں نے اس کے بعد کیا ہے' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں آئے گی' جس نے بُرا طریقہ شروع کیا جو اس کے بعد وہ بُرا کام لوگ کریں گے' اس شروع کرنے کو گناہ ملے گا' کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، مَقْطُوعًا، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، كَمَا رَوَاهُ مُؤَمَّلٌ، عَنْ حَمَّادٍ

یہ حدیث حماد' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن حرب وغیرہ حماد بن یزید سے' وہ ایوب سے' وہ محمد' وہ ابوعبیدہ بن حذیفہ سے مقطوعاً روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو عبدالوارث بن سعید' ایوب سے' وہ محمد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے جس طرح کہ مؤمل' حماد سے روایت کرتے ہیں۔

2657 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ: يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کریم ابن کریم ابن کریم ابن کریم' یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

2657- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه293 رقم الحديث: 3116' وأحمد: المسند جلد 2صفحه443 رقم الحديث: 8412.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' حماد سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2658 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ مِثْلُهُنَّ: الْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی طرح کوئی سورت نازل نہیں ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ عَائِشَةَ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَالنَّاسُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔ اسماعیل' قیس سے' وہ ابومسعود اور اسماعیل سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے صرف ابن عائشہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ سفیان اور کچھ لوگ اسماعیل سے' وہ قیس سے' وہ عقبہ بن عامر الجہنی سے۔

2659 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَزَوَّجْ، فَإِنَّ خَيْرَنَا كَانَ أَكْثَرَنَا نِسَاءً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شادی کرو کیونکہ ہم سے بہتر نے ہم سے زیادہ شادیاں کی تھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2660 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2658- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه152 .

2659- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه15 رقم الحديث:5069 .

2660- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه380 رقم الحديث:2102' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1204 .

مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَكَلَّمَ اَهْلَهُ، فَوَضَعُوا لَهُ مِنْ خَرَاجِهِ

ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگوایا' آپ نے مزدوری کے طور پر ان کو ایک صاع کھجوریں دیں' اس کے گھر والوں نے بات کی' اس کو ٹیکس میں رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے حماد روایت کرتے ہیں اور حماد سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔

2661 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ، فَبَادَرَ يَعْلِفُهُمَا اللَّيْلَ، فَسَمِعَ مُؤَذِّنَ مُعَاذٍ حِينَ اَقَامَ الصَّلَاةَ، فَدَخَلَ وَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ مَعَ مُعَاذٍ، فَقَرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَمَا عَدَا اَنْ رَاَى ذَلِكَ الْفَتَى، فَاَقْبَلَ عَلَى صَلَاتِهِ وَتَرَكَ مُعَاذًا، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَاَذْكُرَنَّ مَا صَنَعَ الْاَنْصَارِيُّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي دَخَلْتُ مَعَ مُعَاذٍ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَاَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي، وَتَرَكْتُ مُعَاذًا، اِذْ دَخَلَ مُعَاذٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَفَتَّانٌ؟ اقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى، وَنَحْوِهِمَا

حضرت محارب بن دثار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ حضرت معاذ نے مؤذن کو اقامت پڑھتے ہوئے سنا' جس وقت نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی وہ انصاری داخل ہوئے اور حضرت معاذ کے ساتھ نماز شروع کی' حضرت معاذ نے قرأت میں سورۃ البقرہ پڑھی اور اس کے علاوہ پڑھی' جب نوجوان انصاری نے دیکھا اس نے آپ کے ساتھ نماز پڑھنا چھوڑ دی اور خود اپنی نماز پڑھنا الگ شروع کی۔ حضرت معاذ نے فرمایا: میں ضرور اس بات کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کروں گا جو انصاری نے کیا ہے۔ انصاری حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے حضرت معاذ کے پیچھے نماز شروع کی تھی' حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ شروع کی' میں نے اپنی نماز شروع کر دی اور معاذ کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی' اس وقت حضرت معاذ آئے' آپ نے فرمایا: اے معاذ! کیا آپ لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں؟ آپ والشمس وضحاها واللیل اذا یغشی ان دونوں جیسی سورتیں کیوں نہیں پڑھ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2662 - وَبِهِ نَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَتَلَتْ يَهُودُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ بِخَيْبَرَ، فَأَتَى أَوْلِيَاؤُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ يُقَالُ لَهُمْ: الْأَحَارِصَةُ، فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَكْبَرُ الْأَكْبَرُ فَقَالَ: لِيَشْهَدْ مِنْكُمْ خَمْسُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَشْهَدُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ أَوْ نَرْضَى بِأَيْمَانِ يَهُودَ؟ وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبِلٍ، فَوَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ بِمِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ: فَرَأَيْتُهَا وَرَكَضَتْنِي مِنْهَا بَعِيرَةٌ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی نے ایک انصار کے آدمی کو خیبر میں قتل کیا' مقتول کے اولیاء حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان کو احارصہ کہا جاتا تھا' جب حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اس قوم میں سے ایک آدمی نے بات کی' حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا آدمی بات کرے' آپ نے فرمایا: تم میں سے پچاس آدمی گواہی دیں گے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم گواہی دیں اس پر کہ ہم نے تو دیکھا ہی نہیں ہے یا ہم یہود کے قسم پر راضی ہو جائیں! رسول اللہ ﷺ کے پاس اونٹ لائے گئے' حضور ﷺ نے خود اپنی جانب سے سو اونٹ بطور دیت کے دیئے۔ راوی حدیث سہل بن ابی حثمہ فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں کو دیکھا' ان میں سے ایک اونٹنی نے مجھے ٹانگ ماری۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ إِلَّا وَهْبٌ

یہ حدیث محمد بن قیس سے صرف وہب ہی روایت کرتے ہیں۔

2663 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری بردباری کرنے سے آتی ہے' جو نیکی کی کوشش کرتا ہے اللہ اس کو

2662- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 6142-6143' ومسلم: القسامة جلد 3 صفحه 1292' وأبو داؤد: الديات جلد 4 صفحه 175 رقم الحديث: 4520' والنسائي: القسامة جلد 8 صفحه 7 (باب ذكر اختلاف الفاظ الناقلين لخبر سهل فيه).

2663- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5 صفحه 174' والخطيب في تاريخ بغداد جلد 5 صفحه 204 . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 131 .

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَاِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ، مَنْ يَتَحَرَّى الْخَيْرَ يُعْطَهُ، وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوقَهُ، ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ لَمْ يَسْكُنِ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا، وَلَا اَقُولُ لَكُمُ الْجَنَّةَ: مَنْ تَكَهَّنَ، اَوِ اسْتَقْسَمَ، اَوْ رَدَّهُ مِنْ سَفَرٍ تَطَيُّرٌ

نیکی کی توفیق دے دیتا ہے' جو بُرائی سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' تین چیزیں جس میں ہوں اس کے لیے بلند درجات نہ ہوں' میں نہیں کہتا کہ تمہارے لیے جنت نہیں ہے جو کاہنوں کے پاس جائے اور ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرے یا سفر سے واپس آئے فال کے ذریعے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث سفیان سے صرف محمد بن حسن ہی روایت کرتے ہیں۔

2664 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقْضِي الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے غصہ کی حالت میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَكِيعِيُّ

یہ حدیث عطاء سے صرف حماد اور حماد سے صرف مؤمل اور مؤمل سے روایت کرنے میں وکیعی اکیلے ہیں۔

2665 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ الْمُزَنِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَاْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُمَا لِسَانٌ وَشَفَتَانِ اَعْظَمُ مِنْ اَبِي قُبَيْسٍ، يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُمَا بِالْوَفَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقامِ ابراہیم دونوں قیامت میں آئیں گے' دونوں کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے دونوں یعنی ہونٹ اور زبان ابوقبیس پہاڑ سے بڑی ہوں گی' دونوں اپنے چومنے والے اور پیچھے نفل ادا کرنے والے کے متعلق گواہی دیں گے اور وعدہ پورا کریں گے۔

2664- أخرجه البخاري: الأحكام جلد13صفحه146 رقم الحديث: 7158، ومسلم: الأقضية جلد3صفحه1342 .

2665- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه182 رقم الحديث: 11432 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه245 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ غَسَّانَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف حارث بن غسان ہی روایت کرتے ہیں۔

2666 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: نا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ، وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا أَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟ فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ إِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ أَقُولُ لَهُ، فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ، فَوَاللّٰهِ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَأْسِهِ، فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، مَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللّٰهَ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس حالت میں کہ آپ ایک درخت کے پاس لیٹے ہوئے تھے اور اپنا ہاتھ مبارک سر کے نیچے رکھا ہوا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان لوگوں کے لیے بددعا نہیں کریں گے جن سے ہم کو خوف ہے کہ وہ ہم کو ہمارے دین سے پھرا دیں گے۔ آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرلیا' دوبارہ متوجہ ہوئے' آپ نے تین مرتبہ مجھ سے اپنا چہرہ پھیرلیا' تین مرتبہ آپ سے عرض کی آپ نے اپنا چہرہ پھیرلیا' تیسری مرتبہ آپ بیٹھ گئے' فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور اللہ کی قسم! تم سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے دو حصے کر دیئے جاتے تو وہ پھر بھی دین سے نہیں پھرتے تھے' اللہ سے ڈرو! بے شک اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا اور تمہارے لیے فتح دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا سَلَمَةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنَاهُ مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا حَسَّانُ

یہ حدیث مغیرہ سے صرف سلمہ اور سلمہ ان کے دونوں بیٹے محمد اور یحییٰ اور محمد بن سلمہ سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

2667 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت نجاشی فوت ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو! بعض صحابہ کرام نے عرض

2666- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد4صفحه65-66 رقم الحديث: 3648.

2667- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه422-423.

النَّجَاشِيُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَسْتَغْفِرَ لَهُ وَقَدْ مَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ؟ فَنَزَلَتْ: (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ) (آل عمران: 199).

کی: آپ ہم کو بخشش کے لیے حکم دیتے ہیں حالانکہ ان کا وصال حبشہ کی سرزمین پر ہوا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی: اہل کتاب میں سے کچھ اللہ پر اور قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2668 - وَبِهِ عَنْ ثَابِتٍ، وَحُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اسْتَوُوا مَرَّتَيْنِ إِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی تو آپ اپنا چہرۂ مبارک لوگوں کی طرف کرتے' فرماتے: سیدھے ہو جاؤ! دو مرتبہ فرماتے: کیونکہ میں تم کو اپنے پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جس طرح تم کو اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد' ثابت سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2669 - وَبِهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَغْمِسَهُمَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَخَذَ الْمَاءَ بِيَمِينِهِ فَيَصُبُّهُ عَلَى شِمَالِهِ ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، ثُمَّ يُمَضْمِضُ ثَلَاثًا، وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَاحِدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے' پانی میں داخل کرنے سے پہلے' پھر آپ پانی لیتے اس کو اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالتے' اس سے اپنی شرمگاہ دھوتے پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالتے اور چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھوتے اور دونوں کلائیوں کو تین مرتبہ دھوتے' پھر اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' ایک مرتبہ جب غسل کر کے فارغ

2668- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه328 رقم الحديث: 13845 .

2669- أخرجه البخاري: الغسل جلد 1 صفحه454 رقم الحديث: 272' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه253' والنسائي: الطهارة جلد1 صفحه111 (باب اعادة الجنب غسل يديه بعد ازالة الأذى عن جسده) .

وَاحِدًا، فَإِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسَلِهِ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

ہوتے تو اپنے قدم مبارک دھوتے تھے۔

2670 - وَبِهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث حماد' عطاء سے' وہ عبدالرحمٰن سے اور حماد سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

2671 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً، صَلَّيْتُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ اپنی رحمت بھیجے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ اِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث یوسف سے صرف حسان ہی روایت کرتے ہیں اور حسان بن ابراہیم سے صرف ازرق بن علی اکیلے ہی روایت کرتے ہیں۔

2672 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارَيْنِ، اَحَدُهُمَا قُبَالَةَ بَابِي، وَالْآخَرُ شَاسِعٌ عَنْ بَابِي وَهُوَ اَقْرَبُ اِلَى الْجِوَارِ، فَبِاَيِّهِمَا اَبْدَاُ؟ قَالَ: الَّذِي قُبَالَةَ بَابِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں' ایک میرے دروازے کے سامنے ہے' دوسرا میرے دروازے کے ساتھ ہے' یہ میرے پڑوس ہونے کے لحاظ سے قریب ہے' میں ان دونوں میں سے کس سے ابتداء کروں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے سامنے ہے۔

2670- تقدم تخريجه .

2671- وأخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه42 (باب نوع آخر) . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه166 .

2672- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه169 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْبَدٍ اِلَّا بَكْرٌ

یہ حدیث عوبد سے صرف بکر ہی روایت کرتے ہیں۔

2673 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُهُ يُدِيمُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَاَيْتُكَ تُدِيمُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ، فَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعتوں کے ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں' وہ بند نہیں ہوتے ہیں یہاں تک کہ ظہر کی نماز ادا کر لی جائے' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس وقت بہتر بلند ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَسْعُودِيِّ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث عبدالخالق سے صرف مسعودی اور مسعودی سے صرف عباد ہی روایت کرتے ہیں اور عباد سے صرف یحییٰ اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2674 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُنْتَهَكُنَّ الْاَصَابِعُ بِالطُّهُورِ، اَوْ لَتَنْتَهِكَنَّهَا النَّارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگلیوں کا ضرور خلال کیا کرو ورنہ اُن کا جہنم کی آگ سے خلال کیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف شیبان ہی روایت

2673- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 4031-4036' والامام أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 416 . أخرجه أبو داؤد جلد 2 صفحه 3 رقم الحديث: 1270' وابن ماجه جلد 1 صفحه 366 رقم الحديث: 1157 . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 222-223 .

2674- انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 239 .

کرتے ہیں۔

2675 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ اَبُو الصَّبَّاحِ النَّخَعِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَاذَانَ قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرْضَةً ثَقُلَ مِنْهَا، فَجَمَعَ اِلَيْهِ بَنِيهِ وَاَهْلَهُ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا، حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهَا، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعُ مِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ مِنْهَا اَلْفُ حَسَنَةٍ

حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیمار ہوئے' آپ کی بیماری زیادہ ہوئی' آپ کے بیٹے اور گھر والے آپ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو مکہ شریف سے پیدل چل کر حج کرے' واپس آنے تک اس کے لیے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیوں کا ثواب ملتا ہے' نیکیاں بھی حرم والیاں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! حرم کی نیکیوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نیکی ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عِيسَى

یہ حدیث اسماعیل سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2676 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا بَزِيعٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا فَنَدِمَ، غَفَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ ذَلِكَ الذَّنْبَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَسْتَغْفِرَهُ، وَمَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ شُكْرَهَا مِنْ قَبْلِ اَنْ يَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَنْ كَسَاهُ اللّٰهُ ثَوْبًا فَعَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الَّذِي كَسَاهُ، لَمْ يَبْلُغِ الثَّوْبُ رُكْبَتَهُ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی گناہ کیا اس پر ندامت کی' اللہ عزوجل اس کے گناہ کو معاف کر دے گا' اس کی بخشش مانگنے سے پہلے' جس پر اللہ نے کوئی نعمت کی اس نے یقین کیا کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے شکر کو لکھوائے گا' اس نعمت پر اللہ کی تعریف کرنے سے پہلے' جس کو اللہ عزوجل نے کپڑا پہنایا اس کو علم ہوا کہ یہ اللہ نے پہنایا ہے تو اس کا کپڑا گھٹنوں تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ اللہ اس کو بخش دے گا۔

2675- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحه 105 رقم الحدیث: 12606' والبزار جلد 2 صفحه 25-26' وأبو نعیم فی أخبار أصبهان جلد 2 صفحه 354' والحاکم جلد 1 صفحه 460 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 121 .

2676- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 202 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا بَزِيعٌ

ہشام سے یہ حدیث صرف بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

2677 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانٍ، وإسماعيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ الْفَزَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ، الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ، حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ، لَا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ

حضرت مستورد بن شداد الفزاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ چلے جائیں گے یہاں تک کہ ذلیل کمینے لوگ باقی رہ جائیں گے جس طرح خراب پھل ہوتا ہے' اللہ عزوجل کو ایسے لوگوں کی کوئی پروانہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث اسماعیل' بیان سے روایت کرتے ہیں اور بیان سے صرف اسماعیل بن مجالد ہی روایت کرتے ہیں۔

2678 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو الْحُسَيْنِ الْعُكْلِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی بنایا گیا' وہ ایسے ہے جس طرح (جانور) بغیر چھری کے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا زَيْدٌ

سفیان سے یہ حدیث صرف زید ہی روایت کرتے ہیں۔

2679 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2677- انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه323-324 .

2678- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد 3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذى: الأحكام جلد 3صفحه605 رقم الحديث: 1325' وابن ماجه: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه484 رقم الحديث: 8798 .

2679- أخرجه البخارى: التوحيد جلد 13صفحه527 رقم الحديث: 7544' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه545 والنسائى: الافتتاح جلد 2صفحه139 (باب تزين القرآن بالصوت)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه592 رقم الحديث: 9819-9820 .

يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِنَبِيٍّ اِذْنَهُ لِرَجُلٍ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ وَسَمِعَ قِرَائَةَ اَبِي مُوسَى، فَقَالَ: لَقَدْ اُوتِيَ هَذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی نبی کو حکم نہیں دیا جیسا حکم اس نے خوبصورت آواز میں قرآن پڑھنے والے کو دیا اور اُس نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قرأت سنی فرمایا: ابوموسیٰ کو آلِ داؤد کی آواز دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث اسحاق سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2680 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَتَقْرَئُونَ وَالْاِمَامُ يَقْرَاُ؟ فَسَكَتُوا، ثُمَّ قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ قَائِلُونَ: اِنَّا لَنَفْعَلُ، فَقَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، وَلْيَقْرَاْ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے' صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تم بھی قرآن پڑھتے ہو (جبکہ) امام بھی قرأت کر رہا ہو' پس وہ خاموش رہے' پھر آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' کہنے والوں نے کہا: ہم ایسے کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو' تم میں سے کوئی آدمی سورۂ فاتحہ اپنے دل کے اندر پڑھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: مسئلہ یہ ہے کہ امام کے پیچھے مطلقاً قرأت جائز نہیں ہے چاہے جہری یا سری نماز ہو کیونکہ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور غور سے سنو تا کہ تم پر رحم کیا جائے' (القرآن) یہ ارشادِ باری تعالیٰ مطلقاً کہ چاہے جہری نماز ہو یا سری نماز ہو' اور حضور ﷺ کا ارشاد مبارک' 'قراۃ الامام قرأت له'' کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے امام کے پیچھے قرأت کرنے سے انگارے چبانا زیادہ پسند ہے۔

(موطا امام محمد صفحہ ۱۰۰)

2680- أخرجه الدارقطني: سننه جلد1صفحه340 رقم الحديث: 8 . انظر: نصب الراية جلد2صفحه18 .

2681 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يُوسُفَ الزِّمِّيُّ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اعْتَرَفَ الرَّجُلُ بِالزِّنَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَاُمِرَ بِهِ الرَّجْمُ، فَهَرَبَ، تُرِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے زنا کا چار مرتبہ اقرار کیا' اس کو رجم کرنے کا حکم دیا گیا' وہ بھاگ گیا اس کو چھوڑ دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث ابوسلمہ سے صرف حمید ہی روایت کرتے ہیں اور حمید سے صرف ابوبکر اکیلے ہیں روایت کرنے میں۔

2682 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا يَحْيَى قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّاهِبِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِرْهَمٌ مِنْ رِبًا اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن راہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کا ایک درہم کا گناہ بڑا ہے اللہ کے ہاں چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ

لیث سے یہ حدیث صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2683 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی فرمائی حالت احرام میں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث خالد سے صرف وہیب ہی روایت کرتے ہیں۔

2681- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه270 .

2682- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه120 .

2683- أخرجه البخاري: المغازي جلد7صفحه 581 رقم الحديث: 4258' ومسلم: الحج جلد2صفحه1031 .

2684 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، اِلَّا النَّوْمَ وَاِلَّا الْجَنَابَةَ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا ہوں' آپ وضو کرتے تو موزوں پر مسح کرتے تھے' بول و براز کی صورت میں لیکن نیند اور جنابت کی حالت میں آپ پاؤں کو دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

یہ حدیث حذیفہ بن ابی حذیفہ سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلے ہیں۔

2685 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي ذَرٍّ: مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ اِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْكَ مِثْلِ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ؟ قَالَ: الْمَرْاَةُ، وَالْحِمَارُ، وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ. قُلْتُ: مَا شَاْنُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَبْيَضِ مِنَ الْاَحْمَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر سے عرض کی: اگر نمازی کے آگے کجاوہ کی طرح کوئی شی نہ ہو تو کوئی شی نماز توڑتی ہے؟ نمازی کے آگے سے گزرنے سے۔ فرمایا: عورت' کالا کتا اور گدھا آگے گزرنے سے۔ میں نے کہا: کالے کتے کا انتخاب کیوں کیا حالانکہ کتا تو سفید اور سرخ بھی ہوتا ہے؟ فرمایا: میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا۔

2684- أخرجه الترمذی: الطهارة جلد 1صفحه159 رقم الحديث:96' والنسائی: الطهارة جلد 1صفحه82 (باب الوضوء من الغائط)' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه161 رقم الحديث: 478' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

2685- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1صفحه365' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه184 رقم الحديث: 702' والترمذی: الصلاة جلد2صفحه161 رقم الحديث: 338' والنسائی: القبلة جلد 2صفحه50 (باب ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدی المصلی سترة .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہشام الدستوائی سے صرف ازہر ہی روایت کرتے ہیں احمد بن عمرا کیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2686 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ، نا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي فَقَالَ: مَا لِي لَا أَرَى فِي بَيْتِكِ بَرَكَةً؟ قُلْتُ: وَمَا الْبَرَكَةُ الَّتِي أَنْكَرْتَ مِنْ بَيْتِي؟ قَالَ: لَا أَرَى فِيهِ شَاةً

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے گھر تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں برکت نہیں دیکھ رہا ہوں' میں نے عرض کی: برکت سے مراد کیا ہے آپ کی؟ جس کے نہ ہونے کا میرے گھر میں کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کے گھر میں بکری نہیں دیکھ رہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث یوسف سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں احمد بن عمرا کیلے ہیں۔

2687 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ: سَأَلْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ رَكَعَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَأَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ، وَجَافَى بِإِبْطَيْهِ فَرَكَعَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ، وَجَافَى بِإِبْطَيْهِ وَسَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ، ثُمَّ سَجَدَ، حَتَّى صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سالم البراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عمرو سے پوچھا حضور ﷺ کی نماز کے متعلق' حضرت عقبہ مسجد میں کھڑے ہوئے' تکبیر کہی' پھر رکوع کیا اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھا' انگلیاں نیچے رکھیں' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' رکوع سے اُٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سجدہ کیا' اپنے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے' دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھا' ہر عضو سیدھا رکھا' پھر بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو سیدھا ہو گیا' پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ چار رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

2686- أخرجه الطبراني في الكبير جلد24صفحه435 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه69 .

2687- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه226 رقم الحديث: 863 .

يُصَلِّي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2688 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٍ عَلَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

حضرت سالم اپنے والد ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشک صرف دو آدمیوں کے متعلق جائز ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا وہ دن و رات پڑھتا ہے ایک وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا وہ دن و رات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ يَحْيَى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَعَنْ يَزِيدَ شَيْبَانُ

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ بن سعید الانصاری اور یزید بن عیاض ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں یزید سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

2689 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّهُمْ أَخَذُوا عَمُودَ الْكِتَابِ فَعَمَدُوا بِهِ إِلَى الشَّامِ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ فَالْأَمْنُ بِالشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ (لوگوں) نے قرآن کو پکڑا ہوا ہے اس کو لے کر شام کی طرف گئے ہیں فرمایا: جب فتنہ آئے گا تو امن شام میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر اور معمر سے صرف محمد بن ثور ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2688- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13 صفحة511 رقم الحديث: 7529، ومسلم: المسافرين جلد1 صفحه558 .

2689- انظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه61 .

2690 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهِلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُ رَجُلًا التَّشَهُّدَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هُوَ كَذٰلِكَ، وَلٰكِنْ نَنْتَهِي اِلَى مَا عَلِمْنَا

حضرت علاء بن مسیّب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو التحیات سکھاتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اس آدمی نے عرض کیا: وحدہٗ لا شریک لہٗ۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہے تو اس طرح لیکن ہم اپنے علم تک محدود ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى

یہ حدیث علاء بن مسیّب سے صرف مغفل ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ اکیلے ہیں۔

2691 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي لَا يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَلَا السُّجُودَ، فَقَالَ: لَوْ مَاتَ هٰذَا لَمَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' میں نے کہا: اگر اس حالت میں مرے گا تو دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی اور پر مرے گا۔

اس حدیث کو مفضل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2692 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا اَوْ قَالَ: الْتَمِسُوا، الْاَمَانَةَ فِي قُرَيْشٍ، فَاِنَّ الْاَمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَى اَمِينٍ مَنْ سِوَاهُمْ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تلاش کرو! قریش میں امانت کوئی بے شک امین لوگ قریش میں ہیں' قریش کو دوسروں کے امین پر دو فضیلتیں حاصل ہیں اور قریش طاقتور کو دو فضیلتیں ہیں دوسرے قوی لوگوں پر۔

2691- أخرجه الطبراني في الكبير جلد1صفحه356 رقم الحديث: 1085 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه124 .

2692- انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه28-29 .

وَاِنَّ قَوِیَّ قُرَیْشٍ لَهُ فَضْلَانِ عَلَی قَوِیِّ مَنْ سِوَاهُمْ

2693 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ قَالَ: نا بَکْرُ بْنُ خُنَیْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْمَدِینِیُّ، عَنْ مُوسَی بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ یَکُنْ عِنْدَهُ مَالٌ یَتَصَدَّقُ بِهِ، فَلْیَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مال نہ ہو وہ صدقہ کرنا چاہتا ہے وہ ایمان والے مرد اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرے اس کے لیے صدقہ ہو جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُوسَی اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بَکْرٌ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں اس حدیث کو روایت کرنے میں بکر اکیلے ہیں۔

2694 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْجُعْفِیُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّیْلِ مَثْنَی مَثْنَی، فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةٌ تُوتِرُ لَهُ صَلَاتَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کو نماز دو دو رکعتیں ہیں جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خوف ہو تو وہ ایک رکعت ساتھ ملا کر وتر کر لے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَائِدَةَ اِلَّا حُسَیْنٌ

زائدہ سے صرف حسین ہی روایت کرتے ہیں۔

2695 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَیْدٍ، عَنْ رَجُلٍ یُقَالُ لَهُ: حَبِیبٌ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ: عَمَّارَ بْنَ یَاسِرٍ قَالَ: کَلَّمْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَاجَةٍ، فَکَلَّمْتُهُ وَعَلَی یَدَیَّ صُفْرَةٌ، فَقَالَ لِی: اذْهَبْ

حضرت اسحاق بن سوید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک آدمی سے جس کو حبیب کہا جاتا ہے صحابۂ رسول ﷺ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں خیال ہے کہ وہ عمار بن یاسر ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی کسی کام کے لیے میں نے گفتگو کی تو میرے ہاتھوں پر زرد رنگ تھا آپ نے مجھے

2693- أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 1849 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه213 .

2694- أخرجه البخاری: الوتر جلد2صفحه554 رقم الحدیث: 990 ومسلم: المسافرین جلد1صفحه516 .

2695- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه137 رقم الحدیث: 17015 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه158 .

فَاغْسِلْ عَنْكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَانْطَلَقْتُ بِمِنْشَفَةٍ، فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ بِهَا اَثَرَ الْخَلُوقِ مِنْ بَيْنِ اَظْفَارِى، اَغْسِلُهُ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِى: سَلْ حَاجَتَكَ فَاَبْلَغْتُهَا اِيَّاهُ

فرمایا: اسے دھوڈالو! تین مرتبہ فرمایا' میں چلا اس کو دھونے کے لیے تولیہ لے کر' میں اس کے نشانات ختم کرنے کے لیے کوشش کرنے لگا ناخنوں کے درمیان سے بھی میں لگا تار دھوتا رہا یہاں تک کہ اس کے نشان چلے گئے' پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: اپنی ضرورت کا سوال کرو' میں نے اپنی ضرورت بیان کی آپ سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف مؤمل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

2696 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِى قَالَ: نا مُؤَمَّلٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا اِذَا كُنَّا فَحَدَّثْتَنَا رَقَّتْ قُلُوبُنَا، وَاِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ فَعَايَنَّا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا اَنْكَرْنَا قُلُوبَنَا فِى تِلْكَ السَّاعَةِ، فَقَالَ: لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عَلَيْهِ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل ڈر رہے ہوتے ہیں' جب ہم آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ہم عورتوں میں مشغول ہو جاتے ہیں' ہم ایسے ایسے کرتے ہیں' اس وقت جس کو ہمارے دل ناپسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسی ہی حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ ضرور فرشتے مصافحہ کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مؤمل اکیلے ہیں۔

2697 - وَبِهِ عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت حماد مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم میں سے کوئی نماز کے لیے آئے تو سکون سے آئے' جو رکعت

2696- أخرجه البزار جلد4صفحه75' وابو يعلى جلد5صفحه378' والامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه175 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه311 .

2697- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه34 .

فَلْيَمْشِ اَحَدُكُمْ عَلَى هِينَتِهِ، فَلْيُصَلِّ مَا اَدْرَكَ، وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَ بِهِ

مل جائے وہ پڑھ لو جو رہ جائے وہ بعد میں ادا کرلو۔

2698 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَاَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَلْحَفُوهُ بِالْمَسْاَلَةِ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ اِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَجَعَلْتُ اَلْتَفِتُ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَاَرَى كُلَّ رَجُلٍ لَافًّا رَاْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ: فَاَنْشَاَ رَجُلٌ، كَانَ اِذَا لَاحَى الرِّجَالَ دُعِيَ اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ اللّٰهِ، وَغَضَبِ رَسُولِهِ، وَمِنْ شَرِّ الْفِتَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِثْلَ الْيَوْمِ، اِنَّهُ صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَاَيْتُهُمَا دُونَ الْحَائِطِ وَكَانَ قَتَادَةُ، يَذْكُرُ عِنْدَ هَذَا الْحَدِيثِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یہاں تک کہ آپ سے سوال کرنے کے لیے لپٹنے لگے' آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے فرمایا: مجھ سے کسی شی کے متعلق مت پوچھو' مگر از خود میں تمہارے لیے واضح کر دوں' میں نے دائیں بائیں جانب دیکھا' ہر آدمی اپنا سر ڈھانپ کر رو رہا تھا' ایک آدمی بولا: لوگ اس کے نسب پر شک کرتے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ حذیفہ ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: ہم اللہ کے رب اور اسلام کے دین اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہیں' ہم اللہ اور اس کے رسول کے غصہ سے پناہ مانگتے ہیں اور بڑے فتنوں کے شر سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن کی طرح میں نے اچھائی اور بُرائی میں کوئی دن نہیں دیکھا یہاں تک کہ میرے لیے جنت اور دوزخ اپنی اصلی شکل میں کر دی گئی یہاں تک کہ میں نے اُن دونوں کو دیوار کے پیچھے دیکھ لیا۔ حضرت قتادہ اس حدیث کو ذکر کرتے وقت یہ آیت پڑھتے تھے: اے ایمان والو! اشیاء کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے نہ پوچھو اگر تمہارے لیے ظاہر کی گئیں تو تم کو بُرا لگے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَزْهَرُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ہشام سے صرف ازہر ہی روایت کرتے

2698- أخرجه البخاري: الفتن جلد13صفحه47 رقم الحديث: 7089' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1834' وأحمد: المسند جلد3صفحه310 رقم الحديث: 13673-13674.

بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عمر اکیلے ہیں۔

2699 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ قَالَ: نا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُبَّمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ، وَالْحُمُرُ تَعْتَرِكُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بسا اوقات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے' گدھے آپ کے آگے چر رہے ہوتے تھے۔

2700 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَامَ مَلِيًّا ثُمَّ رَكَعَ مَلِيًّا، ثُمَّ سَجَدَ، ثُمَّ اَعَادَ مِثْلَهَا قَالَ عِكْرِمَةُ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَكُنْتُ اِلَى جَانِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَسْمَعِ الْقِرَائَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگا' آپ نماز کیلئے کھڑے ہوئے' آپ نے لمبا قیام کیا اور لمبا رکوع کیا' پھر سجدہ کیا' پھر دوسری رکعت میں ایسے ہی کیا۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک جانب تھا اور میں نے قرأت نہیں سنی۔

2701 - وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُكِزَتِ الْعَنَزَةُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ يُصَلِّي، وَالْحُمُرُ تَمُرُّ مِنْ وَرَاءِ الْعَنَزَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے نیزہ گاڑ دیا گیا عرفات میں تاکہ آپ نماز ادا کریں' گدھے نیزہ کے آگے سے گزرتے تھے۔

2702 - وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا منبر پر اس گھڑی کا ذکر

2700- أخرجه الامام أحمد فی مسنده جلد 1 صفحه 293' والبیهقی فی الکبرٰی جلد 3 صفحه 335 . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 210 .

2701- أخرجه أحمد: المسند جلد 1 صفحه 319 رقم الحدیث: 2179 .

2702- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 482 رقم الحدیث: 935' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 583 .

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ السَّاعَةَ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ، يُقَلِّلُهَا بِإِصْبَعِهِ

کرتے ہوئے جو جمعہ کے دن ہوتی ہے' اپنی انگلی کے اشارے سے فرمایا: وہ وقت بہت کم ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ

یہ تمام احادیث حکم بن ابان سے صرف حفص بن عمر العدنی ہی روایت کرتے ہیں۔

2703 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْمُ الْمَلَكَيْنِ اللَّذَيْنِ يَأْتِيَانِ فِي الْقَبْرِ: مُنْكَرٌ ونكِيرٌ، وَكَانَ اسْمُ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَهُمَا فِي السَّمَاءِ: عَزْرًا وعُزَيْرًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ دو فرشتے جو قبر میں آتے ہیں ان کو منکر نکیر کہا جاتا ہے' دونوں کا نام ھاروت اور ماروت ہے' اور دونوں آسمانوں میں عزرا اور عزیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَيْسَانَ إِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ يَعْقُوبُ

یہ حدیث عبداللہ بن کیسان سے صرف عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب اکیلے ہیں۔

2704 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَهِدَتْ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ، وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا فَصَاعِدًا، أَجَازَ اللَّهُ شَهَادَتَهُمْ

حضرت ابوملیح بن اسامہ الہذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اُمت میں سے کچھ لوگ گواہی دیں کسی کے متعلق' ان کی تعداد چالیس سے زیادہ ہو تو اللہ عزوجل ان کی گواہی اُن کے حق میں قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَوَادَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث صالح سے صرف سوادہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن حجاج اکیلے ہیں۔

2705 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا أَبِي قَالَ: نا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں عروہ بن زبیر کے

2703- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه57 .

2704- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه156 .

2705- أخرجه البخاري: العمرة جلد 3صفحه701 رقم الحديث: 1775-1776' ومسلم: الحج جلد2صفحه917'

يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا ابْنُ عُمَرَ مُسْتَنِدٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ، وَأُنَاسٌ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بِدْعَةٌ، فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَمِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ: أَرْبَعٌ، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، وَسَمِعْنَا اسْتِنَانَ عَائِشَةَ فِي الْحُجْرَةِ، فَقَالَ لَهَا: إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعًا، إِحْدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ، فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ، وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ

ساتھ مسجد میں داخل ہوا تو حضرت ابن عمر' حضرت عائشہ کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور لوگ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے' عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ کون سی نماز ہے؟ فرمایا: بدعت ہے۔ حضرت عروہ نے آپ سے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! حضور ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: چار' ان میں ایک رجب میں۔ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حجرے کے اندر سے سنا' آپ نے ان سے فرمایا کہ ابوعبدالرحمٰن خیال کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چار عمرہ کیے ہیں' ایک ان میں رجب میں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے! وہ ہر عمرہ میں آپ کے ساتھ ہوتے تھے' آپ نے رجب مین کوئی عمرہ بھی نہیں کیا ہے۔

2706 - وَبِهِ: عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يُوسُفَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ جَعَلَ لِابْنِ وَلِيدَةِ زَمْعَةَ الْمِيرَاثَ؛ لِأَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ زَمْعَةَ، وَقَالَ لِسَوْدَةَ: أَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِبِي مِنْهُ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابن ولیدہ کو زمعہ کی میراث دلوائی تھی' کیونکہ وہ زمعہ کے بستر پر پیدا ہوئے تھے' آپ نے سودہ سے فرمایا: تُو اس سے پردہ کیا کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُفَضَّلٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں مفضّل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2707 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی

وأحمد: المسند جلد2صفحه209 رقم الحديث: 6436 .

2706- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه18 .

2707- انظر: مجمع البحرين (44) .

مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَمُوسَى بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ مِنْ اَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَاَنَا رَسُولُ قَوْمِي اِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَاِنِّي مُسَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْاَلَتِي اِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي اِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ يَا اَخَا بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ. فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ وَخَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ وَمَنْ هُوَ مَخْلُوقٌ بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِينَ السَّبْعَ، وَاَجْرَى بَيْنَهُنَّ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، اَهُوَ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ وَاَمَرَتْنَا رُسُلُكَ اَنْ نَاْخُذَ مِنْ حَوَاشِي اَمْوَالِنَا، فَنَجْعَلَهُ فِي فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ اَهُوَ اَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ بِسَائِلٍ

سعد بن بکر سے ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: السلام علیک! اے بنی عبدالمطلب کے بیٹے! حضور ﷺ نے جواباً اس کو فرمایا: وعلیک السلام! اس نے عرض کی: میں قبیلہ بنی سعد بن بکر آپ کے ماموؤں میں سے ایک آدمی ہوں' میں اپنی قوم کا نمائندہ ہوں اور آپ کی طرف آیا ہوں' میں کچھ آپ سے سوال کروں گا سخت' آپ غصہ نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سعد بن بکر کے بھائی! آپ پوچھیں! اس نے عرض کی: آپ کو اور آپ سے پہلے مخلوق اور آپ کے بعد پیدا ہونے والی مخلوق کس نے پیدا کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے' اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اس پر کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: سات زمینیں اور آسمان ان کے درمیان رزق جو جاری کیا وہ کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے عرض کی: میں آپ کو قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے دن اور رات میں پانچ وقت کی نمازوں کو وقت پر ادا کرنے کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی کتاب میں اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے رمضان کے ماہ کے روزے رکھنا کا' ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس

عَنْهَا، وَلَا اَرَبَ لِي فِيهَا، يَعْنِي: الْفَوَاحِشَ۔ ثُمَّ قَالَ: اَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَاَعْمَلَنَّ بِهَا وَمَنْ اَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِهَا

نے عرض کی: آپ پر نازل ہونے والی اور آپ کا نمائندہ ہم کو حکم دیتا ہے کہ ہم مال داروں سے مال لیں اس کو فقیر لوگوں کو دیں ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کیا آپ نے اس کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا: پانچویں چیز بھی ہے میں اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھتا ہوں میرے لیے اس میں کوئی نفع والی بات نہیں ہے یعنی بے حیائی کے متعلق۔ پھر اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں خود بھی اس پر عمل کروں گا جو میری قوم میری اطاعت کرے گی ان کو بتاؤں گا۔ پھر وہ چلا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں' آپ نے فرمایا: اگر سچ بولتا ہے تو یقیناً جنت میں داخل ہوگا۔

2708 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ: نَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے میرے دوست نے تین کاموں کی وصیت کی' میں ان کو نہیں چھوڑوں گا: (۱) وتر پڑھ کر سونے کی' چاشت کی نماز کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ اِلَّا جَرِيرٌ

یہ حدیث ابوزرعہ سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں۔

2709 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ النَّضْرِ اَبِي عُمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو منع کرتا تھا قبروں کی زیارت کرنے سے' اب زیارت کیا کرو' نامناسب کلمات

2708- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

2709- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه253 رقم الحديث: 11653 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه62 .

وَسَلَّمَ قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا وَامْسِكُوا، وَنَهَيْتُكُمْ أَنْ تَشْرَبُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، فَاشْرَبُوا، وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْكِرُ؟ فَقَالَ: اشْرَبْهُ يَا عُمَرُ، فَإِذَا خَشِيتَهُ فَاتْرُكْهُ

نہ کہا کرو میں تم کو منع کرتا تھا قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے اب کھایا بھی کرو رکھ بھی لیا کرو میں تم کو منع کرتا تھا دباء حنتم مزفت نقیر کے برتنوں میں پینے سے (یہ اُن برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) نشہ آور شی نہ پیو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نشہ آور سے کیا مراد ہے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اے عمر! اس کو پیو جب نشہ دینے کا خوف ہو تو اس کو چھوڑ دو۔

2710 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً وَهِيَ الْوِتْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز کا اضافہ کیا ہے وہ وتر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ الْخَزَّازِ إِلَّا أَبُو يَحْيَى

یہ دونوں حدیثیں نضر الخزاز سے صرف ابو یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2711 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَرَاءَهُ امْرَأَةٌ، حَتَّى جَاءَ النَّاسُ بَعْدُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ کے پیچھے ایک عورت بھی تھی یہاں تک کہ اس کے بعد لوگ بھی آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث یونس سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2712 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آج کے منافقین ان منافقوں سے بدترین ہیں جو

2710- أخرجه الدارقطني: سننه جلد2 صفحه30 رقم الحديث: 2' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه253 رقم الحديث: 11652 . انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد2 صفحه110 .

2711- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1 صفحه582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه457 .

عَنْ اَبِی وَائِلٍ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الْمُنَافِقُونَ الْيَوْمَ شَرٌّ مِنَ الْمُنَافِقِينَ الَّذِينَ كَانُوا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَاكَ بِاَنَّ اُولَئِكَ اسْتَخْفُوا بِهِ، وَاَنَّ هَؤُلَاءِ اَعْلَنُوهُ

حضور ﷺ کے زمانہ میں تھے' وجہ یہ ہے کہ وہ منافقت ظاہر نہیں کرتے تھے' آج کے اعلان کرتے ہیں اپنی منافقت کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ۔ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ

یہ حدیث حسن بن عمرو' ابووائل' وہ ابن مسعود سے اور حسن بن عمرو سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔ عبدالواحد بن زیاد' حسن بن عمرو سے' وہ ابووائل سے' وہ حذیفہ سے روایت کرتے ہیں۔

2713 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِی كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ حِبَالِ بْنِ رُفَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَتْ: يَا جَارِيَةُ، خَوِّصِي لَهُ سَوِيقًا، فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَتْ: تَقَدَّمْتَ الشَّهْرَ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّي صُمْتُ شَعْبَانَ كُلَّهُ، فَوَافَقَ ذَلِكَ هَذَا الْيَوْمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَقَدَّمُونَ الشَّهْرَ، فَيَصُومُونَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ) (الحجرات: 1)

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ وہ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' جس دن رمضان کا روزہ رکھنے کے متعلق شک تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے لونڈی! اس کے لیے ستو بناؤ! حضرت مسروق نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: ایک مہینہ آنے سے پہلے رکھ رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں نے مکمل شعبان کے روزے رکھے ہیں' آج کا دن بھی اسکی موافقت کے لیے ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کچھ لوگ مہینہ آنے سے پہلے روزہ رکھتے ہیں اور حضور ﷺ پہلے روزہ رکھتے تھے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی كُدَيْنَةَ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ

یہ حدیث ابوکدینہ سے صرف ابوامامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2714 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت فرزدق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ

2713- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ151 .

ابْنُ عَائِشَةَ قَالَ: نا جُوَيْرِيَةُ ابْنُ اَسْمَاءَ قَالَ: نا الصَّعْقُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْفَرَزْدَقِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو هُرَيْرَةَ: اَرَاكَ صَغِيرَ الْقَدَمَيْنِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ يَكُونَ لَهُمَا غَدًا مَوْضِعٌ عِنْدَ الْحَوْضِ فَافْعَلْ قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ، يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي حَوْضًا تَرِدُ عَلَيْهِ اُمَّتِي، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَيَثْرِبَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے دونوں پاؤں چھوٹے ہیں' اگر تو طاقت رکھتا ہے کہ کل قیامت کے دن ان کے لیے حوضِ کوثر پر جگہ ہو تو ضرور کر' میں نے عرض کی: وہ کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: میرے حوض پر میری اُمت پیش کی جائے گی' وہ حوض اتنا بڑا ہوگا جتنا صنعاء اور یثرب کا فاصلہ ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْفَرَزْدَقِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث فرزدق سے اسی سند سے روایت ہے۔

2715 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ اخْتِلَافُهُمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ، فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاْتُوهُ، وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک میں تم کو چھوڑے رکھوں مجھے بھی چھوڑے رکھو' تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہوئے تھے کہ وہ اپنے انبیاء سے اختلاف کرتے تھے' جب میں تم کو کسی شی کا حکم دوں تو اس کو کرو' جب تم کو کسی شی سے منع کروں تو اس سے بچو جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبِي، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ

ایوب سے یہ حدیث حماد اور حماد سے علی روایت کرتے ہیں۔ ہم سے ابراہیم بن احمد نے حدیث بیان کی ہے۔ میرے باپ نے ہمیں خبر دی' ہمیں جعفر بن عون نے بتایا۔ وہ فرماتے ہیں عمرو بن مرہ سے روایت کرکے' مسعر نے ہمیں خبر دی۔

2715- أخرجه البخاری فی الاعتصام رقم الحديث: 7288' ومسلم فی الحج رقم الحديث: 412 .

2716 - عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: سَمَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ أَسْمَاءً، مِنْهَا مَا حَفِظْنَا، فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفَّى، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ، وَنَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا الْوَكِيعِيُّ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں اپنے نام بتائے' اُن میں سے جن کو ہم نے یاد کیا۔ پس آپ نے فرمایا: میں محمد واحمد ہوں' مقفّی' نبی رحمت' نبی ملحمہ ہوں۔

اس حدیث کو مسعر سے جعفر ہی روایت کرتے ہیں اور جعفر سے وکیعی روایت کرتے ہیں۔

2717 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ مَنْزِلِهِ سَمِعَهُ يَتَكَلَّمُ فِي الدَّاخِلِ، فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ دَخَلَ فَلَمْ يَرَ أَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِعْتُكَ تُكَلِّمُ غَيْرَكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ دَخَلْتُ الدَّاخِلَ اغْتِمَامًا بِكَلَامِ النَّاسِ مِمَّا بِي مِنَ الْحُمَّى، فَدَخَلَ عَلَيَّ دَاخِلٌ، مَا رَأَيْتُ رَجُلًا بَعْدَكَ قَطُّ أَكْرَمَ مَجْلِسًا، وَلَا أَحْسَنَ حَدِيثًا مِنْهُ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّ مِنْكُمْ لَرِجَالًا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ يُقْسِمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَأَبَرَّهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی کی بیمار پرسی کی' جب اس کے گھر کے قریب ہوئے' آپ نے سنا وہ اپنے کمرہ میں کسی سے گفتگو کر رہا ہے' جب آپ نے اجازت مانگی اور داخل ہوئے تو آپ نے وہاں کسی کو نہیں دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کو سنا ہے آپ کسی دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں گھر میں داخل ہوا تو میں لوگوں کی گفتگو سے پریشان تھا' میرے پاس داخل ہونے والا داخل ہوا' میں نے اس کے بعد اس کی مجلس سے محترم شخص نہیں دیکھا' نہ اس جیسی اچھی گفتگو سنی' آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے' تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ عزوجل اس کی قسم کو پورا کر دیتا ہے۔

یہ حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی سند سے روایت ہے اور اس حدیث کو محمد بن عبدالوہاب

2716- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1828' وأحمد: المسند جلد4صفحه482 رقم الحديث: 19544 .

2717- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 12صفحه11 رقم الحديث: 12321' والبزار جلد3صفحه307 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه44 .

ہی روایت کرتے ہیں۔

2718 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ قَالَ: أَنَا عَلَّمْتُ ابْنَ سِيرِينَ التَّشَهُّدَ، حَدَّثْتُهُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ تَشَهُّدِي، وَتَرَكَ تَشَهُّدَهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری گواہی پکڑ لی اور دوسرے کی گواہی چھوڑ دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أُمَيَّةَ إِلَّا أُمَيَّةُ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف اُمیہ ہی روایت کرتے ہیں اور اُمیہ سے صرف اُمیہ اور موسیٰ بن محمد بن حیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2719 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِ كُلِّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، فَاقْتُلُوا الْمُعَيَّنَةَ مِنَ الْكِلَابِ، فَإِنَّهَا الْمَلْعُونَةُ مِنَ الْجِنِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ہر سخت سیاہ کتے کو مارنے کا حکم دیتا' خاص کتوں کو مارو کیونکہ وہ جنوں سے ہیں اور لعنت کیے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ

عمارہ سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں اور عبدالملک بن خطاب سے صرف عبداللہ بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

2720 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2718- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه144 .

2719- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد11صفحه394 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه46 .

2720- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه189 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتَوَخَّى فَضْلَ صَوْمِ يَوْمٍ عَلَى يَوْمٍ بَعْدَ رَمَضَانَ، إِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حضور ﷺ رمضان کے روزہ کے بعد کسی روزے کو اتنی فضیلت نہیں دیتے تھے جتنی عاشوراء کے دن کے روزے کو دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف سعید اور سعید سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں' محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے محمد بن سواء سے روایت کرتے ہیں۔

2721 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا رَأَيْتُ أَفْضَلَ مِنْ فَاطِمَةَ غَيْرَ أَبِيهَا. قَالَتْ: وَكَانَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سَلْهَا، فَإِنَّهَا لَا تَكْذِبُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت فاطمہ سے افضل صرف آپ کے ابا جان کو دیکھتی ہوں۔ فرماتی ہیں: ان دونوں کے درمیان کوئی شی تھی' آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اُن سے سوال کریں کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بولتیں۔

2722 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَرَفَعَ لَهُمَا بَصَرَهُ وَخَفَضَهُ، فَرَآهُمَا رَجُلَيْنِ جَلْدَيْنِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتُمَا أَعْطَيْتُكُمَا فِيهَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ دو آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے حجۃ الوداع کے موقع پر' دونوں نے صدقہ کا سوال کیا' آپ نے ان دونوں کو دیکھنے کے لیے آنکھ اُٹھائی اور جھکائی' دونوں کو آپ نے طاقت ور دیکھا' آپ نے فرمایا: اگر تم دونوں چاہو تو اس حوالہ سے میں تمہاری مدد کروں' اس میں مالدار اور طاقت ور کمانے والے کے لیے حصہ نہیں ہے۔

2721- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه204 .

2722- أخرجه أبوداؤد في الزكاة جلد 2صفحه285' والنسائي في الزكاة جلد 5صفحه99 . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه95 .

2723 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الْمُعَلِّمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ بِالْمَدِينَةِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنے پیچھے چھوڑ گئے لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا حَبِيبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث ہشام سے صرف حبیب ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2724 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِضُ عَلَيْهِ بَعِيرًا لِي، فَرَاَيْتُهُ صَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں اپنے اونٹ پر سوار تھا' میں نے آپ کو چاشت کی چھ رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2725 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْقُبْلَةِ، وَالْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزہ دار کیلئے بوسہ لینے اور پچھنا لگوانے کی رخصت دی (بشرطیکہ وہ ضبط رکھتا ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2726 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی

2723- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه68 .

2724- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

2725- أخرجه البزار جلد1صفحه480 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ وَقَالَ: لَا تُعَذِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ مِنَ الْعُذْرَةِ

مثل روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو عذاب نہ دو تکلیف میں دبانے سے (عرب عورتوں کی عادت تھی کہ جب بچوں کو الٹک جاتا تو انگلی سے دبا کر اوپر کرتیں' حضور ﷺ نے اس سے منع کیا)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث حمید سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2727 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ أُمَّ هَانِءٍ حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا زَمَنَ الْفَتْحِ فَصَلَّى الضُّحَى سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (میرے) پاس آئے فتح کے دن' آپ نے چاشت کی چھ رکعتیں ادا فرمائیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حمید سے صرف معتمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2728 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ: أَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ خَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ، سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ: خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، وَقَالَ: لَوْ شِئْتُ لَسَمَّيْتُ ثَالِثًا فَضَرَبَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَدَهُ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت حکیم بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنا اس منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے کہ اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں' اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام لوں تو لے سکتا ہوں۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ میری ران پر مارا اور فرمایا: مجھے بیان کیا سعید بن میتب نے' حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا مقام میرے لیے ایسے ہے جس طرح حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

2727- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه241 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی بن حسین سے صرف حکیم بن جبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو خلفاءِ راشدین سے بڑی عقیدت و محبت تھی۔

2729 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ، أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ: اذْهَبْ فَكُنْ قَاضِيًا، فَقَالَ: أَوَتُعْفِينِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِجَهْلٍ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَمَنْ كَانَ قَاضِيًا عَالِمًا فَقَضَى بِحَقٍّ أَوْ بِعَدْلٍ، سَأَلَ التَّفَلُّتَ كَفَافًا فَمَا أَرْجُو مِنْهُ بَعْدَ هَذَا؟

حضرت عبداللہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے ابن عمر سے فرمایا: جاؤ قاضی بن جاؤ! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! آپ مجھے مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو قاضی ہو وہ جہالت کے ساتھ فیصلہ کرے تو وہ جہنمی ہے، جو قاضی عالم ہو وہ فیصلہ حق یا عدل سے کرے وہ مانگے تو اس کو بطور کفایت دیا جائے گا، میں اس ارشاد کے بعد کیا اس کی اُمید کر سکتا ہوں؟

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2730 - وَبِهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي جَمِيلَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، إِذَا كَانَ عَلَيْكَ أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَا أَنَا مِنْهُ، وَلَا يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! جب آپ پر ایسے حکمران مسلط ہوں جو ان کے پاس جائے ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر اُن کی مدد کرے اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے، میں ان سے نہیں ہوں وہ میرے حوض پر نہیں آئیں گے جو ان کے پاس گیا ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں

2729- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 351، والامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 66 . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 196 .

2730- انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 233-234 .

بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ وَلَا دَمٌ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ، كُلُّ لَحْمٍ وَدَمٍ نَبَتَا مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ يَا كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، النَّاسُ غَادِيَانِ وَرَائِحَانِ، فَغَادٍ فِي فِكَاكِ رَقَبَتِهِ فَمُعْتِقُهَا، وَغَادٍ فَمُوبِقُهَا يَا كَعْبُ، الصَّلَاةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُذْهِبُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يَذْهَبُ الْجَلِيدُ عَلَى الصَّفَا

کی وہ مجھ سے ہیں' میں اُن سے ہوں۔ اے کعب بن عجرہ! جنت میں کوئی گوشت نہ خون جائے جو حرام سے تیار ہوا ہے ہر وہ گوشت اور خون جو حرام سے بنا ہے' ایسے کے لیے جہنم زیادہ مناسب ہے۔ اے کعب بن عجرہ! دو طرح کے لوگ صبح و شام کرتے ہیں' ایک صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو غلامی سے آزاد کرواتا ہے' وہ آزاد ہو جاتا ہے' دوسرا صبح کرتا ہے تو وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے' اے کعب بن عجرہ! نماز دلیل ہے' روزہ ڈھال ہے' صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کرتا ہے جس طرح آگ لوہے سے زنگ دور کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوبکر بن بشیر سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

2731 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ عَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى، وَاَيُّمَا اَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى، وَاَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ عُتِقَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً اُخْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی نابالغی کی حالت میں حج کرے' پھر بالغ ہو تو اس کے ذمہ دوبارہ حج ہے' جو کوئی دیہاتی حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس کے ذمہ دوسری مرتبہ حج ہے' جو کوئی غلام حج کرے' اس کے ذمہ ہے کہ وہ دوبارہ حج کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ مَرْفُوعًا اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث شعبہ سے مرفوعاً یزید ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن سقال اکیلے ہیں۔

2731- انظر: مجمع البحرين (**1626**).

2732 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا اَلْفًا وَاَرْبَعمِائَةٍ يَعْنِي: يَوْمَ عَزَّ الْمَاءُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيضَاةٍ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ فِيهَا كَفَّهُ، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ، فَاغْتَسَلُوا وَتَوَضَّئُوا وَشَرِبُوا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن پانی کم تھا اس دن ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی، حضور ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا، اس میں اپنی ہتھیلی رکھی، آپ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے، صحابہ کرام نے غسل کیا اور وضو کیا اور پیا بھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث اعمش سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2733 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ قَبْلَ الظُّهْرِ كَعِدْلِهِنَّ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاَرْبَعٌ بَعْدَ الْعِشَاءِ كَعِدْلِهِنَّ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرنے کا ثواب اتنا ہے جتنا عشاء کے بعد ادا کرنا ہے اور عشاء کے بعد چار ادا کرنا اس کا ثواب لیلۃ القدر جتنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2734 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ قَالَ: نا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے لعنت فرمائی شراب بنانے' نچوڑنے' نچڑوانے' فروخت اور

2732- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه104 رقم الحديث: 5639' والبيهقي في دلائل النبوة جلد 4 صفحه117 .

2733- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه233 .

2734- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه324 رقم الحديث: 3674' وابن ماجه: الأشربة جلد2صفحه1121 رقم الحديث: 3380' وأحمد: المسند جلد2صفحه36 رقم الحديث: 4786 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَنَ الْخَمْرَ لِعَيْنِهَا، وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا، وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَسَاقِيَهَا وَشَارِبَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

خریدنے' اُٹھانے' اُٹھوانے' پلانے اور پینے اور اس کی کمائی کھانے والوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا يَعْقُوبُ

یہ حدیث لیث سے صرف یعقوب ہی روایت کرتے ہیں۔

2735 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ، فَاِنَّ فِي اَحَدِ جَنَاحَيْهِ سُمًّا وَالْآخَرِ شِفَاءً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ اس کو ڈبو لے کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری دوسرے میں شفاء ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عباد سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2736 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَآخُذُ الشَّاةَ لِاَذْبَحَهَا فَاَرْحَمُهَا، فَقَالَ: وَالشَّاةُ اِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری کو پکڑا ذبح کرنے کے لیے' مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو بکری پر رحم کرتا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث یونس سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں' یونس بن عبید سے صرف علی بن جعد ہی روایت کرتے ہیں۔

2735- أخرجه البزار جلد3صفحه329 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه41 .

2737 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِأَقْوَامٍ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اس دین کی مدد کرے گا ایسی قوم کے ساتھ جن کا کوئی تعلق دین سے نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبَّادٌ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبَّادٍ: رَيْحَانُ، وَعَنْ مَعْمَرٍ: رَبَاحُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث ایوب سے صرف عباد اور معمر بن راشد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عباد سے ریحان اکیلے ہیں' یہ معمر سے رباح بن زید اکیلے روایت کرتے ہیں۔

2738 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: نا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حُصَيْنٌ

یہ حدیث سفیان سے صرف حصین ہی روایت کرتے ہیں۔

2739 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، فَلَهَا أَجْرُهَا،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے مال سے اجاڑنے کی نیت کے علاوہ صدقہ کرے' اس کے لیے اور اس کے شوہر کے لیے ثواب ہے' کمانے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے بھی ثواب ہے۔

2737- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه305 .

2738- أخرجه البخاری: الفرائض جلد12صفحه51 رقم الحديث:6764' ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1233 .

2739- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3صفحه355 رقم الحديث:1437' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه710 .

وَلِزَوْجِهَا اَجْرُ مَا اكْتَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى اِلَّا جَرِيرٌ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَغَيْرُهُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث اعمش' ابوضحیٰ سے اور اعمش سے صرف جریر ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کو اعمش سے سفیان ثوری اور اعمش' ابووائل سے وہ مسروق سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے۔

2740 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ لَوْنَهُ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے وضو کرو آگ نے جس کا رنگ بدل دیا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا مُبَارَكٌ

یہ حدیث حسن' ابوموسیٰ سے اور حسن سے مبارک ہی روایت کرتے ہیں۔

فائدہ: وضو سے مراد لغوی وضو ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا ہے۔

2741 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ، اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ نَسِيئَةً، وَلَمْ يَرَ بِهِ بَاْسًا يَدًا بِيَدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک حیوان کی بیع دوسرے حیوان کے بدلے ایک کی دو کے بدلے اُدھار بیع سے منع کیا مگر نقد میں کوئی حرج نہیں ہے۔

2742 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب کھانا نہ کھاتا ہو تو اس کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے' اگر بچی ہو تو اس کے پیشاب کو دھویا جائے۔

2740- انظر: مجمع البحرين (436).

2741- أخرجه الترمذي: البيوع جلد 3 صفحه 530 رقم الحديث: 1238' وابن ماجه: التجارات جلد 2 صفحه 763 رقم الحديث: 2271' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 381 رقم الحديث: 14342.

2742- انظر: مجمع البحرين (510).

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الْغُلَامُ لَمْ يَطْعَمِ الطَّعَامَ صُبَّ عَلَى بَوْلِهِ، وَإِذَا كَانَتِ الْجَارِيَةُ غُسِلَ غَسْلَةً

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحِيمِ

یہ حدیث حسن اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں اور حسن سے صرف اسماعیل اور اسماعیل سے عبدالرحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2743 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْأَحْدَثَ مِنْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب دوخلیفوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے جو بدعت والا ہے اس کو ماردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو هِلَالٍ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ابوہلال ہی روایت کرتے ہیں۔

2744 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا لَبَّى قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تلبیہ پڑھتے تھے تو اس طرح پڑھتے تھے: ''لبيك اللّهم لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث صالح سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2745 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور

2743- انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه201 .

2744- أخرجه البخاري: الحج جلد3صفحه477 رقم الحديث: 1549، ومسلم: الحج جلد2صفحه842 .

2745- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1590، وأبو داؤد: الأشربة جلد 3صفحه333 رقم الحديث: 3711، والترمذي: الأشربة جلد4صفحه296 رقم الحديث: 1871 .

عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا أَبِي عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُوكَأُ أَعْلَاهُ عَزَالِيٌّ مُعَلَّقٌ، نَنْبِذُهُ غُدْوَةً، فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً، وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً، فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک مشکیزے میں نبیذ بناتی تھیں' اس کو اوپر سے باندھتی تھیں' اس کو لٹکا دیا جاتا تھا' ہم صبح نبیذ بناتیں آپ رات کو پیتے اور رات کو بناتے تو آپ صبح کو پیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبدالوہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

2746 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا أَبِي، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ فِي قُبَّةٍ: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ، اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَمْ تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهِ، فَقَالَ: حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَدْ أَلْحَحْتَ عَلَى رَبِّكَ، وَهُوَ فِي الدِّرْعِ يُخْرِجُ يَدَهُ، وَيَقُولُ: (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ) (القمر: 46)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن ایک خیمہ میں تھے' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تجھ سے تیرے معاہدہ اور وعدہ کے مطابق سوال کرتے ہیں' اے اللہ! اگر تو چاہے تو تیری آج کے دن کے بعد عبادت نہ کی جائے۔ حضرت ابوبکر نے آپ کے ہاتھ کو پکڑ لیا' عرض کی: یارسول اللہ! بس کریں! آپ نے اپنے رب کے سامنے بہت عاجزی کی ہے۔ آپ کے زرہ اوپر لپٹی ہوئی تھی' آپ نے اپنا ہاتھ نکالا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''سیھزم الجمع الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

یہ حدیث خالد سے صرف عبدالوہاب الثقفی ہی روایت کرتے ہیں۔

2747 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

2746- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 485 رقم الحديث: 4875' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 428 رقم الحديث: 3044' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 348 رقم الحديث: 11976 .

2747- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 1269' والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 292 رقم الحديث: 427' والنسائي: قيام الليل جلد 3 صفحه 220 (باب الاختلاف على اسماعيل بن أبي خالد) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1160' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 453 رقم الحديث: 27470 .

اَبِی مُزَاحِمٍ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ یُوسُفَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِیَّةَ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَی النَّارِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں' یزید سے صرف منصور ہی روایت کرتے ہیں۔

2748 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدُکُمْ جَارَهُ اَنْ یَضَعَ خَشَبَةً عَلَی جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی دیوار میں گاڈر رکھنے سے اپنے کسی پڑوسی کو منع نہ کرے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ حُمَیْدٍ اِلَّا یَزِیدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے یزید اور یزید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2749 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمُتَوَکِّلِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ) (الاعراف: 43) قَالَ: اِذَا تَخَلَّصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ الْحِسَابِ وُقِفُوا بِقَنْطَرَةٍ بَیْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، فَیَتَقَاصُّونَ مَظَالِمَ کَانَتْ بَیْنَهُمْ فِی الدُّنْیَا، فَاِذَا نُقُّوا اُمِرُوا بِالدُّخُولِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے ارشاد کے متعلق کہ ہم ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیں گے' جب مؤمن حساب سے فارغ ہوں گے جہنم اور جنت کے کنارہ پر روک لیے جائیں گے' ان سے ظلم کا سوال کیا جائے گا جو ان کے درمیان دنیا میں تھے' جب اس سے پاک صاف ہوں گے تو وہ جنت میں داخل ہوں گے' اللہ کی قسم! ان کے لیے جنت میں مقام و مرتبہ ہوگا دنیا کے مقام و مرتبہ

2748- تقدم تخریجه .

2749- أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه115 رقم الحديث: 2440' والبيهقي في شعب الايمان جلد1صفحه304 رقم الحديث: 345 .

اِلَى الْجَنَّةِ، فَوَاللّٰهِ لَهُمْ اَعْرَفُ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الْجَنَّةِ مِنْهُمْ بِمَنَازِلِهِمْ فِی الدُّنْيَا

کی طرح۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ

یہ حدیث قتادہ سے اس لفظ سے صرف سعید بن ابی عروبہ روایت کرتے ہیں' سعید بن ابی عروبہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2750 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نُهِیَ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پالتو گدھوں کے گوشت سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2751 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَبَحُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَعْرِفُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اِلَيْنَا بِطِيبِ رِيحِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لیتے تھے' جب آپ ہماری طرف آتے' آپ سے خوشبو مہکتی تھی۔

2752 - وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: مَا مَسِسْتُ خَزًّا وَلَا قَزًّا وَلَا شَيْئًا كَانَ اَلْيَنَ مِنْ جِلْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ریشم اور ورس کو نہیں چھوا' جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر سے زیادہ نرم ہو۔

2753 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2750- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7صفحه549 رقم الحديث: 4215' ومسلم: الصيد جلد3صفحه1538 رقم الحديث:24 (باب تحريم أكل لحم الحمر الانسية) .

2751- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

2752- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه254 رقم الحديث: 1973' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1814 .

2753- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه50 .

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى صَبِيٍّ اَوْ صَبِيَّةٍ فَقَالَ: لَوْ كَانَ نَجَا اَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَنَجَا هَذَا الصَّبِيُّ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچے یا بچی کا نمازِ جنازہ پڑھا' آپ نے فرمایا: اگر کوئی قبر میں جانے سے نجات پاتا تو یہ بچہ پاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث ثمامہ سے صرف حماد ہی روایت کرتے ہیں۔

2754 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ الْجَمْرَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ کو کنکریاں مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث لیث سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2755 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ الْاَصَمُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي: اَبَا سُكَيْنٍ قَالَ: اَتَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ، وَقَرَاَ قِرَائَةً هَمْسًا بِالْمُرْسَلَاتِ، وَالنَّازِعَاتِ، وعَمَّ يَتَسَائَلُونَ، وَنَحْوِهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت ابوسکین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق بتائیں' آپ نے بتایا کہ ہم کو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں سورۂ مرسلات' نازعات اور عم یتساءلون اور اس جیسی سورتیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي سُكَيْنٍ اِلَّا الْمُثَنَّى الْعَطَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُكَيْنٌ

یہ حضرت عبدالعزیز بن ابی سکین سے مثنیٰ العطار روایت کرتے ہیں اور مثنیٰ سے صرف سکین ہی روایت

2754- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 473 رقم الحديث: 1543-1544' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 931' والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 217' وابن ماجه: المناسك جلد 2 صفحه 1010 رقم الحديث: 3039 .

2755- انظر: المجمع جلد 2 صفحه 119 .

کرتے ہیں۔

2756 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی عُتْبَةَ، مَوْلَى اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا رُئِیَ ذَاكَ فِی وَجْهِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی شی کو ناپسند کرتے تھے تو اس کی ناپسندیدگی آپ کے چہرے سے معلوم کر لی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث حضرت قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں اور ہشام سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

2757 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَعَى فِی بَطْنِ الْمَسِيلِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسیل کی گھاٹی میں چل رہے تھے تو آپ عرض کرتے: اے اللہ! اس کو بخش اور رحم فرما اور تُو عزت دینے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا لَيْثٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' لیث سے روایت کرنے میں عبدالوارث اکیلے ہیں۔

2758 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حنین کا دن تھا' صحابہ کرام حضور ﷺ سے علیحدہ ہوئے' مگر حضرت عباس بن عبدالمطلب اور سفیان بن حارث رضی اللہ عنہم موجود تھے' حضور ﷺ نے حکم دیا اعلان کرنے کا' اے سورۂ بقرہ کے اصحاب! اے انصار

2756- انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه20 .

2757- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه251 .

2758- انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه183-184 .

الْمُطَّلِبِ وَاَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُنَادِيَ: يَا اَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ، اسْتَحَرَّ النِّدَاءُ فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، فَلَمَّا سَمِعُوا النِّدَاءَ اَقْبَلُوا، فَوَاللّٰهِ مَا شَبَّهْتُهُمْ اِلَّا بِالْاِبِلِ تَحِنُّ اِلَى اَوْلَادِهَا، فَلَمَّا الْتَقَوْا الْتَحَمَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ ، وَاَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصًى، فَرَمَى بِهِ، وَقَالَ: هُزِمُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ قِتَالًا يَوْمَئِذٍ

کے گروہ! یہ اعلان بنی حارث بن خزرج کی گئی جب انہوں نے اعلان سنا وہ پلٹے اللہ کی قسم! وہ اس طرح آئے جس طرح اونٹ اپنی اولاد کے پاس آتے ہیں جب وہ آئے لڑائی شروع ہوئی حضور ﷺ نے فرمایا: ابھی جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھے آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں لیں ان کو پھینکا اور فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! بھاگ جاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ اس دن تمام لوگوں سے زیادہ لڑے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث معمر سے وہ زہری سے وہ انس سے معمر سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے اکیلے عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2759 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَاُ بِنَعْلَيْهِ فِي الْاَذَى قَالَ: التُّرَابُ لَهُمَا طَهُورٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے جوتے کو نجاست لگ جاتی ہے چلتے ہوئے آپ نے فرمایا: مٹی ان دونوں کو پاک کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث روح سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2760 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی میت کو غسل دے اس کو چاہیے کہ

2759- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد1صفحه103 رقم الحديث: 387 . انظر: نصب الراية جلد1صفحه208-209 .

2760- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه26 .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ

وہ غسل کرے۔(یہ حکم استحبابی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف معمر اور معمر سے صرف یزید اور یزید سے روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

2761 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُقْرَانَ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ، مُتَوَجِّهًا اِلَى خَيْبَرَ

حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنے دراز گوش پر نفل پڑھتے ہوئے' اس کا منہ خیبر کی طرف تھا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ شُقْرَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُسْلِمٌ

یہ حدیث شقران سے اسی سند سے روایت ہے' شقران سے روایت کرنے میں مسلم اکیلے ہیں۔

2762 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ فَعَمَدَ اَحَدُهُمْ اِلَى مَكَانِهِ لِيَخْرِقَهُ، فَقَالُوا: اَتُرِيدُ اَنْ تُهْلِكَنَا؟ فَقَالَ: وَمَا اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي؟ فَاِنْ تَرَكُوهُ غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ نَجَوْا وَنَجَا، فَذٰلِكَ مَثَلُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فاسق کی مثال قوم میں اس گروہ کی طرح ہے جو کشتی پر سمندر میں سوار ہوں' پس وہ اس کشتی کو تقسیم کر لیں اور اُن میں سے ہر ایک کے لیے اپنی جگہ ہو' پس اُن میں سے ایک ارادہ کرے کہ اپنی جگہ سے سوراخ کر ڈالے تو دوسرے کہیں: کیا تم ہم کو ہلاک کرنا چاہتے ہو؟ تو وہ کہے: تم میری جگہ تو نہیں ہو (میں تو اپنی جگہ کو سوراخ کر رہا ہوں) اگر وہ اس کو چھوڑ دیں' وہ خود بھی اور اُن کے ساتھ والے غرق ہو جائیں گے' اگر اس کے ہاتھوں کو پکڑ لیں خود بھی نجات اور

2761- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه165 .

2762- أخرجه البخاري: الشركة جلد 5صفحه157 رقم الحديث: 2493' والترمذي: الفتن جلد4صفحه470 رقم الحديث: 2173' وأحمد: المسند جلد4صفحه329 رقم الحديث: 18391 .

الْفَاسِقِ

وہ بھی نجات پا جائیں گے' فرمایا: اسی طرح فاسق کی مثال ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا حَسَّانُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور محمد سے حسان روایت کرتے ہیں' حسان سے روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

2763 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلًا دَعَا النَّاسَ إِلَى عِرْقٍ أَوْ مِرْمَاتَيْنِ لَأَجَابُوهُ، وَهُمْ يُدْعَوْنَ إِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ فَلَا يَأْتُونَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ أَنْصَرِفَ إِلَى قَوْمٍ سَمِعُوا النِّدَاءَ، فَلَمْ يُجِيبُوا فَأُضْرِمَهَا عَلَيْهِمْ نَارًا، وَإِنَّهُ لَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی لوگوں کو دعوت دے عرق یا مرمات کی طرف تو اس کو قبول کریں' حالانکہ نماز باجماعت کی طرف بلائے جاتے ہیں اور وہ نہیں آتے۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے باجماعت' پھر چلا جاؤں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے اذان سنی تھی وہ نہیں آئے تھے' ان کو آگ میں جلا دوں' باجماعت نماز سے پیچھے صرف منافق ہی رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث ثابت سے صرف حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2764 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا أَبُو طَاهِرٍ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ وَكَانَ شَاعِرًا فَتَنَافَرَ هُوَ وَشَاعِرٌ آخَرُ، فَقَالَ أُنَيْسٌ: أَنَا أَشْعَرُ مِنْكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَنَا أَشْعَرُ، قَالَ أُنَيْسٌ: فَمَنْ تَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا؟ قَالَ: أَرْضَى أَنْ يَكُونَ بَيْنَنَا كَاهِنُ مَكَّةَ قَالَ: نَعَمْ، فَخَرَجَا إِلَى مَكَّةَ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا ایک بھائی تھا جسے اُنیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا' پس اس کی دوسرے شاعر سے ٹھن گئی۔ اُنیس نے کہا: میں تجھ سے بڑا شاعر ہوں۔ دوسرے نے کہا: میں تجھ سے اچھا شاعر ہوں۔ اُنیس نے کہا: تم اپنے درمیان کس کے ثالث ہونے پر راضی ہوتے ہو؟ اس نے کہا: مکہ کا فلاں کاہن ہمارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اُنیس نے کہا: ٹھیک ہے! پس دونوں مکہ کی طرف چل پڑے یہاں تک کہ اس کاہن

2763- انظر: مجمع البحرين (663) .

فَاجْتَمَعَا عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَأَنْشَدَهُ هَذَا كَلَامَهُ، وَهَذَا كَلَامَهُ فَقَالَ لِأُنَيْسٍ: قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ، فَكَأَنَّهُ فَضَّلَ شِعْرَ أُنَيْسٍ، فَقَالَ: يَا أَخِي، بِمَكَّةَ رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَهُوَ عَلَى دِينِكَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ: وَمَا كَانَ دِينُكَ؟ قَالَ: رَغِبْتُ عَنْ آلِهَةِ قَوْمِي الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَقُلْتُ: أَيَّ شَيْءٍ كُنْتَ تَعْبُدُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ، كُنْتُ أُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى أَسْقُطَ كَأَنِّي خِفَاءٌ، حَتَّى يُوقِظَنِي حَرُّ الشَّمْسِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ كُنْتَ تُوَجِّهُ وَجْهَكَ؟ قَالَ: حَيْثُ وَجَّهَنِي رَبِّي، فَقَالَ لِي أُنَيْسٌ: وَقَدْ سَئِمُوهُ، يَعْنِي: كَرِهُوهُ، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَجِئْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَكَّةَ، فَكُنْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً وَيَوْمًا أَخْرُجُ كُلَّ لَيْلَةٍ فَأَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِي، فَجَعَلَتِ امْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ لَيْلَةً آلِهَتَهُمَا، وَتَقُولُ إِحْدَاهُمَا: يَا إِسَافُ، هَبْ لِي غُلَامًا، وَتَقُولُ الْأُخْرَى: يَا نَائِلُ، هَبْ لِي كَذَا وَكَذَا ـ فَقُلْتُ: هُنَّ بِهِنَّ، فَوَلَّتَا وَجَعَلَتَا تَقُولَانِ: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، إِذْ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يَمْشِي وَرَاءَهُ، فَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامٍ قَبَّحَ مَا قَالَتَا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَظَنَنْتُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، ثَلَاثًا، ثُمَّ

کے پاس جا اکٹھے ہوئے۔ پس دونوں نے اپنا اپنا کلام پڑھا تو اس نے اُنیس سے کہا: تُو نے اپنے حق میں فیصلہ کروا لیا۔ گویا کہ اس نے جناب اُنیس کے شعروں کو فضیلت دی۔ پس اس نے کہا: اے میرے بھائی! مکہ میں ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے' وہ تیرے دین پر ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر سے کہا: اس وقت تیرا دین کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: بس میں اپنی قوم کے خداؤں سے متنفر ہو گیا تھا جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ تو میں نے کہا: تُو کس چیز کی عبادت کیا کرتا تھا؟ کہا: کسی چیز کی نہیں' میں رات کی نماز پڑھا کرتا تھا یہاں تک کہ تھک کر بستر پر آ گرتا' گویا میں پوشیدہ تھا یہاں تک کہ سورج کی دھوپ آ کر مجھے جگا دیتی۔ میں نے کہا: تُو منہ کس طرف کرتا تھا؟ آپ نے بتایا: بس جس طرف میرا ربّ میرا منہ کر دیتا تھا۔ اُنیس نے مجھ سے کہا: آپ کی قوم والے آپ سے بیزار ہو چکے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آیا یہاں تک کہ مکہ شہر میں داخل ہو گیا۔ میں نے کعبہ اور اس کے پردوں میں چھپ چھپ کر پندرہ راتیں اور پندرہ دن گزار دیئے' رات کے وقت نکلتا آبِ زمزم پیتا' میں اپنے جگر پر بھوک کی سختی محسوس نہیں کرتا تھا۔ میرا پیٹ موٹا ہو گیا' ایک رات دو عورتیں اپنے معبودوں کو پکار رہی تھیں' ان میں سے ایک کہہ رہی تھی: اے اساف بت! مجھے بچہ دے! اور دوسری کا کلام یہ تھا: اے نائل بت! مجھے فلاں فلاں چیز دے دے۔ میں نے

فَقَالَ لِی: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَلَيْلَةً قَالَ: فَمِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ؟ قَالَ: كُنْتُ آتِي زَمْزَمَ كُلَّ لَيْلَةٍ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَاَشْرَبُ مِنْهَا شَرْبَةً، فَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سَخْفَةَ جُوعٍ، وَلَقَدْ تَعَكَّنَ بَطْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا طُعْمٌ وَشِرْبٌ، وَهِيَ مُبَارَكَةٌ، قَالَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ سَاَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ قَالَ: وَكَانَتْ غِفَارٌ يَقْطَعُونَ عَلَى الْحَاجِّ، وَكَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَبَضَ عَنِّي، فَقَالَ لِاَبِي بَكْرٍ: انْطَلِقْ بِنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِ اَبِي بَكْرٍ، فَقَرَّبَ لَنَا زَبِيبًا، فَاَكَلْنَا مِنْهُ، وَاَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي الْإِسْلَامَ، وَقَرَاْتُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُظْهِرَ دِينِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ ۔ قَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكَ اَنْ تُقْتَلَ، قُلْتُ: لَا بُدَّ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ قُتِلْتُ، فَسَكَتَ عَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ وَقُرَيْشٌ حِلَقٌ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْتُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَتَنَفَّضَتِ الْحِلَقُ، فَقَامُوا اِلَيَّ، فَضَرَبُونِي حَتَّى تَرَكُونِي كَاَنِّي نُصُبٌ اَحْمَرُ، وَكَانُوا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ قَدْ قَتَلُونِي، فَقُمْتُ، فَجِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَى مَا بِي مِنَ الْحَالِ، فَقَالَ

کہا: ''هُنَّ بِهِنَّ'' (وہ ان کے بدلے ہیں) پس وہ پیچھے پلٹیں اور دونوں نے کہنا شروع کر دیا کہ کعبہ کے پردوں میں کوئی بے دین موجود ہے۔ اسی دوران رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی الہ عنہ کعبہ کے پیچھے چل رہے تھے۔ ان دونوں نے کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی موجود ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ان کی بات سن کر ایک کلام فرمایا جس میں ان کی بات کی بُرائی تھی (وہ الفاظ اب مجھے یادنہیں)۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں سمجھ گیا کہ رسولِ زمن یہی ہیں' میں پردوں سے نکل کر ان کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ! تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! اور یہ تین بار فرمایا' پھر مجھ سے یوں خطاب فرمایا: تُو کتنے دن سے اس مقام پر ہے؟ میں نے عرض کی: پندرہ رات اور پندرہ دن۔ آپ نے فرمایا: تُو کہاں سے کھاتا تھا؟ کہا: زمزم پر آتا آدھی رات کے وقت' اس میں سے پیتا' بس بھوک پیاس ختم ہو جاتی۔ میں کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کرتا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک زمزم کھانے کی جگہ بھی ہے اور پینے کے قائم مقام بھی ہے۔ یہ بڑا برکتوں والا ہے۔ یہ بات آپ نے تین بار کہی۔ پھر رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تُو کس قبیلہ سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار قبیلہ سے تعلق ہے۔ آپ نے فرمایا: بنوغفار کا پیشہ حاجیوں پر ڈاکے ڈالنا تھا' گویا رسول کریم ﷺ مجھ سے تنگ دل ہوئے۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

لِی: اَلَمْ اَنْهَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِي فَقَضَيْتُهَا. فَاَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: الْحَقْ بِقَوْمِكَ، فَاِذَا بَلَغَكَ ظُهُورِي فَاْتِنِي، فَجِئْتُ وَقَدْ اَبْطَاْتُ عَلَيْهِمْ، فَلَقِيتُ اُنَيْسًا، فَبَكَى، وَقَالَ: يَا اَخِي، مَا كُنْتُ اَرَاكَ اِلَّا قَدْ قُتِلْتَ لَمَّا اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا، مَا صَنَعْتَ؟ اَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ اُنَيْسٌ: يَا اَخِي، مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَاَسْلَمَ مَكَانَهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ اُمِّي، فَلَمَّا رَاَتْنِي بَكَتْ، وَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، اَبْطَاْتَ عَلَيْنَا، حَتَّى تَخَوَّفْتُ اَنْ قَدْ قُتِلْتَ، مَا صَنَعْتَ؟، اَلَقِيتَ صَاحِبَكَ الَّذِي طَلَبْتَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَمَا صَنَعَ اُنَيْسٌ؟ قُلْتُ: اَسْلَمَ، فَقَالَتْ: وَمَا بِي عَنْكُمَا رَغْبَةٌ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَاَقَمْتُ فِي قَوْمِي، فَاَسْلَمَ مِنْهُمْ نَاسٌ كَثِيرٌ، حَتَّى بَلَغَنَا ظُهُورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ

اے ابوبکر! ہمیں لے چلو! پس آپ ہمیں لے کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر آ گئے‘ انہوں نے کشمش ہمارے سامنے رکھ دی۔ ہم نے اس میں سے کچھ کھایا‘ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ رہنے لگا‘ آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور میں نے کچھ حصہ قرآن پڑھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اپنے دین کو سب پر ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ میں نے عرض کی: حضور! یہ کام ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے آپ پر قتل ہو جانے کا خوف ہے۔ میں نے عرض کی: حضور! اس کے بغیر چارۂ کار نہیں‘ خواہ میں قتل کر دیا جاؤں۔ رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کی۔ قریشی حلقوں کی صورت میں مسجد حرام کے اندر بیٹھے ہوئے تھے۔ تو میں نے علی الاعلان کہا: اشهد ان لا الٰه الا الله واشهد ان محمدًا عبدهٗ ورسولهٗ۔ حلقے ختم ہو گئے‘ وہ اُٹھ کر سیدھے میری طرف آئے اور مارنا شروع کر دیا یہاں تک کہ مجھے یوں کر چھوڑا گویا کہ مجھے سخت پہنچائی۔ وہ خیال کر رہے تھے کہ انہوں نے مجھے قتل کر دیا ہے۔ میں کھڑا ہوا اور سیدھا رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ آپ نے میرا حال دیکھ کر فرمایا: کیا میں نے تجھے منع نہیں کیا تھا! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دل میں ایک کھٹکا تھا‘ سو وہ دور ہو گیا۔ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ مقیم ہو گیا‘ آپ نے مجھ سے فرمایا: اب اپنی قوم میں چلے جاؤ! پس جب تمہیں خبر پہنچے کہ میں اسلام کی علانیہ

تبلیغ کر رہا ہوں تو میرے پاس آ جانا۔ میں آیا اس حال میں کہ ان پر (میرے گھر والوں پر) بڑی دیر گزر گئی تھی۔ میں اُنیس سے ملا تو وہ رونے لگا اور کہا: اے میرے بھائی! جب تُو نے ہمارے پاس آنے میں دیر کر دی تو میں نے تو تیرے بارے یہی خیال کیا کہ تجھے قتل کر دیا گیا ہے۔ تُو نے کیا کیا؟ کیا تُو اپنے مطلوب دوست سے ملا؟ میں نے کہا: ہاں! اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ اُنیس نے کہا: میں کوئی آپ سے متنفر تو نہیں ہوں اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ اسی جگہ کھڑے ہوئے مسلمان ہو گیا۔ پھر میں اپنی ماں کے پاس آیا' وہ بھی مجھے دیکھ کر رونے لگیں۔ کہا: اے میرے بیٹے! آپ نے ہمارے پاس آنے میں بہت دیر کر دی۔ مجھے تو خوف لاحق ہو گیا کہ آپ کو شہید کر دیا گیا ہے۔ تُو نے یہ کیا کیا؟ کیا تُو اپنے اس دوست سے ملا جس کو تُو تلاش کر رہا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه و اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه ۔ میری ماں نے فرمایا: پھر اُنیس نے کیا کیا؟ میں نے عرض کیا: اس نے کلمہ پڑھ لیا ہے۔ میری ماں بولیں: میں تم دونوں سے الگ نظریہ تو نہیں رکھتی (پڑھا:) اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه...... میں اپنی قوم میں رہنے لگا۔ بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے یہاں تک کہ ہمیں معلوم ہوا کہ حضور علیہ السلام نے اعلانیہ تبلیغ کا آغاز کر دیا ہے۔ سو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ اِلَّا اَبُـو طَاهِرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

اس حدیث کوابو یزید مدینی سے صرف ابوطاہر غلام حسین ابن علی ہی روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2765 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَاَلْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ: هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَاَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي، اعْجِنِي، وَاَرْسَلْتُ اَنَسًا فَقُلْتُ: ائْتِ فَسَارِّهِ فِي اُذُنِهِ، وَادْعُهُ، فَلَمَّا اَقْبَلَ اَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا رَجُلٌ قَدْ اَتَاكُمْ يَحْبُونَا بِشَيْءٍ، اَرْسَلَكَ اَبُو طَلْحَةَ تَدْعُونَا؟ فَقَالَ اَنَسٌ: نَعَمْ، فَقَالَ: قُومُوا، بِسْمِ اللّٰهِ، فَاَدْبَرَ اَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتّٰى اَتَى اَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ اَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ اِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَاْكُلُهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ وَاَبْشِرْ، فَدَخَلَ، فَاُتِيَ بِصَحْفَتِهَا، فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ؟، كَاَنَّهُ يَعْنِي: الْاُدْمَ، فَاَتَيَاهُ بِعُكَّتِنَا فِيهَا شَيْءٌ اَوْ لَيْسَ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' میں نے بھوک رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے اُم سلیم سے پوچھا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُم سلیم نے اپنی ہتھیلی کے ساتھ اشارہ کیا' کہا: میرے پاس کوئی شی ہے' میں نے کہا: آٹا گوندھ اور پکا اور انس کو بھیجا بلوانے کے لیے۔ میں نے انس سے کہا: آپ کے کان میں آہستہ سے عرض کریں اور آپ کو دعوت دیں۔ جب انس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی آیا ہم کو کسی شی کی دعوت دینے کے لیے۔ آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے ہم کو دعوت دینے کے لیے؟ حضرت انس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے اپنے غلاموں سے فرمایا: اُٹھو! اللہ کا نام لو! حضرت انس تیزی سے پلٹے یہاں تک کہ حضرت ابوطلحہ کے پاس آئے' عرض کی: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے غلام صحابہ بھی آ رہے ہیں۔ ابوطلحہ نے فرمایا: میں دروازے کے پاس کھڑا ہو گیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے بھوک آپ کے چہرے سے پہچان لی' میں نے آپ کے کھانے کے لیے کوئی شی تیار کی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: داخل ہو اور

2765- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 103-104 رقم الحديث: 4729 . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 309 .

فِيهَا، فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ، فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ، فَقَالَ: اَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا اَنْتُمْ وعِيَالُكُمْ. فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

خوشخبری دو! حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے پاس پیالہ لایا گیا' آپ نے اس میں اپنا ہاتھ رکھا' پھر فرمایا: کیا آپ کے پاس کوئی شی ہے؟ یعنی سالن ہے؟ ہم آپ کے پاس ایک کپی لائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑی اس سے گھی ڈالا' فرمایا: دس دس افراد داخل ہوں' ان کی تعداد سو تھی' وہ داخل ہوئے اور انہوں نے کھایا جب وہ سیر ہو گئے جو بچ گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خود بھی کھاؤ اور اپنے بچوں کو بھی کھلاؤ' انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ حَاتِمٌ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

2766 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ اسْمًا قَبِيحًا غَيَّرَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بُرا نام سنتے تو اس کو بدل دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيِّ الْوَاسِطِيِّ اِلَّا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث محمد بن حسن المزنی الواسطی سے صرف صلت بن مسعود ہی روایت کرتے ہیں۔

2767 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاں میرا ذکر کیا جائے' وہ مجھ پر درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

2766- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 135 رقم الحديث: 2839' انظر: الترغيب والترهيب للمنذرى جلد 3 صفحه 71 رقم الحديث: 6 .

عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صُلِّي عَلَيْهِ عَشْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث ابواسحاق سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2768 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، أَنَّهَا سَمِعَتْ أَبَاهَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ، فَيَذْكُرُهَا وَإِنْ قَدُمَ عَلَى عَهْدِهَا، فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعًا إِلَّا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ وَأَعْطَاهُ اللَّهُ ثَوَابَهُ يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا

حضرت فاطمہ بنت حسین اپنے والد حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان مرد اور عورت کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کا ذکر کرے تو اس کو ثواب نہیں ملے گا' اگر وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب دے گا' جس دن اس کو مصیبت پہنچی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامٌ أَبُو الْمِقْدَامِ

یہ حدیث حسین بن علی سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہشام ابوالمقدام اکیلے ہیں۔

2769 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، نا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ، هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى، هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، إِلَّا زَانِيَةً تَسْعَى بِفَرْجِهَا، أَوْ عَشَّارًا

حضرت عثمان ابن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے: کیا ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے' کیا ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے' ہے کوئی پریشان کہ اس کی پریشانی دور کی جائے' جو مسلمان دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے مگر زانیہ جو شرمگاہ کو فروخت کرتی ہے یا کرایہ لیتی ہے۔

2769- انظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه 91 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا دَاوُدُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہشام سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2770 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا فُرَاتُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُولُوا لِمَوْتَاكُمْ إِلَّا خَيْرًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ تم مُردوں کے متعلق صرف بھلائی ہی بیان کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْفُرَاتُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف فرات ہی روایت کرتے ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا دَاوُدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَكَلَ أَحَدَ ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى بِهِ دَاوُدُ لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا؟ فَأَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السِّكِّينَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا، كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، فَقَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: لِأَشُقَّهُ بَيْنَكُمَا، فَقَالَتِ: ادْفَعْهُ إِلَيْهَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، وَقَالَ: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضَى أَنْ تَشُقِّيهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں آئیں' ان میں سے ایک کے بچے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں دوسرے بچے کے متعلق جھگڑ رہی ہیں' حضرت داؤد نے بڑی کے لیے فیصلہ کیا جب دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں' فرمایا: تمہارے درمیان کیا فیصلہ کیا ہے؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: میرے پاس چھری لاؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چھری کو سکین' ہم اسکو مدیہ کہتے تھے' چھوٹی نے کہا: کس لیے؟ فرمایا: اس لیے کہ آدھا آدھا کر کے آپ کو دے دوں' اس نے کہا: بڑی کو دے دو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' فرمایا: اگر بیٹا تیرا ہوتا تو تُو اس کو آدھا کرنے کو پسند نہ کرتی۔

2771- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 528 رقم الحديث: 3427' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1344.

2772 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

هٰكَذَا رَوَى رَوْحٌ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ: عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَرَوَاهُ النَّاسُ كُلُّهُمْ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

اسی طرح سے یہ حدیث روح بھی روایت کرتے ہیں' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں اور تمام لوگ اس کو سہیل سے' وہ سعید بن یسار سے' وہ یزید بن خالد سے' وہ ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں۔

2773 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ، فَقَالَ: هَذَا جُمْدَانُ، سِيرُوا، سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ، مَرَّتَيْنِ، قَالُوا: وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الذَّاكِرُونَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ، رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مکہ کے راستہ میں ایک پہاڑ کے پاس سے گزرے اس کو جمران کہا جاتا تھا' آپ نے فرمایا: یہ جمران ہے' چلو! مفردون سبقت لے گئے' دو مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مفردون کیا ہیں؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں' اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں پر! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے حلق کروانے والوں کے لیے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کرے! صحابہ کرام نے عرض کی: بال کٹوانے والوں کے لیے! آپ نے فرمایا: اللہ رحم کرے بال کٹوانے والوں پر بھی۔

2773- أخرجه أحمد: المسند جلد2 صفحه543 رقم الحديث: 9352' ومسلم: الذكر والدعاء جلد4 صفحه2062 .

2774 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اعمال کرنے میں جلدی کرو، فتنے آنے سے پہلے جو رات کے اندھیرے کی طرح ہوں گے' آدمی رات کو مؤمن' شام کو کافر' شام کو مؤمن اور رات کو کافر' وہ اپنے دین کو فروخت کریں گے دنیا کے عوض۔

2775 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ آدَمَ اَجْزِيهِ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، يَذَرُ الطَّعَامَ مِنْ اَجْلِي، وَيَذَرُ الشَّهْوَةَ مِنْ اَجْلِي، فَهُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ، وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ، فَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَهُ اَوْ آذَاهُ فَلْيَقُلْ: اِنِّي صَائِمٌ، اِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان کی ہر نیکی کا بدلہ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں تک ہے' مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' کیونکہ وہ روزہ میرے لیے رکھتا ہے اور شہوات میرے لیے چھوڑتا ہے' روزہ میرے لیے ہے میں خود اسکی جزاء دوں گا' روزہ ڈھال ہے' جو روزہ رکھے وہ بے حیائی اور جہالت نہ کرے' اگر کوئی اس کو گالی دے یا تکلیف دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

2776 - وبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اِذَا كُنْتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ؟ قَالَ: وَذَاكَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ذٰلِكَ اِذَا مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وعُهُودُهُمْ فَصَارُوا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَوَامَّ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! جب تُو کمینے ذلیل لوگوں میں ہوگا تو تیری حالت کیا ہوگی؟ عرض کی: یارسول اللہ! کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: جب امانت کو ضائع کیا جائے گا اور وعدہ خلافی کی جائے گی اور معاملہ اس طرح ہو جائے گی' آپ نے انگلیاں دوسری انگلیوں میں داخل کیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو جانتا ہے جو ناپسند سمجھے وہ چھوڑ دے' خاص اپنی

2774- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه110' والترمذي: الفتن جلد 4صفحه487 رقم الحديث: 2195' وأحمد: المسند جلد2صفحه406 رقم الحديث: 7050 .

2775- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه807' والبخاري: الصوم جلد2صفحه125 رقم الحديث: 1894 .

ذات کے لیے عمل کر' عوام الناس کو چھوڑ دے۔

2777 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَاِنَّ الدِّينَ سَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین غریبوں سے شروع ہوا اور غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

2778 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعٌ قَالَ: اِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ اُمَّتِي مَنْ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصِيَامٍ وَصَلَاةٍ وَصَدَقَةٍ، وَيَاْتِي قَدْ ظَلَمَ هٰذَا وَاَكَلَ مَالَ هٰذَا، وَضَرَبَ هٰذَا، وَشَتَمَ هٰذَا، فَيَقْعُدُ، فَيَقْتَصُّ لِهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، وَلِهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَ الَّذِي عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا اَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ، ثُمَّ طُرِحَ بِهِ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: مفلس ہم میں سے وہ ہے جس کے پاس درہم اور سامان نہ ہو' آپ نے فرمایا: مفلس وہ میری اُمت سے ہے جو قیامت کے دن نماز اور روزہ لے کر آئے گا' اس نے کسی پر ظلم اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا' کسی کو گالی دی ہوگی' اس کی نیکیوں سے بدلہ لیا جائے گا' اس کی نیکیاں لی جائیں گے' اگر نیکیاں بدلہ لینے سے پہلے ختم ہو جائیں گی تو جس پر ظلم کیا یا کسی کو گالی دی ہوگی اس کے گناہ لے کر اس کے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے' پھر اس کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

2779 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ اَحَدٌ بِجَنَّتِهِ، وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ عَبْدٌ مِنْ جَنَّتِهِ، خَلَقَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، وَاَهْبَطَ مِنْهَا رَحْمَةً بَيْنَ

اور یہی راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر مؤمن کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سزا کتنی ہے تو کبھی وہ اللہ کی جنت کا لالچ نہ کرے (صرف یہ کہے کہ بس اپنی سزا سے بچالے) اور اگر کافر کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس رحمت کتنی ہے تو کوئی بندہ' اللہ کی جنت سے

2777- أخرجه مسلم: الايمان جلد **1** صفحه **130**' وابن ماجه: الفتن جلد **2** صفحه **1319** رقم الحديث: **3986**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **514** رقم الحديث: **9077**.

2778- أخرجه مسلم: البر جلد **4** صفحه **1997**' والترمذي: صفة القيامة جلد **4** صفحه **613** رقم الحديث: **2418**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **406** رقم الحديث: **8049**.

2779- أخرجه البخاري: الرقاق جلد **11** صفحه **307** رقم الحديث: **6469**' ومسلم: التوبة جلد **4** صفحه **2109**.

عِبَادِهِ يَتَرَاحَمُونَ بِهَا، وَعِنْدَ اللّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَهَذِهِ النَّارُ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ جُزْءٍ مِنْ جَهَنَّمَ

مایوس نہ ہو! اللہ نے سو حصے رحمت پیدا کی ہے جن میں سے ایک حصہ اپنے بندوں کے درمیان اُتارا ہے جس کے ساتھ وہ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں' ننانوے حصے رحمت کے اللہ کے پاس موجود ہیں (جن کا اظہار قیامت کے دن ہوگا) اور یہ دنیا کی آگ جہنم کے سو جزؤں میں سے ایک جز ہے۔

2780 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ لَهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ الطَّوِيلَ بِأَعْمَالِ أَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ يَخْتِمُ اللّٰهُ عَمَلَهُ بِأَعْمَالِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَجْعَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وہی صحابی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی لمبے زمانے تک جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جہنمیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے تو وہ جہنمیوں میں سے ہو جاتا ہے اور ایک آدمی جہنمیوں والے کام کرتا رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے عمل پر جنتیوں والے اعمال کی مہر لگا دیتا ہے' پس وہ جنتیوں میں سے ہو جاتا ہے۔

2781 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيُؤْمِنُوا بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں توحید کی اور مجھ پر ایمان لائیں اور اس پر جو میں لایا' جب وہ ایسے کر لیں تو وہ مجھ سے اپنے خون اور اموال بچالیں گے مگر حق کے ساتھ' ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

2782 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

2780- أخرجه مسلم: القدر جلد4صفحه2042' وأحمد: المسند جلد2صفحه638 رقم الحديث: 10296 .

2781- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه52 .

2782- أخرجه مسلم: الزهد جلد4صفحه2272' والترمذي: الزهد جلد4صفحه562 رقم الحديث: 2324' وابن ماجه: الزهد جلد2صفحه1378 رقم الحديث: 4113' وأحمد: المسند جلد2صفحه432 رقم الحديث: 8309 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ﷺ نے فرمایا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے۔

2783 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلُ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيبَهُ هَلُمَّ اِلَى الرَّخَاءِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ایک آدمی اپنے چچا اور قریبی کو بلائے گا' کشادگی کے مقام کی طرف آؤ حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا اگر وہ جانتے ہوتے۔

2784 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مدینہ اپنے اندر سے بُرے لوگوں کو صاف نہ کر دے' جس طرح لوہے سے بھٹی زنگ دور کر دیتی ہے۔

2785 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گرمی جہنم کی سانس سے ہے' اس لیے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

2786 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي قَرَابَةً اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي، وَاَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ، وَاُحْسِنُ اِلَيْهِمْ، وَيُسِيئُونَ اِلَيَّ، فَقَالَ: اِنْ كَانَ كَمَا تَقُولُ، فَكَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ، وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے کچھ قریبی رشتہ دار ہیں' میں ان سے جوڑتا ہوں وہ مجھ سے توڑتے ہیں' میں ان سے بردباری کرتا ہوں' وہ مجھ سے جہالت سے پیش آتے ہیں' میں اُن سے اچھا سلوک کرتا ہوں وہ مجھ سے بُرے طریقے سے پیش آتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر ایسے ہی ہے جس طرح تُو کہہ رہا ہے تو تُو ان کے منہ میں

2783- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه1005 .

2784- تقدم تخريجه . انظر الحديث السابق .

2785- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد1صفحه431 .

2786- أخرجه مسلم: البر جلد4صفحه1982' وأحمد: المسند جلد2صفحه402 رقم الحديث: 8012 .

راکھ ڈال رہا ہے تیرے ساتھ ہمیشہ اللہ کی طرف سے مددگار رہے گا جب تک تُو اسی حالت پر رہے گا۔

2787 - وَعَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ قَنَصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا پالا جو گھر یا مویشیوں کے لیے نہ ہو اس کے ثواب میں ہر روز ایک قیراط کے برابر ثواب میں کمی ہوگی ہاں اگر شکار اور حفاظت کے لیے ہو تو جائز ہے۔

2788 - وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا عَلَى قَبْرِ أَبِي رِغَالٍ، فَقَالُوا: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ أَبُو ثَقِيفٍ، وَكَانَ امْرَأً مِنْ ثَمُودَ، وَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا أَهْلَكَ اللَّهُ قَوْمَهُ بِمَا أَهْلَكَهُمْ بِهِ مَنَعَهُ لِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَإِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى إِذَا بَلَغَ هَا هُنَا مَاتَ، فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہمارا گزر ابورغال کی قبر سے ہوا صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کس کی قبر ہے؟ آپ نے فرمایا: ابورغال کی قبر ہے یہ ابوثقیف تھا یہ قومِ ثمود سے ایک آدمی تھا اس کا گھر حرم میں تھا جب اللہ عزوجل نے اس کی قوم کو ہلاک کیا جو اس قوم سے ہلاک کرنے تھے اس کو ہلاک نہیں کیا حرم میں مکان ہونے کی وجہ سے یہ وہاں سے نکلا یہاں تک کہ یہاں پہنچا تو فوت ہوا اس جگہ اس کو دفن کیا گیا اس کے ساتھ سونے کی ایک ڈلی دفن کی گئی ہم نے جلدی سے اس کی قبر کھودی اور اس کو نکال لیا۔

2789 - وَبِهِ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا فرمایا: تُو اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جا رہا ہے ان کو سب سے پہلے اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب

2788- أخرجه أبو داؤد: الامارة جلد 3 صفحه 178 رقم الحديث: 3088، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 6 صفحه 297، والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 363 رقم الحديث: 7653 .

2789- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 377 رقم الحديث: 1458، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 51 .

قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ، فَلْيَكُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ اِلَيْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ، فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِهِمْ وَلَيْلَتِهِمْ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْهِمْ زَكَاةَ اَمْوَالِهِمْ

وہ اللہ کو پہچان لیں تو ان کو بتانا کہ ان پر دن ورات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے' جب وہ یہ کرلیں تو ان کو بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے اموال پر زکوٰۃ فرض کی ہے۔

2790 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَهُ لَمْ تَاْتِهِ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا تُضْرَبُ اَكْبَادُ الْمَطِيِّ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ومَسْجِدِي هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ کی ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریاں صرف تین مسجدوں کی طرف باندھو: مسجد حرام' مسجد نبوی' مسجد اقصیٰ۔

2791 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہیں کرے گا جو تکبر سے تہبند لٹکاتا ہے۔

2792 - وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَا يَدَعْ اَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَاِنْ اَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ، فَاِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت سعید بن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو اور کوئی آگے سے گزرے تو اس کو گزرنے نہ دے' اگر وہ گزرنے پر اصرار کرے تو اس سے جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

2790- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد2صفحة276 رقم الحديث: 2159 .

2791- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحة264 رقم الحديث: 5783' ومسلم: اللباس جلد3صفحة1651 .

2792- أخرجه البخاری: الصلاة جلد1صفحة693 رقم الحديث: 509' ومسلم: الصلاة جلد1صفحة362 .

2793 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ اَضَاعَهُ، وَكَانَ قَلِيلَ الْمَالِ، فَاَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ، وَاِنْ اُعْطِيتَهُ بِدِرْهَمٍ، فَاِنَّ مَثَلَ الْعَائِدِ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا دیا' آپ نے وہ گھوڑا اس کے مالک کے پاس پایا' وہ اس کو ضائع کر رہا ہے' وہ غریب آدمی تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو نہ خرید' اگرچہ وہ ایک درہم کا دے' اس کی مثال جو ہبہ کر کے واپس لیتا ہے اس طرح ہے جو کتا قے کر کے واپس چاٹ لے۔

2794 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَشْفَارِهِ، فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ، فَاِذَا مَسَحَ بِرَاْسِهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَاْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ اُذُنَيْهِ، فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ وضو کرتا ہے تو کلی اور ناک میں پانی ڈالتا ہے اور چہرے کو دھوتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ ابروؤں کے نیچے سے بھی' جب اپنے ہاتھ دھوتا ہے تو ہاتھ کے سارے گناہ نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی' جب سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ دونوں کانوں کے بھی' جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ بھی نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے بھی۔

2793- أخرجه البخاري: الهبة جلد5صفحه278 رقم الحديث:2623' ومسلم: الهبات جلد3صفحه1239 .

2794- أخرجه النسائي: الطهارة جلد 1صفحه63 (باب مسح الأذنين مع الرأس)' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه103 رقم الحديث:282' ومالك في الموطأ: الطهارة جلد1صفحه31 رقم الحديث:30' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه426 رقم الحديث:19092 .

2795 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمَرَ قَالَتْ: سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ، وَوَفَاةً فِي بَلَدِ نَبِيِّكَ قُلْتُ: وَاَنَّى يَكُونُ هٰذَا؟ قَالَ: يَاْتِي بِهِ اللّٰهُ اِذَا شَاءَ

حضرت اُم المؤمنین حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تیری راہ میں قتل ہو جاؤں اور تیرے پیارے حبیب ﷺ کے شہر میں موت آئے۔ میں نے عرض کی: آپ یہاں بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو لے آئے گا۔

2796 - وَبِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَاَتَتْنَا ضَبَابَةٌ فَرَّقَتْ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ النَّاسُ؟ قُلْتُ: فَرَّقَتْ بَيْنَهُمُ الضَّبَابَةُ قَالَ: قُلْ. قُلْتُ: مَا اَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَقُلْتُهَا، فَقَالَ: مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ وَالْخَلْقُ بِمِثْلِهَا

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا مکہ کے راستے میں ہمارے پاس گوہ آئی لوگ علیحدہ علیحدہ ہو گئے مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: گوہ کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: قل اعوذ برب الفلق مکمل اور قل اعوذ برب الناس مکمل پڑھی۔ تو آپ نے فرمایا: جس سے لوگ پناہ مانگتے ہیں اور مخلوق بھی اس کی مثل پناہ مانگتی ہے۔

2797 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: لَوْ اَنِّي رَاَيْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا، اَنْتَظِرُ حَتّٰى اَجِيءَ بِاَرْبَعَةٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، وَلَوْ رَاَيْتُهُ لَعَاجَلْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ: انْظُرُوا يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، مَا يَقُولُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لا سکتے ہیں۔ حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤں تو میں چار مرد لانے تک انتظار کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اگر میں اس حالت میں دیکھوں گا تو تلوار سے جلدی

2795- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه53-54 .

سَیِّدُکُمْ، اِنَّ سَعْدًا لَغَیُورٌ، وَاَنَا اَغْیَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَغْیَرُ مِنِّی

جلدی مار دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! دیکھو! تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے' بے شک سعد غیرت مند ہے' میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

2798 - وَبِهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ خَادِمًا، فَشَكَتْ اِلَیْهِ الْعَمَلَ، فَقَالَ: مَا اَلْفَیْتِهِ عِنْدَنَا ثُمَّ قَالَ: اَلَا اَدُلُّكِ عَلَی مَا هُوَ خَیْرٌ مِنْ خَادِمٍ؟ تُسَبِّحِینَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ، وَتُحَمِّدِینَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِینَ، وتُكَبِّرِینَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِینَ حِینَ تَاْخُذِینَ مَضْجَعَكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے پاس آئیں اور ایک خادم مانگنے لگیں' کام کی شکایت کرنے لگیں' آپ نے فرمایا: ابھی خادم ہمارے پاس نہیں آیا' پھر فرمایا: کیا میں آپ کو خادم سے بہتر نہ بتاؤں! تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھ لیا کرو' جب سونے کے لیے بستر پر آؤ۔

2799 - وَبِهِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِینَ عَلَی رَجُلٍ ادَّعَی مَوْلَی قَوْمٍ بِغَیْرِ اِذْنِ مَوَالِیهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس آدمی پر جو اپنے آقا کے علاوہ اپنی نسبت کسی اور آقا کی طرف کرتا ہے۔

2800 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیمٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا قَالَ لِجِبْرِیلَ: اِنِّی اُحِبُّ فُلَانًا، فَیُحِبُّهُ جِبْرِیلُ، فَیُنَادِی جِبْرِیلُ اَهْلَ السَّمَاءِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ، فَیُحِبُّونَهُ، ثُمَّ یُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِی الْاَرْضِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو فرماتا ہے کہ میں فلاں بندہ سے محبت کرتا ہوں' حضرت جبریل اس سے محبت کرتے ہیں اور حضرت جبریل آسمان والوں میں اعلان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فلاں بندہ سے محبت کرتا ہے تم بھی اس سے محبت کرو' وہ اس سے محبت کرتے ہیں' اس کے بعد اس

2798- أخرجه مسلم: الذكر جلد4صفحه2094 .

2799- أخرجه مسلم: العتق جلد2صفحه1146' وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه332 رقم الحديث: 5114 .

2800- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه469 رقم الحديث: 7485' ومسلم: البر جلد4صفحه2030 .

وَالشَّرُّ عَلَى ذَلِكَ

کی مقبولیت زمین والوں میں پھیلا دی جاتی ہے' بُرے انسان کی بھی اسی طرح۔

2801 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، وَقَدِ اسْتُخْلِفَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ يُقَالُ لَهُ: سِبَاعُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ الْغَدَاةَ، فَقَرَاَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولَى سُورَةَ مَرْيَمَ، وَفِي الْاُخْرَى وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ يُطَفِّفُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَيْلٌ لِفُلَانٍ، ثُمَّ اَتَيْنَاهُ، فَلَحِقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسَ اَنْ يَقْسِمَ لَنَا مِنَ الْغَنَائِمِ، فَاَذِنُوا لَهُ، فَقَسَمَ لَنَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ آئے تو بنی غفار سے ایک آدمی کو مدینہ چھوڑ آئے' اس کو سباع بن عرفطہ کہا جاتا تھا' ہم نے اس کے پیچھے نماز پڑھی' اس نے پہلی رکعت میں سورۂ مریم اور دوسری میں ویل للمطففین' ہم میں ایک آدمی تھا کم تولنے والا' ہم جب نماز سے فارغ ہوئے' ہم نے کہا: فلاں کے لیے ہلاکت ہے' پھر اس کے پاس آئے' ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے' آپ نے خیبر فتح کر لیا تھا' لوگوں نے ہمارے لیے مالِ غنیمت تقسیم کرنے کی اجازت مانگی' آپ نے ان کو اجازت دے دی' ہمارے درمیان مالِ غنیمت تقسیم کیا۔

2802 - وَعَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ اَنْ يَثْنِيَ الرَّجُلُ اِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناپسند کرتے تھے کہ کوئی آدمی ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے نماز کی حالت میں۔

2803 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا عَدِيُّ بْنُ اَبِي عُمَارَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیڑے گھروں میں ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی گھر داخل ہو تو یہ پڑھ لیا کرے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك من الخبث والخبائث ومن

2802- أخرجه الطحاوی فی شرح المعانی جلد4صفحه277 .

2803- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه2 رقم الحديث:6' وابن ماجه: الطهارة جلد 1صفحه108 رقم الحديث: 296' وأحمد: المسند جلد4صفحه451 رقم الحديث: 19308 . انظر: تلخيص الحبير جلد 1 صفحه115 رقم الحديث:9 .

الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَإِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

الشيطان الرجيم''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَدِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ قَطَنٌ

یہ حدیث قتادہ' حضرت انس سے اور قتادہ سے صرف عدی ہی روایت کرتے ہیں اور عدی سے صرف اکیلے قطن ہی روایت کرتے ہیں۔

2804 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَسَنُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اِذَا رَآهُ، اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ، فَاِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ اَجَلٍ، وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ اَنْ يَقُولَ بِحَقٍّ اَوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب حق دیکھے تو اس کو حق کہنے سے لوگوں کا ڈر نہ روکے کیونکہ حق کہنے سے نہ موت قریب آتی ہے نہ رزق کم ہوتا ہے یا بڑے کا ذکر کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث معلّٰی سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2805 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا كَاَدْنَى صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج کو گرہن لگے تو اس کے ختم ہونے تک نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں اور ہشام سے اکیلے معاذ روایت کرتے ہیں۔

2805- اخرجه النسائي: الكسوف جلد3صفحه115-118 (باب نوع آخر).

2806 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِى بَرْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، وَعَنِ الْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت مغیرہ بن ابی برزہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ

اس حدیث کو حضرت مغیرہ سے صرف حضرت خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عثمان اکیلے ہیں۔

2807 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْمُسَيِّبِ اَبُو رَجَاءٍ الْكَلْبِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَيْنَ النِّسَاءُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ وَالْجِهَادِ، فَمُرْنَا بِعَمَلٍ نُدْرِكُ بِهِ فَضْلَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مِهْنَةُ اِحْدَاكُنَّ فِي بَيْتِهَا تُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتیں حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کرنے لگیں: یارسول اللہ! مرد ہم سے فضیلت لے گئے جہاد کرنے کے ساتھ' ہم کو ایسے عمل کے متعلق بتائیں جسے کرنے سے ہم جہاد کے ثواب کو پالیں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت اپنے گھر میں رہ کر کوئی عمل کرے تو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب پالے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف روح ہی روایت کرتے ہیں۔

2808 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَوْبَدُ بْنُ اَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِى، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَنَسُ، اَحْسِنِ الْوُضُوءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيتَ مِنْ اُمَّتِي تَكْثُرْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انس! اچھا وضو کر! تیری عمر میں اضافہ ہوگا' میری اُمت سے جو آپ کو ملے اس کو سلام کر' تیری نیکیاں زیادہ ہوں گی' جب تُو گھر داخل ہو تو سلام کرے تو تیرے گھر میں خیر زیادہ ہوگی' بچوں پر رحم کر'

2806- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه59 رقم الحديث:568' ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

2808- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد6صفحه427 رقم الحديث: 8761-8766 . انظر: الدر المنثور جلد5 صفحه59-60 .

حَسَنَاتُكَ، وَإِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ فَسَلِّمْ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَارْحَمِ الصَّغِيرَ، وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ

بڑوں کا احترام کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ إِلَّا ابْنُهُ عَوْبَدٌ

یہ حدیث ابوعمران سے ان کے بیٹے عوبد ہی روایت کرتے ہیں۔

2809 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَّالَةِ، وَرُكُوبِهَا، وَأَكْلِ لَحْمِهَا وَنَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ عَلَى خَالَتِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت اور جلالہ (وہ جانور جو مینگنیاں کھاتا ہو) سے اور اس پر سوار ہونے اور اس کا گوشت کھانے سے منع کیا اور منع فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع کیا جائے۔

2810 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَأَهْلُ الْغَنَمِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي أَهْلِ الْإِبِلِ، وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اونٹوں اور بکریوں والوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں فخر کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: فخر اور تکبر اونٹ والوں میں ہے، سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف حماد بن سلمہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2811 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حضرت نافع بن عبدحارث فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے، آپ کنواں کے اوپر بیٹھ گئے، حضرت ابوبکر

2810- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه118 رقم الحديث: 11924 . انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه68 .

2811- أخرجه أحمد جلد4صفحه408 . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه59 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا مِنْ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ، فَجَلَسَ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ، فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ، وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلَاءٍ

آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور اس کو جنت کی خوشخبری دے دو! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اجازت مانگنے لگے آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور خوشخبری دے دو اور جنت کی خوشخبری دو! پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے اور جنت کی خوشخبری دے اور آزمائش کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

2812 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ اَبِي هُرَيْرَةَ، فَكَانَ يُكَبِّرُ اِذَا خَفَضَ وَاِذَا رَفَعَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّهُ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر کہتے تھے جب سر نیچے کرتے اور سر کو اُٹھاتے سو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی سنت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ

اس حدیث کو عبداللہ الداناج سے صرف عبدالعزیز بن مختار ہی روایت کرتے ہیں۔

2813 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَاَبَى اَنْ يَتَنَاوَلَهَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد اُن کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت جبریل کے سامنے ہوئے آپ نے حضرت جبریل علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا حضرت جبریل نے پکڑنے سے انکار کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی مانگا وضو کے لیے پھر اپنا ہاتھ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہاتھ میں دیا تو حضرت

2812- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه317 رقم الحديث: 788، وأحمد: المسند جلد 1صفحه380 رقم الحديث:2660 .

فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ نَاوَلَهُ يَدَهُ، فَتَنَاوَلَهَا، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ لَا تَأْخُذَ بِيَدِي؟ قَالَ: اِنَّكَ اَخَذْتَ بِيَدِ يَهُودِيٍّ، فَكَرِهْتُ اَنْ تَمَسَّ يَدِي يَدًا مَسَّتْهَا يَدُ كَافِرٍ

جبریل نے پکڑا' آپ نے فرمایا: اے جبریل! آپ کو میرا ہاتھ پکڑنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت جبریل نے عرض کی: آپ نے اپنے ہاتھ سے یہودی کا ہاتھ پکڑا تھا' میں ناپسند کرتا ہوں اس ہاتھ کو چھونا جس ہاتھ کو کافر کے ہاتھ نے چھوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ سَعِيدٌ

یہ حدیث ہشام سے عمر روایت کرتے ہیں اور عمر سے اکیلے سعید روایت کرتے ہیں۔

2814 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ قَالَ: نا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، وَمَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ، وَجَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَاِيَّاكُمْ اَنْ يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تم ڈرو کہ اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا سَعِيدٌ

صالح سے یہ حدیث صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2815 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى اَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاَبْعَثَنَّ رَجُلًا لَا يُخْزِيهِ اللّٰهُ، فَبَعَثَ اِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ فِي الرَّحَى يَطْحَنُ، وَمَا كَانَ اَحَدُكُمْ يَطْحَنُ، فَجَائُوا بِهِ اَرْمَدَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا اَكَادُ اُبْصِرُ، فَنَفَثَ فِي عَيْنَيْهِ، وَهَزَّ الرَّايَةَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، ثُمَّ دَفَعَهَا اِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَهُ، فَجَاءَ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ، ثُمَّ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ: اَيُّكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں ضرور ایک ایسے آدمی کو بھیجوں گا جس کو اللہ عزوجل نامراد نہیں بھیجے گا' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف کسی کو بھیجا' آپ رضی اللہ عنہ چکی چلا رہے تھے' آپ آئے تو آپ کی آنکھوں میں درد تھی' عرض کی: یا نبی اللہ! میری آنکھ ٹھیک نہیں ہے' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں دَم کیا اور تین مرتبہ جھنڈے کو ہلایا' پھر آپ نے جھنڈا حضرت علی کو دیا' اللہ عزوجل نے آپ کو فتح دی۔

2814- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه173 .

يَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَقَالَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ، أَتَتَوَلَّانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟، ثَلَاثًا؟ فَيَقُولُ: لَا . حَتَّى مَرَّ عَلَى آخِرِهِمْ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَنَا وَلِيُّكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ: وَبَعَثَ أَبَا بَكْرٍ بِسُورَةِ التَّوْبَةِ، وَبَعَثَ عَلِيًّا عَلَى أَثَرِهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا عَلِيُّ، لَعَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ سَخِطَا عَلَيَّ، فَقَالَ عَلِيٌّ: لَا، وَلَكِنْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْبَغِي أَنْ يُبَلِّغَ عَنِّي إِلَّا رَجُلٌ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ: وَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ عَلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ مِنَ النَّاسِ قَالَ: وَسَرَى عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ، لَبِسَ ثَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ عَلَى مَكَانِهِ قَالَ: وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَرْمُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس آپ حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کو لے کر آئے' پھر آپ نے اپنے چچازاد بھائیوں سے کہا کہ تم میں کون مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ ان میں سے ہر ایک آدمی کو فرمایا: اے فلان! کیا تو مجھے دنیا و آخرت میں دوست بنائے گا؟ تین مرتبہ فرمایا' اس نے عرض کی: نہیں! یہاں تک کہ آخری سے کہا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ کو دنیا و آخرت میں دوست رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو میرا دوست ہے دنیا و آخرت میں۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سورۂ توبہ میں نازل ہونے والے حکم بیان کرنے کے لیے بھیجا۔ ان کے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: اے علی! ہوسکتا ہے اللہ اور اس کے رسول مجھ سے ناراض ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! لیکن حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے مناسب نہیں ہے کہ میرا پیغام وہی آدمی پہنچائے جو مجھ سے ہو اور میں اس سے ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا کپڑا حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم پر رکھا' پھر فرمایا: اللہ عزوجل! میں ارادہ کرتا ہوں کہ تم ان سے پلیدی لے جاؤ' اے اہل بیت! تم کو خوب پاک کردے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد تمام صحابہ سے پہلے اسلام لائے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خوش ہوئے تھے' جب ہجرت کے وقت حضور

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کپڑا لے کر آپ کے بستر پر سو گئے تھے' مشرکین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیچھا کرتے تھے۔

2816 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ: نا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عِصَابَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: اَتَتْكُمُ الْاَزْدُ اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَعْذَبُهُ اَفْوَاهًا وَاَصْدَقُهُ لِقَاءً وَنَظَرَ اِلَى كَبْكَبَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: هَذِهِ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اجْبُرْ كَسِيرَهُمْ وَآوِ طَرِيدَهُمْ، وَلَا تُرِنِي مِنْهُمْ سَائِلًا

حضرت ابوعمران محمد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' ان کے دادا کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس قبیلہ ازد کے لوگ آئے ہیں' جو لوگوں میں زیادہ خوبصورت ہیں چہرے کے لحاظ سے اور منہ کے میٹھے ہیں' ملاقات کرنے میں زیادہ سچے ہیں' آپ نے کبکبہ کی طرف دیکھا کہ وہ بھی آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: بکر بن وائل ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے کمزور کو پورا مال عطا فرما اور ان کے دھتکارے ہوئے کو پناہ دے اور ان میں سے کوئی گداگر نہ ہو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عبداللہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

2817 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا مُطِيعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَحَبَّبَ اِلَى النَّاسِ بِمَا يُحِبُّونَ، وَبَارَزَ اللّٰهَ بِمَا يَكْرَهُونَ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں سے محبت کا اظہار کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو پسند کرتے ہیں' جو اللہ سے مقابلہ کرتے ہیں ایسی چیزوں کے ساتھ جن کو ناپسند کرتے ہیں تو اللہ عزوجل سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسی سند سے روایت کی گئی ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

2818 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِاللّٰهِ: ادِّعَاءُ نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ، وَكُفْرٌ بِاللّٰهِ: تَبَرُّؤٌ مِنْ نَسَبٍ وَاِنْ دَقَّ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غیر معروف نسب کا دعویٰ کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے' نسب سے بَری ہونا اگرچہ تھوڑا ہی ہو' تب بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا السَّرِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف سری روایت کرتے ہیں۔

2819 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِيكُمْ مِنَ الْحَيَّةِ ضَرْبَةٌ بِسَوْطٍ، اَصَبْتُمُوهَا اَوْ خَطَاْتُمُوهَا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپ کو مارنے کے لیے ایک ضرب ہی کافی ہے' چاہے وہ لگ جائے یا غلط ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

2820 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ شَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس موجود تھے' آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل واجب ہے ہر بالغ پر اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا۔

2820- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه581 .

وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَاَنْ يُسْتَنَّ، وَاَنْ يَمَسَّ طِيبًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ

شعبہ سے حدیث صرف حرمی بن عمارہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2821 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ فِي رَمَضَانَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان میں پچھنا لگوایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يُوسُفُ

یہ حدیث اعمش سے صرف یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

2822 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبُولَنَّ فِي الْمَاءِ النَّاقِعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ

یہ حدیث ابن ابی فروہ سے صرف عبدالسلام ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلیمان اکیلے ہیں۔

2823 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بہت زیادہ نبیذ اور چھونے سے منع کیا۔

2822- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحه 124 رقم الحديث: 345 .

2823- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 420 رقم الحديث: 2145' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 610 رقم الحديث: 9995 .

عَنِ النِّبَاذِ وَاللِّمَاسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2824 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ يَجِدُ مِنَ الْاَذَى شَيْئًا يَعْنِي الْغَائِطَ وَالْبَوْلَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس حالت میں نماز نہ پڑھے کہ جب بول و براز کی حاجت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف ان کے بھائی کے بیٹے اور ان سے صرف واقدی ہی روایت کرتے ہیں۔

2825 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ ابْنُ اَخِي، حَزْمٍ الْقُطَعِيِّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: شَكَى رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوءَ الْحِفْظِ، فَقَالَ: اسْتَعِنْ بِيَمِينِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے شکایت کی حافظہ کے کمزور ہونے کی آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے مدد طلب کی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی بکر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2826 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

2824- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد20صفحه20-22 .

2826- أخرجه البخاری: الهبة جلد 5صفحه260 رقم الحديث: 2595' وأحمد: المسند جلد 6صفحه196 رقم الحديث:25476 .

بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ابْنُ اَخِي حَزْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَاَلَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي جَارَيْنِ، فَبِاَيِّهِمَا اَبْدَأُ؟ فَقَالَ: بِاَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں' میں ان میں سے کس کو پہلے دوں؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے دروازے کے زیادہ قریب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا ابْنُ اَخِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث عبیداللہ سے ان کے بھائی کے بیٹے حزم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2827 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ اَنْ يَقُولَ: اللّٰهُمَّ وَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ دعا پڑھ لیا کر: ''اللّٰهم انی وجهت وجهی اليك الٰى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ وَحَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادٌ

یہ حدیث عبداللہ بن مختار اور حبیب سے صرف حماد روایت کرتے ہیں۔

2828 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین جمعہ بغیر عذر کے چھوڑے اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگادے گا۔

2827- أخرجه البخاري: التوحيد جلد**13**صفحه**471** رقم الحديث: **7488**' ومسلم: الذكر جلد**4**صفحه**2082** .

2828- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد **1**صفحه**357** رقم الحديث: **1126**' وأحمد: المسند جلد **3**صفحه**407** رقم الحديث: **14571** . انظر: تلخيص الحبير جلد**2**صفحه**56** .

تَرَكَ ثَلاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَوَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ حَسَّانُ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ

یہ حدیث محمد بن عمرو' ابوسلمہ سے' وہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر روایت کرتے ہیں' ابومعشر سے اکیلے حسان ہی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے محمد بن عمرو سے روایت کیا ہے' وہ عبیدہ بن سفیان سے' وہ ابوالجعد الضمری روایت کرتے ہیں۔

2829 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ: دَفَعَ اِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، كِتَابًا، وَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي فَكَانَ فِيهِ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْرَمَ فِي حَجَّتِهِ فِي اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رات کی دونمازوں میں سے کسی ایک نماز کے وقت حج کا احرام باندھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ فِي كِتَابِهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں اپنی کتاب میں۔

2830 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْخَيَّاطُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي كَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ان ایڑیوں کے لیے ہلاکت ہے جہنم کی آگ سے جو وضو کے وقت خشک رہ جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث عمرو سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2831 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین دوا جو تم استعمال کرتے ہو' وہ پچھنا اور

2830- أخرجه ابن ماجه: الطهارة جلد 1 صفحه 155 رقم الحديث: 454' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 452 رقم الحديث: 14976 .

سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

قُسط بحری ہے۔ (قُسط سے مراد ہندوستان میں پیدا ہونے والی وہ لکڑی ہے جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور بحری کا معنی سمندری ہے)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید ہی روایت کرتے ہیں اور سعید سے عبدالوہاب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

2832 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنُ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَيْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي عَلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَاِذَا فِيهَا رِجَالٌ تُقْرَضُ اَلْسِنَتُهُمْ وَشِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے معراج کی رات آسمانِ دنیا پر لے جایا گیا' اس میں کچھ لوگ ایسے تھے جو اپنی زبانیں اور ہونٹ کاٹ رہے تھے آگ کی قینچیوں سے' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطیب حضرات ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ خَتَنِ مَالِكٍ اِلَّا هِشَامٌ

یہ حضرت مغیرہ سے صرف ہشام ہی روایت کرتے ہیں۔

2833 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَفَلَا نَبْعَثُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، لَوْ كَانَ عِنْدَنَا اَحَدٌ يُحَدِّثُنَا فَاغْتَنَمْتُهَا مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَلَا نَبْعَثُ اِلَى عُمَرَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، وَدَعَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو وہ بات بیان کرتے' میں نے عرض کی: کیا ہم حضرت ابوبکر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ خاموش رہے' پھر فرمایا: اے عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا ہم اس کو بات بیان کریں! میں نے عرض کی: کیا ہم عمر کی طرف کسی کو بھیجیں؟ آپ نے کچھ دیر مجھ سے گفتگو نہ کی' آپ نے دعا کی تو دیکھا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہے تھے' آپ نے اجازت

2832- اخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه386-387 .

وَصِيفًا لَهُ، فَسَارَّهُ، فَإِذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَأَكَبَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَكَبَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَسَارَّانِ، وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يَقُولَانِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ وَلَّى، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، عَسَى أَنْ يُقَمِّصَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا، فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقُلْتُ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، أَيْنَ كُنْتِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ؟ فَقَالَتْ: نَسِيتُهُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، حَتَّى قُتِلَ الرَّجُلُ

دی' آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے قریب ہوئے' دونوں آہستہ آہستہ گفتگو کرنے لگے' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی کہ دونوں نے کیا گفتگو کی' جب آپ نے سر اُٹھایا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکارا: اے عثمان! یقیناً اللہ آپ کو خلافت عطا کرے گا' جب منافقین اس کو اُتروانے کی کوشش کریں تو اس خلعت کو مت اُتارنا' تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ کہاں تھیں اس حدیث کے ظہور کے وقت؟ آپ نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! میں بھول گئی تھی یہاں تک کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ فَرَجٌ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کو اکیلے فرج روایت کرتے ہیں۔

2834 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ أَيْنَمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ شَرْقًا وَغَرْبًا، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر نفل اور وتر پڑھتے تھے' جس طرف بھی اس کا منہ ہوتا خواہ اس کا منہ مشرق اور مغرب کی طرف ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث عبید اللہ سے صرف فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

2835 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: نا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تین چیزیں

2834- أخرجه البخاری: التقصير جلد**2**صفحه**669** رقم الحديث:**1098**' ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**487** .

2835- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**20**صفحه**224** رقم الحديث:**522** . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**162** .

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْجِسْرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَةَ الْمَالِ

تمہارے لیے ناپسند کی ہیں: قیل و قال کرنا اور زیادہ سوال کرنا' مال ضائع کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ قُتَيْبَةَ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں' عمران سے روایت کرنے میں ابن قتیبہ اکیلے ہیں۔

2836 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَ ابْنُ آدَمَ اِلَى جَنْبِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ مَنِيَّةً، اِنْ اَخْطَاَهُ مَنَايَاهُ دُفِعَ فِي الْهَرَمِ حَتَّى يَمُوتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انسان کے لیے ننانوے بیماریاں پیدا کی ہیں' اگر ان سے بچ جائے گا تو بڑھاپا آئے گا یہاں تک کہ موت آ جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمران ہی روایت کرتے ہیں اور عمران سے مسلم اکیلے روایت کرنے والے ہیں۔

2837 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ غَرْفَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجَّةِ الْوَدَاعِ وَاُتِيَ بِالْبُدْنِ، فَقَالَ: ادْعُوا لِي اَبَا الْحَسَنِ فَدَعَا عَلِيًّا فَقَالَ: خُذْ بِاَسْفَلِ الْحَرْبَةِ وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَاهَا، فَلَمَّا فَرَغَ رَكِبَ الْبَغْلَةَ وَاَرْدَفَ عَلِيًّا

حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھا' آپ اونٹ پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: میرے پاس ابوالحسن کو بلاؤ! حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا' آپ نے فرمایا: نیچے سے پکڑو' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوپر سے پکڑا' جب فارغ ہوئے تو آپ خچر پر سوار ہوئے اور اپنے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سوار کرلیا۔

2836- أخرجه الترمذي: القدر جلد4صفحه455 رقم الحديث: 2150' وأبو نعيم في الحلية جلد2صفحه211 .

2837- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2صفحه153-154 رقم الحديث: 1766' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه261-262 رقم الحديث: 655 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

یہ حدیث غرفہ سے اسی سند سے روایت ہے' غرفہ سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مہدی اکیلے ہیں۔

2838 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ قَالَ: نا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ الْفُقَيْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرٍ الْحُبْرَانِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، أَوْ رَدَّ عَلَيَّ شَيْئًا أَمَرْتُ بِهِ، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے یا اپنے حکم کو ردّ کردے جس کا میں نے حکم دیا تو اس کو چاہیے کہ جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث ابوکبشہ' حضرت ابوبکر سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' ابوکبشہ سے روایت کرنے میں عمرو بن مالک اکیلے ہیں۔

2839 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ خَلَفٍ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّمَرِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَرْحَةَ التَّنُوخِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِيمَا نَجَاةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ؟ فَقَالَ: فِي الْكَلِمَةِ الَّتِي أَرَدْتُ عَلَيْهَا عَمِّي، فَأَبَاهَا: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس اُمت کی نجات کس میں ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کلمہ جو میں نے اپنے چچا پر پیش کیا تھا اور اس نے پڑھنے سے انکار کیا' وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث زہری سے صرف عمر بن سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2840 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، قَالَ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ: أَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ طواف کر

2838- أخرجه أبو يعلى في مسنده رقم الحديث: 73 .

عُـمَـرُ، مَـوْلَـى آلِ مَـنْظُورِ بْنِ سَيَّارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، اِذِ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَحَلَّ رَجُلٌ شِسْعًا مِنْ نَعْلِهِ، ثُمَّ نَاوَلَهُ اِيَّاهُ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهُ، وَقَالَ: هَذِهِ اَثَرَةٌ، وَلَا اَقْبَلُ اَثَرَةً

رہے تھے اچانک آپ کی نعلین کا تسمہ ٹوٹ گیا' پھر ایک آدمی نے اپنی نعلین کا تسمہ پکڑا' آپ نے پکڑنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: یہ ترجیح ہے' میں ترجیح کو قبول نہیں کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عُمَرُ مَوْلَى آلِ سَيَّارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عمر مولیٰ آلِ سیار روایت کرتے ہیں' عمر سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں۔

2841 - حَـدَّثَـنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْـحُـصَيْـنِ الْـعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ قَالَ: نا وَاصِلٌ، مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو آپ جمعرات کو نکلتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث واصل سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں' ابن علاثہ سے روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

2842 - حَـدَّثَـنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْـحُـصَيْـنِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ الْبَجَلِيُّ قَـالَ: نَـا سُهَيْـلُ بْـنُ اَبِـي صَـالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اَحَـدُ مِـنْـكُـمْ سَـفَـرًا فَلْيُسَلِّمْ عَلَى اِخْوَانِهِ، فَاِنَّهُمْ يَزِيدُونَهُ بِدُعَائِهِمْ اِلَى دُعَائِهِ خَيْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک سفر کا ارادہ کرے تو اُس کے لیے ضروری ہے کہ اپنے بھائیوں کو سلام کرے کیونکہ جب ان کی دعا' اس کی دعا کے ساتھ مل جائے گی تو بھلائی بڑھ جائے گی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

اس حدیث کو سہیل سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو منفرد ہیں۔

2843 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِی سَارَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَحَقَ الْاِسْلَامُ شَيْئًا مَحْقَ الشُّحِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام کنجوسی و لالچ کے مٹانے کی طرح کسی شی کو نہیں مٹاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِی سَارَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں' اس حدیث کے ساتھ عمرو بن حصین منفرد ہیں۔

2844 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ اَبِی سَارَةَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُكَفِّرُوا اَحَدًا مِنْ اَهْلِ قِبْلَتِكُمْ بِذَنْبٍ وَاِنْ عَمِلُوا بِالْكَبَائِرِ وَصَلُّوا مَعَ كُلِّ اِمَامٍ، وَجَاهِدُوا مَعَ كُلِّ اَمِيرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کسی گناہ کی وجہ سے اہل سنت و جماعت کے کسی فرد پر کفر کا فتویٰ نہ لگاؤ' اگرچہ وہ گناہِ کبیرہ کا مرتکب ہو' ہر امام کے پیچھے نماز پڑھ لو اور ہر کمانڈر کے ساتھ مل کر جہاد میں شریک رہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ اَبِی سَارَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف علی بن ابی سارہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

2845 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِی الرَّبِيعِ السَّمَّانُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ سَعْدَانَ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، وَاَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَاَنِّی اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ خَدَّیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا میں رسول کریم ﷺ کے دونوں رخساروں کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں' جب آپ دائیں اسلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے اور بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ فرماتے۔

2844- انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه112 .

2845- وأخرجه النسائي: السهو جلد3صفحه53 (باب كيف السلام على الشمال؟) .

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

2846 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی الرَّبِيعِ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ: نا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتر میں سبح اسم ربك الاعلیٰ‘ قل یا ایها الکافرون اور قل هو اللّٰه احد تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ

یہ حدیث حضرت عاصم سے صرف عبدالملک ہی روایت کرتے ہیں۔

2847 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ سَاجِدًا بِمَكَّةَ، فَجَاءَ اِبْلِيسُ فَاَرَادَ اَنْ يَطَاَ عَلَى عُنُقِهِ فَنَفَحَهُ جِبْرِيلُ نَفْحَةً بِجَنَاحِهِ، فَمَا اسْتَوَتْ قَدَمَاهُ عَلَى الْاَرْضِ حَتَّى بَلَغَ الْاُرْدُنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں سجدہ کی حالت میں تھے‘ پس ابلیس لعین نے آکر آپ کی گردن مبارک کو روندنا چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنے پَروں کے ساتھ ہوا سے اس کو دُور کردیا۔ اس کے پاؤں زمین پر نہ ٹک سکے یہاں تک کہ وہ اُردون میں جاپڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عثمان بن مطر ہی روایت کرتے ہیں۔

2848 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا اُمُّ عُمَرَ بِنْتُ حَسَّانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَبِی الْغُصْنِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِی سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسِ بْنِ عِيسَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ حَفْصَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اِذَا اعْتَلَلْتَ قَدَّمْتَ اَبَا

حضرت سعید بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ بیمار ہوئے تو حضرت ابوبکر کو امامت کے لیے آگے کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے نہیں‘ ان کو اللہ نے آگے کیا۔

بَكْرٍ؟ فَقَالَ: لَسْتُ اَنَا الَّذِی قَدَّمْتُه، وَلٰكِنَّ اللّٰهَ الَّذِی قَدَّمَهُ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یحییٰ بن قیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس حدیث کے ساتھ صلت منفرد ہیں۔

2849 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، فَانْقَطَعَ شِسْعِی، فَقَالَ لِی: اَنْعِشْ قَدَمَكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَالَتْ عُزُوبَتِی، وَنَايَتُ عَنْ دَارِ قَوْمِی، فَقَالَ: يَا بَشِيرُ، اَلَا تَحْمَدِ اللّٰهَ الَّذِی اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ لِلْاِسْلَامِ مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ، قَوْمٌ يَرَوْنَ اَنْ لَوْلَا هُمْ لَائْتَفَكَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ اِسْحَاقُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ بَشِيرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت بشیر ابن خصاصیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جنت البقیع میں آپ سے جاملا' پس میں نے سنا آپ فرما رہے تھے: السلام علٰی اهل الديار من المؤمنين! پس میرے جوتے کا تسمہ ٹوٹ گیا' آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنے جوتے کو تسمہ ڈالو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا سفر لمبا ہے' میں اپنی قوم کے گھروں سے دُور ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے بشیر! کیا تُو اس بات پر اللہ کا شکر نہیں کرتا کہ اس نے بنو ربیعہ سے تجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔ وہ ایسی قوم ہے جو خیال کرتی ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو شاید زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

اس حدیث کو ابواسحاق سے' ان کے بیٹے اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کے ساتھ عقبہ اکیلے ہیں' یہ حدیث بشیر سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَعِدَ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَاِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِی اِسْرَائِيلَ ۔ قَالَ جَابِرٌ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا بَنِی الْخَزْرَجِ، ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ، فَقَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ثنیہ المرار پر چڑھے گا اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح بنی اسرائیل کے معاف ہوئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے پہلے جو چڑھا وہ ہمارا دوست بنی خزرج کا تھا' پھر لوگ مکمل ہو گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: سارے بخشے گئے ہیں مگر

2850- أخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2144' والبيهقی فی دلائل النبوة جلد4صفحه108-109 .

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّکُمْ مَغْفُورٌ لَهُ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ ، فَقُلْنَا: تَعَالَ یَسْتَغْفِرْ لَکَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَاَنْ اَجِدَ ضَالَّتِی اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ یَسْتَغْفِرَ لِی صَاحِبُکُمْ، وَاِذَا هُوَ یُنْشِدُ ضَالَّةً

سرخ اونٹ والا نہیں' ہم نے کہا: آ تیرے لیے رسول اللہ ﷺ سے بخشش طلب کریں' اس نے کہا: ابھی تو مجھے اپنا اونٹ تلاش کرنا زیادہ پسند ہے' تمہارے صاحب کی بخشش طلب کرنے سے۔ اس وقت اس کا اونٹ گم ہوا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا مُعَاذٌ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے صرف معاذ ہی روایت کرتے ہیں۔

2851 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَکُونِیُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ مِصَکٍّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّیْبَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین آدمی بلال ہے' مؤذنوں کی گردنیں دوسرے لوگوں سے لمبی ہوں گی۔

فائدہ: لمبی ہونا سے مراد ہے کہ ان کا مقام ومرتبہ اونچا ہوگا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حُسَامُ بْنُ مِصَکٍّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حسام بن مصک ہی روایت کرتے ہیں۔

2852 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَکُونِیُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا ابْنُ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَکَلَ مِنَ الْهَدْیِ تَطَوُّعًا فَقَدْ غَرِمَ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نفلی قربانی کھائی جائے تو وہ اس کے ذمہ چٹی ہوجائے گی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اَبِی قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ

یہ حدیث ابوقتادہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے خالد اکیلے ہیں۔

2853 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قُعَيْسٍ، اَنَّهُ اَتَى عَائِشَةَ، فَاسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَائَنِي اَبُو قُعَيْسٍ فَاَبَيْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ، فَقَالَ: لِيَدْخُلْ عَلَيْكِ عَمُّكِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ، لَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، فَقَالَ: اِنَّهُ عَمُّكِ، فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكِ وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ مجھے ابوقعیس نے بیان کیا کہ وہ عائشہ کے پاس آئے' آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے اجازت دینے کو ناپسند سمجھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' حضرت عائشہ نے عرض کی: یا نبی اللہ! میرے پاس ابوقعیس آئے تھے' میں نے ان کو اپنے پاس آنے کی اجازت نہیں دی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے پاس آ سکتا ہے وہ تیرا چچا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے' مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرا چچا ہے اور وہ تیرے پاس آ سکتا ہے۔ حضرت ابوقعیس' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے رضاعی چچا تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي قُعَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هُدْبَةُ

یہ حدیث ابوقعیس سے اسی سند سے روایت ہے' محمد بکر البرسانی سے ھدبہ روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

2854 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُوسَى، عَنْ اَبِي مَضَاءٍ، وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَدِّهِ صُبَيْحٍ قَالَ: كُنْتُ بِبَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَجَلَسُوا نَاحِيَةً، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: اِنَّكُمْ عَلَى خَيْرٍ وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ خَيْبَرِيٌّ، فَجَلَّلَهُمْ بِهِ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، سَلْمٌ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن صبیح مولیٰ اُم سلمہ اپنے دادا صبیح سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے کے پاس تھا' حضرت علی' فاطمہ' حسن و حسین رضی اللہ عنہم آئے' ایک کونے میں بیٹھ گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف نکلے' فرمایا: تم بھلائی پر ہو! ان حضرات پر خیبر والی چادر تھی' ان کو چادر سے ڈھانپ لیا اور فرمایا: میں ان سے لڑوں گا جو تم سے لڑے گا' میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا۔

لِمَنْ سَالَمَكُمْ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ وَقَدْ رَوَاهُ السُّدِّيُّ: عَنْ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

یہ حدیث صبیح مولیٰ اُم سلمہ' حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسین اشقر اکیلے ہیں۔ سدی نے صبیح سے' انہوں نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے۔

2855 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو بِشْرٍ الْمُزَنِيُّ، أَنَا الْمَضَاءُ الْخَرَّازُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَافِحُ النِّسَاءَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں سے مصافحہ کرتے تھے کپڑے کے نیچے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا مَضَاءٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَتَّابٌ

یہ حدیث یونس سے صرف مضاء روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عتاب اکیلے ہیں۔

2856 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ ابْنِ أَخِي مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ يُكَنَّى: أَبَا مُحَمَّدٍ، وَحَدَّثَنِي شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ الْمُهَاجِرُ، فِي زَمَنِ خَلَفٍ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِرَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيَّامِ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ، فَتَعَرَّضُوا لَهَا، لَعَلَّ أَحَدَكُمْ أَنْ تُصِيبَهُ مِنْهَا نَفْحَةٌ لَا يَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے رب عزوجل کی طرف تمہارے زمانہ کے دنوں میں نفحات' ان کو لو! ہوسکتا ہے تم مین سے کوئی اس پھونک سے لے لے' وہ اس کے بعد ہمیشہ کے لیے بدبخت نہیں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث محمد بن مسلمہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2857 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان

عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیُّ قَالَ: حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ اَبِی عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، رَفَعَهُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ: اللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا

کرتے ہیں کہ جب ہوا (آندھی) ہوتی تو ہم یہ عا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيمًا '' (پھل لانے والی ہو بانجھ نہ ہو)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَی سَلَمَةَ اِلَّا الْمُغِيرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حضرت سلمہ کے غلام یزید سے مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2858 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِیُّ قَالَ: نا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ: قُلْتُ لِضَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ: مَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيكَ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: كَانَ اَبِی صَاحِبَ بَادِيَةٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِی بِلَيْلَةٍ اُنْزِلُ فِيهَا، فَقَالَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ فَلَمَّا وَلَّی قَالَ: اطْلُبْهَا فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے ضمرہ بن عبداللہ بن انیس سے کہا کہ حضور ﷺ نے تیرے باپ کو کیا فرمایا تھا لیلۃ القدر کے متعلق؟ حضرت عبداللہ انیس نے کہا: میرا باپ دیہاتی تھا' اس نے عرض کی کہ یارسول اللہ! مجھے اس رات کے متعلق بتائیں جس میں قرآن نازل ہوا ہے' آپ نے فرمایا: وہ تیسویں کی رات میں نازل ہوا ہے' جب وہ جانے لگے تو آپ نے فرمایا: آخری عشرے میں تلاش کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا فُضَيْلٌ

یہ حدیث بکیر سے صرف فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2859 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو سمندر پھینکے اس کو کھاؤ' جو اس میں مرجائے یا پانی پر تیرنے لگے اس کو نہ کھاؤ۔

2858- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **53** رقم الحديث: **1380**' والطبرانی فی الكبير جلد **2** صفحه **288** رقم الحديث: **2199** . انظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **181** .

2859- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد **3** صفحه **357** رقم الحديث: **3815**' وابن ماجة: الصيد جلد **2** صفحه **1082** رقم الحديث: **3247** .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَلْقَى الْبَحْرُ وَجَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ، وَمَا مَاتَ فِيهِ، اَوْ طَفَى فَلَا تَأْكُلُوهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث اسماعیل سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2860 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ: نَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّامُ التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُمْهَا اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایامِ تشریق کھانے اور پینے کے دن ہیں' ان دنوں میں کوئی آدمی روزہ نہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا حُسَيْنُ بْنُ الْاَشْقَرِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث اشعث سے صرف شریک اور شریک سے صرف حسین بن اشعر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

2861 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ قَالَ: اَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَشْرَبَ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا قَيْسٌ

یہ حدیث جابر سے صرف قیس ہی روایت کرتے ہیں۔

2862 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا اَحْمَدُ قَالَ: نَا حُسَيْنٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کے پاس غصہ آیا' آپ نے مجھے فرمایا: وضو

2860- انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه208-209 رقم الحديث: 21 .

بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: رَعِفْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: تَوَضَّأْ

کرو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ

یہ حدیث جعفر سے حسین اشقر ہی روایت کرتے ہیں۔

2863 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ بَخِيتٍ الطَّاحِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ، لَسْتُ اَدَعُهُنَّ الدَّهْرَ: الْوِتْرُ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةُ الضُّحَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے' ان کو ساری زندگی نہیں چھوڑوں گا' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی' ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' چاشت کی نماز کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا نُوحٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف نوح ہی روایت کرتے ہیں۔

2864 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ الْقَدَّاحِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا خَلْفَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِي النَّارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تہبند ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے وہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا سُلَيْمٌ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف سلیم ہی روایت کرتے ہیں۔

2865 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ، عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَتْ: رَكْعَتَانِ دُبُرَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سفر میں حضور ﷺ کی نفلی نماز کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔

2864- انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه126 .

كُلِّ صَلاةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث مجالد سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2866 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زَيْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ فِجَاجِ الْمَدِينَةِ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَتَهَجَّدُ وَيَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعَ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: مَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلُهَا

حضرت ابوزید فرماتے ہیں کہ (ان کو صحابہ کا درجہ حاصل ہے) میں حضور ﷺ کے ساتھ ہوتا تھا' مدینہ شریف گلیوں میں' آپ نے ایک آدمی کو سنا وہ نمازِ تہجد میں سورۂ فاتحہ پڑھ رہا تھا' نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے' آپ نے اس کی قرأت سنی یہاں تک کہ اس نے ختم کر لی' پھر فرمایا: قرآن کی اور کوئی سورت اس کی مثل نہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَمْرِو بْنِ أَخْطَبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث ابوزید عمرو بن اخطب سے اسی سند سے روایت ہے' اس حدیث کو روایت کرنے میں سلیم بن مسلم اکیلے ہیں۔

2867 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، وعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ إِلَى الْجَبَّانِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ جبان کی طرف پیدل چل کر جایا کرتے تھے اور پھر پیدل چل کر واپس آتے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ (کی بھی یہی عادت رہی)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2868 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حلال اور حرام واضح ہیں' ان کے درمیان مشتبہات ہیں' جو ان سے بچ گیا' اس نے اپنی

2867- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه372 رقم الحديث: 13382 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ، وَبَيْنَهُمَا شُبُهَاتٌ، فَمَنِ اتَّقَاهَا كَانَ اَنْزَهَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ اَوْشَكَ اَنْ يَقَعَ فِي الْحَرَامِ، كَالْمُرْتِعِ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ اَنْ يُوَاقِعَ الْحِمَى وَهُوَ لَا يَشْعُرُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

عزت اور اپنا دین بچا لیا' جوان میں پڑ گیا قریب ہے کہ وہ حرام میں پڑ جائے گا' (جس طرح کہ بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے) چراگاہ کے اردگرد چرنے والے جانور ہوتے ہیں تو قریب ہے چرتا چرتا بے خیالی میں اس میں چلا جائے۔

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2869 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ جِبْرِيلُ اِذَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُرْآنِ، كَانَ اَوَّلَ مَا يُلْقِي عَلَيْهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، فَاِذَا قَالَ جِبْرِيلُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الثَّانِيَةَ، عَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ قَدْ خَتَمَ السُّورَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام جب حضور ﷺ کے پاس قرآن لے کر آتے' پہلے بسم اللہ الرحمٰن پڑھتے تھے پھر جبریل علیہ السلام جب دوسری مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو حضور ﷺ کو معلوم ہو جاتا کہ سورۃ مکمل ہو گئی ہے۔

2870 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ زَوَّجَ عَلِيًّا فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَدْخُلْ عَلَى اَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ لَهُمْ شَيْئًا فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ قَالَ ابْنُ اَبِي رَوَّادٍ: قَالَ اَبِي: فَقُوِّمَتِ الدِّرْعُ اَرْبَعَمِائَةٍ وَثَمَانِينَ دِرْهَمًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کی' فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ تم اُن کا حق مہر نہ ادا کر لو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنی الحطمیہ نامی زرہ فروخت کر دو! ابن ابی روّاد فرماتے ہیں کہ میرے باپ فرماتے تھے: اس زرہ کی قیمت لگائی گئی چارسو اسّی درہم بنی۔

2869- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد1صفحه231 . انظر: الدر المنثور جلد1صفحه7 .

2871 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي عُمَرَ الْغُدَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَكُونُ لِرَجُلٍ اِبِلٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا فِي نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا اِلَّا بُطِحَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ جَائَتْ كَاَكْثَرِ مَا كَانَتْ وَاَغَذِّهِ وَآشَرِهِ وَاَجْسَمِهِ فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ اُولَاهَا، فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ وَقَالَ فِي الْغَنَمِ كَنَحْوِ ذٰلِكَ، وَقَالَ فِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَنَحْوِ ذٰلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کے کھر دنیا کے کھروں سے زیادہ سخت اور بڑے ہوں گے' جب اس کو ان کے ساتھ روندے گا' جب ایک مرتبہ گزرنے گا روند کر دوبارہ وہ ٹھیک ہو جائے گا' ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا اور سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے والوں کا حشر اسی طرح ہوگا۔

2872 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ، اَوِ ابْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِي فُلَانٍ، فَرَبِحْتُ فِيهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْهُ رِبْحًا؟ قَالَ: هَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ

حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے مقسم بن فلان کو خریدا' مجھے اس میں اتنا نفع ہوا کہ آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس سے زیادہ نفع والی شے نہ بتاؤں؟ اس نے عرض کی: کیا اس نفع کو پایا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک آدمی جو دس آیات سیکھ لے۔ وہ آدمی گیا' اس نے دس آیتیں سیکھیں' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا۔

یہ تمام احادیث سلیمان التیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2873 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي الْفَضْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ناپسند کرتے تھے ایسی بو کو جس سے تکلیف ہوتی ہے۔

2871- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 127 رقم الحديث: 1658' والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 8 (باب التغليظ في حبس الزكاة)' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 10360 .

2873- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 278 رقم الحديث: 26174 .

عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يُتَاَذَّى مِنْهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث ہشام سے عمران ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

2874 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، اَخُو حَجَّاجٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا لَيْثٌ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، اَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَاتَّقُوا الْحُدُودَ، ثَلَاثًا، ثُمَّ اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ فَقَدْ اَفْلَحَ، فَيُؤْتَى بِرِجَالٍ، حَتَّى اِذَا عَرَفْتُهُمْ وَعَرَفُونِي اخْتُلِجُوا دُونِي، فَاَقُولُ: رَبِّ اَصْحَابِي، فَيُقَالُ: لَمْ يَزَالُوا يَرْتَدُّونَ عَلَى اَعْقَابِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' میں تم کو کہتا ہوں کہ آگ سے ڈرو! اور مقرر کردہ حدوں سے آگے بڑھنے سے بچو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے حوض پر آیا وہ کامیاب ہے' کچھ لوگ لائے جائیں گے یہاں تک کہ میں ان کو پہچان لوں گا اور وہ مجھے پہچان لیں گے' میرے سامنے پردہ میں کر دیئے جائیں گے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میرے صحابی ہیں' کہا جائے گا: یہ لوگ آپ کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔

یہ حدیث صرف عبدالواحد ہی روایت کرتے ہیں۔

2875 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ هِلَالٍ، اَخِي بَنِي مُرَّةَ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اَعْوَزَنَا عَوَزًا شَدِيدًا، فَاَمَرَنِي اَهْلِي اَنْ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْاَلَهُ شَيْئًا، فَاَقْبَلْتُ، فَكَانَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَعَفَّ اَعَفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا لَمْ نَدَّخِرْ عَنْهُ شَيْئًا اِنْ وَجَدْنَا، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: لَاَسْتَغْنِيَنَّ فَيُغْنِينِي اللّٰهُ، وَلَاَتَعَفَّفَنَّ فَيُعِفَّنِي اللّٰهُ، فَلَمْ اَسْاَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ایک دفعہ سخت فاقہ پہنچا' میرے گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں' آپ سے کچھ مانگوں' پس میں گیا' سب سے پہلے میں نے آپ سے سنا جو آپ نے فرمایا: جو استغنا اختیار کرتا ہے' اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' جو گناہوں سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچا لیتا ہے' جو ہم سے مانگے گا ہم اس سے کوئی شی نہیں روکیں گے' اگر ہمارے پاس ہوئی تو میں نے اپنے دل میں کہا: میں ضرور استغناء اختیار کروں گا' اللہ مجھے غنی کر دے گا' میں سوال کرنے سے بچنا چاہتا تھا اللہ عزوجل نے

2875- أخرجه أحمد: المسند جلد3 صفحه3 رقم الحديث: 10995 .

شَيْئًا

مجھے بچالیا' میں نے حضورﷺ سے کوئی شی نہیں مانگی۔

2876 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَاصِمٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی اتنی ہے جتنی صنعاء سے لے کر مدینہ تک سفر ہے۔

2877 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَاَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں دن میں ستر مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

2878 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنْ غَزْوَةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ نُسُكِنَا، فَنَحْنُ بَيْنَ الْحُزْنِ وَالْكَآبَةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا) (الفتح: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا جَمِيعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم غزوۂ حدیبیہ سے واپس آئے ہم قربانی نہ کر سکے' ہم غم اور پریشانی میں تھے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اے مصطفیٰ (ﷺ)! ہم نے آپ کو واضح فتح دی' حضور ﷺ نے فرمایا: آج ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ

یہ تمام احادیث سلیمان تیمی سے ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں۔

2879 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ قَالَ: قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا اَبَا الْجَوْزَاءِ، اَلَا اُخْبِرُكَ، اَلَا اُتْحِفُكَ، اَلَا اُعْطِيكَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى اَرْبَعَ

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے ابوالجوزاء! کیا میں آپ کو بتاؤں! کیا میں آپ کو تحفہ نہ دوں! کیا میں آپ کو عطا نہ کروں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو چار رکعت نفل ادا کرتا ہے' ہر

2876- أخرجه مسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1801' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1439 رقم الحديث: 4304' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 269 رقم الحديث: 13299 .

2878- أخرجه مسلم: الجهاد جلد 3 صفحه 1413' والترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 385 رقم الحديث: 3263 .

رَكَعَاتٍ، يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ أُمَّ الْقُرْآنِ وَسُورَةً، فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَائَةِ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَهٰذِهِ وَاحِدَةٌ، حَتّٰى يُكْمِلَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثُمَّ رَكَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ رَفَعَ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَسْجُدُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، ثُمَّ يَرْفَعُ رَاْسَهُ فَيَقُولُهَا عَشْرًا، فَهٰذِهِ خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَالَ: مَنْ صَلَّاهُنَّ غُفِرَ لَهُ كُلُّ ذَنْبٍ صَغِيرِهِ وَكَبِيرِهِ، قَدِيمٌ اَوْ حَدِيثٌ، كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ

رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی اور سورۃ پڑھتا ہے' جب قرأت سے فارغ ہو جائے تو پندرہ مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ' وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ' وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھتا ہے' پھر رکوع کرتا ہے' رکوع میں یہ کلمات دس مرتبہ کہے' رکوع سے اُٹھتے وقت دس مرتبہ' پھر سجدہ میں دس مرتبہ' پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس مرتبہ' پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ پھر دوسرا سجدہ کر کے دس مرتبہ پڑھتا ہے' ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہو جائے گا' چار رکعتوں میں اس طرح کرنا ہے' جس نے یہ نفل ادا کر لیے اس سے صغیرہ اور کبیرہ نئے اور پرانے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحْرِزٌ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف یحییٰ بن عقبہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محرز اکیلے ہیں۔

2880 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صفا کی طرف نکلتے تھے بنی مخزوم کے دروازے سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں۔

2881 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعْدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کاموں کو

2880- انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحہ251 .

2881- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4صفحہ558 رقم الحديث: 2317' وابن ماجة: الفتن جلد 2صفحہ1315 رقم الحديث: 3976 .

اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

چھوڑ دینا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُهَیْلٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث سہیل سے صرف عبدالرحمٰن بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2882 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ، اَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ کَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ کَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے' اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ عزوجل اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے۔

2883 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ کَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِیَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَی وَادِیًا ثَالِثًا، وَلَا یَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَیَتُوبُ اللّٰهُ عَلَی مَنْ تَابَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہے گا تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے' جس کی توبہ قبول کرنا چاہے۔

2884 - وَبِهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَیْنَ عَیْنَیْهِ مَکْتُوبٌ: کَافِرٌ یَعْنِی: الدَّجَّالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

2885 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِنَبِیِّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور

2882- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 364 رقم الحديث: 6507' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2065 .

2883- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 725' والدارمی: الرقاق جلد 2 صفحه 410 رقم الحديث: 2778' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 150 رقم الحديث: 12236 .

2884- أخرجه البخاری: الفتن جلد 13 صفحه 97 رقم الحديث: 7131' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه 2248 .

2885- أخرجه البخاری: الرقاق جلد 11 صفحه 472 رقم الحديث: 6581' والترمذی: التفسير جلد 5 صفحه 449 رقم الحديث: 3360 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ عُرِضَ لَهُ نَهْرٌ حَافَّتَاهُ الْيَاقُوتُ الْمُجَوَّفُ، فَضَرَبَ الْمَلَكُ الَّذِي مَعَهُ بِيَدِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا، فَقَالَ لِلْمَلَكِ الَّذِي مَعَهُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي اَعْطَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: فَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى، فَاَبْصَرْتُ عِنْدَهَا نُورًا عَظِيمًا

ﷺ کو جنت کی سیر کروائی گئی تو آپ کو ایک نہر دکھائی گئی' اس کے دونوں کناروں پر یاقوت کے موتی لٹکے ہوئے تھے' فرشتے نے وہ شے ماری جو اس کے پاس تھی' اس سے مشک خوشبو نکلی' فرشتے سے کہا جس کے پاس وہ تھی: یہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یہ کوثر ہے جو آپ کو اللہ عزوجل نے عطا کی ہے' میرے لیے سدرۃ المنتہیٰ اُٹھایا گیا' میں نے اس کے پاس بڑا نور دیکھا۔

2886 - وَبِهِ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْكَافِرَ اِذَا عَمِلَ حَسَنَةً اُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً فِي الدُّنْيَا، وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدَّخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر جب کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کا بدلہ اس کو دنیا میں دیا جاتا ہے' مؤمن کی نیکی آخرت کے لیے ذخیرہ کی جاتی ہے اور دنیا میں اس کی طاعت کی وجہ سے رزق دیا جائے گا۔

2887 - وَبِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: اِذَا اَبْصَرَهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ قَالُوا: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَيُقَالُ: هَؤُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جہنمیوں کو دیکھیں گے تو کہا جائے گا: یہ جہنمی ہیں۔

2888 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَفَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ: اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، فَقَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ يَا ابْنَ آدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ اَعْطَيْتَ

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سورۃ الہاکم التکاثر پڑھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: انسان کہتا ہے کہ میرا مال' میرا مال' اے آدم کے بیٹے! کیا تیرا کوئی مال ہے بھی سہی سوائے اس کے جو تو نے کھا لیا اور ضائع کر دیا یا

2886- أخرجه مسلم: المنافقين جلد4صفحه2162 .

2887- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه155 رقم الحديث: 12278 .

2888- أخرجه مسلم: الزهد جلد 4صفحه2273' والترمذي: التفسير جلد 5صفحه447 رقم الحديث: 3354' والنسائي: الوصايا جلد6صفحه198 (افتتاحية كتاب الوصايا)' وأحمد: المسند جلد4صفحه33 رقم الحديث: 16328 .

فَامْضَيْتَ

پہن کر پرانا کرلیا' یا اللہ کی راہ میں دے کر آگے کے لیے بھیج دیا۔

2889 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابٍ عِنْدَهُ: غَلَبَتْ اَوْ قَالَ: سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے لکھنے کا فیصلہ کیا تو اس نے اپنے پاس لکھا: میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی۔

2890 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّهَا اِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَاِنَّهَا لَا تَكُونُ اَقْرَبَ اِلَى اللّٰهِ مِنْهَا فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت چھپانے والی شے ہے' کیونکہ جب عورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' عورت اللہ کے قریب اس وقت ہوتی ہے جب وہ اپنے گھر کے کسی کونے کے اندر ہوتی ہے۔

2891 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ، يَسْمَعُ مَنْ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلَى رَبِّكُمْ، اِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، وَلَا آبَتْ اِلَّا وبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اللّٰهُمَّ مَنْ اَنْفَقَ فَاَعْطِهِ خَلَفًا، وَمَنْ اَمْسَكَ فَاَعْطِهِ تَلَفًا

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج طلوع اور غروب ہوتا ہے' اس کے پاس دو فرشتے ہوتے ہیں' دونوں اعلان کر رہے ہوتے ہیں: زمین والی ہر شے سوائے انسان و جن کے سنتی ہے' اے لوگو! آؤ اپنے ربّ کی طرف! بے شک تھوڑا ہی عمل کرو اور ہمیشہ کے لیے ہو تو کثرت اور غفلت سے بہتر ہے اور جب (طلوع ہوتا ہے) تو دونوں فرشتے اعلان کرتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو عطا کر! جو روک لے عطا نہ کر' اس کو ضائع کر دے یعنی مال کو۔

2892 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ انا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا مقام عرفات میں دعا کرتے ہوئے' آپ کے دونوں ہاتھ سینہ کے برابر تھے جس طرح

2889- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه532 رقم الحديث: 7553' ومسلم: التوبة جلد4صفحه2107 .

2891- أخرجه أحمد: المسند جلد5صفحه234 رقم الحديث: 21779 . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه258 .

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ، وَيَدَاهُ اِلَى صَدْرِهِ كَاسْتِطْعَامِ الْمِسْكِينِ

مسکین کھانا مانگنے کے لیے ہاتھ اُٹھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید ہی روایت کرتے ہیں۔

2893 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ اَئِمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدْيِي، وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي، وَسَتَكُونُ رِجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي اَجْسَادِ الْاِنْسِ قُلْتُ: كَيْفَ اَصْنَعُ اِنْ اَدْرَكَنِي ذٰلِكَ؟ قَالَ: تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْاَمِيرِ الْاَعْظَمِ، وَاِنْ ضَرَبَ ظَهْرَكَ، وَاَخَذَ مَالَكَ، فَاسْمَعْ وَاَطِعْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے بادشاہ ہوں گے کہ میری ہدایت پر نہ چلیں گے اور میری سنت نہ اپنائیں گے عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ ان کے دل شیطان کے دل انسانوں کے جسموں میں میں نے عرض کی: اگر میں ان کو پاؤں تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس کی بات سن اور بڑے امیر کی اطاعت کر! اگرچہ وہ تیری پشت پر مارے اور تیرا مال لے تو اس کی بات سن بھی اور اطاعت بھی کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں ابن سلام اکیلے ہیں۔

2894 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کاموں والے ایسے مرد ہوں گے کہ تمہارے سامنے نیکی بنا کر پیش کریں گے جس کو تم برائی سمجھتے ہو اور برائی کہیں گے اس چیز کو جسے تم نیکی سمجھتے ہو اللہ کی

2893- أخرجه مسلم: الامارة جلد**3**صفحه**1476**' والبيهقي في الكبرىٰ جلد **8**صفحه**271-272** رقم الحديث: **16617**.

2894- أخرجه أحمد: المسند جلد**5**صفحه**386** رقم الحديث: **22853**' والحاكم في المستدرك جلد**3**صفحه**357**.

سَيَلِي أُمُورَكُمْ مِنْ بَعْدِي رِجَالٌ يُعَرِّفُونَكُمْ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُنْكِرُونَ عَلَيْكُمْ مَا تَعْرِفُونَ، فَلَا طَاعَةَ لِمَنْ عَصَى اللّٰهَ

نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

2895 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ قَالَ: نا حَلْبَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي، وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُعِينَنِي بِشَيْءٍ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، وَلَكِنْ إِذَا كَانَ غَدًا فَتَعَالَ فَجِئْنِي بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، وَآيَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَنْ أَجِيفَ نَاحِيَةَ الْبَابِ قَالَ: فَأَتَاهُ بِقَارُورَةٍ وَاسِعَةِ الرَّأْسِ وَعُودِ شَجَرٍ، فَجَعَلَ يَسْلُتُ الْعِرْقَ مِنْ ذِرَاعَيْهِ حَتَّى امْتَلَأَتِ الْقَارُورَةُ، فَقَالَ: خُذْ، وَأْمُرْ بِنْتَكَ إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَطَيَّبَ أَنْ تَغْمِسَ هَذَا الْعُودَ فِي الْقَارُورَةِ وَتَطَيَّبَ بِهِ قَالَ: فَكَانَتْ إِذَا تَطَيَّبَتْ شَمَّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ رَائِحَةَ ذَلِكَ الطِّيبِ، فَسُمُّوا بَيْتَ الْمُطَيَّبِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے' میں پسند کرتا ہوں کہ اس حوالہ سے آپ میری مدد کریں کسی شی کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: سردست میرے پاس کوئی شی نہیں ہے لیکن کل آپ میرے پاس آنا اور کھلے منہ والی شیشی اور ایک لکڑی لانا' میرے اور آپ کے درمیان وعدہ تھا' میں دروازے کے پاس کھڑا ہوا' وہ فرماتے ہیں: میں ایک کھلے منہ والی شیشی اور درخت کی ٹہنی لایا' آپ نے اس میں اپنی کلائی مبارک سے پسینہ اُتار کر بھرنے لگے یہاں تک کہ شیشی بھر گئی' آپ نے فرمایا: لے لو اور اپنی بیٹی کو حکم دے دو' جب تو خوشبو لگانے کا ارادہ کرے تو یہ لکڑی اس پیالہ میں ڈالنا اور اس کے ساتھ خوشبو لگانا' وہ جب بھی خوشبو لگاتی تو پورے مدینہ پاک میں پھیل جاتی تھی' اس گھر کا نام مدینہ والوں نے خوشبو والا گھر رکھ دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ إِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا حَلْبَسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ بِشْرٌ

یہ حدیث ابوزناد سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور سفیان سے صرف حلبس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بشر اکیلے ہیں۔

2896 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

حضرت زیال بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا حنظلہ بن حذیم سے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ

2896- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 3501' وأحمد جلد5صفحه67-68 .

قَالَ: نا الذَّيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ بْنَ حِذْيَمٍ يَقُولُ: وَفَدْتُ مَعَ جَدِّي حِذْيَمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي بَنِينَ ذَوِي لِحًى وَغَيْرَهُمْ، وَهَذَا أَصْغَرُهُمْ، فَأَدْنَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ قَالَ الذَّيَّالُ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الْوَارِمِ وَجْهُهُ وَالشَّاةِ الْوَارِمِ ضَرْعُهَا، فَيَقُولُ: بِسْمِ اللَّهِ، عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَمْسَحُهُ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

میں اپنے دادا حذیم کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا، عرض کی: یارسول اللہ! میرے بیٹے ہیں: ذوی لحی اور اس کے علاوہ اور یہ ان سے چھوٹا ہے، مجھے حضور ﷺ نے قریب بلایا اور میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! حضرت ذیال فرماتے ہیں کہ میں نے حنظلہ کو دیکھا، آپ کے پاس اگر ایسا آدمی لایا جاتا اس کے چہرے پر ورم ہوا ہوتا یا بکری لائی جاتی، اس کے تھنوں میں ورم ہوتا، آپ اللہ کا نام لے کر اس جگہ سے ملتے جس جگہ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا تھا، وہ ورم چلا جاتا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَنْظَلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو سَعِيدٍ

یہ حدیث حنظلہ سے اسی سند سے روایت ہے، ان سے روایت کرنے میں ابوسعید اکیلے ہیں۔

2897 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا، مَا لَمْ يَبْلُغْهُ السِّنُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمار کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ کو اس اس طرح کیا جائے گا، جب تک آپ بلوغت کی عمر تک نہ پہنچیں۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ

یہ حدیث حذیفہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں سعد بن اوس الکاتب روایت کرتے ہیں۔

2898 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دونوں طرف سلام پھیرتے تھے۔

2898- أخرجه مسلم: المساجد جلد **1** صفحه**409**، وأبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه**260** رقم الحديث: **996** والترمذي: الصلاة جلد**2** صفحه**89** رقم الحديث: **295**، والنسائي: السهو جلد **3** صفحه**53** (باب كيف السلام على الشمال؟)، وابن ماجة: الاقامة جلد**1** صفحه**296** رقم الحديث: **914** .

عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

2899 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا نَصْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ اِلَّا كَانَ اَحَبُّهُمَا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو دو آدمی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے آپس میں محبت کرتے ہیں' اللہ عزوجل اس سے زیادہ محبت کرتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

یہ حدیث ثابت سے صرف عبداللہ بن زبیر ہی روایت کرتے ہیں۔

2900 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنِ حَيَّانَ قَالَ: نا اَبُو قُتَيْبَةَ سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

حضرت ابوملیح بن اسامہ ہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزے رکھو ایک چاند سے دوسرے چاند تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ اِلَّا سَالِمٌ، وَلَا عَنْ سَالِمٍ اِلَّا مُفَضَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ابوملیح سے سالم اور سالم سے مفضل روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

2901 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُوسَى قَالَ: نا سَلْمٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي النَّعْلَيْنِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نعلین اور موزے پہن کر نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَلْمٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلم اکیلے ہیں۔

2900- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **504**' والبزار في كشف الأستار جلد **1** صفحه **482** .

2902 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا عُوَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ أَخُو رِيَاحِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَئُوا الْقُرْآنَ بِالْحُزْنِ، فَإِنَّهُ نَزَلَ بِالْحُزْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو غم میں ڈوب کر کیونکہ قرآن غم کی کیفیت ساتھ لے کر نازل ہوا ہے۔

2903 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَوَاهِرُهَا مِنْ بَوَاطِنِهَا، وبَوَاطِنُهَا مِنْ ظَوَاهِرِهَا أَعَدَّهَا اللّٰهُ لِلْمُتَحَابِّينَ فِيهِ، وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيهِ، وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ایسا ہوگا کہ اس کے اندر والا حصہ باہر سے دکھائی دے گا اور باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دے گا' وہ اللہ عزوجل نے تیار کیا ہے آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرنے والوں' آپس میں ایک دوسرے کی زیارت کرنے والوں اور آپس میں ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عُوَيْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا إِسْمَاعِيلُ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف عوین ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو روایت کرنے والے اسماعیل اکیلے ہیں۔

2904 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ: نا جَعْفَرٌ الضُّبَعِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَرُبَّمَا خَلَعَهُمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کبھی اُتار کر پڑھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث جعفر سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

2905 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت راشد ابو محمد الحمانی فرماتے ہیں کہ میں نے

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نَا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ، فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ؟ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ كُنْتَ تُوَضِّئُهُ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَبِقَدَحٍ نُحِتَ، يَقُولُ: كَمَا نُحِتَ فِي أَرْضِهِ فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَكْفَأَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، فَأَنْعَمَ غُسْلَ كَفَّيْهِ، ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَّهَا عَلَى أُذُنَيْهِ، فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا، ثُمَّ أَدْخَلَ كَفَّيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مقامِ زاویہ میں دیکھا' میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے متعلق بتائیں! آپ کیسے وضو کرتے تھے؟ کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم آپ ﷺ کو وضو کرواتے تھے۔ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا! میں آپ کے پاس ایک تھال اور پیالہ لے کر آیا' آپ کے سامنے رکھا' آپ نے دونوں ہاتھوں پر ہتھیلی سے پانی ڈالا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا' پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا' اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا' پھر دائیں ہاتھ کو باہر نکالا' اس کو تین مرتبہ دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں کانوں پر مسح کیا' پھر اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی میں اکٹھی داخل کیں اور حدیث ذکر کی۔

2906 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نَا أَبُو ظِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلَكَ رَجُلَانِ مَفَازَةً: عَابِدٌ، وَالْآخَرُ بِهِ رَهَقٌ، فَعَطِشَ الْعَابِدُ حَتَّى سَقَطَ، فَجَعَلَ صَاحِبُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَمَعَهُ مِيضَاةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَهُوَ صَرِيعٌ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ هٰذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ عَطَشًا وَمَعِي مَاءٌ لَا أُصِيبُ مِنَ اللّٰهِ خَيْرًا أَبَدًا، وَلَئِنْ سَقَيْتُهُ مَائِي لَأَمُوتَنَّ، فَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَعَزَمَ، فَرَشَّ عَلَيْهِ مِنْ مَائِهِ وَسَقَاهُ فَضْلَهُ، فَقَامَ حَتَّى قَطَعَا الْمَفَازَةَ، فَيُوقَفُ الَّذِي بِهِ رَهَقٌ يَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمی جنگل میں چل رہے تھے' ایک عبادت گزار دوسرا گناہگار تھا' عبادت گزار کو پیاس لگی یہاں تک کہ گر گیا اور اپنے ساتھی کو دیکھنے لگا' اس کے پاس اپنے پینے کے لیے پانی تھا وہ اس کو دیکھنے لگا' وہ بے سدھ پڑا تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! اگر یہ نیک بندہ پیاس سے مر گیا باوجودیکہ میرے پاس پانی موجود ہے' تو میں اللہ عزوجل سے ہمیشہ نیکی نہیں پاسکوں گا' اگر میں نے اس کو پلا دیا تو میں خود مر جاؤں گا' اس نے اللہ پر بھروسہ اور یقین کیا' اس پر پانی ڈالا۔ بچا ہوا اسے پلا دیا۔ پس وہ اُٹھا یہاں تک کہ جنگل سے گزر گیا۔ قیامت کے

الْقِيَامَةِ لِلْحِسَابِ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ، فَتَسُوقُهُ الْمَلَائِكَةُ، فَيَرَى الْعَابِدَ، فَيَقُولُ: يَا فُلَانُ، أَمَا تَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: وَمَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ: أَنَا فُلَانٌ الَّذِي آثَرْتُكَ عَلَى نَفْسِي يَوْمَ الْمَفَازَةِ، فَيَقُولُ: بَلَى، أَعْرِفُكَ. فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: قِفُوا، فَيَقِفُونَ وَيَجِيءُ حَتَّى يَقِفَ، فَيَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ تَعْرِفُ يَدَهُ عِنْدِي، وَكَيْفَ آثَرَنِي عَلَى نَفْسِهِ، يَا رَبِّ هَبْهُ لِي، فَيَقُولُ لَهُ: هُوَ لَكَ، فَيَجِيءُ فَيَأْخُذُ بِيَدِ أَخِيهِ، فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ قَالَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ: فَقُلْتُ لِأَبِي ظِلَالٍ: حَدَّثَكَ أَنَسٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

دن گناہ گار کو حساب کے لیے روک لیا جائے گا۔ اس کے متعلق حکم دیا جائے گا کہ اس کو جہنم میں ڈال دو۔ اس کو فرشتے ہانک کر لے چلیں گے عبادت گزار کو وہ دیکھے گا تو کہے گا: اے فلان! کیا آپ مجھے پہچانتے نہیں ہو؟ وہ کہے گا: آپ کون ہیں؟ وہ جواب دے گا: میں وہی ہوں جس نے پیاس کی حالت میں آپ کو خود پر ترجیح دی تھی' وہ کہے گا: کیوں نہیں! پہچانتا ہوں' فرشتوں کو کہے گا ٹھہرو! وہ ٹھہریں گے' وہ آئے گا یہاں تک کہ رُک کے گا' اللہ عزوجل سے دعا کرے گا: اے رب! تُو اس کے احسان کو جانتا ہے کہ اس نے مجھے اپنے اوپر ترجیح دی تھی' اے میرے رب! میرے لیے اس پر رحم کر! یا اس کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دے! اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: وہ تیرا ہے' وہ آئے گا اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑے گا اور جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت جعفر بن سلیمان فرماتے ہیں: میں نے ابوطلال سے کہا: حضرت انس نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا ہے' فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث ابوظلال سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

2907 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أُنَيْسِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعْ أَصْحَابَكَ فَجَعَلْتُ أَتَتَبَّعُهُمْ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں کو جمع کرو! میں مسجد میں ایک ایک کر کے تلاش کر کے اُٹھانے لگا' ہم حضور ﷺ کے دولت خانہ پر آئے' میں داخل ہوا' ہمارے آگے آپ نے دو مدجو رکھے' ہم کو فرمایا: کھاؤ اللہ

2907- انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه311 .

رَجُلًا، اُوقِظُهُمْ، فَاَتَيْنَا بَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْنَا، فَوُضِعَتْ بَيْنَ اَيْدِينَا صَحْفَةُ صَنِيعٍ قَدْرَ مُدَّيْنِ شَعِيرٍ، فَقَالَ لَنَا: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُضِعَتِ الصَّحْفَةُ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا فِي آلِ مُحَمَّدٍ قَبَسُ شَيْءٍ غَيْرَ مَا تَرَوْنَهُ فَاَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا، وَبَقِيَ مِنْهَا بَقِيَّةٌ، وَكُنَّا مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ اِلَى الثَّمَانِينَ قِيلَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: مِثْلُ اَيْشٍ كَانَتْ حِينَ فَرَغْتُمْ مِنْهَا؟ فَقَالَ: مِثْلُهَا حِينَ وُضِعَتْ، اِلَّا اَنَّ فِيهَا اَثَرُ الْاَصَابِعِ

کا نام لے کر۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت پیالہ رکھا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آلِ محمد کے پاس اس کے علاوہ کوئی شے نہیں ہے' جو تم دیکھ رہے ہو۔ ہم نے کھایا اور سیر ہو گئے' باقی لنگر اسی طرح پڑا رہا' ہم ستر یا اسّی افراد تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: جب تم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں کوئی کمی دیکھی؟ فرمایا: جس وقت ہم کھا کر فارغ ہوئے تو اس میں صرف انگلیوں کے نشانات دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَالِمٍ اِلَّا اُنَيْسُ بْنُ اَبِي يَحْيَى

یہ حدیث اسحاق بن سالم سے صرف انیس بن ابی یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2908 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ، وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، اِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ رَاْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي، ادْنُ مِنِّي فَاَسْنَدَهُ اِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌّ وَاَغْلَقَ الْبَابَ، وَجَاءَ الْعَبَّاسُ وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ يَقُولُ: مَا زِلْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحُهُ طَيِّبَةً لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا، فَقَالَ: اِنَّهَا رِيحُ حَنِينِكَ كَحَنِينِ الْمَرْاَةِ، وَاَقْبِلُوا عَلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے اُن کے ساتھ ٹیک لگائی' وصال تک آپ نے ٹیک لگائی رکھی' جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' دروازہ بند کر دیا' حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے' وہ دروازہ پر کھڑے رہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی' اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے'

صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ عَلِيٌّ: اَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللّٰهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ، فَاَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ، يُقَالُ لَهُ اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ، يَحْمِلُ جَرَّةً بِاِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْاَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ خِرْقَةٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ

آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہوجائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے' انصار میں ایک آدمی داخل ہوا' اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا' اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اُٹھایا' اس نے گھر کے اندر آواز سنی' رسول اللہ ﷺ کے کپڑے نہ اُتارو' آپ کو غسل دو اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا' آپ نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا' انصاری پانی بہا رہے تھے' حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا' وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

2909 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ الْعَرَبُ يَجْعَلُونَ عَامًا شَهْرًا وَعَامًا شَهْرَيْنِ، وَلَا يُصِيبُونَ الْحَجَّ اِلَّا فِي كُلِّ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ سَنَةً مَرَّةً، وَهُوَ النَّسِيءُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ، فَلَمَّا كَانَ عَامٌ حَجَّ اَبُو بَكْرٍ بِالنَّاسِ وَافَقَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ الْحَجَّ، فَسَمَّاهُ اللّٰهُ الْحَجَّ الْاَكْبَرَ، ثُمَّ حَجَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الْاَهِلَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عرب کے لوگ سال کو مہینہ اور دو مہینے بناتے تھے' وہ ہر چھبیس (۲۶) سال میں ایک بار صحیح وقت پر حج کرتے تھے' یہ ہی نسیء کا مطلب ہے' جس کا اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے' جس سال لوگوں کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حج کروایا' اس سال حج کا سال تھا۔ اللہ عزوجل نے اس کا نام حج اکبر رکھا تھا' پھر آئندہ سال حضور ﷺ نے حج کیا' لوگوں نے چاندوں کے گزرنے کا انتظار کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن پر جائے گا جس دن اللہ عزوجل نے زمین وآسمان کو پیدا کیا ہے۔

2909- انظر: الدر المنثور جلد3 صفحه236 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، وَلَا عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّلْتُ

یہ حدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں ان سے صرف داؤد بن ابی ہند ہی روایت کرتے ہیں اور داؤد سے صرف محمد بن عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

2910 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ، وَهُوَ بِمَكَّةَ، بِالنَّجْمِ، وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مکہ میں سورۂ نجم کا سجدہ کیا آپ کے ساتھ مسلمان مشرک جن وانس نے سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2911 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب شام کا کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں۔

2912 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2910- أخرجه البخاري: السجود جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 1071، والترمذي: سننه جلد 2 صفحه 464 رقم الحديث: 575 .

2911- اخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 497-498 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 392 .

2912- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 69 رقم الحديث: 5610، ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1574

الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ الْهُذَلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُخْلَطَا

حضور ﷺ نے تر اور خشک کھجوریں ملانے سے منع فرمایا ہے (کہ دونوں کو الگ الگ بیچا جائے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ الْجَعْدِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث حماد بن جعد سے صرف ابراہیم بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔

2913 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ الْاَعْرَجُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي سُقَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ مَنْزِلِهِ، وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَاَخَذَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ بِفِنَاءِ قَوْمٍ، وَسَخْلَةٌ مَيِّتَةٌ مَطْرُوحَةٌ بِفِنَائِهِمْ، فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ السَّخْلَةَ هَانَتْ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: فَوَاللّٰهِ، لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ السَّخْلَةِ عَلَى اَهْلِهَا اِذْ طَرَحُوهَا هَكَذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک رات اپنے گھر سے نکلے' آپ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے' آپ مدینہ کی کسی گلی سے گزرنے لگے' آپ کا گزر ایک قوم کے صحن سے ہوا ان کے صحن میں بکری کے بچے کو پایا جو مردار پڑا ہوا تھا۔ اس کی طرف دیکھنے لگے' پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: تم یہ مردار دیکھ رہے ہو کہ اس کے مالک نے اس کو حقیر سمجھ کر پھینک دیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کے ہاں دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے' جتنا یہ مردار اپنے مالک پر جب اس نے اس کو اس طرح پھینک دیا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكَّارُ بْنُ سُقَيْرٍ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن سقیر اکیلے ہیں۔

2914 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ اَبُو رَوْحٍ

حضرت برید بن ابی مریم السلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کو

2913- انظر: الثقات جلد6صفحه107 .

2914- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه218 رقم الحديث: 17610' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه275 رقم الحديث: 604 . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه265 .

الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ، حَتَّى اِذَا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کو بخش دے! قوم میں ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں' آپ نے پھر دعا کی: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت کر! چوتھی مرتبہ آپ نے بال کم کٹوانے والوں کے لیے دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا حِبَّانُ بْنُ يَسَارٍ

یہ حدیث برید بن ابی مریم سے صرف حبان بن یسار ہی روایت کرتے ہیں۔

2915 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ نَجِيحٍ اَبُو الْحَسَنِ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَشْتَهِي الْجِهَادَ، وَاِنِّي لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: هَلْ بَقِيَ اَحَدٌ مِنْ وَالِدَيْكَ؟ قَالَ: اُمِّي قَالَ: فَابْلِ اللّٰهَ عُذْرًا فِي بِرِّهَا، فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ فَاَنْتَ حَاجٌّ وَمُعْتَمِرٌ وَمُجَاهِدٌ، اِذَا رَضِيَتْ عَنْكَ اُمُّكَ، فَاتَّقِ اللّٰهَ وَبِرَّهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں جہاد کرنا چاہتا ہوں لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تیرے والدین میں کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے عرض کی: میری والدہ زندہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرا عذر قبول کر لیا' ماں کی خدمت کی وجہ سے' اگر تُو ماں کی خدمت کرے گا تو حج و عمرہ و جہاد کا ثواب پالے گا بشرطیکہ ماں بھی تجھ سے راضی ہو' اللہ سے ڈر اور ماں سے نیکی کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا مَيْمُونٌ

یہ حدیث حسن سے صرف میمون ہی روایت کرتے ہیں۔

2916 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کوئی شے کھا رہے تھے' صحابہ

2916- أخرجه البخاري في العلم جلد 1 صفحه 198-199 رقم الحديث: 72' ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2165' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 18 رقم الحديث: 4598' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 412 رقم الحديث: 13521 .

كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَأْكُلُ جُمَّارًا، وَالْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً مِثْلَ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ قَالَ: فَسَكَتَ الْقَوْمُ حَتَّى كِدْتُ أَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

آپ کے پاس تشریف فرما تھے‘ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کون سا درخت ہے؟ جس کی مثال مسلمان آدمی کی طرح ہے‘ سارے صحابہ کرام خاموش ہو گئے‘ یہاں تک کہ قریب تھا کہ میں رسول کریم ﷺ کو جواب دیتا حالت یہ تھی کہ میں قوم میں چھوٹا تھا‘ آپ نے فرمایا: وہ کھجور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث سلمہ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2917 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَهْزِيُّ قَالَ: سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي بِتَشَهُّدِ عَلِيٍّ، عَنْ تَشَهُّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ وَالْغَادِيَاتُ وَالرَّائِحَاتُ، وَالزَّاكِيَاتُ وَالنَّاعِمَاتُ السَّابِغَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے‘ فرمایا: وہی جو حضور ﷺ پڑھتے تھے‘ میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریم ﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ”اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الٰى آخره“۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا عَمْرٌو

یہ حدیث عبداللہ بن عطاء سے صرف عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

2918 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب بھی دو کاموں کا اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے آسان کو اختیار کرتے تھے۔

2917- أخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: **2905** .

2918- أخرجه البخاري: المناقب جلد**6**صفحه**654** رقم الحديث: **3560**، ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1813** .

ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث حبیب سے صرف عبدالعزیز ہی روایت کرتے ہیں۔

2919 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِصِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے تو آپ اُن کو سلام کرتے۔

2920 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا، يَعْنِي: الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے (حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھا) بلند آواز سے تلبیہ پڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَيْنِ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ دونوں حدیثیں سعید سے صرف محمد بن سواء ہی روایت کرتے ہیں۔

2921 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا، وَمَنْ قَالَهَا عَشْرَ مِرَارٍ كُتِبَ لَهُ مِائَةً، وَمَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ غَفَرَ لَهُ، وَمَنْ اَعَانَ عَلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ کہا' اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے دس مرتبہ پڑھا اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی' جس نے اللہ سے بخشش مانگی' اللہ عزوجل اس کو معاف کر دے گا' جو ظلم کرنے کے لیے لڑا یا بغیر علم کے لڑا' وہ مسلسل اللہ کی ناراضگی میں رہے

2919- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 34 رقم الحديث: 6247' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708 .

2920- أخرجه البخاری: الحج جلد 3 صفحه 477 رقم الحديث: 1548 . انظر: تلخيص الحبير جلد 2 صفحه 246 رقم الحديث: 2 .

2921- اخرجه أحمد: جلد 2 صفحه 112 رقم الحديث: 5543' والبيهقی فی الكبير جلد 8 صفحه 576 رقم الحديث: 17617-17618 .

خُصُومَةٍ بِظُلْمٍ اَوْ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَبْرَحَ، وَمَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ، فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ، وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِينَارٌ اَوْ دِرْهَمٌ قُصَّ مِنْ حَسَنَاتِهِ لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ

گا یہاں تک کہ اس سے باز آ جائے' جس نے اللہ کی حدود میں سے کسی حد کو ٹالنے کی سفارش کی' اللہ اس سے ناراض ہوگا' جو اس حالت میں دنیا سے گیا کہ اس کے ذمہ قرض تھا' ایک دینار یا درہم۔ اس کی نیکیوں سے اس کا بدلہ دیا جائے گا' جس وقت اس کا قرض ادا کرنے کے لیے درہم اور دینار نہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَيْنٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

یہ حدیث حسین سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

2922 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وهَمَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِاَبِي: الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: ائمہ بارہ ہوں گے' جو اس کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں دے سکے گا' رسول اللہ ﷺ نے ایک بات آہستہ کی جسے میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے کہا کہ جو کلمہ حضور ﷺ نے آہستہ کہا ہے' وہ کیا ہے؟ فرمایا: آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2923 - وَبِهِ عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہدہ بغیر حق کے توڑا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

2922- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1453 . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه194 .

خَمْسِمِائَةِ عَامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث سعید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

2924 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرق ومغرب کے درمیان قبلہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف ابومعشر ہی روایت کرتے ہیں۔

2925 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَارِثُ

یہ حدیث نافع سے صرف ابن ابی لیلیٰ اور ابن ابی لیلیٰ سے صرف ابوحفص روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

2926 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّوَيْهِ الْهَمَذَانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَبُو

حضرت زید بن اسلم اپنے والد اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے رماد والے سال حج کیا'

2924- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2**صفحه**171** رقم الحديث: **342-344**' وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**323** رقم الحديث: **1011** . انظر: نصب الراية جلد**1**صفحه**303** .

2925- أخرجه الدارقطني: سننه جلد**3**صفحه**293** رقم الحديث: **177-178** . انظر: التلخيص الحبير جلد **3** صفحه**302-303** رقم الحديث: **8** .

زَكَرِيَّا الْمَدَنِيُّ، حَافِظُ قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسٍ مَوْلَى بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ اَسْلَمَ قَالَ: حَجَّ عُمَرُ عَامَ الرَّمَادَةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ، حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ السُّقْيَا وَالْعَرْجِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، عَرَضَ لَهُ رَاكِبٌ عَلَى الطَّرِيقِ، فَصَاحَ: اَيُّهَا الرَّكْبُ، اَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: وَيْلَكَ، اَتَعْقِلُ؟ فَقَالَ: الْعَقْلُ سَاقَنِي اِلَيْكَ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: تُوُفِّيَ، فَبَكَى وَبَكَى النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْاَمْرَ بَعْدَهُ؟ قَالُوا: ابْنُ اَبِي قُحَافَةَ، فَقَالَ: اَحْنَفُ بَنِي تَيْمٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهُوَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: قَدْ تُوُفِّيَ قَالَ: فَدَعَا، وَدَعَا النَّاسُ، فَقَالَ: مَنْ وَلِيَ الْاَمْرَ بَعْدَهُ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ: اَحْمَرُ بَنِي عَدِيٍّ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هُوَ الَّذِي كَلَّمَكَ قَالَ: فَاَيْنَ كُنْتُمْ عَنْ اَبْيَضَ بَنِي اُمَيَّةَ اَوْ اَصْلَعَ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالُوا: قَدْ كَانَ ذَاكَ، فَمَا حَاجَتُكَ؟ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا اَبُو عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيُّ، عَلَى رِدْهَةِ جُعَيْلٍ، فَاَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ وَشَرِبْتُ مَعَهُ شَرْبَةً مِنْ سَوِيقٍ، شَرِبَ اَوَّلَهَا وَسَقَانِي آخِرَهَا، فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ اَجِدُ شِبَعَهَا كُلَّمَا جُعْتُ، وَبَرْدَهَا كُلَّمَا عَطِشْتُ، وَرِيَّهَا كُلَّمَا ظَمِئْتُ اِلَى يَوْمِي هَذَا، ثُمَّ تَسَنَّمْتُ هَذَا الْجَبَلَ الْاَبْيَضَ اَنَا وَزَوْجَتِي وَبَنَاتٌ لِي، فَكُنْتُ فِيهِ اُصَلِّي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، وَاَصُومُ شَهْرًا فِي السَّنَةِ،

سولہ سال جب سقیا اور عرج کے مقام پر آئے اور رات کے وقت آپ کے سامنے راستہ میں ایک سوار دکھائی دیا' اس نے آواز دی' کہا: کیا تم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود ہیں' اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! کیا تُو سمجھتا ہے؟ اس نے کہا: عقل والا ہوں تب ہی میں چل رہا ہوں' اس نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کا وصال ہوگیا ہے۔ وہ رو پڑا' صحابہ کرام بھی رو پڑے' اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امیرالمؤمنین کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: ابن ابی قحافہ! اس نے کہا: احنف بن تمیم کے خاندان سے؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا وہ تم میں موجود ہیں؟ صحابہ کرام نے کہا: ان کا وصال ہو گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دعا کی' صحابہ کرام نے بھی دعا کی' اس نے کہا: ان کے بعد امیرالمؤمنین کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب ہیں' اس نے کہا: بنی عدی کا سرخ آدمی؟ صحابہ کرام نے کہا: جی ہاں! وہی ہستی جو ابھی آپ سے ہمکلام تھی' تم کہاں ہو؟ اے بنوامیہ کے سفید آدمی اور بنی ہاشم کا اصلع؟ انہوں نے جواب دیا: موجود ہیں تیرا کام کیا ہے؟ اس نے کہا: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا جبکہ میں ابوعقیل جعیلی ہوں۔ میں نے اسلام قبول کیا' بیعت کی۔ آپ کے ساتھ ستو پیا' پہلے چند گھونٹ آپ نے لیے (جو پتلے ہوتے ہیں) اور بعد والے مجھے پلائے (جو گاڑھے ہوتے ہیں) خدا کی قسم! مسلسل میں اُس کی سفیدی محسوس کر رہا ہوں' جب

وَاذْبَحُ لِعَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ فَذَلِكَ مَا عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَتْ هَذِهِ السَّنَةُ، فَلا وَاللّٰهِ مَا بَقِيَتْ لَنَا شَاةٌ إِلَّا شَاةٌ وَاحِدَةٌ بَغَتَهَا الذِّئْبُ الْبَارِحَةَ، فَأَكَلَ بَعْضَهَا وَأَكَلْنَا بَعْضَهَا، فَالْغَوْثَ، الْغَوْثَ فَقَالَ عُمَرُ: أَتَاكَ الْغَوْثُ، أَصْبِحُ مَعَنَا بِالْمَاءِ وَمَضَى عُمَرُ حَتَّى جَاءَ الْمَاءَ، وَجَعَلَ يَنْتَظِرُ، وَأَخَّرَ الرَّوَاحَ مِنْ أَجْلِهِ، فَلَمْ يَأْتِ، فَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: إِنَّ أَبَا عَقِيلٍ الْجُعَيْلِيَّ مَعَهُ ثَلاثُ بَنَاتٍ لَهُ وَزَوْجَتُهُ، فَإِذَا جَائَكَ فَأَنْفِقْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ حَتَّى أَمُرَّ بِكَ رَاجِعًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ حِجَّهُ رَجَعَ وَدَعَا صَاحِبَ الْمَاءِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَبُو عَقِيلٍ؟ فَقَالَ: جَائَنِي الْغَدَ يَوْمَ حَدَّثْتَنِي، فَإِذَا هُوَ مَوْعُوكٌ، فَمَرِضَ عِنْدِي لَيَالِيَ، ثُمَّ مَاتَ، فَذَاكَ قَبْرُهُ، فَأَقْبَلَ عُمَرُ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ لَهُ فِتْنَتَكُمْ، ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَضَمَّ بَنَاتَهُ وَزَوْجَتَهُ، فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِم

بھی مجھے بھوک لگتی ہے اور اس کی ٹھنڈک محسوس کرتا ہوں' جب کبھی مجھے پیاس لگتی ہے' آج کے اس دن تک اس کی تری محسوس کرتا ہوں' جب بھی مجھے تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ اس سفید پہاڑ پر میں نے اپنی بیوی اور بیٹیوں کے ساتھ ڈیرہ ڈال لیا۔ پس میں اس میں رات دن میں پانچ نمازیں پڑھتا ہوں' سال میں ایک ماہ کے روزے رکھتا ہوں' دسویں ذی الحجہ کو قربانی کرتا ہوں۔ پس یہ وہ چیزیں ہیں جو رسول کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھیں یہاں تک کہ یہ سال آ گیا۔ قسم بخدا! میرے پاس صرف ایک ہی بکری رہ گئی تھی' گزشتہ رات بھیڑیے نے اس پر حملہ کیا۔ کچھ اُس نے کھائی' باقی کچھ ہم نے کھائی۔ المدد' المدد! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مدد تیرے پاس آ گئی ہے! صبح ہمارے پاس پانی لے کر آ ؤ۔ حضرت عمر چلے گئے اور وہ پانی پر آ کر انتظار کرنے لگا موت کی وجہ سے اس کا لوٹنا مؤخر ہو گیا' پس واپس نہ آیا۔ اس نے پانی والے کو آواز دی اور کہا: ابوعقیل جعیلی ہے' اس کے ساتھ اس کی تین بیٹیاں اور ایک بیوی ہے' جب تیرے پاس آئے تو اس پر اور اس کی بیوی' بچوں پر خرچ کر یہاں تک کہ میں واپس آ ؤں' ان شاء اللہ! جب حضرت عمر حج کر کے واپس آئے تو صاحب ماء کو بلایا اور فرمایا: ابوعقیل نے کیا کیا؟ اس نے عرض کی: جس دن آپ نے مجھ سے بات کی وہ اس سے دوسرے دن میرے پاس آیا جبکہ اسے بخار تھا۔ کئی راتیں میرے پاس بیمار رہا پھر فوت ہو گیا۔ یہ اس کی قبر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں

کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ سے تمہیں آزمائش میں ڈالنا پسند نہیں کیا۔ پھر لوگوں میں کھڑے ہوکر اس کے لیے دعا کی اور اس کی بیٹیوں اور بیوی کو اس کے ساتھ ملا دیا اور وہ ان پر خرچ کرتے رہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى عَقِيلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَرَّارٌ

یہ حدیث ابوعقیل سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے اور مرار اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

2927 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَازِنُ قَالَ: نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے منہ کو مسواک سے صاف کرتے تھے۔

2928 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا جَرْوَلُ بْنُ جَيْفَلٍ الْحَرَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَمَ عَلَى بَعْضٍ مِنْ نِسَائِهِ بِقَدْرٍ مِنْ هَرِيسَةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنی کسی زوجہ محترمہ کا ہریسہ کے ساتھ ولیمہ کیا۔

2929 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بِالْجَابِيَةِ، فَقَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مقامِ جابیہ پر ہم کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: ہم میں رسول اللہ ﷺ اس مقام میں کھڑے ہوئے تھے' فرمایا: میرے صحابہ کی عزت کرنا' پھر ان سے ملنے والوں کی' پھر اس کے بعد جھوٹ

2927- أخرجه البخاري: الوضوء جلد1صفحه424 رقم الحديث: 245' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه221 .

2928- انظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه53 .

2929- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه33 رقم الحديث: 178' وابن حبان (2282/موارد) .

وَسَلَّمَ مَقَامِي فِيكُمْ، فَقَالَ: أَكْرِمُوا أَصْحَابِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى يَشْهَدَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفَ الرَّجُلُ وَلَمْ يُسْتَحْلَفْ، فَمَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ أَبْعَدُ، أَلَا لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ، فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، أَلَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

ظاہر ہوگا' یہاں تک کہ آدمی گواہی دے حالانکہ اس سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی' ایک آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اُس سے قسم مانگی نہیں جائے گی' جو جنت میں جانا چاہتا ہے وہ جماعت کو اختیار کرے' بے شک کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے وہ دُور رہتا ہے' خبردار! کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہ کرے' اگر کرے گا تو تیسرا شیطان اس کے ساتھ ہوگا' خبردار! جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور بُرائی پریشان کرے' وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلا ہے۔

2930 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ قَالَ: نا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْحَرُورِيَّةِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَوَدِدْتُ أَنَّكَ مِتَّ مَعَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تَبْقَ بَعْدَهُمْ، أَقْبَلْتَ عَلَى الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَتَرَكْتَ الْجِهَادَ؟ فَأَجَابَ الْحَرُورِيَّ: ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، لَئِنْ كُنْتُ كَائِنًا بَعْدَهُمْ خَمْسِينَ سَنَةً أَتَفَصَّ لَقَدْ خُلِقْتُ لِلتَّحَسُّرِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ بَيْتِ اللَّهِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ أَهْلِ الشَّامِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حروریہ سے ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں چاہتا ہوں کہ آپ کے ساتھیوں کے ساتھ مروں' ان کے بعد دنیا میں نہ رہوں' حج وعمرہ کرنا اور جہاد چھوڑتا تھا؟ حروریہ نے جواب دیا: تیری ماں تجھ پر روئے! اگر میں ان کے پچاس سال بعد پیدا ہوا ہوں' میں حسرت کر رہا ہوں۔ پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی عبادت کرنا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ ملک شام میں ایک بڑا آدمی آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اس نے کہا: آپ اس کو اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: روزے تو حج سے پہلے ہیں' آپ نے

2930- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه32' ومسلم: الايمان جلد1صفحه45 .

عِنْدَهُ جَالِسٌ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ تَأْمُرُ بِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَعَدَّ الصَّوْمَ قَبْلَ الْحَجِّ، فَقَالَ: لَا اَجْعَلُهُ اِلَّا آخِرَهُنَّ، هٰكَذَا سَمِعْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں تو ان کے آخر میں رکھوں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

2931 - وَبِهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَاجٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعِكْرِمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: ذَكَرَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ عِنْدَ عُمَرَ سَعْدٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، فَقَالَ عُمَرُ: سَعْدٌ اَفْقَهُ مِنْكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ: يَا سَعْدُ، اِنَّا لَا نُنْكِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ، وَلٰكِنْ هَلْ مَسَحَ مُنْذُ اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَحْكَمَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَكَانَتْ آخِرَ سُورَةٍ اُنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّا بَرَائَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کے متعلق ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سعد آپ سے زیادہ فقیہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے سعد! ہم انکار نہیں کر رہے ہیں کہ حضور ﷺ مسح کرتے تھے' لیکن کیا آپ نے سورۂ مائدہ نازل ہونے کے ساتھ مسح کیا؟ فرمایا: اس میں تو کسی کو کلام نہیں ہے' کیونکہ ہر شی کی حکمت ہوتی ہے' سوقرآن میں آخری سورۃ براۃ نازل ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعْتَمِرٍ اِلَّا عُبَيْدٌ

یہ دونوں حدیثیں معتمر سے صرف عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

2932 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيُّ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ: وَاِنْ زَنَا، وَاِنْ سَرَقَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ، عَلَى رَغْمِ اَنْفِ اَبِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا' حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اگرچہ وہ [illegible] آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ زانی اور چور ہو' ابودرداء کی ناک خ[illegible]ت آلود ہو!

2931- أخرجه أحمد: المسند جلد1صفحه475 رقم الحديث: 3461 . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه261 .

الدَّرْدَاءِ .

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَجَاءٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ

رجاء سے صرف محمد بن زبیر اور محمد بن زبیر سے صرف عبداللہ بن عرادہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2933 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ فِي خِطْبَتِهِ: اِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هٰذَا: اِنَّ كُلَّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدِي حَلَالٌ، وَاِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ، وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ، وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ، وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ، عَجَمَهُمْ وَعَرَبَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، وَقَالَ: اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ، فَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ، تَقْرَاُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ آتِيَ قُرَيْشًا، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ اِذًا يَثْلَغُوا رَاْسِي، فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً، فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ، وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ، وَاَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ، وَابْعَثْ جَيْشًا اَبْعَثْ خَمْسَةً اَمْثَالِهِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' خطبہ میں فرمایا: میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو وہ چیز سکھاؤں جس سے تم ناواقف ہو' جو آج اللہ نے مجھے سکھایا ہے' اس میں سے کچھ یہ ہے کہ سب مال میں نے اپنے بندوں کے لیے حلال کیے ہیں' میں نے سب بندوں کو حق پر پیدا کیا ہے' ان کے پاس شیطان آتے ہیں' ان کو دین سے دور کرتے ہیں' ان پر ان چیزوں کو حرام کرتے ہیں جو میں نے ان پر حلال کی ہیں' ان کو شرک کرنے کا حکم دیتے ہیں' جس کے اوپر کوئی دلیل نازل نہیں کی گئی' بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں پر نظر فرمائی تو عرب و عجم کے سب لوگوں سے ناراض ہوا' سوائے اہل کتاب کے چند لوگوں سے' میں نے آپ کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور آپ کے ذریعے دوسروں کی آزمائش ہوگی' آپ پر کتاب نازل کی ہے' اس کو پانی نہیں دھوسکتا ہے' اس کو سوتے جاگتے پڑھو' بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میں قریش کے پاس آؤں۔ میں نے عرض کی: اے رب! وہ تو اس وقت میرا سر وہ اس کو علیحدہ علیحدہ کر دیں گے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں اُن کو ایسے نکال دوں گا جس طرح انہوں نے آپ کو نکالا ہے' آپ اُن سے جہاد کریں ہم آپ کی مدد کریں گے' آپ خرچ کریں آپ پر خرچ کیا جائے گا'

2933- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2197' وأحمد: المسند جلد4صفحه200 رقم الحديث: 17496 .

آپ کی مدد کے لیے پانچ گنا فرشتوں کو بھیجا گیا مدد کے لیے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

خالد حذاء سے صرف عبدالوہاب اور عبدالوہاب سے صرف مقدمی ہی روایت کرتے ہیں۔

2934 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے‘ نرمی کرنے پر وہ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ اِلَّا سَعِيدٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے ابوعبیدہ اور ابوعبیدہ سے سعید جرمی روایت کرتے ہیں۔

2935 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدٌ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا اَبُو بِشْرٍ الْمُزَلِّقُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يَعْرِفُونَ النَّاسَ بِالتَّوَسُّمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں‘ لوگ اُن کو نشانی کے ساتھ پہچانتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو بِشْرٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بِشْرٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

ثابت سے ابوبشر اور ابوبشر سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2936 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھی‘ جب آپ نے نماز سے سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف حالت غصہ میں متوجہ ہوئے‘ آپ نے بلند آواز میں آواز دی تو عورتوں نے اپنے

صَلَاتِهِ اَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانَ، فَنَادَى بِصَوْتٍ اَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فِي اَجْوَافِ الْخُدُورِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَمْ يَدْخُلِ الْاِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ، وَلَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْ عَوْرَةَ اَخِيهِ الْمُسْلِمِ هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَاَبْدَى عَوْرَتَهُ وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

لَا يُرْوَى عَنْ بُرَيْدَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

گھروں کے اندر سن لیا' فرمایا: اے گروہ! جو اسلام لائے ہیں وہ اپنے دلوں میں ایمان کیوں داخل نہیں کرتے ہیں' مسلمانوں کو تکلیف نہ دو! ان کے عیب تلاش نہ کرو! کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر کرے گا' اگرچہ اس نے اپنے گھر کے اندر چھپ کر گناہ کیا ہوگا۔

بریدہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2937 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوضَعُ لِلْاَنْبِيَاءِ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْلِسُونَ عَلَيْهَا، وَيَبْقَى مِنْبَرِي لَا اَجْلِسُ عَلَيْهِ، قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مُنْتَصِبًا لِاُمَّتِي مَخَافَةَ اَنْ يَبْعَثَ بِي اِلَى الْجَنَّةِ، وَتَبْقَى اُمَّتِي بَعْدِي، فَاَقُولُ: يَا رَبِّ، اُمَّتِي اُمَّتِي . فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تُرِيدُ اَنْ اَصْنَعَ بِاُمَّتِكَ؟ فَاَقُولُ: يَا رَبِّ اعْدِلْ حِسَابَهُمْ، فَيُدْعَى بِهِمْ فَيُحَاسَبُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي فَمَا اَزَالُ اَشْفَعُ حَتَّى اُعْطَى صِكَاكًا بِرِجَالٍ قَدْ بُعِثَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ، وَحَتَّى اِنَّ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ مَا تَرَكْتَ لِغَضَبِ رَبِّكَ مِنْ اُمَّتِكَ مِنْ نِقْمَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انبیاء کے لیے سونے کے منبر رکھے جائیں گے' وہ اس پر بیٹھے ہوئے ہوں گے' میرا منبر باقی رہے گا اس پر نہیں بیٹھوں گا' میں اپنے ربّ کے سامنے کھڑا رہوں گا' اپنی اُمت کو جنت بھیجنے کے لیے' اس خدشے سے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے جنت میں بھیج دیا جائے اور میرا ایک اُمتی میرے پیچھے جنت جانے سے رہ جائے۔ میں عرض کروں گا: اے رب! میری اُمت! میری اُمت! اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد ﷺ! آپ کیا چاہتے ہیں میں آپ کی اُمت سے کیا سلوک کروں؟ میں عرض کروں گا: اے رب! ان کے حساب میں نرمی کر! ان کو بلایا جائے گا' ان سے حساب لیا جائے گا' ان میں سے کچھ کو جنت میں داخل کروں گا اپنی رحمت سے' ان میں سے کچھ لوگ جنت میں داخل ہوں گے میری شفاعت سے' میں مسلسل شفاعت کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مردوں کا ایسا گروہ مجھے دیا جائے گا جن کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہوگا' یہاں تک کہ جہنم کا خازن عرض کرے گا: اے

محمد! آپ نے اپنی اُمت سے اپنے رب کے غصہ کے لیے ایک سزا کے لیے بھی یہ نہیں چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ

یہ حدیث محمد بن ثابت سے صرف ابوعبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ

ابراہیم بن صالح شیرازی سے روایت کردہ احادیث

2938 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي لَا نَعْلَمُ اَبَا اُمَامَةَ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هٰذَا وَلَا يُرْوَى اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غسلِ جنابت ایک برتن سے کرتے تھے‘ میں کہتی: میرے لیے چھوڑیں! میرے لیے بھی چھوڑیں! ہم نہیں جانتے ہیں کہ ابوامامہ حضرت عائشہ سے اس کے علاوہ بھی روایت کرتے ہیں اور اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

2939 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَسَدِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَتْلُ الْمَرْءِ دُونَ مَالِهِ شَهَادَةٌ هٰكَذَا رَوَاهُ سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فَخَالَفَ سُعَيْرًا فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کا مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانا شہادت ہے۔ سعیر بن خمس‘ عبداللہ بن حسن‘ وہ عکرمہ سے‘ وہ عبداللہ بن عمرو سے‘ حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا ناحق مال لینا چاہا‘ وہ لڑے تو وہ شہید ہے مال والا۔ حضرت عبداللہ کی سند میں الفاظ یہ ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا مال ظلماً لیا وہ لڑ پڑا مال کی حفاظت کے لیے اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔ عکرمہ نے یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے عبداللہ بن عمرو کی روایت کے علاوہ بھی روایت کی ہے۔ حضرت عبداللہ بن

2938- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 101 رقم الحديث: 24653‘ والبخاري: الغسل جلد 1 صفحه 433 رقم الحديث: 250‘ ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 255 .

2939- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 147 رقم الحديث: 2480 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلِمَ: مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ: حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ ظُلْمًا، فَقَاتَلَ دُونَهُ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثُ عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ غَيْرِ رِوَايَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ عَلَى مَالِهِ حَتَّى قُتِلَ مَظْلُومًا فَهُوَ شَهِيدٌ

عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کے لیے لڑا یہاں تک کہ وہ ظلماً قتل کیا گیا تو وہ شہید ہے۔

2940 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْأُمُورِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ معاملات مشورہ سے نمٹائے جائیں اور خون بہانے کو ناپسند کرتا ہے۔

2941 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَصَّابِيُّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو

2941- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه255 رقم الحديث: 735، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه282 .

الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ: نا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ، وَحِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ، وَحِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

اُٹھاتے تھے اور رکوع میں جاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے اور رکوع سے سر اُٹھاتے وقت بھی اللہ اکبر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا ابْنُ ذِي حِمَايَةَ

ایوب سے یہ حدیث ابن ذی حمایہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَعْرَجِ، وَفُلَانٍ يَشْهَدَانِ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ، وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ لَمْ تَفُتْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاعرج رضی اللہ عنہ اور فلان دونوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کی ایک رکعت طلوع الشمس سے پہلے پالی اس کی نماز قضاء نہ رہی جس نے عصر کی نماز کی ایک رکعت پالی سورج غروب ہونے سے پہلے اس کی نماز بھی قضا نہیں رہی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ

روح سے صرف محمد اور محمد سے عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

2943 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ اور عید الفطر اور

2942- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 579، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 424، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 341 رقم الحديث: 7476 .

2943- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 91 (باب عدد صلاة الجمعة)، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 338 رقم الحديث: 1063-1064، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 47 رقم الحديث: 259 .

الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: الْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَالْفِطْرُ رَكْعَتَانِ، وَالْاَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَالسَّفَرُ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَ نَقْصٌ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاشت اور سفر کی دو دو رکعتیں ہیں یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زبان کے مطابق مکمل ہیں، کمی کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا سُفْيَانُ

اس حدیث کو حضرت شعبہ سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں۔

2944 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَحْمَةَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعَانَ ظَالِمًا بِبَاطِلٍ لِيَدْحَضَ بِبَاطِلِهِ حَقًّا فَقَدْ بَرِءَ مِنْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ، وَمَنْ اَكَلَ دِرْهَمًا مِنْ رِبًا فَهُوَ مِثْلُ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ زِنْيَةً، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ اَوْلَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے باطل طریقے سے ظالم کی مدد کی تاکہ وہ باطل کے ساتھ حق...... وہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے آزاد ہو گیا اور جس نے ایک درہم سود کھایا گویا اُس نے تینتیس (۳۳) زنا کیے۔ جس آدمی نے حرام لقمے سے پرورش پائی وہ جہنم کا زیادہ حقدار ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حِمْيَرَ اِلَّا سَعِيدٌ

ابراہیم سے صرف محمد اور محمد بن حمیر سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں۔

2945 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: جَائَتْ اُمُّ بَنِي اَبِي طَلْحَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، هَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا رَاَتْ مَا يَرَى الرَّجُلُ؟ فَضَحِكْتُ، وَقُلْتُ: اَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ؟ قَالَ:

حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوطلحہ کے بیٹوں کی ماں آئی۔ عرض کرنے لگیں: یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل حق کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے، جب عورت وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے، کیا اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے؟ میں مسکرائی، میں نے عرض کی: کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت کو احتلام نہیں ہوتا تو بچہ ماں کے کیسے مشابہ ہوتا ہے۔

2945- أخرجه البخاري: الأدب جلد**10**صفحه**519** رقم الحديث: **6091**، ومسلم: الحيض جلد**1**صفحه**251** .

نَعَمْ، لَوْلَا ذٰلِكَ اَكَانَ الْوَلَدُ يُشْبِهُ اُمَّهُ؟

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

روح سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ

2946 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، فَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِنْهُمْ: اَوْ فَرَسٍ اَوْ بَغْلٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

ابراہیم یوسف بزار کی روایات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گرے ہوئے بچہ کا فیصلہ کیا دیت کا' غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا خچر کے ساتھ۔ اس حدیث کو ایک جماعت نے روایت کیا ہے محمد بن عمرو سے' ان میں سے کسی نے بھی ''فرس او بغل'' کا لفظ نہیں کہا ہے سوائے عیسیٰ بن یونس کے۔

☆☆☆☆☆

2946- أخرجه أبو داؤد: الديات جلد4صفحه192 رقم الحديث: 4579 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

ابراہیم بن بندار اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

2947 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ آكُلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْسًا فِي قَعْبٍ، فَمَرَّ عُمَرُ، فَدَعَاهُ فَاَكَلَ، فَاَصَابَتْ اِصْبَعُهُ اِصْبَعِي، فَقَالَ: حَسِّ اُوهْ اُوهْ، لَوْ اُطَاعُ فِيكُنَّ مَا رَاَتْكُنَّ عَيْنٌ، فَنَزَلَتْ: آيَةُ الْحِجَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک برتن میں دلیہ کھا رہی تھی‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گزرے‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر کو دعوت دی‘ آپ نے کھایا: آپ کی انگلیاں میری انگلیوں سے لگ رہی تھیں‘ انہوں نے کہا: اوہ اوہ! اگر اس حوالہ سے میرا مشورہ قبول کیا جاتا تو ان کو کوئی آنکھ نہ دیکھتی‘ تو اس کے بعد یہ والی آیت حجاب (پردے والی آیت) نازل ہوئی۔

مسعر سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ ہی روایت کرتے ہیں۔

2948 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَسْبَاطِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارَزْمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا عَبْدُ الْاَعْلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ انتیس (۲۹) روزے تیس (۳۰) روزوں سے زیادہ نہیں رکھے ہیں۔

حماد سے یہ حدیث صرف عبدالاعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

2949 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2948- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد **2** صفحه **307** رقم الحديث: **2322**' والترمذي: الصوم جلد **3** صفحه **64** رقم الحديث: **689** .

مَالِكٍ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِعُنُقِ اَبِيكَ اَنْ يُضْرَبَ صَبْرًا، لَمْ يَرْثِهِ، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ بَعْدِي؟ قَالَ: لَهُمُ النَّارُ، حَسْبُكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے والد کی گردن مارنے کے بدلے اسے مارا جائے باندھ کر' اور اس کے لیے وراثت نہیں ہوگی۔ فرمایا: میرے بعد یہ مصیبت کس کے لیے ہے؟ فرمایا: ان کے لیے جہنم ہے' تیرے لیے وہی کافی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرُ زَيْدٍ

عمرو بن مرہ سے سوائے زید کے کوئی روایت نہیں کرتا۔

2950 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَعْلَامِ الْمُنَافِقِ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا ائْتُمِنَ خَانَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی یہ ہے کہ جب بات کرے جھوٹ بولے' جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے' جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمن ہی روایت کرتے ہیں اور ابوسعید سے اسی سند سے ہی روایت ہے۔

2951 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، وَعَمْرٍو، وَاَبِي مُحَرَّرٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، وَكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بلند درجات والوں کو اُن سے نیچے درجات والے دیکھیں گے جس طرح آسمان کے ستاروں کو تم دیکھتے ہو' بے شک ابوبکر و عمر دونوں بلند درجات والوں میں ہیں' دونوں

2951- أخرجه الترمذی: المناقب جلد **5** صفحه **607** رقم الحديث: **3658**' وابن ماجة: المقدمة جلد **1** صفحه **37** رقم الحديث: **96**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **120** رقم الحديث: **11945**.

عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ، وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ هَاشِمٍ اِلَّا زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث علی بن ہاشم سے صرف زحمویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ

ابراہیم بن دحیم دمشقی سے روایت کردہ احادیث

2952 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اِنَّهَا تُسْتَحَاضُ، فَزَعَمَتْ اَنَّهُ قَالَ: ذٰلِكَ عِرْقٌ، فَاِذَا اَقْبَلَتْ فَدَعِي الصَّلَاةَ، وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی‘ عرض کی: میں استحاضہ والی ہو جاتی ہوں‘ ان کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: وہ رگ پھٹی ہوئی ہے‘ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے‘ جب وہ حیض کی مدت مکمل ہو جائے تو غسل کر اور خون دھو لے‘ پھر نماز پڑھ۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا ابْنُ سَمَاعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عِمْرَانُ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ هِيَ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حُبَيْشٍ

اوزاعی سے یہ حدیث ابن سماعہ ہی روایت کرتے ہیں اور ابن سماعہ سے عمران روایت کرتے ہیں‘ فاطمہ بنت قیس ہی فاطمہ بنت ابی حبیش ہیں۔

2953 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَصْلَتَانِ، اَوْ خَلَّتَانِ هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو عادتیں ہیں دونوں آسان ہیں‘ ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں: پانچ وقت کی نماز ادا کرنا‘ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ‘ دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر‘ یہ ایک سو پچاس مرتبہ زبان کے لیے ہو جائے گا اور پندرہ سو مرتبہ میزان میں ہوگا‘ جب تُو اپنے

2952- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 396 رقم الحديث: 228‘ ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 262‘ والطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 362 رقم الحديث: 900 .

2953- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 318 رقم الحديث: 5065‘ والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 478 رقم الحديث: 3410‘ والنسائي: السهو جلد 3 صفحه 62 (باب عدد التسبيح بعد التسليم)‘ وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 275 رقم الحديث: 6924 .

بِهِمَا قَلِيلٌ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، تُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا، وَتَحْمَدُهُ عَشْرًا، وَتُكَبِّرُهُ عَشْرًا، فَتِلْكَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُمِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ، وَإِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، سَبَّحْتَ وَكَبَّرْتَ وَحَمِدْتَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ

بستر پر آئے تو سبحان اللہ' اللہ اکبر' الحمد للہ سو مرتبہ پڑھ لیا کر' یہ سو مرتبہ زبان سے ہوگا' میزان میں اس کا ثواب ہزار مرتبہ کے برابر ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَأَبُو أُسَامَةَ

مسعر سے یہ حدیث عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور ابو امامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ

ابراہیم بن محمد غزال سے روایت کردہ احادیث

2954 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزَّالُ الْمِصْرِيُّ الْمُعَدِّلُ قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں دن میں سو مرتبہ اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرتا ہوں (اُمت کے لیے) اور سو مرتبہ اس کی طرف خصوصی رجوع کرتا ہوں۔

2955 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا مَيْمُونُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ: نا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلام پڑھنے کو ہم جان گئے ہیں' آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا مِسْعَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا مَيْمُونٌ

سلمہ سے مسعر اور مسعر سے ابوبکر اور ابوبکر سے میمون روایت کرتے ہیں۔

2955- أخرجه البخاري: التفسير جلد8صفحه392 رقم الحديث: 4797' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه305 .

2956 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عقیق پر نماز قصر پڑھتے تھے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مرفوعاً روایت ہے۔

2957 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ الْيَحْصِبِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْاَوْصَابِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كُنْتِ اِذَا سَافَرْتِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ حَجَجْتِ اَوْ غَزَوْتِ مَعَهُ مَا كُنْتِ تُزَوِّدِينَهُ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اُزَوِّدُهُ قَارُورَةَ دُهْنٍ ومُشْطًا، ومِرْآةً ومِقَصَّيْنِ ومُكْحُلَةً وسِوَاكًا

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: جب آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتی تھیں یا حج یا جہاد کے لیے جاتی تھیں تو آپ کا زادِ راہ کیا ہوتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہمارا زادِ راہ ایک لکڑی کا پیالہ اور کنگھی' شیشہ' سرمہ دانی اور مسواک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث ابراہیم سے محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حفص اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2956- انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه160 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ

ابراہیم بن موسیٰ توزی سے روایت کردہ احادیث

2958 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى التَّوَّزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الدَّبِيْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ قَالَ: نا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ اَبَدًا

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی موت کے وقت لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا' اس کو آگ ہمیشہ نہیں کھائے گی۔

2959 - قَالَ: ونا جَابِرُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَدَعَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّ فِيهِمَا الرَّغَائِبُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا تَمُوتَنَّ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ، فَاِنَّمَا هِيَ الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، لَيْسَ ثَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، جَزَاءٌ وَقِصَاصٌ لَيْسَ يَظْلِمُ اللّٰهُ اَحَدًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تہبند تکبر سے لٹکایا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔ میں نے فرماتے ہوئے سنا: فجر سے پہلے کی سنتیں نہ چھوڑو' کیونکہ ان دونوں کی رغبتیں ہے۔ اور فرماتے ہوئے سنا کہ تم اس حالت میں نہ مرنا کہ تم پر قرض ہو کیونکہ یہی نیکیاں اور برائیاں ہی ہیں دینار اور درہم نہیں جزا اور بدلہ ہوگا۔ اللہ عزوجل کسی پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

2958- انظر: تلخيص الحبير جلد2صفحه110 .

2959- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه266 رقم الحديث: 5784' ومسلم: اللباس جلد 3صفحه652 ' وأحمد: المسند جلد2صفحه199 رقم الحديث: 6345' والطبراني في الكبير جلد12صفحه407 رقم الحديث: 13501 .

2960 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَيُّوبَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ قَالَ: تَعْتَدُّ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ كُلَّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي، وَتُصَلِّي

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ والی عورت کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے گی' پھر جب بھی پاکی کے دن آئیں گے تو غسل کرے گی' پھر ہر نماز کے وقت کے لیے وضو کرے پھر نماز پڑھے گی۔

ابن جریج سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

2961 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دَرَسْتُوَيْهِ الْفَسَوِيُّ قَالَ: نا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ طواف سے فارغ ہوئے مقامِ مروہ کے پاس۔

2962 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَجْرِيُّ الْكِنْدِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ الْعَبَّاسُ يَعُودُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَرَفَعَهُ، فَاَجْلَسَهُ فِي مَجْلِسِهِ عَلَى السَّرِيرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفَعَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَذَا عَلِيٌّ يَسْتَاْذِنُ. فَقَالَ: يَدْخُلُ فَدَخَلَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: هَؤُلَاءِ وَلَدُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَهُمْ وَلَدُكَ يَا عَمِّ قَالَ: اَتُحِبُّهُمْ؟ فَقَالَ: اَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اَحَبَّهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس' رسول اللہ ﷺ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ کی بیماری میں۔ آپ اُٹھے حضرت عباس کو چارپائی پر بٹھایا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اللہ آپ کو بلندی دے! اے چچا! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: حضرت علی آپ سے اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: داخل ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما بھی تھے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کے بچے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! یہ آپ کے بچے ہیں' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ سے محبت کرے جس طرح وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

2963 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنَعْرِفُ الضَّغَائِنَ فِي وُجُوهِ أَقْوَامٍ. قَالَ: بِمَ تَعْرِفُهَا؟ قَالَ: تَكُونُ الْحَلْقَةُ فِي الْحَدِيثِ، فَإِذَا اطَّلَعْتُ عَلَيْهِمْ أَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ، وَلَوْ كَانُوا فِي نُصْحَةٍ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ مَا أَمْسَكُوا لِقَرَابَتِي مِنْكَ قَالَ: تَعْرِفُهُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَوَضَعَ الْعَبَّاسُ يَدَهُ عَلَى ذِرَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: هَذِهِ الْحَلْقَةُ مِنْهُمْ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ الْعَبَّاسِ، فَرَفَعَهَا، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يُحِبَّ عَمِّي هَذَا لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِهِ مِنِّي فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم قوم کے چہروں سے کینوں کو پہچانتے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیسے پہچانتے ہو' ایک حلقہ گفتگو کرتا تھا جب میں ان کے پاس آتا تو میری آپ سے رشتے داری کی وجہ سے وہ خاموش ہو جاتے تھے' اور اگر وہ اللہ اور اس کے رسول کی نصیحت میں ہوتے تو میری رشتے داری کی وجہ سے نہ رُکتے۔ فرمایا: آپ ان کو جانتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کلائی پر رکھا' پھر مسجد میں داخل ہوئے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ حلقہ ان میں سے ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جو میرے چچا سے محبت نہ کرے اللہ کی رضا اور میری رشتہ داری کی وجہ سے' وہ ایمان والا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا ابْنُ الْأَجْلَحِ

یہ حدیث منصور سے صرف ابن اجلح ہی روایت کرتے ہیں۔

2964 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْأَصَمِّ الْعَكَّاوِيُّ، بِعَكَّا قَالَ: نا مُنَخَّلُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُبْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو سمندر (تری) میں اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرتا ہے' اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں جہاد کرتا ہے' اس نے اللہ کی اطاعت کا حق ادا کیا' جنت کو تلاش کر لیا اور جہنم سے دور ہو گیا۔

2963- أخرجه العقيلي فى الضعفاء جلد4صفحه149 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَزَا فِي الْبَحْرِ غَزْوَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَغْزُو فِي سَبِيلِهِ، فَقَدْ أَدَّى إِلَى اللّٰهِ طَاعَتَهُ كُلَّهَا وَطَلَبَ الْجَنَّةَ كُلَّ مَطْلَبٍ، وَهَرَبَ مِنَ النَّارِ كُلَّ مَهْرَبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عُمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

یہ حدیث یونس سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حمیر اکیلے ہیں۔

2965 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَيَانٍ الْجَوْهَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُعْفِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَيْقَظَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَتَوَضَّآ، وَصَلَّيَا، كُتِبَا مِنَ الذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی رات کو اپنی بیوی کو جگائے اور دونوں وضو کریں اور نمازیں پڑھیں تو اللہ عزوجل اُن کو کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتوں میں لکھ دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث مسعر سے جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے محمد بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

2965- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه33 رقم الحديث: 1309 . انظر: الترغيب للمنذری جلد 1صفحه429 رقم الحديث:19 .

مَنِ اسْمُهُ اِسْمَاعِيلُ

2966 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ اَلا فَزُورُوهَا، وَلَا تَقُولُوا هُجْرًا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ فَاشْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمْ، وَلَا تَسْكَرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَاَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

2967 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: اَنَا مُوسَى الْقَارِيُّ قَالَ: نا الْمُفَضَّلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا وَالٍ اِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَاْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَاْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ

ان شیخ کے نام سے جن کا نام اسماعیل ہے

حضرت ابوبریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' خبردار! اب زیارت کیا کرو لیکن وہاں جا کر شریعت کے خلاف کوئی بات نہ کرؤ میں تم کو برتنوں سے منع کرتا تھا' جس برتن میں تم پینا چاہو پیؤ لیکن نشہ دلانے والی چیز سے بچؤ میں تم کو قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا' اب روک لیا کرو جتنا تم چاہو۔

سماک سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی اور کوئی والی نہیں ہے مگر اس کے ساتھ دو پوشیدہ طاقتیں ہوتی ہیں' ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے' ایک ان کے کرنے سے روکتا نہیں جو اس کے شر سے بچا لیا گیا' وہ بچ گیا۔

2966- أخرجه مسلم: الجنائز جلد2صفحه672' وأبو داؤد: الأشربة جلد3صفحه330 رقم الحديث: 3698 .

2967- أخرجه البخارى: الأحكام جلد 13صفحه201 رقم الحديث: 7198' والترمذى: الزهد جلد 4صفحه583 رقم الحديث: 2369' والنسائى: البيعة جلد7صفحه141 (باب بطانة الامام)' وأحمد: المسند جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 7258 .

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا الْمُفَضَّلُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُفَضَّلِ إِلَّا مُوسَى، وَهُوَ حَدِيثُ إِسْحَاقَ

اوزاعی سے صرف مفضل اور مفضل سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' یہ اسحاق کی حدیث ہے۔

2968 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ: نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ صَبِيحَةَ احْتَلَمْتُ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي قَدِ احْتَلَمْتُ، فَقَالَ: لَا تَدْخُلْ عَلَى النِّسَاءِ، فَمَا أَتَى عَلَيَّ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک صبح مجھے احتلام ہوا تو میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا کہ مجھے احتلام ہوا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: تم میری ازواج کے پاس داخل نہ ہوا کرو' (یعنی اب تم بالغ ہو گئے ہو) وہ دن مجھ پر بڑا دشوار تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى إِلَّا مَالِكٌ، وَلَا عَنْ مَالِكٍ إِلَّا زَافِرٌ

یحییٰ سے مالک اور مالک سے زافر روایت کرتے ہیں۔

2969 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقِ الْقَفَا، إِلَّا لِلْحِجَامَةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو صرف گردن منڈوانے سے منع کیا مگر پچھنے لگوانے کے لیے اجازت دی۔

2970 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، كُلٌّ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ: يَا فُلُ، هَذَا خَيْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میاں بیوی پر اپنے مال سے جو خرچ کرے اللہ کی راہ میں اس کو قیامت کے دن جنت کا دربان بلائیں گے۔ ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہوگی۔ اے فلان! یہ بھلائی کا سامان ہے۔

2970- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه133 رقم الحديث: 1897' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه 711 .

2971 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْهِدُوا هٰذَا الْحَجَرَ خَيْرًا، فَاِنَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ، يَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس پتھر (یعنی حجر اسود) کو بھلائی کا گواہ بنا لو کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرے گا' اس کی سفارش قبول ہوگی' اس کی زبان اور دو ہونٹ ہوں گے' جس نے اس کو استلام کیا ہوگا اس کے متعلق گواہی دے گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ

خالد حذاء سے یہ حدیث صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

2972 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا الْحَكَمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کے نابالغ بچے اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مُقَاتِلٌ

یہ حدیث قتادہ سے صرف مقاتل ہی روایت کرتے ہیں۔

2973 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَلْيَتَجَنَّبْ وَجْهَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو مارنے کا ارادہ کرے تو چہرے پر مارنے سے پرہیز کرے۔

2973- أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه215 رقم الحديث: 2559' ومسلم: البر جلد4صفحه2016 .

2974 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى فِي غَزْوَةِ اَوْطَاسٍ اَنْ يَقَعَ الرَّجُلُ عَلَى الْحَامِلِ حَتَّى تَضَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ اوطاس میں منع فرمایا کہ حاملہ عورت سے وطی نہ کی جائے بچہ جننے تک۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

داؤد سے صرف حجاج اور حجاج سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

2975 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ الْفَرَافِصَةِ الْبَلْخِيُّ قَالَ: نا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِي فِي بُكُورِهَا لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هٰذَا الشَّيْخِ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ ہم نے اس حدیث کو اس شیخ کے علاوہ کسی سے نہیں سنا' ابوبکرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ عِيسَى الْاَزْرَقِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَدْخَلَ يَدَهُ تَحْتَ حَنَكِهِ، فَخَلَّلَ لِحْيَتَهُ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: بِهٰذَا اَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کروایا' آپ نے اپنا ہاتھ گلے کے سامنے سے داخل کیا اور داڑھی کا خلال کیا' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ کرنے کا حکم دیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ مَطَرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

مطر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2977 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ سَأَلَهَا عَنِ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ . قُلْتُ: فَمَا هَذِهِ الْجِرَارُ الْخُضْرُ هِيَ الْحَنْتَمُ؟ قَالَتْ: لَا، هِيَ الْجِرَارُ الْحُمْرُ، كَانَ يُحْمَلُ فِيهَا زِفْتٌ، وَكَانَ يُحْمَلُ فِيهَا خَمْرٌ مِنْ مِصْرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَنَهَى عَنْهَا

رضی اللہ عنہا سے اُن برتنوں کے متعلق پوچھا گیا جن میں رسول اللہ ﷺ نے پینے سے منع کیا تھا' آپ نے فرمایا: دُباء' حنتم' نقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا' میں نے کہا: یہ سبز مٹکے تھے' حنتم کیا ہے؟ فرمایا: وہ سرخ مٹکا ہے' وہ اس کو اُٹھاتے تھے اس میں شراب اُٹھا کر لائی جاتی ہے' مصر سے مدینہ کی طرف اس سے منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا يَزِيدُ

حمزہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

2978 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابن اسحاق سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اکیلے ہیں۔

2979 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُمَيْلٍ الْخَلَّالُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنَّ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں الم تنزیل السجدہ اور دوسری رکعت میں ھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2978- أخرجه مسلم: المقدمة جلد 1 صفحه 10، والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 36 رقم الحديث: 2661، وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 13 رقم الحديث: 32 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى ب الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

(لا يروى هذا الحديث عن علی الا بهذا الاسناد تفرد به محمد)

(یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس حدیث کے ساتھ محمد منفرد ہیں۔)

2980 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو قُصَيٍّ الْعُذْرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَغْتَسِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

2981 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَصْرِيُّ، وَكِيلُ أَكْثَمَ قَالَ: نا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً مُهْدَاةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں رحمت اور ہدایت دینے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

☆☆☆☆☆

2980- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه95 .

2981- اخرجه الصغير جلد1صفحه95 .

مَنِ اسْمُهُ اِسْحَاقُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسحاق ہے

2982 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: انا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ لِي اَنْ اَعْلَمَ اِذَا اَحْسَنْتُ وَاِذَا اَسَاْتُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ: قَدْ اَحْسَنْتَ، فَقَدْ اَحْسَنْتَ، وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ اَسَاْتَ، فَقَدْ اَسَاْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: مجھے کیسے علم ہوگا جب میں نیکی اور جب میں گناہ کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے پڑوسوں سے سنے کہ وہ کہہ رہے ہیں: تُو نے نیکی کی ہے تو تُو نے نیکی کی ہے جب تم سنو کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ تُو نے گناہ کیا ہے تو تُو نے گناہ کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ (تفرد به عبد الرزاق)

یہ حدیث منصور سے معمر اور ابن مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔(اس حدیث کے ساتھ عبدالرزاق منفرد ہیں)

2983 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ

منصور سے معمر روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ

2982- أخرجه ابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1412 رقم الحديث: 4223، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 521 رقم الحديث: 3807 . انظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 274 .

2983- أخرجه الصغير رقم الحديث: 198، والكبير رقم الحديث: 1745، وأحمد جلد 3 صفحه 294، وعبد الرزاق جلد 2 صفحه 168 .

جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2984 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَرِهَ اَوْ نَهَى عَنِ النَّوْمِ قَبْلَهَا، وَالْحَدِيثِ بَعْدَهَا

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عشاء سے پہلے سونے اور عشاء کے بعد (دنیوی) گفتگو کرنے سے منع کیا یا اسے انتہائی ناپسند فرمایا۔ (مقصود عادت بنانا ہوتا ہے کبھی کبھی کسی خاص وجہ سے سوجانا مکروہ نہ ہوگا۔)

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اسے ثوری سے صرف عبدالرزاق ہی روایت کرتے ہیں۔

2985 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةُ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ عَقِيلٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ جَابِرٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث ابن عقیل سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2986 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنَ النُّبُوَّةِ الْاُولَى اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو جو پہلی نبوت میں بات ملی ہے وہ یہ تھی کہ جب حیاء نہ رہے تو جو چاہو کرو۔

2984- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه87 رقم الحديث: 599، ومسلم: المساجد جلد1صفحه447 .

2985- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه395 رقم الحديث: 14467، والطبراني في الكبير جلد 2صفحه183 رقم الحديث: 1744 . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه92 .

2986- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10صفحه539 رقم الحديث: 6120، وأبو داؤد: الأدب جلد4صفحه253 رقم الحديث: 4797، وابن ماجة: الزهد جلد2صفحه1400 رقم الحديث: 4183، وأحمد: المسند جلد4 صفحه149 رقم الحديث: 17094 .

مَا شِئْتَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

اعمش معمر اور معمر عبدالرزاق سے روایت کرتے ہیں۔

2987 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ اَحَدٌ الْجَنَّةَ اِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، اَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر اس کے ساتھ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا' یہ کتاب اللہ کی جانب سے فلان بن فلان کے لیے بلند درجہ والی جنت میں داخل ہو' اس کا سر پھل قریب ہوگا۔

2988 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي عَلَى قُرَيْشٍ حَقًّا، وَاِنَّ لِقُرَيْشٍ عَلَيْكُمْ حَقًّا مَا حَكَمُوا فَعَدَلُوا، وائْتُمِنُوا فَاَدَّوْا، وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا قریش پر حق ہے اور قریش کا تم پر حق ہے' جب وہ فیصلہ کریں تو عدل کریں' امانت رکھی جائے تو ادا کریں' رحم مانگا جائے تو رحم کریں' جو ان میں سے ایسے نہ کرے' ان پر اللہ کی لعنت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابن ابی ذئب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

2989 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاَنْصَارَ عَيْبَتِي الَّتِي اَوَيْتُ اِلَيْهَا،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میری گھٹی ہیں' میں نے ان میں پناہ لی ہے' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور گناہوں سے درگزر کرو' کیونکہ انہوں نے اپنا حق ادا کر دیا ہے اب

2988- أخرجه أحمد جلد2صفحه270 .

فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَدَّوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي لَهُمْ

ان کے حقوق اُمت پر باقی رہ گئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت بنانی سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2990 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بادل دیکھتے تو فرماتے: برسا اس کو برکت کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2991 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَصَدَّقَ مِنْ طَيِّبٍ يَقْبَلُهَا اللهُ مِنْهُ، فَأَخَذَهَا بِيَمِينِهِ، وَرَبَّاهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ، أَوْ فَصِيلَهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ يَتَصَدَّقُ بِالتَّمْرَةِ، فَتَرْبُو لَهُ فِي يَدِ اللهِ، أَوْ قَالَ: كَفِّ اللهِ، حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ، فَتَصَدَّقُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ جب صدقہ کرتا ہے اپنے مال سے تو اللہ عزوجل اس کو قبول کرتا ہے' اس کو اپنے دائیں دست قدرت سے لیتا ہے' اس کو بڑھاتا رہتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی گھوڑے کا بچہ بڑا کرتا ہے' ایک آدمی کھجور صدقہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو بڑھاتا ہے' یا فرمایا: اللہ عزوجل اس کو اپنی ہتھیلی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) میں رکھ کر بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ پہاڑ کی طرح ہوجاتا ہے' پس تم صدقہ کیا کرو۔ (یا راوی نے "فی کفف اللہ" کے الفاظ کہے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے

2990- أخرجه البخاري: الاستسقاء جلد 2 صفحه 601-602 رقم الحديث: 1032' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 5099' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 133 رقم الحديث: 24930 .

2991- أخرجه أحمد: المسند جلد 2 صفحه 359 رقم الحديث: 7652' وأخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 7430' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 702 .

ہیں۔

2992 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْمُنْطِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت عروہ بن محمد اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَجَدُّ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ: عَطِيَّةُ السَّعْدِيُّ

یہ حدیث سماک بن فضل سے صرف معمر اور عروہ بن محمد کے دادا عطیہ سعدی بھی روایت کرتے ہیں۔

2993 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْاِثْمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْاِثْمُ مَا حَكَّ فِي صَدْرِكَ، فَدَعْهُ قَالَ: فَمَا الْاِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔ اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اچھائی خوش کر دے اور برائی سے تکلیف ہو وہ مؤمن ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں اور یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

2994 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: اِنِّي لَاُحِبُّ هَذَا لِلّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْلَمْتَهُ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ: فَقُمْ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا آپ کے پاس صحابہ کرام تھے ان میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اٹھو اور اس کو بتاؤ! وہ اٹھا اور

2992- أخرجه وعبد الرزاق جلد 11 صفحه 108، وأحمد جلد 4 صفحه 226 .

2994- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد 6 صفحه 489 رقم الحديث: 9011 .

فَاَعْلِمْهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَاَعْلَمَهُ، فَقَالَ: اَحَبَّكَ الَّذِي اَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ، فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ، وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ

اس کو بتایا' اس نے جواباً کہا: جس طرح تُو مجھ سے محبت کرتا ہے میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں' راوی کا بیان ہے: پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف واپس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کو بتایا! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہے' اس کا جو تُو نے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2995 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَدَارَوْنَ فَقَالَ: اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا، ضَرَبُوا كِتَابَ اللّٰهِ بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، وَاِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا، فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ، فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوهُ وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ اِلَى عَالِمِهِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ لوگوں کو سنا کہ وہ کسی آیت میں گفتگو کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے کہ انہوں نے کتاب کے ایک حصے کو دوسرے سے ٹکرایا۔ کتاب اللہ نازل ہوئی ہے ایک حصہ' دوسرے حصہ کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ایک حصہ کو نہ جھٹلاؤ ایک حصہ کو مان کر' جو تم جانتے ہو اس کو بیان کرو' جو تم نہیں جانتے اس کو علم والے کے سپرد کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2996 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قبیلہ مخزومیہ کی ایک عورت تھی' وہ سامان عاریتاً لیتی تھی اور دینے سے انکار کر دیا کرتی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

2995- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه250 رقم الحديث: 6750 . انظر: الدر المنثور للسيوطى جلد2صفحه6 .

2996- أخرجه أبو داؤد: الحدود جلد4صفحه136 رقم الحديث: 4395' والنسائى: السارق جلد 8صفحه 61 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون)' وأحمد: المسند جلد2صفحه204 رقم الحديث: 6388 .

بِقَطْعِ يَدِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2998 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے (شغار کا مطلب ہے: نکاح کے بدلے کا نکاح کرنا اور حق مہر نہ رکھنا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ایوب سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

2999 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، وَأَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَالشِّغَارُ: أَنْ يُبَدِّلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے' شغار یہ ہے کہ اپنی بہن کا نکاح دوسرے آدمی سے کرنا اور اس کی بہن کا نکاح اپنے ساتھ کرنا اور آپس میں مہر نہ رکھنا' جلب

2997- أخرجه البخارى فى الأطعمة جلد9صفحه446 رقم الحديث: 5394' ومسلم فى الأشربة جلد3صفحه1631 .

2998- أخرجه البخارى فى الحيل جلد12صفحه349 رقم الحديث: 6960' ومسلم فى النكاح جلد 2صفحه1035' وأحمد فى المسند جلد2صفحه49 .

2999- وأخرجه النسائى فى النكاح جلد 6صفحه92 (باب الشغار)' وأحمد فى المسند جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 12664 .

الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ، فَلا شِغَارَ فِي الْإِسْلامِ، وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

اور جب بھی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ثابت سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3000 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لَمْ يَحْنَثْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اس نے انشاء اللہ کہا تو اس کی قسم نہیں ٹوٹے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ إِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبِيبٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: (وَآتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ) (النور: 33) قَالَ: رُبُعَ الْكِتَابَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت: ''اللہ کے مال سے دو جو اللہ نے تم کو دیا ہے'' کی تفسیر بیان کی کہ مراد ہے: کتابت (وہ مال جو غلام اپنی آزادی کے لیے دیتا ہے) کا چوتھا حصہ دو۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً عطاء بن سائب سے صرف ابن جریج ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اور عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سلمی اکیلے ہیں۔

3000- أخرجه البخاري في الكفارات جلد 11 صفحه 610 رقم الحديث: 6720' ومسلم في الأيمان جلد 3 صفحه 1275 .

3001- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 397' والبيهقي في سننه جلد 10 صفحه 552 رقم الحديث: 21667 .

3002 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْخَيْرِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَاِذَا اَوْصَى حَافَ فِي وَصِيَّتِهِ، فَخُتِمَ لَهُ بِشَرِّ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ النَّارَ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الشَّرِّ سَبْعِينَ سَنَةً، فَيَعْدِلُ فِي وَصِيَّتِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِخَيْرِ عَمَلِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ: ثُمَّ يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ: واقْرَئُوا اِنْ شِئْتُمْ: (تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ) (النساء: 13) اِلَى (وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ) (النساء: 14)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی ستر سال تک نیک اعمال کرتا ہے' جب وصیت کرتا ہے تو اپنی وصیت میں بے انصافی کرتا ہے' اس کا خاتمہ بُرے اعمال پر ہوتا ہے' اس کو جہنم میں داخل کیا جاتا ہے اور ایک آدمی ستر سال تک بُرے عمل کرتا ہے' اپنی وصیت میں انصاف کرتا ہے' اس کا خاتمہ نیک اعمال پر ہوتا ہے' اس کو جنت میں داخل کیا جاتا ہے۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ پڑھ لو: ''یہ اللہ کی حدیں ہیں (سے لے کر) اس کے لیے ذلت خیز عذاب ہے'' (تک)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَلَا يُرْوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

شہر بن حوشب سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے یہ حدیث صرف اشعث بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3003 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: فَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَارَى بَدْرٍ وَكَانَ فِدَاءُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَقَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ اَبِي مُعَيْطٍ، قَتَلَهُ قَبْلَ الْفِدَاءِ، فَقَامَ اِلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَقَتَلَهُ صَبْرًا، فَقَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: النَّارُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں سے فدیہ لیا' ہر ایک کا فدیہ چار ہزار تھا' عقبہ بن ابی معیط کو قتل کیا گیا' فدیہ سے پہلے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' اس کو باندھ کر قتل کیا' کہنے لگا: اے محمد! یہ کیا مصیبت ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان جزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3002- أخرجه ابن ماجة في الوصايا جلد 2 صفحه 902 رقم الحديث: 2704' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 7760 .

3004 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا نَزَلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيٍّ اِلَّا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ

یہ حدیث حماد بن ابی سلیمان' ربعی سے اور حماد سے صرف یاسین الزیات روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلا ہے۔اس حدیث کو شعبہ نے حماد سے' انہوں نے ابراہیم سے' انہوں نے ہمام بن حارث سے اور انہوں نے جریر سے روایت کیا ہے۔

3005 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبُولَنَّ اَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ فِيهِ، فَاِنَّ عَامَّةَ الْوِسْوَاسِ مِنْهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھڑے پانی میں کوئی بھی پیشاب نہ کرے' اس سے وضو بھی کرنا ہو کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث اشعث بن عبداللہ سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3006 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3004- أخرجه مسلم من طريق ابراهيم النخعي عن همام عن جرير في الطهارة جلد1صفحه228' وأبو داؤد في الطهارة جلد1صفحه38 رقم الحديث: 154' والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه155 رقم الحديث: 93' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه69' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه180 رقم الحديث: 543' وأحمد في المسند جلد4صفحه437 رقم الحديث: 19191 .

3005- أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1صفحه7 رقم الحديث: 27' والترمذي في الطهارة جلد 1صفحه32-33 رقم الحديث: 21' وابن ماجة في الطهارة جلد 1صفحه111 رقم الحديث: 304' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه33' وأحمد في المسند جلد5صفحه70 رقم الحديث: 20594 .

عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي: الْحَذَّاءَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ، فَتَقَدَّمْتُ إِلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَأَخَذَ بِمَنْكِبِي فَأَخَّرَنِي وَقَامَ مَقَامِي بَعْدَمَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَكَبَّرْتُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَخَّرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُصَلِّيَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَعَرَفْتُ أَنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ فَأَخَّرْتُكَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

میں مدینہ شریف آیا' میں مسجد میں داخل ہوا عصر کی نماز کے وقت' میں پہلی صف میں شامل ہوا تو ایک آدمی آیا' اس نے میرا کندھا پکڑا' مجھے پیچھے کیا اور خود میری جگہ پر کھڑا ہو گیا' یہ امام کے تکبیر کہنے کے بعد کی بات ہے' جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو وہ میری طرف متوجہ ہوا' اس نے کہا: میں نے آپ کو پیچھے اس لیے کیا تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ پہلی صف میں مہاجرین و انصار ہوں' میں نے پہچان لیا تُو ان میں سے نہیں ہے میں نے تجھے پیچھے کیا' میں نے کہا: وہ کون تھے؟ انہوں نے کہا: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ۔

یہ حدیث خالد الحذاء سے صرف محمد بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

◆3007 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا الطُّهُورُ الَّذِي قَدْ خُصِصْتُمْ بِهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: تم کیا عمل کرتے ہو جس کی وجہ سے تمہاری شان قرآن کی اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ اس مسجد کے اردگرد کچھ ایسے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل محبت کرتا ہے' پاکی کی وجہ سے' اللہ عزوجل پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں کوئی پیشاب یا پاخانہ کر کے نکلتا ہے تو اپنی شرمگاہ کو پانی سے دھوتا ہے۔

3007- اسناده ضعيف جدًا فيه: أ- يحيى بن العلاء البجلى البرازى متروك . ضعفه ووهاه غير واحد' وقال أحمد: كذاب يضع الحديث' وقال ابن معين: غير ثقة' ب- ليث بن أبى سليم لا يحتج به . وقد أخرجه أيضًا الكبير' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد1صفحه216: وفيه شهر أيضًا . قلت: شهر بن حوشب من رجال مسلم' قال فيه ابن حجر: صدوق كثير الارسال والأوهام .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3008 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ السَّلَامَ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ، فَاَفْشُوهُ بَيْنَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لفظ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے اس کو آپس میں عام کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یحییٰ بن ابی کثیر سے صرف بشر بن رافع ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3009 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ، وَقُتِلَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَائَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِثَوْبَيْنِ لِتُكَفِّنَ بِهِمَا حَمْزَةَ، فَلَمْ يَكُنْ لِلْاَنْصَارِيِّ كَفَنٌ، فَاَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ، ثُمَّ كَفَّنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ثَوْبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن حضرت حمزہ کو قتل کیا گیا آپ کے ساتھ کچھ انصار کے لوگ قتل کیے گئے حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا تشریف لائیں دو کپڑے لے کر تاکہ اس کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کفن دیا جائے تو انصاری کے پاس کفن نہیں تھا حضور ﷺ نے دو کپڑے ان کے درمیان تقسیم کیے ہر ایک کو ایک ایک کپڑا میں کفن دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ الْجَزَرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث عثمان الجزری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3010 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: اَنَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3009- اسناده فيه: عثمان الجزرى ترجمه ابن أبي حاتم في الجرح جلد **6** صفحه **174** وقال: ويقال له: عثمان الشاهد، ونقل عن الامام أحمد أنه قال: روى أحاديث مناكير، وعموا أنه ذهب كتابه، وقال أبو حاتم، كما تقدم، ولكنه فيه كلام.

3010- أخرجه أبو داؤد في الترجل جلد **4** صفحه **83** رقم الحديث: **4205**، والترمذي في اللباس جلد **4** صفحه **232**

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

نے فرمایا: سب سے اچھی جس سے آپ تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو وہ مہندی اور کتم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ

یہ حدیث سعید الجریری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3011 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ [illegible] مَرْيَمَ قَالَ: نَا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ، فَاِذَا امْرَاَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَسْعَى، اِذْ وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ، فَاَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هٰذِهِ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ؟ قُلْنَا: لَا، وَاللّٰهِ، وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى اَنْ لَا تَطْرَحَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ بِوَلَدِهَا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قیدی کے پاس تشریف لائے' اچانک قیدیوں میں سے کا ایک عورت دوڑتی ہوئی آئی' اس نے قیدیوں میں اپنا بچہ پایا' اس کو پکڑا اس کو اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلایا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم خیال کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈالے گی؟ ہم نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یہ پسند نہیں کرے گی کہ اس کو وہ پھینکے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندوں پر اس کی ماں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے' جتنی یہ اپنے بچہ پر ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا اَبُو غَسَّانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي غَسَّانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

زید بن اسلم سے صرف ابوغسان اور ابوغسان سے ابن ابی مریم ہی روایت کرتے ہیں' اور حضرت عمر سے یہ حدیث اسی سند سے مروی ہے۔

رقم الحديث: 1753' والنسائي في الزينة جلد 8 صفحه 120 باب الخضاب بالحناء والكتم' وابن ماجة في اللباس جلد 2 صفحه 1196 رقم الحديث: 3622' وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 176 رقم الحديث: 21365 .

3011- أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه 440 رقم الحديث: 5999' ومسلم في التوبة جلد 4 صفحه 2109' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 98 .

3012 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَدَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَذْكُرُ اَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحَى فَقَالَ: مَنْ تَوَجَّهَ قِبْلَتَنَا، وَصَلَّى بِصَلَاتِنَا، وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هَذَا يَوْمٌ اللَّحْمُ فِيهِ مَكْرُوهٌ، وَاِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِاُطْعِمَ اَهْلِي وَاَهْلَ دَارِي وَجِيرَانِي. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِدْ ذَبِيحَةً اُخْرَى. فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا لَبُونًا هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ: اذْبَحْهَا، فَاِنَّهَا خَيْرُ نُسُكِكَ، وَلَا تُجْزِءُ ذَبِيحَةٌ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدالاضحیٰ کے دن کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری نمازیں پڑھیں اور ہماری قربانی کی طرح قربانی کی اور نماز سے پہلے ذبح نہ کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس دن میں گوشت ملنا مشکل ہوتا ہے' میں نے اپنے گھر والوں' رشتے داروں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے پہلے کر لی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ دوسری کرو! اس نے عرض کی: میرے پاس چھ ماہ کا بھیڑ کا بچہ ہے' جو مجھے اپنی بکری سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کر وہ تیری بہترین قربانی ہے' تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

سفیان سے صرف ابوزائدہ اور ابوزائدہ سے یوسف بن عدی روایت کرتے ہیں۔

3013 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہت زیادہ کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

3012- أخرجه البخاري في الأضاحي جلد10صفحه22 رقم الحديث: 5563 بلفظ: (من صلى صلاتنا، واستقبل قبلتنا، فلا يذبح حتى ينصرف . فقال أبو بردة بن دينار فقال: يا رسول الله، فعلت . فقال: هو شيء عجلته . قال: فان عندي جذعة هي خير من مسنتين، أذبحها؟ قال: نعم، ثم لا تجزى عن أحد بعدك . قال عامر: هي خير نسيكتيه . ومسلم في الأضاحي جلد3صفحه1553 .

3013- وأخرجه أيضًا أحمد جلد6صفحه157 عن أبي النضر بالاسناد، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه47: وفيه ليث بن أبي سليم، وهو ثقة، ولكنه مدلس، وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَلْبَ الْاَسْوَدَ الْبَهِيمَ شَيْطَانٌ

لَمْ يَرْوِ مُجَاهِدٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَيْبَانُ

مجاہد اسود سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' اس کے علاوہ سند سے روایت کرتے ہیں' مجاہد سے لیث اور لیث سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ

اسحاق بن خالویہ واسطی سے روایت کردہ احادیث

3014 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَمُدَّ اللّٰهُ فِي عُمْرِهِ، وَيُوَسِّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيَدْفَعَ عَنْهُ مِيتَةَ السَّوْءِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اسکی عمر لمبی ہو اور اس کا رزق کشادہ ہو اسکے گناہ معاف ہوں تو وہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

3015 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ قَالَ: اَنَا ثَابِتٌ، وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ، وَالشَّامِ، وَالْيَمَنِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ عَلَى طَاعَتِكَ، وَحُطَّ مِنْ وَرَائِهِمْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عراق، شام اور یمن کی طرف دیکھا، عرض کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنی اطاعت پر پلٹ دے اور ان کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔

سلیمان التیمی سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور ہشام سے صرف علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

3014- أخرجه الامام أحمد جلد 1 صفحه 143، والبزار (فی کشف الأستار جلد 2 صفحه 374) وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 155-156، ورجال البزار رجال الصحيح، غير عاصم بن ضمرة وهو ثقة .

3015- أخرجه الصغير جلد 1 صفحه 98 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 60: ورجاله رجال الصحيح غير علی بن بحر وهو ثقة .

3016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا وَلَا فِضَّةً، وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا، وَلَا تَرَكَ إِلَّا شَطْرًا مِنْ شَعِيرٍ، فَأَكَلْنَا مِنْهُ زَمَانًا، ثُمَّ كِلْتُهُ، فَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكِلْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونا' چاندی' بکری' اونٹ بطور وراثت نہیں چھوڑے صرف کچھ جو چھوڑے ہم اس سے کھاتے رہے' ایک زمانہ پھر میں نے اس کو ناپ لیا' میں نے چاہا کہ میں انہیں نہ کھاؤں (کہ ختم ہو جائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ہشام بن عروہ سے صرف معمر اور معمر سے ہشام بن یوسف اور یوسف سے علی بن بحر ہی روایت کرتے ہیں۔

3017 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، وَهِشَامٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ فِيهِ، فَإِنَّ أَحَدَ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ، وَالْآخَرَ دَوَاءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لیا کرو کیونکہ اس کے ایک پَر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ

حماد بن سلمہ' حمید سے اور حمید سے ابراہیم بن حجاج السامی روایت کرتے ہیں۔

3018 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ

حضرت ابوعمرو بن حماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے لیے راستے میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔

3017- أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد6صفحه414 رقم الحديث: 3320، وأبو داؤد في الأطعمة جلد3صفحه364 رقم الحديث: 3844، وابن ماجة في الطب جلد2صفحه1159 رقم الحديث: 3505، وأحمد في المسند جلد2صفحه330 رقم الحديث: 7377، والدارمي في الأطعمة جلد2صفحه134-135 رقم الحديث: 2038.

الْحَارِثِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ سَرَاةُ الطَّرِيقِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن ابی ذئب ہی روایت کرتے ہیں۔

3019 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ حَاجِبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَرَفَ الْغُلَامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ

حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچہ دائیں سے بائیں کو پہچان لے اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَرْوِهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اور ہشام بن سعد سے صرف عبداللہ بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3019- أخرجه الصغير جلد1صفحه99 .

اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ

اسحاق بن مروان الدھان کی روایت کردہ احادیث

3020 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الدَّهَّانُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومِ ابْنَةِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا، اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنی والدہ اُم کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان خیرخواہی کی نیت سے صلح کرتے وقت جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3021 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ لِقَاتِلِ الْمُؤْمِنِ اِذَا مَاتَ: اِنَّهُ فِي النَّارِ، وَنَقُولُ لِمَنْ اَصَابَ كَبِيرَةً فَمَاتَ عَلَيْهَا: اِنَّهُ فِي النَّارِ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ) (النساء: 48)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مؤمن کے قتل کرنے والے کو کہتے ہیں: وہ جہنمی ہے، ہم کہتے: کبیرہ گناہ کرنے والا جہنمی ہے یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ عزوجل مشرک کو نہیں بخشے گا اس کے علاوہ بخش دے گا''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ اِلَّا غَالِبٌ الْقَطَّانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ غَالِبٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

حضرت بکرالمزنی سے صرف غالب قطان اور غالب سے صرف عمر بن مغیرہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3020- أخرجه البخاری فی الصلح جلد5صفحه353 رقم الحديث: 2692، ومسلم فی البر جلد4صفحه2011 .

3021- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد10صفحه196: وفيه عمر بن المغيرة، وهو مجهول .

3022 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِی حَسَّانَ الْاَنْمَاطِیُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ قَالَ: نا الْوَلِیدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَیْعٍ، عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ زَیْدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَیْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِینَ

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ اِلَّا الْوَلِیدُ بْنُ جُمَیْعٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِیدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكِنْدِیُّ، وَابْنُهُ ثَابِتُ بْنُ الْوَلِیدِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت بھی ناحق لی' اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

ابوطفیل سے صرف ولید بن جمیع اور ولید سے صرف محمد بن مسروق الکندی' ان سے ان کے بیٹے ثابت بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3022- أخرجه البخاری فی بدء الخلق جلد 6 صفحه 338 رقم الحديث: 3198' ومسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1230 .

اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ

3023 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِیُّ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیحِ الْمِسْكِ

لَا یُرْوَی عَنْ مَالِكٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

3024 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا یَحْیَی بْنُ غَیْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِیعٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِی عِمْرَانَ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِیِّ قَالَ: اَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلِ طَیِّءٍ، فَاَكْلَلْتُ نَفْسِی وَاَتْعَبْتُ رَاحِلَتِی، وَاللّٰهِ، مَا تَرَكْتُ جَبَلًا اِلَّا وَقَدْ وَقَفْتُ عَلَیْهِ، فَهَلْ لِی مِنْ حَجٍّ یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ اَتَی عَرَفَةَ،

اسحاق بن داؤد الصواف کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہوتی ہے۔

یہ حدیث مالک سے اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ مزدلفہ میں ٹھہرے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جبل طی سے آیا ہوں' میں نے قیلولہ کیا میں نے اپنی سواری کو تھکا دیا' اللہ کی قسم! میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر اس پر کھڑا ہوا ہوں' کیا یا رسول اللہ! میرا حج ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور عرفات آیا' دن یا رات اس کا حج مکمل ہو گیا۔

3023- أخرجه البخاری فی الصیام جلد4صفحه125 رقم الحدیث: 1849' ومسلم فی جلد2صفحه807 .

3024- أخرجه أحمد فی المسند جلد 4صفحه321 رقم الحدیث: 18331' والطبرانی فی الکبیر جلد 17 صفحه 153 رقم الحدیث: 390 .

لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ، وَتَمَّ حَجَّهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ

صدقہ بن ابی عمران سے صرف عبداللہ بن بزیع ہی روایت کرتے ہیں۔

3025 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِئُنِي فِي الصَّلَاةِ اَنْ اَقُولَ قَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا لِلّٰهِ، فَمَا لِي اَنْ اَقُولَ؟ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي . فَلَمَّا اَنْ وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّ هَذَا قَدْ اَصَابَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ عَلِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن سیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' مجھے سکھائیں جسے میں نماز میں پڑھوں اور میری نماز ہوجائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو سبحان اللّٰہ' الحمد للّٰہ' لا الٰہ الا اللّٰہ' اللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ پڑھ لیا کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو اللہ کے لیے ہے' میرے لیے کیا ہے جو میں پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! اے اللہ! مجھے بخش دے! اور مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے ساری بھلائی پائی ہے یا ساری بھلائی سیکھ لی ہے یا اس جیسا کوئی کلمہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، وَاِبْرَاهِيمُ هَذَا، هُوَ: اِبْرَاهِيمُ السَّكْسَكِيُّ، وَلَا يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سفیان بن عیینہ' منصور سے اور سفیان سے عبدالرحمٰن بن بزیع روایت کرتے ہیں' ابراہیم سے مراد ابراہیم سکسکی ہیں' منصور سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3026 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 218 رقم الحديث: 832' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 431 رقم الحديث: 19134 .

3026- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 100' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 184: وفيه محمد بن أبي السرى وثقه بن معين وغيره' وفيه لين' وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْوَرْسِ الْغَزِّيّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيّ الْعَسْقَلَانِيّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي مَنَامِهِ فَقَدْ رَآنِي، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي، وَلَا بِالْكَعْبَة

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے اپنے خواب میں دیکھا' بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اور کعبہ کی شکل میں نہیں آ سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مَعْمَرٌ

زید بن اسلم سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3027 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھوں میں سے کچھ حصہ نہ کاٹے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے یا میرے طریقے پر نہیں۔

3028 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَّانُ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَاغِيُّ قَالَ: نا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي الْمُخْتَارِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: مَا اَخْبِيَةٌ بَعْدَ اَخْبِيَةٍ كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ مَا يَدْفَعُ اللّٰهُ عَنْ هَذِهِ الْاَخْبِيَةِ، يَعْنِي: الْكُوفَةَ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اخبیہ کے بعد کوئی اخبیہ نہیں ہے' جو حضور ﷺ کے ساتھ ہے' اللہ عزوجل اُن سے وہ مصیبت دور کر دے گا' جس کو اللہ نے اس اخبیہ یعنی کوفہ سے دور کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الزِّبْرِقَانِ اِلَّا

یہ دونوں حدیثیں زبرقان سے صرف مصعب بن

3027- أخرجه الترمذي في الأدب جلد5صفحه93 رقم الحديث: 2761' والنسائي في الطهارة جلد 1صفحه19 باب قص الشارب' وأحمد في المسند جلد4صفحه448 رقم الحديث:19285 .

3028- أخرجه أحمد في المسند جلد 5صفحه449 رقم الحديث: 23328 . انظر: مجمع الزوائد للحافظ الهيثمي جلد10صفحه67 .

مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ

3029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّا مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ أُمِرْنَا بِثَلَاثٍ: بِتَعْجِيلِ الْفِطْرِ، وَتَأْخِيرِ السُّحُورِ، وَوَضْعِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ

لم يروه عن نافع الا عبد العزيز ولا عنه الا ابنه تفرد به يحيى لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء کے گروہ کو تین کاموں کا حکم دیا گیا ہے: (۱) روزہ جلدی افطار کرنے کا (۲) سحری دیر سے کرنے کا (۳) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں پر رکھنے کا۔

اس حدیث کو نافع سے صرف عبدالعزیز اور ان سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' یحییٰ منفرد ہے' ابن عمر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3029- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه100 .

اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ

اسحاق بن جمیل اصبہانی کی روایت کردہ احادیث

3030 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو اَبُو عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قطع تعلقی نہ کرو' پیٹھ پیچھے عیب جوئی نہ کرو' غصہ نہ کرو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ' کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلقی رکھے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، وَعَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ حَفِظَهُ فَهُوَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

عبداللہ بن بدیل بن ورقاء سے زہری اسی طرح روایت کرتے ہیں' زہری سے عبیداللہ اور یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ عطاء بن زید سے' وہ ایوب سے اور وہ زہری سے اور زہری' حضرت انس بن مالک سے۔ حضرت عبداللہ بن بدیل حافظ ہیں' حدیث غریب ہے کیونکہ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3031 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں پر

3030- اخرجه ايضًا في الصغير جلد1صفحه101 .

3031- اخرجه ايضًا الصغير جلد1صفحه101' والكبير جلد10صفحه183' وابو يعلٰى' والطيالسي' والحاكم' والبغوى' والخطيب في تاريخه' كلهم من طرق عن ابي اسحاق' عن ابي عبيدة......به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه190: ورجال ابي يعلٰى رجال الصحيح . الا ان ابا عبيدة لم يسمع من ابيه' فهو مرسل .

قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

رحم کرو' آسمان والاتم پر رحم کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَلَا عَنْ حَفْصٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الصَّاغَانِيُّ

یہ حدیث اعمش سے صرف حفص بن غیاث اور حفص سے صرف موسیٰ بن داؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں صاغانی اکیلے ہیں۔

3032 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ رَجَاءٍ الدَّوْسِيُّ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ مِنْ اَرَبِهِ مَا كَانَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے' تم میں سے کون اپنے نفس کا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مالک ہے؟

☆☆☆☆☆

3032- أخرجه البخاری فی الحیض جلد1صفحه481 رقم الحدیث 302' ومسلم فی الحیض جلد1صفحه242 .

مَنِ اسْمُهُ اِدْرِيسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ادریس ہے

3033 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ يُدْعَى اِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَشُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ مِنْ حَدِيثِ نَصْرِ بْنِ حَمَّادٍ الْوَرَّاقِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے اُن لوگوں کو بلایا جائے گا جو تعریف کرنے والے ہوں گے' وہ جو تنگی وخوشی میں اللہ کی حمد کرتے تھے۔

حبیب بن ابی ثابت سے صرف قیس بن ربیع اور شعبہ بن حجاج روایت کرتے ہیں' نصر بن حماد الوراق کی حدیث کو۔

3034 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ بْنِ خِنْدِفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف۔

3035 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3033- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 103' والكبير جلد 12 صفحه 19' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع (1098): رواه الطبراني في الثلاثة بأسانيد وفي احدها قيس بن الربيع وثقة شعبة والثوري وغيرهما' وضعفه يحيى القطان وغيره' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3034- أخرجه البخاري في المناقب جلد 6 صفحه 632 رقم الحديث: 3520' ولفظ مسلم: رأيت عمر بن لحي بن قمعة بن خندف أبا بني كعب هولاء يجر قصبة في النار . في كتاب الجنة وصفة ربيعها جلد 4 صفحه 2191 .

3035- أخرجه الترمذي في الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95 قال الترمذي: حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 255 رقم الحديث: 21939 ولفظه عند أحمد .

قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن و ایک رات موزوں پر مسح کرے گا۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ اَيُّوبُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ایوب ہے

3036 - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ اَبُو مَيْمُونٍ قَالَ: نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ اِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ اِلَى الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں میں سے پہلے، صہیب روم والوں میں سے پہلے، بلال حبشہ والوں میں سے پہلے اور سلمان فارس والوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

لا يروى عن ابى امامة الا بهذا الاسناد

ابوامامہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3036- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 104، والكبير جلد 8 صفحه 131، قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 305: اسناده حسن .

مَنِ اسْمُهُ أَنَسٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام انس ہے

3037 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ أَبُو عَقِيلٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ، وَأَعَزُّ، ثُمَّ يُدَاهِنُوا فِي شَأْنِهِ، إِلَّا عَاقَبَهُمُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم میں رہتا ہو وہ قوم کثرت سے گناہوں میں ملوث ہو پھر وہ ان میں ٹھہرا رہے تو اللہ عزوجل کا عذاب اُن سب پر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ إِلَّا ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا عَنْ ثُمَامَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث حارث بن سوید سے صرف ثمامہ بن عقبہ اور ثمامہ سے صرف عبدالعزیز بن عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3038 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعت نفل ادا کرتے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں معلل بن نفیل اکیلے ہیں۔

3037- أخرجه في الكبير جلد 10 صفحه 265، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 271: وفيه عبد العزيز بن عبيد الله، وهو ضعيف .

3038- أخرجه أيضًا في الصغير جلد 1 صفحه 105 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 286: وفيه الحارث، وهو ضعيف .

3039 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ اُذُنَيْهِ، يَقُولُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ اُٹھاتے دونوں کانوں کی لو تک' پھر پڑھتے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اِلٰى آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں مخلد بن یزید اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3039- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه110: ورجاله موثوقون . قلت: عائذ ضعيف' ولم يوثقه أحد .

مَنِ اسْمُهُ
اَبَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام ابان ہے

3040 - حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَقُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، وَهَارُونُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَقَالُوا: قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ، وَفِي الْقَوْمِ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَهَابَا اَنْ يُكَلِّمَاهُ فَقَامَ اِلَى خَشَبَةٍ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ طَوِيلُ الْيَدَيْنِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّيهِ: ذَا الْيَدَيْنِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟ قَالَ: لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَسَاَلَ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: صَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ رُكُوعِهِ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ وَسَعِيدٍ اَخِي اَبِي حَرَّةَ وَهَارُونَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر یا عصر کی دو نمازوں میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی تو دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو جلد باز لوگ اُٹھ کر نکل گئے' کہنے لگے: نماز کم ہوگئی! نماز کم ہو گئی! اور لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' وہ آپ سے بات کرنے میں ہیبت زدہ تھے' سو آپ اُٹھ کر مسجد میں موجود اس لکڑی کی طرف اُٹھ کر گئے' جس پر آپ ہاتھ مبارک رکھا کرتے تھے تو لوگوں میں سے ایک آدمی اُٹھا جسے ذوالیدین کہا جاتا تھا اُس کے ہاتھ لمبے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام ذوالیدین رکھا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ تو نماز کم ہوئی ہے اور نہ ہی میں بھولا ہوں' سو آپ نے لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے عرض کی: ذوالیدین نے سچ کہا ہے' تو رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے' پس آپ نے دو رکعتیں ادا کیں انہی کی طرح یا زیادہ لمبی' پھر دو سجدے کیے۔

اس حدیث کو از قرہ و سعید ابی حرہ و ہارون بن ابراہیم' ابوداؤد کے سوا کسی نے روایت نہیں کیا' اور نہ ابوداؤد سے عبداللہ بن عمران کے سوا۔

3040- أخرجه البخارى فى الصلاة جلد 1 صفحه 674 رقم الحديث: 482 نحوه . ومسلم فى المساجد جلد 1 صفحه 402 نحوه . والطبرانى فى الصغير جلد 1 صفحه 105 ولفظه عنده .

مَنِ اسْمُهُ اَسْلَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسلم ہے

3041 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْغُسْلِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو وضو کرے غسل کرنے کے بعد' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (کیونکہ غسل میں وضو ہو جاتا ہے بعد میں وضو پر پانی خرچ کرنا اسراف شمار ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ

یہ حدیث ابان بن تغلب سے صرف سعید بن بشیر اور سعید سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن احمد اکیلے ہیں۔

3042 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ، وَلَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو حجرِ اسود کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا اور آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے' تو نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے' اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا بوسہ لیتے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا۔

3043 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے دعا کی جو اس نے دعا کی اللہ عزوجل نے اس کو قبول کیا' میں نے اپنی دعا مؤخر کی اپنی اُمت کی

3041- اخرجه أيضًا في الصغير جلد 10 صفحه 106' والكبير رقم الحديث: 11691' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 276: وفي اسناده الأوسط (وكذا الصغير والكبير) سليمان بن أحمد' كذبه ابن معين' ووثقه عبدان .

3043- أخرجه مسلم في الايمان جلد 1 صفحه 190' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 484 رقم الحديث: 15269 .

جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، دَعَا بِهَا فَاسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ، وَإِنِّي اَخَّرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي

شفاعت کے لیے۔

3044 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَفْتَقِدُ اَهْلُ الْجَنَّةِ نَاسًا كَانُوا يَعْرِفُونَهُمْ فِي الدُّنْيَا، فَيَاْتُونَ الْاَنْبِيَاءَ فَيَذْكُرُونَهُمْ، فَيَشْفَعُونَ فِيهِمْ فَيُشَفَّعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: الطُّلَقَاءُ، وَكُلُّهُمْ طُلَقَاءُ، يُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے کچھ لوگوں کو نہ پائیں گے دنیا میں ان کو جانتے تھے' وہ انبیاء علیہم السلام کے پاس آئیں گے'ان کو یاد کروائیں گے'ان کی شفاعت کے لیے عرض کریں گے'ان کی شفاعت قبول کی جائے گی' ان کو طلقاء کہا جائے گا' اور وہ سارے (جہنم سے) آزاد کیے گئے ہوں گے'ان پر ماءِ حیات ڈالا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهَا الْقَاسِمُ عِيسَى الطَّائِيُّ

یہ تینوں احادیث عزرہ بن ثابت سے صرف رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ الطائی روایت کرتے ہیں۔

3045 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ اَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي السَّنَابِلِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الذَّهَبِ وَنَظْمِهِ، فَرَمَتِ امْرَاَةٌ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَمَكَثَ فِي الْمَسْجِدِ اَيَّامًا، مَا يَاْخُذُهُ اَحَدٌ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے اور چاندی کا لباس پہننے سے منع کیا' ایک عورت نے سونے کا کنگن پھینکا' وہ مسجد میں کچھ دن پڑی رہی' اس کو کسی نے نہیں پکڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا حُرَيْثٌ، وَلَا عَنْ حُرَيْثٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث شعبی سے صرف حریث اور حریث سے یزید بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

3044- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه382: واسناده حسن . قلت: بل اسناده . ضعيف كما تقدم .

3046 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا وَكِيعٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَلَمْ يُجِبْهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَاهُنَا فُلَانٌ فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ، بِدَيْنٍ عَلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ: اِلَيَّ دَيْنُهُ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: یہاں بنی فلان کا کوئی ہے؟ کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' پھر فرمایا: بنی فلان کا کوئی یہاں ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہاں فلان ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' ان کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اَسْلَمَ

یہ حدیث علاء بن عبدالکریم سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف ابوکریب روایت کرتے ہیں' ہم نے اس کو اسلم کے حوالہ سے روایت کیا ہے۔

3047 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ قَالَ: نا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہر ماہ چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَسَّامٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث بسام سے صرف خالد بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد بن

3046- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه132: وفيه أسلم بن سهل الواسطي . قال الذهبي: لينه الدارقطني' وهذه عبارة سهلة في التضعيف' وبقية رجاله ثقات .

3047- أخرجه الترمذي في الصوم جلد 3صفحه125 رقم الحديث: 761' والنسائي في الصيام جلد 4صفحه191 باب ذكر الاختلاف على موسى بن طلحة في الخبر في صيام ثلاثة أيام من شهر .

ثابت اکیلے ہیں۔

3048 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: نا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَرَابٍ وَعَنْ يَمِينِهِ اَعْرَابِيٌّ، وَعَنْ يَسَارِهِ اَبُو بَكْرٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَعْطِهِ اَبَا بَكْرٍ، فَاَعْطَاهُ الْاَعْرَابِيَّ، وَقَالَ: الْاَيْمَنُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں مشروب لایا گیا' آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے نوش فرمایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: آپ ابوبکر کو عطا کریں! آپ ﷺ نے دیہاتی کو دیا' فرمایا: دائیں طرف والے زیادہ حق دار ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف قاسم بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مقدم بن محمد اکیلے ہیں۔

3049 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اُجُورَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَرَّتَيْنِ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ اَمَةٌ فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، وَتَزَوَّجَهَا، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَيِّدِهِ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ آمَنَ بِنَبِيِّهِ، ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، فَلَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو دوگنا ثواب دیا جاتا ہے' ایک وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اس کو اچھا ادب سکھائے پھر اس کو آزاد کر دے تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے' ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کا بھی حق ادا کرے' اس کے لیے بھی دوگنا ثواب ہے' ایک وہ آدمی جو اپنے زمانہ کے نبی پر ایمان لایا اور پھر میرا زمانہ پایا تو مجھ پر ایمان لایا اور اتباع کی تو اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا رَوْحُ بْنُ

یہ حدیث اعمش سے صرف روح بن مسافر ہی

3048- أخرجه البخاري في المساقاة جلد5صفحه37 رقم الحديث: 2352' ومسلم في الأشربة جلد3صفحه1603 .

3049- أخرجه البخاري في الجهاد جلد6صفحه169 رقم الحديث: 3011' ومسلم في الأيمان جلد1صفحه134 .

مُسَافِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ

روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن سعیدا کیلے ہیں۔

3050 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْحَكِمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَسَيُصْلِحُ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي: الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا' یعنی امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔

لَمْ يُجَوِّدْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ اِلَّا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے صرف عبدالحکیم بن منصور ہی روایت کرتے ہیں۔
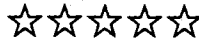
☆☆☆☆☆

3050- أخرجه البخاري في المناقب جلد6صفحه727 رقم الحديث: 3629' وأبو داؤد في السنة جلد 4صفحه215 رقم الحديث: 4662' والترمذي في المناقب جلد5صفحه658 رقم الحديث: 3773' وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح . وأحمد في المسند جلد5صفحه47 رقم الحديث: 20417 .

مَنِ اسْمُهُ الْاَحْوَصُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام احوص ہے

3051 - حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: صَلَّيْتُ قَبْلَ اَنْ اَسْمَعَ بِالْاِسْلَامِ ثَلَاثَ سِنِينَ، قُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قَالَ: كُنْتُ اَتَوَجَّهُ حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ، كُنْتُ اُصَلِّي مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ، فَاِذَا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ اُلْقِيتُ حَتّٰى كَاَنَّمَا اَنَا خِفَاءٌ حَتّٰى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ قَالَ: فَاسْتَحَلَّتْ غِفَارٌ الشَّهْرَ الْحَرَامَ، فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَاَخِي اُنَيْسٌ وَآمَنَّا، فَنَزَلْنَا عَلٰى خَالٍ لَنَا، فَبَلَغَ خَالَنَا اَنَّ اَخِي يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِهِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: مَا لَنَا مَعَكَ قَرَارٌ قَالَ: فَارْتَحَلْنَا وَجَعَلَ يُقَنِّعُ رَاْسَهُ وَيَبْكِي حُزْنًا عَلَيْنَا، فَنَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَنَافَرَ اَخِي رَجُلٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ عَلٰى صِرْمَتِهِ: اَيُّهُمَا كَانَ اَشْعَرَ اَخَذَ صِرْمَةَ الْآخَرِ، فَاَتَيْنَا كَاهِنًا، فَقَالَ الْكَاهِنُ لِاُنَيْسٍ: قَدْ قَضَيْتَ لِنَفْسِكَ قَبْلَ اَنْ اَقْضِيَ لَكَ، فَاَخَذَ صِرْمَةَ الشَّاعِرِ، فَنَزَلَ بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: احْفَظْ لِي حَاجَةً فَاَحْفَظُ صِرْمَتَكَ، فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ سَمِعَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسلام کے بارے کچھ سننے سے تین سال پہلے نماز پڑھی' میں نے عرض کی: اے ابوذر! تُو نے منہ کس طرف کیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: میں نے بس اُسی طرف منہ کیا جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا۔ میں رات کے پہلے حصے میں نماز پڑھا کرتا تھا' جب رات کا آخری حصہ آتا تو لیٹ جاتا گویا کہ میں چھپ چھپا کے عبادت کرتا تھا یہاں تک کہ سورج مجھ پر چڑھ آتا۔ فرماتے ہیں: بنوغفار قبیلے نے حرمت والے مہینے کو حلال بنا لیا۔ پس میں اور میرا بھائی اُنیس چل نکلے اور ایمان لائے۔ ہم اپنے خالو کے گھر جا کر رہنے لگے' پس ہمارے خالو کو یہ بات پہنچی کہ میرا بھائی ان کے گھر آیا ہے اور اس نے ساری صورتِ حال سے پردہ ہٹا دیا ہے۔ پس میں نے کہا: ہمیں آپ کے پاس رہ کر چین نہیں آیا۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے کوچ کیا اور انہوں نے پردہ میں ہو کر ہماری جدائی میں رونا شروع کر دیا۔ ہم مکہ کے قریب آ کر ٹھہر گئے' ایک شاعر نے میرے بھائی سے شاعری کا مقابلہ رکھ لیا کہ کون شعر بازی میں دوسرے سے جیتتا ہے۔ ہم ایک

3051- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1919 واسناد الطبراني في الأوسط ضعيف . فيه: روح بن أسلم' وهو ضعيف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مَا يَقُولُونَ لَهُ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، وَرَجَعَ اِلَى اَخِيهِ، وَقَالَ: اَىْ اَخِى، رَاَيْتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ يَدْعُو اِلَى اِلٰهِكَ الَّذِى تَعْبُدُ قَالَ: فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: اَىْ اَخِى، مَا يَقُولُ النَّاسُ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: مَجْنُونٌ، وَيَقُولُونَ: شَاعِرٌ، وَيَقُولُونَ: كَاهِنٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ قَوْلَهُ عَلَى اَقْرَاءِ الشُّعَرَاءِ، فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِشَاعِرٍ، وَسَمِعْتُ قَوْلَ الْكُهَّانِ، فَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِكَاهِنٍ، وَلَا وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِمَجْنُونٍ، قُلْتُ: اَىْ اَخِى، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ: اَقُولُ: اِنَّهُ صَادِقٌ وَاِنَّهُمْ كَاذِبُونَ قَالَ: قُلْتُ: اِنِّى اُرِيدُ اَنْ اَلْقَاهُ قَالَ: اَىْ اَخِى، اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَرِقُوا لَهُ، وَتَجَهَّمُوا لَهُ قَالَ: فَاِذَا قَدِمْتَ فَسَلْ، عَنِ الصَّابِءِ. قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ رَاَيْتُ رَجُلًا عَلَتْ عَنْهُ عَيْنِى، فَقَالَ: قُلْتُ: اَيْنَ هٰذَا الصَّابِءُ؟ قَالَ: فَنَادَى: صَابِءٌ صَابِءٌ قَالَ: فَخَرَجَ مِنْ كُلِّ وَادٍ، فَرَمَوْنِى لِكُلِّ حَجَرٍ وَمَدَرٍ، حَتّٰى تَرَكُونِى كَاَنِّى نَصَبٌ اَحْمَرُ قَالَ: فَتَفَرَّقُوا عَنِّى، فَاَتَيْتُ زَمْزَمَ، فَغَسَلْتُ، عَنِّى الدِّمَاءَ، وَدَخَلْتُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا. قَالَ: فَلَبِثْتُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَلَيْسَ لِى طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ حَتّٰى ضَرَبَ اللّٰهُ عَلَىَّ اَسْمِخَةَ اَهْلِ مَكَّةَ حَتّٰى لَمْ اَرَ اَحَدًا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ اِلَّا امْرَاَتَيْنِ، فَاَتَتَا عَلَىَّ وَهُمَا تَقُولَانِ: اِسَافُ وَنَائِلَةُ، فَقُلْتُ: اَنْكِحُوا اِحْدَيْهِمَا الْاُخْرَى بِهِنَّ مِنْ خَشَبٍ، وَلَمْ اَكُنْ يَا ابْنَ اَخِى، وَذَكَرَ كَلِمَةً، فَوَلَّتَا، وَقَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا، اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ

کاہن کے پاس آئے' کاہن نے اُنیس سے کہا: تُو نے اپنے لیے خود ہی فیصلہ کر لیا ہے اس سے پہلے کہ میں تیرے حق میں فیصلہ کروں۔ پس وہ بھی مکہ کے مضافات میں رہائش پذیر ہوگیا۔ پس اس نے ابوذر سے کہا: تُو میرا کام کر' میں تیرے اونٹوں کی حفاظت کرتا ہوں۔ پس جب وہ مکہ آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں بھی سنیں اور لوگوں کی باتیں بھی سنیں' اس کا کام ہوگیا تو وہ اپنے بھائی کی طرف واپس لوٹ گیا اور کہا: اے بھائی! میں نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا ہے' وہ تیرے خدا کی طرف بلاتا ہے جس کی تُو عبادت کرتا ہے۔ (راوی کا بیان ہے کہ) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے بھائی! لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ مجنون ہے' شاعر ہے' کاہن ہے لیکن میں نے ان کی باتیں شعراء کے سامنے پیش کی ہیں' پس خدا کی قسم! وہ شاعر نہیں ہے' میں نے بڑے بڑے کاہنوں کے اقوال سنے ہیں' بخدا! وہ کاہن بھی نہیں ہے۔ بخدا! وہ مجنون بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا: اے بھائی! تُو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا: میں کہتا ہوں کہ وہ آدمی سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ میں اس سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں' فرمایا: یہ بتا کیا تُو اسے بے دین اور جہنمی کہتے ہیں۔ اس نے کہا: جب تُو چھائے گا تو پوچھ لینا کہ صابی ہوگیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں مکہ میں پہنچا تو میں نے ایک آدمی دیکھا کہ میری آنکھیں جس کے اوپر سے گزر گئیں (چھوٹے قد کا تھا)۔ پس

اَنَّ هُنَا اَحَدًا مِنْ نَفَرِنَا ۔ قَالَ: وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فَاسْتَقْبَلَتَاهُمَا، فَقَالَا: مَا هٰذَا الصَّوْتُ؟ قَالَتَا: الصَّابِءُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَاَسْتَارِهَا، قَالَا: مَا يَقُولُ؟ قَالَتَا: يَقُولُ كَلِمَةً تَمْلَاُ اَفْوَاهَنَا، فَجَائَا فَاسْتَلَمَا الْحَجَرَ، ثُمَّ طَافَا سَبْعًا، ثُمَّ صَلِيَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ: فَعَرَفْتُ الْإِسْلَامَ، وَعَرَفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَقْدِيمِ اَبِى بَكْرٍ إِيَّاهُ، فَاَتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَالَ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: مِمَّ اَنْتَ؟ ، قُلْتُ: اَنَا مِنْ غِفَارٍ، فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَى جَبِينِهِ قَالَ: فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَا تَعْجَلْ قَالَ: ثُمَّ رَفَعَ اِلَيَّ رَاْسَهُ، فَقَالَ: مُنْذُ كَمْ اَنْتَ هَاهُنَا؟ قُلْتُ: مُنْذُ ثَلَاثِينَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ، فَقَالَ: مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: مَا لِى طَعَامٌ اِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ، وَقَدْ تَكَسَّرَتْ لِى عُكَنُ بَطْنِى، وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِى سُخْفَةَ جُوعٍ ۔ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ، اِنَّهَا مُبَارَكَةٌ اِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ ۔ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِى فَاُتْحِفُهُ اللَّيْلَةَ. قَالَ: فَاَذِنَ لَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى دَارٍ فَدَخَلَهَا، فَفَتَحَ بَابًا، فَقَبَضَ لَنَا قَبَضَاتٍ مِنْ زَبِيبٍ طَائِفِيٍّ قَالَ: فَكَانَ ذٰلِكَ اَوَّلَ طَعَامٍ اَكَلْتُهُ بِمَكَّةَ حَتّٰى خَرَجْتُ مِنْهَا ۔ فَقَالَ لِى: اُمِرْتُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى اَرْضٍ ذَاتِ نَخْلٍ، وَلَا اَحْسَبُهَا

فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ صابی کہاں ہے؟ فرماتے ہیں: وہ پکارا: صابی! صابی! فرماتے ہیں: ہر وادی سے لوگ نکلے انہوں نے مجھے پتھر اور روڑے مارے یہاں تک کہ انہوں نے مجھے زخمی کر کے چھوڑا۔ فرماتے ہیں: وہ مجھے چھوڑ کر منتشر ہو گئے میں زمزم کے کنویں پر آیا۔ میں نے اپنا خون دھویا اور کعبہ کے پردوں میں جا گھسا۔ فرماتے ہیں: میں تیس رات اور دن کے درمیان (یعنی پندرہ دن) ٹھہرا رہا۔ میرے لیے زمزم کے سوا کوئی کھانا نہ تھا یہاں تک کہ اللہ نے مکہ والوں کے کان بند کر دیئے۔ میں نے دو عورتوں کے سوا کسی کو طواف کرتے نہ دیکھا۔ پس میرے پاس بھی یہ کہتی ہوئی آئیں: اے اساف بت! اے نائلہ بت! پس میں نے اُن سے چپکے سے کہا: ان میں سے ایک کا دوسری کے ساتھ نکاح کر دو۔ اے ابن اخی! یہ لکڑی کے ہیں نکاح ممکن نہیں۔ پس وہ یہ کہتی ہوئی واپس جا رہی تھیں: کعبہ کے پردوں میں صابی ہے قسم بخدا! کاش ہمارے لوگوں میں سے کوئی یہاں ہوتا (جو اس کو نکال باہر کرتا)۔ فرماتے ہیں: اتنے میں رسول کریم ﷺ اور ابوبکر تشریف لائے۔ پس وہ دونوں بھی اُن کے سامنے سے (کہتی ہوئی) گزر رہی تھیں۔ پس ان دونوں نے بولا: یہ آواز کیسی ہے؟ تو انہوں نے ایک بار پھر کہا: کعبہ کے پردوں میں کوئی صابی (بے دین) ہے۔ انہوں نے کہا: وہ کیا کہتا ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے ایک کلمہ کہہ کر ہمارے منہ بند کر دیئے ہیں۔ پس یہ دونوں حضرات خراما خراما! دھیرے دھیرے تشریف

إِلَّا يَثْرِبَ، فَاذْهَبْ فَأَنْتَ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَوْمِكَ، فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَى أَخِي قَالَ: أَيْ أَخِي، مَاذَا جِئْتَنَا بِهِ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَ هٰذَا؟ قُلْتُ: قَدْ لَقِيتُهُ، وَأَسْلَمْتُ، وَبَايَعْتُ، وَدَعَوْتُ أَخِي إِلَى الْإِسْلَامِ قَالَ: وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ، فَأَتَيْنَا أُمَّنَا، فَدَعَوْنَاهَا إِلَى الْإِسْلَامِ، فَقَالَتْ: مَا بِي عَنْ دِينِكُمَا رَغْبَةٌ، وَأَنَا قَدْ أَسْلَمْتُ وَبَايَعْتُ قَالَ: ثُمَّ ارْتَحَلْنَا، فَأَتَيْنَا قَوْمَنَا، فَدَعَوْنَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ، وَأَسْلَمَ سَيِّدُهُمْ إِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ، وَصَلَّى بِهِمْ، وَقَالَ النِّصْفُ الْبَاقُونَ: دَعُونَا حَتَّى يَمُرَّ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمَرَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمَ النِّصْفُ الْبَاقِي قَالَ: وَقَالَتْ أَسْلَمُ: نُسْلِمُ عَلَى مَا أَسْلَمَتْ عَلَيْهِ غِفَارٌ قَالَ: فَأَسْلَمُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا

لائے۔ حجر اسود کو بوسہ دیا' پھر سات چکر طواف کے پورے کیے' پھر طواف کی دو رکعت ادا فرمائیں۔ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لیا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (نماز کے لیے) آپ کو آگے کیا۔ میں ان دونوں حضرات کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! وعلیک ورحمۃ اللہ! تین بار۔ پھر فرمایا: تیرا تعلق کس قبیلے سے ہے؟ میں نے عرض کی: بنوغفار سے۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ مبارک اپنی پیشانی پر رکھ کر فرمایا جو فرمایا۔ میں آگے ہو کر آپ کا ہاتھ پکڑنے لگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: جلدی مت کر! فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر اُٹھا کر فرمایا: کب سے یہاں آیا ہے؟ میں نے عرض کی: تیس رات دن ہو گئے ہیں۔ فرمایا: تیرا کھانا پینا کیا تھا؟ میں نے عرض کی: بس زمزم کا پانی جبکہ اس سے میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں (جو موٹاپے کی وجہ سے پڑ گئی تھیں) میں نے کسی قسم کی بھوک محسوس نہ کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ برکتوں والا ہے کیونکہ بھوکوں کے لیے کھانا ہے' تین بار فرمایا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت عنایت فرمائیں! میں اس رات انہیں کچھ پیش کروں۔ فرماتے ہیں: آپ نے انہیں اجازت عنایت فرما دی۔ پس آپ نے گھر کی طرف چل کر اس میں داخل ہو کر دروازہ کھولا اور طائف کی کشمش کے کچھ دانے پیش کیے۔ آپ

فرماتے ہیں: جب سے میں مکہ آیا تو آج پہلے دن یہ کھانا کھایا یہاں تک کہ میں وہاں سے چلا گیا۔ آپ نے مجھ سے فرمایا: مجھے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کا حکم ہوگا' میرا یقین ہے کہ وہ یثرب ہے۔ پس جاؤ! تم اپنی قوم کی طرف اللہ کے رسول کے قاصد ہو' پس جب میں اپنے بھائی کے پاس آیا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی! تُو ہمارے پاس کیا لایا ہے؟ میں نے کہا: میں اُس ہستی سے ملا اور میں نے اسلام قبول کر لیا' بیعت کی اور میں نے اپنے بھائی کو اسلام کی دعت دی۔ اس نے کہا: میں بھی اسلام لایا اور بیعت کی' ہم دونوں مل کر والدہ محترمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' پس ہم دونوں نے ان کی خدمت میں دعوتِ اسلام پیش کی۔ انہوں نے فرمایا: مجھے تمہارے دین سے محبت ہے' میں بھی اسلام قبول کرتی ہوں اور بیعت کرتی ہوں۔ فرماتے ہیں: ہم نے وہاں سے رخت سفر باندھا اور اپنی قوم کے پاس آئے۔ ہم نے انہیں اسلام کی دعوت دی' آدھے ان میں سے اسلام لائے حتیٰ کہ ان کا سردار بھی مسلمان ہو گیا' جس کا نام ایماء بن رحضہ تھا۔ اسی نے سب کو نماز پڑھائی۔ باقی آدھے بولے: ہمیں رہنے دو! یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس سے گزریں۔ آپ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو باقی آدھے بھی اسلام لے آئے۔ آپ فرماتے ہیں: بنو اسلم قبیلے نے کہا: ہم بھی وہی بات قبول کرتے ہیں جس بات کو بنو غفار قبول کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: وہ سارے اسلام

لے آئے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنواسلم قبیلے کو اللہ تعالیٰ نے سلامتی عطا فرمائی اور بنوغفار کی اللہ تعالیٰ نے مغفرت فرمادی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ إِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ اَسْلَمَ إِلَّا الْمُفَضَّلُ بْنُ غَسَّانَ الْغَلَابِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

حضرت عبداللہ بن بکر بن عبداللہ سے اس حدیث کو صرف روح بن اسلم اور ان سے مفضل بن غسان غلابی اور حجاج بن شاعر ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ اَزْهَرُ

ان شیوخ کے نام سے جن کا نام ازھر ہے

3052 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبھی کبھی زیارت کیا کرو محبت میں اضافہ ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ

یہ حدیث مکحول سے صرف سلیمان بن ابی کریمہ اور سلیمان سے صرف محمد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ازھر بن زفر اکیلے ہیں۔

3053 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ اَبُو اَسْلَمَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَصْحَابِ الْاَعْرَافِ؟ فَقَالَ: قَوْمٌ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُمْ عُصَاةٌ لِآبَائِهِمْ، فَمَنَعَتْهُمُ الشَّهَادَةُ اَنْ يَدْخُلُوا النَّارَ، وَمَنَعَتْهُمُ الْمَعْصِيَةُ اَنْ يَدْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَهُمْ وُقُوفٌ عَلَى سُوَرٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، حَتَّى تَذُوبَ شُحُومُهُمْ وَتَذْبُلَ لُحُومُهُمْ، حَتَّى يَفْرُغَ اللّٰهُ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ حِسَابِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اصحاب اعراف والوں کے متعلق پوچھا گیا' فرمایا: وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں شہید ہوئے' وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے' ان کی شہادت نے ان کو جہنم میں جانے سے روکا' ان کی نافرمانی نے جنت میں داخل نہیں ہونے دیا' وہ جنت اور دوزخ کے درمیان روک لیے گئے' یہاں تک کہ اُن کی چربی پگھلنے لگی' گوشت گرنے لگا' جب اللہ عزوجل مخلوق کے حساب سے فارغ ہوا تو ان کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لے گا' ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

3052- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه107' والكبير جلد4صفحه21 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه178: وفيه محمد بن مخلد الرعيني' وهو ضعيف .

3053- أخرجه أيضًا في الصغير جلد1صفحه238' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه26: وفيه محمد بن مخلد الرعيني وهو ضعيف .

الْخَلَائِقِ تَغَمَّدَهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ، فَأُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ان کے بیٹے عبدالرحمٰن نے روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن سے صرف محمد بن مخلد نے روایت کیا ہے اور ابوسعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ الْاَسْوَدُ

ان شیوخ کے نام سے جن کا نام اسود ہے

3054 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَقَدِّیُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْكَاهِلِيِّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہے مؤذن امانت دار ہے اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

3055 - حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّيْتُ، فَطَبَّقْتُ، فَنَهَانِي اَبِي، وَقَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ، ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ اِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی اور میں نے طباق کیا (مراد ہے کہ رکوع میں دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھنا' گھٹنوں کے اوپر نہیں رکھنا) میرے والد نے مجھے منع کیا اور کہا: ہم ایسے کرتے تھے پھر ہم کو گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا۔

یہ دونوں حدیثیں صدقہ بن ابی عمران سے صرف سعدان بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3054- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذي في الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

3055- أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 319 رقم الحديث: 790' والنسائي في التطبيق جلد 2 صفحه 144 باب شرح ذلك' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 229 رقم الحديث: 1575 .

مَنِ اسْمُهُ اُسَامَةُ

3056 - حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ اَحْمَدَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: اَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَصْلُحُونَ اِذَا فَسَدَ النَّاسُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام اسامہ ہے

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' جس طرح غریبوں سے شروع ہوا تھا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی: غرباء کون ہیں؟ فرمایا: جب لوگوں میں فساد ہو تو وہ اصلاح کریں (امیر لوگ فساد اور خرابی کا شکار ہو جائیں گے تو وہ اس وقت بھی سیدھی راہ پر رہیں گے)۔

☆☆☆☆☆

3056- اخرجه أيضًا فی الصغیر جلد 1 صفحه 104' والکبیر جلد 6 صفحه 202 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 7 صفحه 281: ورجاله رجال الصحيح . غير بكر بن سليم وهو ثقة .

بَابُ الْبَاءِ
مَنِ اسْمُهُ
بِشْرٌ

باب الباء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام بشر ہے

3057 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ الْاَسَدِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالْجِهَادِ، حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج و عمرہ' جہاد کرنے والا ہوگا یہاں تک کہ دیگر نیکی کے کام ذکر کیے' فرمایا: اس کو قیامت کے دن بدلہ صرف اس کی سمجھ کے مطابق دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف موسیٰ بن اعین ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں منصور بن صقیر اکیلے ہیں۔

3058 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ دے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش

3057- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه108 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه31: وفيه منصور ابن صقير' قال ابن معين ليس بالقوي' وسقط من الاسناد اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة متروك .

3058- أخرجه البخاري في الرقاق جلد11صفحه314 رقم الحديث: 6475 (ولفظ: وما كرامته: قال: جائزته الضيافة ثلاث ليال' فما كان بعد ذلك فهو صدقة' فقد أخرجها البخاري من طريق آخر) . وأحمد في المسند جلد2 صفحه358 رقم الحديث: 7644 .

بِـاللّٰـهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِـاللّٰـهِ وَالْيَومِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَـانَ يُـؤْمِـنُ بِـاللّٰـهِ وَالْيَـوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ. قَـالُـوا: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، وَمَا كَرَامَتُهُ؟ قَالَ: جَائِزَتُهُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

ہو رہے‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنے دن مہمان نوازی کی جائے؟ فرمایا: تین دن اور تین راتیں‘ اس کے بعد جو کرے وہ صدقہ ہوگا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰـذَا الْـحَـدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں خلاد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3059 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ مُوسَى قَالَ: نا يَـحْـيَـى بْـنُ اِسْـحَـاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِـي بَكْرٍ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ لِاَوَّلِ اللَّيْلِ، وَقَالَ لِـعُـمَـرَ: مَتَى تُوتِرُ؟ قَالَ: اُوتِرُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِالْحَزْمِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: اَخَذَ بِالْقُوَّةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے اوّل حصے میں‘ عمر سے فرمایا: آپ وتر کب ادا کرتے ہیں؟ عرض کی: رات کے آخری حصے میں‘ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر نے احتیاط کو لیا ہے اور حضرت عمر کے لیے فرمایا: اس نے قوت کو پکڑا ہے۔

لَمْ يُجَوِّدْ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے صرف یحییٰ بن اسحاق کے لحاظ سے عمدہ ہے۔

3060 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الـصَّـمَـدِ بْـنُ حَسَّـانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا خَارِجَةُ بْنُ مُـصْـعَـبٍ، عَـنْ مَـنْـصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ابن آدم کو فرماتا ہے: اگر تیرے گناہوں سے زمین بھر جائے بشرطیکہ تُو نے میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں زمین کو تیرے لیے بخشش سے بھر دوں گا۔

3059- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 1434 .

3060- أخرجه أحمد في المسند جلد5صفحه176 رقم الحديث: 21369 .

آدَمَ، اِنْ عَمِلْتَ قُرَابَ الْاَرْضِ خَطِيئَةً وَلَمْ تُشْرِكْ بِی شَيْئًا جَعَلْتُ لَكَ قُرَابَ الْاَرْضِ مَغْفِرَةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ

خارجہ سے صرف عبدالصمد بن حسان ہی روایت کرتے ہیں۔

3061 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: الْاِذْنُ مِنَ النَّعْيِ، وَالنَّعْیُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذن نعی سے اور نعی جاہلیت کے کام سے ہے' نعی کا مطلب ہے: کسی کے مرنے کی خبر دینا۔

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث سفیان کے حوالہ سے عمدہ ہے' جو آپ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

3062 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِیُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ وَاَقْرَاَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عاصم سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

3063 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ كُرَيْبٍ، اَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ تُوُفِّیَ فَوَجَدَ بِهِ اَبُوهُ اَشَدَّ الْوَجْدِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: حَوْشَبٌ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمِثْلِهَا شَهِدْتُهَا مِنْ رَسُولِ

حضرت حسان بن کریب فرماتے ہیں کہ ان کے قبیلہ سے ایک لڑکا فوت ہوگیا' اس کے باپ کو اس کی بڑی تکلیف ہوئی' حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: جس کو خوشب کہا جاتا تھا: کیا میں تم کو اس کی مثل خبر نہ دوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے سنا ہے' فرمایا: ایک آدمی تھا جو حضور ﷺ کے پاس

3061- أخرجه الترمذی فی الجنائز جلد3صفحه303 رقم الحديث: 984 .

3062- أخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير جلد10صفحه200 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَخْتَلِفُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنُهُ، فَمَكَثَ أَيَّامًا لَا يَجِيءُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: مَاتَ ابْنُهُ الَّذِي كَانَ يَخْتَلِفُ مَعَهُ، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ عِنْدَكَ، كَأَنْشَطِ الْغِلْمَانِ نَشَاطًا؟ أَيَسُرُّكَ يَا فُلَانُ أَنَّ ابْنَكَ كَهْلٌ كَخَيْرِ الْكُهُولِ؟ أَوْ يُقَالُ لَكَ: ادْخُلِ الْجَنَّةَ ثَوَابَ مَا أُخِذَ مِنْكَ؟

آیا جایا کرتا تھا' اس کا بیٹا اس کے ساتھ تھا' وہ چند دن حضور ﷺ کے پاس نہ آیا تو آپ نے فرمایا: فلاں کو کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے جو آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔ حضور ﷺ اس کو ملے اور فرمایا: اے فلان! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ تیرا بیٹا تیرے پاس ہو (قیامت کے دن) وہ کھیلے جس طرح بچے کھیلتے ہیں؟ کیا تُو خوش نہیں اے فلان کہ تیرا بیٹا بہتر بزرگی والا ہو جائے۔ یا فرمایا: تجھے کہا جائے گا کہ تُو جنت میں داخل ہو جا! اس ثواب کے بدلے جو تُو نے اس کے مرنے پر صبر کیا تھا۔

لَمْ يُسْنِدْ حَوْشَبٌ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

حضرت حوشب نے اس حدیث کے سوا کوئی حدیث حضور ﷺ کی طرف منسوب نہیں کی ہے۔

3064 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وَاصِلٍ، مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ كَمَا يَتَبَوَّأُ لِمَنْزِلِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشاب کیلئے کھود کر جگہ بناتے تھے جس طرح گھر کے لیے جگہ بناتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، وَيَحْيَى، هُوَ: يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ بْنِ دُجَيٍّ، لَمْ يُسْنِدْ عُبَيْدُ بْنُ دُجَيٍّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث واصل ابی عیینہ کے غلام سے حضرت سعید بن زید اور یحییٰ اور یحییٰ ابن عبید بن دجی ہی روایت کرتے ہیں۔ عبید بن دجی اس حدیث کے علاوہ کوئی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کرتا ہے۔

3065 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَطْعَمَ، وَكَانَ لَا يَطْعَمُ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يَرْجِعَ فَيَأْكُلَ مِنْ ذَبِيحَتِهِ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدالفطر کی نماز کے لیے کھا کر تشریف لے جاتے تھے بڑی عید کے دن نماز پڑھ کر قربانی سے کھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ الْمَهْرِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن بریدہ سے صرف عقبہ بن عبداللہ اور ثواب بن عتبہ المہری ہی روایت کرتے ہیں

3066 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، اِنَّ اَسْرَعَ النَّاسِ هَلَاكًا قَوْمُكِ قُلْتُ: اَمِنْ تَيْمٍ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِبُهُمُ الْمَنَايَا، وَتَنْفِسُ النَّاسُ عَلَيْهِمْ قُلْتُ: فَمَا بَقَاءُ النَّاسِ بَعْدَهُمْ؟ قَالَ: هُمْ صُلْبُ النَّاسِ، فَاِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! آپ کی قوم کے لوگ جلدی سے ہلاکت کی طرف جارہے ہیں' میں نے عرض کی: قبیلہ تیم سے؟ مجھے اللہ نے ان کے لیے بدلہ بنایا ہے' آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ قریش کا قبیلہ ہے' موت نے ان میں اپنے پنجوں کو گاڑا ہے' لوگ ان پر پھونک رہے ہیں' میں نے عرض کی: لوگ ان کے بعد باقی رہیں گے؟ فرمایا: وہ ابھی لوگوں کی پشت میں ہیں' اگر یہ ہلاک ہو گئے تو لوگ بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ

یہ حدیث ابوملیکہ سے صرف عبداللہ بن مؤمل ہی روایت کرتے ہیں۔

3067 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3066- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 298) من طريق موسى بن داؤد ......به' وأحمد جلد 6 صفحه 81 عن هاشم بن القاسم' ثنا اسحاق بن سعيد' عن أبيه' عن عائشة نحوه أطول منه . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 31 وقال: رواه أحمد والبزار ببعضة' والطبراني في الأوسط ببعضه أيضًا' واسناد الرواية الأولى عند أحمد رجال رجاله الصحيح' وفي بقية الروايات' مقال .

3067- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 516' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 403-404 رقم الحديث: 1457' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 448 رقم الحديث: 19286 .

مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ: نا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى، فَقَالَ: هٰذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ قَالَ: وَكَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضور ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے' آپ نے دیکھا کہ صحابہ کرام چاشت کی نماز پڑھ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ رجوع کرنے والوں کی نماز ہے۔ صحابہ کرام نماز پڑھتے تھے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث حسام بن مصک سے صرف موسیٰ بن داؤد ہی روایت کرتے ہیں۔

3068 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مِخْوَلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ: يَقْرَاُ فِي الْاُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے' پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایہا الکافرون' تیسری میں قل ھواللہ احد پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِخْوَلٍ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث مخول سے صرف شریک ہی روایت کرتے ہیں۔

3069 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ: نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى اَوْ نُهِيَ اَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ اَوِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منع کیا یا منع کیا گیا کہ کوئی آدمی کھڑے پانی میں پیشاب کرے' پھر اس سے وضو بھی کرے یا غسل کرے۔

3068- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 325 رقم الحديث: 462' والنسائي في قيام الليل جلد 3 صفحه 194 باب ذكر الاختلاف على أبي اسحاق..... الخ' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 449-450 رقم الحديث: 1586' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 390 رقم الحديث: 2729 .

3069- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 412 رقم الحديث: 239' ومسلم في الطهارة جلد 1 صفحه 235 (بلفظ: لا يبولن أحدكم في الماء الدائم' أو الراكد ثم يتوضأ منه أو يغتسل منه) .

الرَّاكِدِ، ثُمَّ يَتَوَضَّأَ مِنْهُ، أَوْ يَغْتَسِلَ مِنْهُ

لَمْ يُجَوِّدْهُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا الْمُقْرِءُ

ابن عون سے مقرء کی روایت ہی عمدہ ہے۔

3070 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ الْعَمِّيُّ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَذْبَحُ الشَّاةَ وَأَنَا أَرْحَمُهَا قَالَ: وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے بکری ذبح کرنی چاہی تو مجھے اس پر رحم آیا' آپ نے فرمایا: بکری پر اگر تجھے رحم آیا ہے تو اللہ تجھ پر رحم کرے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ

یہ حدیث مالک سے صرف اسحاق بن عیسیٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

3071 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بِشْرٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ: نا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اللَّيَالِي أَحْمِلُ لَهُ الطَّهُورَ، إِذْ سَمِعَ مُنَادِيًا، فَقَالَ: يَا أَنَسُ، صُبَّهُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مَا يُنَجِّينِي مِمَّا خَوَّفْتَنِي مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ قَالَ أُخْتَهَا، فَكَأَنَّ الرَّجُلَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا' میں آپ کے لیے وضو کا پانی اُٹھاتا تھا' اچانک آپ نے ایک آواز سنی' آپ نے فرمایا: اے انس! پانی بہادے۔ اور کہا: اے اللہ! تو اس چیز پر میری مدد فرما جس نے مجھے خوف دلانے والی چیز سے نجات دلائی۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: لو قال اختها۔ (اگر وہ اس کی مثل کہے) گویا کوئی آدمی رسول کریم ﷺ کے ارادے پر وصیت

3070- أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحه 23 من طرق، وأحمد جلد 3 صفحه 436، والبخاری فی الأدب المفرد، وابن أبی شيبة، والبزار، والحاكم، والبيهقی، وأبو نعيم، كلهم من طرق عن معاوية بن قرة، عن أبيه، وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 4 صفحه 36 بعد عزوه الی أحمد، والبزار، والطبرانی فی الكبير، والصغير، رجاله ثقات .

3071- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 8 صفحه 214-215 وفيه الوضاح تكلم فيه أبو الحسين بن المنادی وشيخ الطبرانی بشر بن علی بن بشر العمی لم أعرفه .

لَقِنَ مَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰـهِ، فَقَالَ: وَارْزُقْنِي شَوْقَ الصَّادِقِينَ اِلَى مَا شَوَّقْتَهُمْ اِلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَيَّا يَا اَنَسُ، ضَعِ الطَّهُورَ، وَائْتِ هٰذَا الْمُنَادِي، فَقُلْ لَهُ: اَنْ يَدْعُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ بِهِ، وَادْعُ لِاُمَّتِهِ اَنْ يَاْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: ادْعُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعِينَهُ اللّٰهُ عَلَى مَا ابْتَعَثَهُ، وَادْعُ لِاُمَّتِهِ اَنْ يَاْخُذُوا مَا اَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ بِالْحَقِّ، فَقَالَ: وَمَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَكَرِهْتُ اَنْ اُعْلِمَهُ، وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: وَمَا عَلَيْكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ بِمَا سَاَلْتُكَ؟ قَالَ: اَوَلَا تُخْبِرُنِي مَنْ اَرْسَلَكَ؟ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا قَالَ، فَقَالَ: قُلْ لَهُ: اَنَا رَسُولُ اللّٰـهِ فَقَالَ لِي: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰـهِ، وَمَرْحَبًا بِرَسُولِهِ، اَنَا كُنْتُ اَحَقَّ اَنْ آتِيَهُ، اَقْرِءْ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ: الْخَضِرُ يُقْرِئُكَ السَّلَامُ، وَيَقُولُ لَكَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ فَضَّلَكَ عَلَى النَّبِيِّينَ كَمَا فَضَّلَ شَهْرَ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ، وَفَضَّلَ اُمَّتَكَ عَلَى الْاُمَمِ كَمَا فَضَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْاَيَّامِ، فَلَمَّا وَلَّيْتُ عَنْهُ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْمَرْحُومَةِ الْمُرْشِدَةِ الْمُتَابِ عَلَيْهَا

کر رہا ہے۔ پس اُس نے کہا: مجھے سچے لوگوں کا شوق دے جس چیز کا شوق تُو نے انہیں دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی رکھ دو اور چلو! اے انس! اس منادی کے پاس جا کر کہو کہ رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس چیز پر ان کی مدد فرمائے جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوئے اور آپ کی اُمت کے لیے دعا کرو کہ وہ اس چیز کو حاصل کریں جس کے ساتھ ان کے نبی ان کی طرف تشریف لائے ہیں۔ پس میں اس کے پاس آیا اور کہا: رسول کریم ﷺ کے لیے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے اس چیز پر جس کے ساتھ وہ مبعوث ہوا ہے۔ آپ دعا فرمائیں ان کی اُمت کے لیے کہ وہ حاصل کریں وہ چیز جو حق کے ساتھ اُن کا نبی لے کر آیا ہے۔ اس نے کہا: تجھے کس نے بھیجا ہے؟ سو میں نے اسے بتانا پسند نہ کیا اور نہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اجازت لی تھی۔ پس میں نے کہا: اللہ تیرے اوپر رحم کرے! تیرے اوپر وہ کچھ دینا لازم نہیں جو میں نے تجھ سے سوال کیا ہے۔ اس نے کہا: کیا تُو مجھے نہیں بتائے گا کہ تجھے کس نے بھیجا ہے؟ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' جو کچھ اُس نے کہا تھا عرض کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اس سے کہہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ تو اُس نے مجھ سے کہا: اللہ کے رسول کے لیے خوش آمدید! اور اس کے قاصد کے لیے بھی خوش آمدید! میرا بھی حق بنتا ہے کہ ان کی حاضری دوں۔ اللہ کے رسول کی خدمت میں میرا اسلام کہنا اور اُن سے عرض کرنا

کہ خضر آپ کی خدمت میں سلام پیش کر رہا تھا اور وہ آپ کے لیے عرض کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب نبیوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے جیسے رمضان کے مہینے کو تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے۔ آپ کی اُمت کو سب اُمتوں پر فضیلت عطا کی ہے جیسے جمعہ کے دن کو سارے دنوں پر فضیلت دی ہے' پس جب میں اس کے پاس آنے لگا تو اس کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے اللہ! مجھے اس اُمتِ مرحومہ سے بنا دے جس کی خصوصی راہنمائی کی گئی ہے' اس پر خاص عنایات فرمائی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، وَلَا عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا الْوَضَّاحُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ

یہ حدیث انس سے صرف عاصم الاحول اور عاصم سے صرف وضاح بن عباد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلام اکیلے ہیں۔

3072 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْغَزِّيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ ابْنَةِ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا وَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ عِلْمٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ الْقَلْبُ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ الْوُلَاةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل خوش رکھے اس بندے کو جو میری بات سنے' اسے اپنے دل میں محفوظ کرے اور یاد کرے' بسا اوقات سیکھنے والا اُس سے زیادہ جاننے والا ہوتا ہے جس کو سکھایا جا رہا ہوتا ہے' تین چیزوں کے متعلق کوئی خیانت نہیں کرتا: اللہ کے لیے خلوص سے عمل کرنے پر' حکمرانوں کو نصیحت کرنے پر' جماعت کو لازم پکڑنے پر۔

☆☆☆☆☆

3072- اخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 138 . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 141 واسناده لم أر من ذكر أحدامنهم كذا قال' وقد قرفنا أن جميع االرواة للحديث مترجمون .

مَنِ اسْمُهُ بَكْرٌ

اس شیخ کے نام سے جن کا نام بکر ہے

3073 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَعْرُوا النِّسَاءَ يَلْزَمْنَ الْحِجَالَ

حضرت سلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتیں چھپانے کی چیزیں ہیں ان پر پردہ لازم ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

عمرو بن حارث سے صرف یحییٰ بن ایوب اور یحییٰ سے صرف شعیب بن یحییٰ روایت کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3074 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا هِقْلٌ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا الْهِقْلُ، وَلَا عَنِ الْهِقْلِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

اوزاعی سے صرف ھقل اور ھقل سے صرف عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں بکر بن سہل اکیلے ہیں۔

3075 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3073- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه141 وفيه مجمع بن كعب، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات .

3074- أخرجه البخاري في الجمعة جلد2صفحه443 رقم الحديث:894، ومسلم في الجمعة جلد2صفحه579 .

3075- أخرجه أبو داؤد في الأيمان والنذور جلد3صفحه222 رقم الحديث: 3261، وابن ماجة في الكفارات جلد 1 صفحه680 رقم الحديث:2105 بلفظ: من حلف على يمين فقال: ان شاء الله فقد استثنى، والنسائي في الأيمان

بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَاسْتَثْنَى ثُمَّ اَتَى ثُمَّ اَحْلَفَ فَلَا كَفَّارَةَ عَلَيْهِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام پر قسم اُٹھائی' انشاء اللہ کہا' پھر آیا تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

اوزاعی سے یہ حدیث صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

3076 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْلِبَ عَلَى الدُّنْيَا لُكَعُ بْنُ لُكَعٍ، وَاَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ بَيْنَ كَرِيمَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ لکع بن لکع دنیا پر غالب آئیں' لوگوں میں افضل وہ مؤمن ہے جو دو معززوں کے درمیان ہوگا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عُقَيْلٌ، وَلَا عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

یہ حدیث زہری سے صرف عقیل اور عقیل سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یوسف اکیلے ہیں اور ابوذر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ؟ فَقَالَ: اطْرَحُوهَا وَمَا حَوْلَهَا

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گھی میں چوہے کے گرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے اردگرد جو لگا ہے اس کو پھینک دو اور کھاؤ' اگر جما ہوا ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر بہنے والا ہو؟ تو آپ ﷺ نے

والنذور جلد7 صفحہ12 باب من حلف فاستثنى . بلفظ: من حلف فاستثنى فان شاء مضى وان شاء ترك غير حنث .

والدارمی فی الأیمان والنذور جلد2 صفحہ242 رقم الحدیث: 2342 .

3076- وقال الحافظ الهيثمي جلد7 صفحه329: ورجاله وثقوا' وفي بعضهم ضعف .

وَكُلُوهُ إِنْ كَانَ جَامِدًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنْ كَانَ مَائِعًا؟ قَالَ: انْتَفِعوا بِهِ

فرمایا: اس سے نفع اُٹھاؤ یعنی اس کو فروخت کر دو۔

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَاهُ أَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عبدالجبار بن عمر' ابن جریج سے اور وہ ابن شہاب سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے۔ مسلمہ' زہری سے اور وہ سعید بن میتب سے' وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے۔ زہری کے اصحاب زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔

3078 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَبُو شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے نفسوں کے اوپر سختی نہ کیا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک اسی لیے ہوئے کہ انہوں نے اپنی جانوں کے اوپر سختی کی' تم ان کے گرجے اور گھروں کو پاؤ گے۔

3079 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صدقِ دل سے شہادت مانگی' اللہ عزوجل اس کو شہادت کا درجہ دے گا' اگرچہ وہ بستر پر ہی کیوں نہ مرے۔

3079- أخرجه مسلم فى الامارة جلد3صفحه1517' وأبو داؤد فى الصلاة جلد2صفحه87 رقم الحديث: 1520' والترمذى فى الجهاد جلد4صفحه183 رقم الحديث: 1653' والدارمى فى الجهاد جلد2صفحه270 رقم الحديث: 2407 .

فِرَاشِهِ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ دونوں حدیثیں سہل بن حنیف سے اسی سند سے روایت ہیں۔

3080 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے' اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

هَكَذَا رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ

شعیب بن یحییٰ سے لیث اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

3081 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِبِنْيَةِ قُبَّةٍ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: قُبَّةٌ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بِنَاءٍ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا عَلَى رَأْسِهِ أَكْبَرُ مِنْ هَذَا، فَهُوَ وَبَالٌ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انصار کے ایک آدمی کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ کیا ہے؟ کہا: گنبد ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا اس کے سر پر۔ اس سے بڑا ہے اور یہ اپنے مالک پر قیامت کے دن وبال ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے صرف عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن ابی فروہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

3080- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه163: ورجاله رجال الصحيح خلا شعيب وهو ثقة .

3081- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه73: ورجاله ثقات .

3082 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَاَنَّى اَصَابَ، اَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ اَخْطَاَ، اَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ کام کیا وہ کامیاب ہوا' جس نے جلدی کی' اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا مِشْرَحٌ، وَلَا عَنْ مِشْرَحٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ اِلَّا اَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْفَيَّاضِ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے صرف مشرح اور مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابی الفیاض اکیلے ہیں۔

3083 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: اَخْبَرَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت اور چار فرض کے بعد ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان بن منذر سے صرف ہیثم بن حمید اور یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

3082- أخرجه أيضًا الكبير جلد17صفحه310 .

3083- أخرجه الترمذى فى الصلاة جلد2صفحه293 رقم الحديث: 428' (بلفظ: من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع ركعات بعدها حرمه الله على النار) وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه' وأبو داؤد فى الصلاة جلد 2صفحه23 رقم الحديث: 1269 بنحوه والحاكم فى المستدرك جلد 1صفحه312 بنحوه . وأحمد فى المسند جلد6صفحه453 رقم الحديث: 27470 بنحوه .

3084 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے اس پر وضو ہے‘ مراد ہاتھ دھونا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مکحول سے صرف علاء بن حارث روایت کرتے ہیں اور اُم حبیبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3085 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو مُعَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کفن دیا گیا تین سفید دھاگے سے بنے ہوئے کپڑوں میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا اَبُو مُعَيْدٍ.

یہ حدیث نافع سے صرف سلیمان بن موسیٰ اور سلیمان سے صرف ابومعید ہی روایت کرتے ہیں۔

3086 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ، وَيَقْدَمُ بِهِ اُنَاسٌ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَاْكُلُونَهُ اِلَّا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ وَلٰكِنْ اَرَادَ اَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو رکھتی تھیں‘ لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے‘ اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے‘ یہ عزیمت نہیں ہے لیکن انہوں نے اس سے کھانے کا ارادہ کیا۔

3084- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه162 رقم الحديث: 481 .

3086- أخرجه البخاري في الأضاحي جلد10صفحه26 رقم الحديث: 5570 .

يَطْعَمُوا مِنْهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یحییٰ بن سعید سے صرف ہشام بن عروہ اور لیث بن سعد سے صرف عبداللہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3087 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: شُدُّوا رَأْسِي لَعَلِّي أَخْرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَشَدَدْتُ رَأْسَهُ بِعِصَابَةٍ صَفْرَاءَ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جس بیماری میں وصال فرمایا' فرمایا: میرا سر باندھو اور مسجد کی طرف لے چلو' میں نے آپ کا سر مبارک زرد رنگ کے پردے سے باندھا' پھر آپ مسجد کی طرف نکلے' دو آدمیوں کا سہارا لے کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا عَطَاءٌ

یہ حدیث جعفر سے صرف عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3088 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ: أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْبَاسِطِ كَفَّهُ بِالنَّفَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی رکھی ہے' گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس کی طرح ہے جس کا ہاتھ اللہ کی راہ میں دینے کے لیے بند ہوتا ہی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

یہ حدیث زہری سے صرف معمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرزاق اکیلے ہیں۔

3087- أخرجه الطبراني في الكبير جلد18صفحه281 رقم الحديث: 719 .

3088- أخرجه أبو يعلى جلد10صفحه408 به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه262: ورجاله رجال الصحيح .

3089 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعَبْدِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عُرِجَ بِي اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا دَخَلْتُ جَنَّةَ عَدْنٍ، فَوَقَعَتْ فِي يَدِي تِفَّاحَةٌ، فَلَمَّا وَضَعْتُهَا فِي يَدَيَّ انْفَلَقَتْ عَنْ حَوْرَاءَ عَيْنَاءَ مُرْضِيَةٍ، اَشْفَارُ عَيْنِهَا كَمَقَادِيمِ اَجْنِحَةِ النُّسُورِ، قُلْتُ لَهَا: مَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: اَنَا لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے آسمانِ دنیا کی طرف سیر کروائی گئی تو میں جنت عدن میں داخل ہوا' میرے ہاتھ پر سیب گرا' جب میں نے اپنے ہاتھ میں رکھا تو وہ پھٹ گیا اور اس سے حوراء نکلی' اس کی آنکھ خوش کرنے والی تھی' اس کی آنکھوں کے ابرو چمکتے تھے' میں نے کہا: تُو کس کے لیے ہے؟ اس نے عرض کی: آپ کے بعد ہونے والے خلیفہ کے لیے ہوں۔

یہ حدیث لیث سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3090 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ اَبِي الْحَسَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ شِهَابٍ الدَّامِغَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جُبِّ الْحَزَنِ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جُبُّ الْحَزَنِ؟ قَالَ: جُبٌّ فِي وَادٍ فِي قَعْرِ جَهَنَّمَ، تَتَعَوَّذُ مِنْهُ جَهَنَّمُ كُلَّ يَوْمٍ اَرْبَعَمِائَةِ مَرَّةٍ، اَعَدَّهُ لِلْقُرَّاءِ الْمُرَائِينَ بِاَعْمَالِهِمْ، وَاِنَّ اَبْغَضَ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَارِءٌ يَزُورُ الْعُمَّالَ

لَمْ يَرْوِ بُكَيْرُ بْنُ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم پر نکلے' آپ فرما رہے تھے: اللہ عزوجل کی جُبّ حزن سے پناہ مانگو! میں نے عرض کی: جب حزن کیا ہے؟ فرمایا: جُب' جہنم کی ایک اتھاہ وادی ہے' جہنم اس سے روزانہ چار سو مرتبہ پناہ مانگتی ہے' یہ وادی ان قاریوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اعمال دکھاوے کے لیے کرتے ہیں' اللہ عزوجل کے ہاں بدترین مخلوق وہ قاری ہے جو حکمرانوں سے خصوصی ملاقات کو جاتا ہے۔

بکیر بن شہاب' ابن سیرین سے صرف یہ حدیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3089- أخرجه أيضًا الكبير جلد **17** صفحه **285** وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **9** صفحه **49**: شيخه بكر بن سهل' قال الذهبي: مقارب الحديث' عن عبد الله بن سليمان العبدى وثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3091 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اذان کے انیس کلمات سکھائے اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث سعید سے صرف عبدہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

3092 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے' اللہ عزوجل میری روح کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے' میں اس کا جواب دیتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا أَبُو صَخْرٍ، وَلَا، عَنْ أَبِي صَخْرٍ إِلَّا حَيْوَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید سے صرف ابوصخرہ اور ابوصخرہ سے صرف حیوۃ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

3091- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 1صفحه287' والترمذي في الصلاة جلد 1صفحه367 رقم الحديث: 192 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي في الأذان جلد 2صفحه5 باب كم الأذان من كلمة' وابن ماجة في الأذان جلد 1صفحه235 رقم الحديث: 709' والدارمي في الأذان جلد 1صفحه291 رقم الحديث: 1195' وأحمد في المسند جلد3صفحه500 رقم الحديث: 15385 .

3092- أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب الحج رقم الحديث: 2041 .

3093 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِیِّ الْعَسْقَلانِیُّ قَالَ: نا رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ، مَوْلَی غُفْرَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ الْمُؤَذِّنِینَ یَفْضُلُونَا قَالَ: قُولُوا كَمَا یَقُولُ الْمُؤَذِّنُ، فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَسَلُوا تُعْطَوْا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مؤذن ہم سے فضیلت لے گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے' جب اذان سن کر فارغ ہو جاؤ تو اللہ عزوجل سے مانگو تم کو عطا کیا جائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَرَ مَوْلَی غُفْرَةَ اِلَّا رِشْدِینُ

یہ حدیث عمر سے اُن کے غلام غفرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3094 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَیْرُوتِیُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ: حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ حَبِیبٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِی وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ: مَنْ خَرَجَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، كَانَ ضَامِنًا عَلَی اللّٰهِ اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلَی اَهْلِهِ فَبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِیمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِی الْمَسْجِدِ، فَهُوَ ضَامِنٌ اِنْ تَوَفَّاهُ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَاِنْ رَدَّهُ اِلَی اَهْلِهِ فِبِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِیمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَیْتَهُ لِیَنَامَ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَی اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں' اللہ اُس کا ضامن ہے' جو اللہ کی راہ میں نکلے تو اللہ اُس کا ضامن ہے اگر وہ مر جائے' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اگرچہ اسے گھر والوں کی طرف لوٹا دیا جائے' بدلے اس کے جو اجر اور غنیمت اس کو ملنی تھی۔ ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہو' وہ اس کی ضمانت میں ہے' اگر مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا جو اجر و ثواب ملا ہے اس کے اہل خانہ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے' ایک وہ آدمی جو اپنے گھر میں سونے کے لیے داخل ہو تو وہ اللہ کی ضمانت میں ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَبِیبٍ اِلَّا الْاَوْزَاعِیُّ

یہ حدیث سلیمان بن حبیب سے صرف اوزاعی ہی روایت کرتے ہیں۔

3095 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَیْرُوتِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز وقت پر پڑھی اور

3093- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 142 رقم الحديث: 524' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 232 رقم الحديث: 6609 .

اَبِی الْجَوْنِ الْعَنْسِیُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاَسْبَغَ لَهَا وُضُوئَهَا، وَاَتَمَّ لَهَا قِيَامَهَا وَخُشُوعَهَا وَرُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِيَ بَيْضَاءُ مُسْفِرَةٌ، تَقُولُ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِي، وَمَنْ صَلَّى الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَلَمْ يُسْبِغْ لَهَا وُضُوئَهَا، وَلَمْ يُتِمَّ لَهَا خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا خَرَجَتْ وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ، تَقُولُ: ضَيَّعَكَ اللّٰهِ كَمَا ضَيَّعْتَنِي، حَتَّى اِذَا كَانَتْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ لُفَّتْ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلَقُ، ثُمَّ ضُرِبَ بِهَا وَجْهُهُ

مکمل وضو کیا نماز کے لیے قیام اور خشوع اور رکوع وسجود مکمل کیا' اس سے ایک سفیدی نکلتی ہے' وہ کہتی ہے: اللہ عزوجل تیری حفاظت کرے جس طرح تُو نے میری حفاظت کی ہے' جس نے وقت کے علاوہ نماز پڑھی اور وضو بھی مکمل نہیں کیا اور خشوع اور رکوع بھی مکمل نہیں کیا اور سجدہ بھی مکمل نہ کیا تو اس سے ایک کالا دانہ نکلتا ہے' وہ کہتا ہے: اللہ عزوجل تجھے ضائع کرے جس طرح تُو نے مجھے ضائع کیا' یہاں تک کہ اگر اللہ چاہے تو اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر اس کے چہرے پر مار دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَاَبُو عُبَيْدَةَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ

یہ حدیث حمید الطّویل' حضرت انس سے' اور حمید الطّویل سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن سلیمان اور ابوعبیدہ اکیلے روایت کرنے والے ہیں' ابوعبیدہ سے مراد حمید الطّویل ہیں۔

3096 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اِلَى آخره'' پڑھی' اگر اس دن وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر اس نے شام کے وقت تین مرتبہ ''اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّی، وَاَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ

3096- أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحه 231 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 117: وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا قَالَهَا عَبْدٌ فِي يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَتُوُفِّيَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ ''پڑھا' اگر اس رات وہ مر گیا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا' پھر حضور ﷺ قسم اُٹھاتے تھے حالانکہ آپ اس کے علاوہ پر قسم نہیں اُٹھاتے تھے۔ فرماتے: اللہ کی قسم! جو بندہ صبح کے وقت یہ کہہ لے اور اس دن مر جائے تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اگر شام کے وقت پڑھے اور اس رات مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے صرف محمد بن شعیب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3097 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى عَلَى بَغْلَةٍ، عَلَيْهِ بُرْدٌ أَخْضَرُ، وَرَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يُعَبِّرُ عَنْهُ، فَجِئْتُ حَتَّى أَدْخَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ وَشِرَاكِهِ،

حضرت ہلال بن عامر کے والد محترم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنی سواری پر سوار منیٰ کے مقام پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ پر سبز چادر تھی' بدری صحابہ میں سے ایک آدمی آپ کے سامنے ترجمانی کر رہا تھا۔ سو میں آیا یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں کو آپ کے قدموں اور تسموں میں داخل کر

فَجَعَلْتُ اَعْجَبُ مِنْ بَرْدِهَا

دیا' سو میں ان کی ٹھنڈک سے خوش ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ عَامِرٌ اَبُو هِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

اس حدیث کے علاوہ حضرت عامر ابو ہلال' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حدیث روایت نہیں کرتے۔

3098 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي فَضَاءٍ، لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھلے میدان میں نماز پڑھی اور آپ کے آگے کوئی شی نہیں تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ اِلَّا الْحَجَّاجُ وَرَوَاهُ هُرَيْرُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ

یہ حدیث حکم' یحییٰ بن جزار سے اور حکم سے صرف حجاج ہی روایت کرتے ہیں اور ہریر بن سفیان' حکم سے' وہ مقسم سے' وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ اسماعیل بن مسلم' حکم سے' وہ مجاہد سے روایت کرتے ہیں۔

3099 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو بَحْرِيَّةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُنَاسًا يُحِبُّونَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَاَذْنَابَ الْغَنَمِ وَهِيَ اَحْيَاءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ اونٹ کی کوہان اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں زندہ حالت میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس جانور سے کچھ زندہ حالت میں کاٹا جائے تو وہ مردار ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

یہ حدیث تمیم سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

3098- أخرجه أحمد في المسند جلد1صفحه294 رقم الحديث: 1970 .

3099- أخرجه ابن ماجة في الصيد جلد 2صفحه1073 رقم الحديث: 3217' وقال ابن ماجة في الزوائد: في اسناده عبد الرحمٰن بن زيد أسلم' وهو ضعيف .

3100 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَهُ جَارُهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ فَلَا يَمْنَعْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے پڑوسی سے اس کی دیوار پر گاڈر رکھنے کی اجازت مانگے' اس کو رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا اللَّيْثُ، وَلَا عَنِ اللَّيْثِ إِلَّا شُعَيْبٌ

یہ حدیث زہری سے لیث اور لیث سے صرف شعیب ہی روایت کرتے ہیں۔

3101 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ الرَّصَاصِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُلِدَتِ الْجَارِيَةُ بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا مَلَكًا يَزُفُّ الْبَرَكَةَ زَفًّا يَقُولُ: ضَعِيفَةٌ خَرَجَتْ مِنْ ضَعِيفٍ، الْقَيِّمُ عَلَيْهَا مُعَانٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا وُلِدَ الْغُلَامُ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: اللَّهُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بچی پیدا ہوتی ہے تو اللہ عزوجل ایک فرشتہ بھیجتا ہے' اس کو برکت سے ملتا ہے' کہتا ہے: کمزور کمزور سے نکلی ہے' اس کی مدد کے لیے قیامت کے دن کھڑے رہتے ہیں' جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل آسمان سے فرشتہ بھیجتا ہے' وہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیتا ہے اور کہتا ہے: اللہ آپ کو سلام کہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

3102 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا شُعْبَةُ بْنُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے آگے بیٹھا ہوا تھا' آپ عافیت کا ذکر کر

3100- تقدم تخقيقه برقم 3080 .

3101- وقال الحافظ الهيثمي جلد 8صفحه159: رواه الأوسط في شيخه لكن لم ينسبه عن عبد الله بن سليمان المصرى ولم أعرفهما' وبقية رجاله ثقات .

3102- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه110 وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه293 أيضًا للكبير' وقال: وفيه ابراهيم بن البراء بن النضر وهو ضعيف .

الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَذْكُرُ الْعَافِيَةَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهَا مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ شَكَرَ، وَيَذْكُرُ الْبَلَاءَ، وَمَا أَعَدَّ اللَّهُ لِصَاحِبِهِ مِنْ عَظِيمِ الثَّوَابِ إِذَا هُوَ صَبَرَ . فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَأَنْ أُعَافَى فَأَشْكُرَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُبْتَلَى فَأَصْبِرَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَرَسُولُ اللَّهِ يُحِبُّ مَعَكَ الْعَافِيَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرٌ

رہے تھے اور جو اللہ نے عافیت کہنے والے کے ثواب کو تیار کر کے رکھا ہے اس کا ذکر کر رہے تھے' جب وہ شکر ادا کرتا ہے اور آزمائش کا ذکر کر رہے تھے اور اس کا جو اللہ عزوجل نے آزمائش والے کے لیے تیار کر کے رکھا ہے بشرطیکہ وہ صبر کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! مجھے عافیت اور شکر زیادہ پسند ہے کہ میں آزمایا جاؤں اور صبر کروں۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا رسول آپ کے ساتھ عافیت کو پسند کرتا ہے۔

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابراہیم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر اکیلے ہیں۔

3103 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِبَادًا يُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيَبْعَثُهُمْ فِي عَافِيَةٍ، وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے کچھ بندے ہیں وہ عافیت میں زندہ رہتے ہیں اور عافیت میں مرتے ہیں اور عافیت پر اُٹھائے جائیں گے اور جنت میں عافیت کے ساتھ داخل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَا يُحْفَظُ لِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ وَقَدْ رَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَلَا يُنْكَرُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَمِعَ مِنَ الْأَعْمَشِ، لِأَنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ

یہ حدیث اعمش سے حماد روایت کرتے ہیں اور ابو مسعود سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔ حماد بن سلمہ' اعمش سے اس حدیث کو یاد رکھتے ہیں۔ حماد بن سلمہ نے حجاج بن ارطاۃ سے' وہ اعمش سے۔ کسی نے بھی انکار نہیں کیا کہ حجاج نے اعمش سے نہیں سنا ہے۔ کوفہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے' ان میں سے سلمہ بن کہیل'

الْكُوفِيِّينَ، مِنْهُمْ: سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَحَمَّادُ بْنُ اَبِى سُلَيْمَانَ، وَعَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَاَبُو حَمْزَةَ الْاَعْوَرُ وَغَيْرُهُمْ .

حماد بن ابی سلیمان اور عاصم بن بہدلہ ابوحمزہ الاعور ان کے علاوہ ہیں۔

3104 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَبُو عَطَاءٍ بِلَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ: الرَّاكِبُ وَالْمَرْكُوبُ، وَالرَّاكِبَةُ وَالْمَرْكُوبَةُ، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی لا الٰہ الا اللہ کی گواہی قبول نہیں کی جاتی: سوار ہونے والا مرد اور وہ مرد جس پر سوار ہوا جائے اور سوار عورت اور وہ مؤنث جس پر سوار ہوا جائے' ظالم بادشاہ کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَلَا عَنْ عُمَرَ اِلَّا صَالِحُ بْنُ اَبِى صَالِحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو عَطَاءٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے صرف عمر بن راشد اور عمر سے صرف صالح بن ابی صالح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوعطاء اکیلے ہیں۔

3105 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ اُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَاَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: عِنْدَكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَاِنِّى مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ اَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِى شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ اَرْسَلْتَنِى اِلَى الْاَسْوَاقِ، وَالْاَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَاَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس آئے (یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ماں تھیں) اور حضرت ابوطلحہ' حضرت انس کو پالنے والے ہیں۔ فرمایا: اے اُم سلیم! تیرے پاس (کھانے کی) کوئی شی ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم ﷺ کے پاس سے گزرا ہوں جبکہ آپ اصحابِ صفہ کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے اور بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھا ہوا تھا۔ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس تھوڑے سے جَو ہیں۔ پس انہوں نے پیسا پھر مجھے بازار بھیجا جبکہ اُس وقت کے بازار بس چار دیواری کی طرح ہوتے تھے۔ میں ان کے

فَجَعَلَتْ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: اَعِنْدَكِ اُدُمٌ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِی نِحْیٌ فِیهِ سَمْنٌ، فَلَا اَدْرِی اَبَقِیَ فِیهِ شَیْءٌ فَاَتَیْتُهُ بِهِ، فَعَصَرْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَصْرَ اثْنَیْنِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِیعًا، فَاَخْرَجَا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَدَهَنَتْ بِهِ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِی، فَقَالَ: یَا اَنَسُ، تَحَرَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: اِنِّی قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ یُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَیْرَهُ، انْظُرْ اَنْ لَا تَفْضَحَنِی فَاَتَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِی قَالَ: لَعَلَّ اَبَاكَ اَرْسَلَكَ اِلَیْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا یَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَاَمْسَكَ بِیَدِی، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ یَدِی مِنْ یَدِهِ، فَجَعَلَ اَبُو طَلْحَةَ یَطْلُبُنِی فِی الدَّارِ، وَیَرْمِینِی بِالْحِجَارَةِ، وَیَقُولُ: فَضَحْتَنِی عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنَّهُ خَرَجَ اِلَیْهِ، فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا یَضُرُّكَ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَاَتَیْنَاهُ بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ اُدُمٍ؟ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْیٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ اَنَا وَاَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوا، فَاِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ اَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ الِاثْنَیْنِ فَاُتِیَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَاَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهَا الْقُرْصَ، فَمَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

پاس ایندھن لایا' انہوں نے اس سے ٹکیاں بنائیں۔ پھر کہا: کیا تیرے پاس سالن ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرے پاس ایک مشک ہے جس میں گھی ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کوئی شی باقی تھی یا نہیں' میں اسے لایا تو میں نے اسے نچوڑا۔ کہا: دو کا نچوڑنا ایک کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ پس ہم دونوں نے اکٹھے نچوڑا' پس اس سے کھجور کے برابر کچھ نکلا۔ انہوں نے ٹکیوں کو گھی لگایا' پھر حضرت ابوطلحہ نے مجھے بلا کر فرمایا: اے انس! صرف رسول کریم ﷺ کو کھلانے کی کوشش کرنا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: میں جب حضور ﷺ کے پاس سے آیا تو آپ اصحابِ صفہ کے ساتھ بیٹھے پڑھا رہے تھے۔ بس صرف حضور ﷺ کو بلا کر پیش کرنا' آپ کے علاوی کسی کو ساتھ نہ بلانا' خیال کرنا' مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا نہ کرنا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے سب گروہ کو فرمایا: چلو! (کھانا آ گیا ہے) پس وہ اُٹھ کر چل دیئے جبکہ اس دن وہ اسی کے قریب تھے۔ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا' پس جب میں گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ' آپ کے ہاتھ سے کھینچ لیا۔ پس حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مجھے گھر میں تلاش کرنے لگے او رمیری طرف پتھر پھینکتے ہوئے کہہ رہے تھے: تُو نے رسول کریم ﷺ کے سامنے مجھے رسوا کر دیا ہے۔ پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے

وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عَشَرَةً، فَدَعَوْتُ عَشَرَةً، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّئُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا مَعَهُ، فَأَكَلْنَا حَتَّى فَضَلَ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

اور ساری بات بتا دی۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس آپ نے انہیں بیٹھنے کا حکم دیا' وہ بیٹھ گئے۔ پھر حضور ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت میں ٹکیاں پیش کیں تو آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ہمارے پاس مشک ہے' میں نے اور ابوطلحہ نے اسے خوب نچوڑا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: تین کا نچوڑنا' دو کے نچوڑنے سے بہتر ہے۔ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئی' پس ان دونوں کے ساتھ آپ ﷺ نے بھی اس کو نچوڑا تو سب نے مل کر اس میں سے کھجور کے برابر کچھ نکالا۔ پس سب نے اپنے ہاتھ ٹکیوں پر ملے اور رسول کریم ﷺ نے بھی اپنے مبارک ہاتھ ملے۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: میری طرف دس کو بلاؤ! پس میں نے دس کو بلایا۔ پس انہوں نے خوب سیر ہو کر کھایا' پس اسی طرح دس دس آ کر داخل ہوتے رہے اور کھاتے رہے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے' پھر رسول کریم ﷺ بیٹھ گئے' ہم بھی آپ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے' ہم سب نے مل کر خوب سیر ہو کر کھایا پھر بھی بچ گیا۔ یہ حدیث محمد بن کعب سے صرف سعید اور سعید سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو روایت کرنے میں لیث منفرد ہیں۔

3106 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عروہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ قضاء حاجت کے لیے نکلے' آپ کے پیچھے مغیرہ برتن لے کر نکلے' اس میں پانی تھا' آپ نے

3106- اخرجه البخاری فی الوضوء جلد1صفحه367 رقم الحديث: 203' ومسلم فی الطهارة جلد1صفحه228 .

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ، وَتَبِعَهُ الْمُغِيرَةُ بِالْإِدَاوَةِ وَفِيهَا مَاءٌ فَأَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ فَرْوَةٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

آستین سے ہاتھ نکالا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا اللَّيْثُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث یحییٰ سے لیث اور یحییٰ سے صرف محمد بن اسحاق ہی روایت کرتے ہیں۔

3107 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَعِيدٍ التُّجِيبِيُّ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات کو مر گیا وہ عذاب کے فتنے سے بچا لیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث معاویہ سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3108 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَسَّانُ، اهْجُ الْمُشْرِكِينَ، وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے حسان! مشرکوں کو ان کی برائی کر کے جواب دو! کیونکہ جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث شیبانی سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3107- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه238 رقم الحديث: 6654 .

3108- أخرجه البخاري في بدء الخلق جلد6صفحه351 رقم الحديث: 3213' ومسلم في فضائل الصحابة جلد4 صفحه1933 .

3109 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں ہرگز کوئی نہیں کہ جب تک اس کا رزق مکمل نہ ہو جائے' رزق کے لیے پریشان نہ ہوا کرو' اللہ سے ڈرو اور طلبِ رزق کے لیے کوشش کرو' جو حلال ہو اس کو لے لو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابن جریج اور جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3110 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الشَّامِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ، كَمَا يَسْدِلُ أَهْلُ الْكِتَابِ، ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ كَمَا تَفْرِقُ الْعَرَبُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ فِي أَمْرٍ يَعْمَلُهُ الْمُشْرِكُونَ، وَأَهْلُ الْكِتَابِ، مَا لَمْ يَأْتِ بِهِ وَحْيٌ، عَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْكِتَابِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پیشانی کے بالوں کو چھوڑتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب چھوڑتے تھے' پھر آپ مانگ نکالتے تھے جس طرح کہ اہل کتاب نکالتے تھے' آپ ﷺ کو جب شک ہوتا کسی کام کے متعلق کہ مشرک اس پر عمل کرتے ہیں یا اہل کتاب تو جب تک وحی نہ آتی تھی آپ اہل کتاب کے مطابق عمل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف اسماعیل اور

3109- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد2صفحه725 رقم الحديث: 2144: وقال ابن ماجة في الزوائد: اسناده ضعيف' لأن فيها الوليد بن مسلم وابن جريج . وكل منهما كان يدلس . وكذلك أبو الزبير' وقد عنعنوه لكن لم ينفرد به المصنف من حديث أبي الزبير عن جابر . فقد رواه ابن حبان في صحيحه' باسنادين عن جابر .

3110- أخرجه البخاري في اللباس جلد 10صفحه374 رقم الحديث: 5917' ومسلم في الفضائل جلد4 صفحه1817 .

الْبَهْرَانِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا آدَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

اسماعیل سے صرف آدم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثَّيِّبُ تُسْتَامَرُ فِي نَفْسِهَا، فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا، وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ثیبہ سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے گی' اگر خاموش رہے تو اس کی اجازت ہے' اگر اس کے انکار کیا تو اس کی طرف سے کوئی اجازت نہیں ہے۔

3112 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ، وَمَا بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَبَيْنَ بَيْتِ عَائِشَةَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری پر ہے' میرے منبر سے لے کر حضرت عائشہ کے گھر تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عبداللہ سے صرف محمد بن عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3113 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبٌ، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ، فَاِنَّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر مسواک لازم ہے کیونکہ مسواک رب کی رضا اور منہ کی پاکی کا ذریعہ ہے۔

3111- أخرجه البخارى فى الحيل جلد12صفحه356 رقم الحديث: 6970' ومسلم فى النكاح جلد2صفحه1036 .

3112- وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد3صفحه12 وقال: وهو حديث حسن ان شاء الله .

3113- أخرجه أيضًا أحمد جلد 2صفحه108' وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1صفحه223: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ، مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ

3114 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ اَهْلَ الْقَدَرِ، الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِقَدَرٍ، وَيُصَدِّقُونَ بِقَدَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی قدریہ پر' جو کچھ تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور تقدیر کے کچھ حصے کی تصدیق کرتے ہیں' یا کبھی تقدیر کو جھٹلاتے ہیں اور کبھی تقدیر کی تصدیق کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث موسیٰ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3115 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: انا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَيُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى فِي الْاُولَى سَبْعًا، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا، قَبْلَ الْقِرَائَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَيَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَخَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس اور یزید بن ابی حبیب اور خالد بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

3116 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَرْدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: اِنَّ تَشَهُّدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ التحیات یوں پڑھتے تھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،

3115- اخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه474 رقم الحديث: 8700' والبيهقي في سننه جلد 3صفحه405 رقم الحديث: 6174 قال ابن التركمان: مدار هذا الحديث على ابن لهيعة' وقد ضعفه جماعة . وقال البيهقي في باب منع التطهير بالنبيذ . ضعيف الحديث لا يحتج به .

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي. هَذَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ

اَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا، وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي ''پہلی دو رکعتوں میں یعنی دو رکعتیں پڑھ کر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3117 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَامَ بَنِي لَحْيَانَ: لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ اثْنَيْنِ مِنْكُمْ رَجُلٌ، وَلْيَخْلُفِ الْغَازِي فِي اَهْلِهِ وَمَالِهِ، وَلَهُ مِثْلُ نِصْفِ اَجْرِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی لحیان کے سال تم میں سے دو آدمیوں سے ایک آدمی نکلے گا' اگر کوئی غازی کے گھر میں اس کے اہل خانہ کے پاس رہے تو اس کا آدھا ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3118 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلَّامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَبْعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایک دن اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا ایک کوا جو بچپن کی حالت میں اُڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلامہ بن قیصر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3119 - وَبِهِ نا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيلَةَ لَا يَزَالَانِ بِالْمُؤْمِنِ، وَإِنَّ ذُنُوبَهُ مِثْلُ أُحُدٍ، فَمَا يَدَعَانِهِ وَعَلَيْهِ مِنَ الذُّنُوبِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ درد اور بخار دونوں مؤمن کے گناہ معاف کردیتے ہیں اگرچہ ان کے گناہ اُحد پہاڑ کی مثل ہوں جب تندرست ہوتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ رائی کے دانہ برابر بھی نہیں ہوتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابودرداء سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3120 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَلْقِهِ، مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَمَلِهِ، وَأَجَلِهِ، وَرِزْقِهِ، وَأَثَرِهِ، وَمَضْجَعِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر بندے کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے اس کی پیدائش کے وقت سے اس کی پانچ چیزیں لکھ دی ہیں: (۱) عمل (۲) عمر (۳) رزق (۴) اثر (۵) قبر۔

لَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ خَالِدٌ.

حضرت ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے حضرت خالد اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3121 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

حضرت عقبہ بن غزوان بنی مازن بن صعصعہ کے

3119- أخرجه أيضًا أحمد جلد5صفحه199 .

3120- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5صفحه197، والبزار، وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه198 الى الكبير أيضًا وقال: أحد اسنادي أحمد رجاله ثقات .

3121- أخرجه أيضًا الكبير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه285: رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل، عن عبد الله بن يوسف، وكلاهما قد وثق، وفيهما خلاف . قلت: عبد الله بن يوسف هو التنيسي . قال الخليلي: ثقة متفق عليه، وقال الذهبي: الثقة شيخ البخاري، أساء ابن عدي بذكره في الكامل، وقال ابن حجر: ثقة متقن من أثبت

يُوسُفَ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، اَخِي بَنِي مَازِنِ بْنِ صَعْصَعَةَ، وَكَانَ مِنَ الصَّحَابَةِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ وَرَائَكُمْ اَيَّامَ الصَّبْرِ، الْمُتَمَسِّكُ فِيهِنَّ يَوْمَئِذٍ بِمِثْلِ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ لَهُ كَاَجْرِ خَمْسِينَ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَوَمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَوَمِنْهُمْ؟ قَالَ: لَا، بَلْ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اَوْ اَرْبَعًا

بھائی ہیں' یہ صحابی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے پیچھے صبر کرنے کے دن ہیں' ان دنوں میں دین پر ثابت قدم رہنے والے کو ثواب اتنا ملے گا جتنا تم میں آج کوئی پچاس آدمی نیکی کرتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں شامل ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ان میں سے ہوں گے؟ فرمایا: تم میں سے ہوں گے' تین مرتبہ یا چار مرتبہ فرمایا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُتْبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ

یہ حدیث عتبہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابراہیم بن ابی علیہ اکیلے ہیں۔

3122 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَهُ، وَاَنْتَ هَدَيْتَهُ اِلَى الْاِسْلَامِ، وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهُ، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهِ وَعَلَانِيَتِهِ، جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ

حضرت ابراہیم بن ابی علیہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نمازِ جنازہ کے متعلق کوئی شی سنی ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! تو نے اس کو پیدا کیا ہے' تو نے اس کو اسلام لانے کی ہدایت دی ہے' تو نے اس کی روح قبض کی ہے' تو اس کے علانیہ اور چھپے ہوئے گناہوں کو جانتا ہے' ہم تیری بارگاہ میں شفاعت کے لیے آئے ہیں' تو اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعِرَاكُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف خالد بن یزید اور عراک بن خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

الناس في الموطأ' وأما شيخ الطبراني ففيه كلام كما تقدم .

3122- أخرجه أحمد في المسند جلد**2**صفحه**603** رقم الحديث:**9926** بلفظ: التأنيث .

3123 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي زَكَرِيَّا، يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ أَجْرُ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

حضرت شرحبیل بن سمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں' حضرت سلمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی نگہبانی کرنے والے کو ایک ماہ کے روزوں اور قیام کے برابر ثواب ملے گا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مارا جائے اس کا عمل جاری رہے گا اور فتنوں سے امن میں رہے گا اور قیامت کے دن شہداء کے درجہ میں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی زکریا سے صرف عبداللہ بن الولید اور ولید سے صرف عبداللہ اور عبداللہ سے صرف معاویہ بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں نافع بن یزید اکیلے ہیں۔

3124 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يُحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اغْتَسَلَ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَمَسَّ طِيبًا،

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی جمعہ کے دن غسل کرتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے اور خاموش رہتا ہے' لغویات نہیں کرتا ہے یہاں تک کہ خطبہ مکمل ہو جائے اور نماز پڑھتا ہے تو اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور تین دن اضافی طور پر اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

3123- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 6صفحه267 رقم الحديث: 6179 وقال الحافظ الهيثمی: وفيه من لم أعرفهم. انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه293 .

3124- أخرجه أبو داؤد فی الطهارة جلد1صفحه93 رقم الحديث: 343 (انفرد به أبو داؤد) .

وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ حَتَّى يَقْضِيَ الْإِمَامُ خُطْبَتَهُ، وَرَكَعَ شَيْئًا إِنْ بَدَا لَهُ، كُفِّرَ عَنْهُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَرْبٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حرب سے یزید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3125 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ كَيْسَانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ يَتَّجِرُ بِالْخَمْرِ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِي الزِّقَاقِ، يُرِيدُ التِّجَارَةَ، فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جِئْتُ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ قَالَ كَيْسَانُ: فَأَذْهَبُ فَأَبِيعُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ وَحُرِّمَ ثَمَنُهَا فَانْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزِّقَاقِ، فَأَخَذَ بِأَرْجُلِهَا ثُمَّ أَهْرَاقَهَا جَمِيعًا

حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے والد کیسان نے بتایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تجارت کرتے تھے' شام سے واپس آئے تو ان کے پاس مٹکے میں شراب تھی' اس کو فروخت کرنے کا ارادہ تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں عمدہ شراب لے کر آیا ہوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے جانے کے بعد شراب حرام ہو گئی تھی' حضرت کیسان نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاؤں اور اس کو فروخت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: شراب بھی حرام' اس کی کمائی بھی حرام ہے۔ حضرت کیسان شراب کے مٹکے کی طرف گئے' اس کو نیچے سے پکڑا اور ساری شراب کو بہا دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَيْسَانَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

کیسان سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3126 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3125- اخرجه أيضًا الكبير جلد 9 صفحه 95 رقم الحديث: 438' وأحمد جلد 4 صفحه 335-336 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 91: وفيه نافع بن كيسان وهو مستور . قلت: وفيه أيضًا ابن لهيعة' وهو مختلط' فالحديث ضعيف الاسناد .

3126- أخرجه أيضًا أحمد جلد 2 صفحه 220' وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 25 الى الكبير' وقال: وفيه

يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُسْلِمَ لَيُدْرِكُ دَرَجَةَ الصَّوَّامِ الْقَوَّامِ بِحُسْنِ خُلُقِهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک مسلمان اچھے اخلاق کے ساتھ ہمیشہ روزہ اور قیام کرنے والے کے برابر ثواب پالیتا ہے۔

3127 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ فِي لُحُومِ الضَّحَايَا: كُنَّا نُصْلِحُ مِنْهُ وَيَقْدَمُ بِهِ اُنَاسٌ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَا يَاْكُلُونَهُ اِلَّا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، لَيْسَ بِالْعَزِيمَةِ، وَلَكِنْ اَرَادَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَطْعَمُوا مِنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قربانی کے گوشت کے متعلق کہ ہم اس کو خشک کر کے رکھتی تھیں' لوگ اس شہر کی طرف لے جاتے' اس کو تین دن تک ہی کھاتے تھے' یہ عزیمت نہیں ہے لیکن آپ ﷺ نے اس سے لوگوں کے کھانے کا ارادہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث یحییٰ سے ہشام اور ہشام سے ابواسود اور ابواسود سے عبیداللہ بن ابی جعفر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3128 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: بَلَغَ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ يَكُونُ مَلِكٌ مِنْ قَحْطَانَ، فَغَضِبَ، وَقَالَ:

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کو خبر پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بادشاہ قحطان کا ہے' حضرت معاویہ ناراض ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ حکومت ہمیشہ قریش میں رہے

ابن لهيعة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله رجال الصحيح .

3127- تقدم برقم (3086) .

3128- أخرجه البخاری فی المناقب جلد6صفحه616 رقم الحديث: 3500' وأحمد فی المسند جلد4صفحه116 رقم الحديث: 16858' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه337 رقم الحديث: 779 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ اَحَدٌ اِلَّا كَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ

گی' جو کوئی ان سے لے گا اللہ عزوجل اس کو اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث معمر سے صرف عبداللہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3129 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ مَوْتَ الْفَجْاَةِ سَخْطَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِابْنِ عُمَرَ، اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْتُ الْفَجْاَةِ تَخْفِيفٌ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ، وَسَخْطَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اچانک موت ایمان والوں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل عبداللہ کو بخشے! حضور ﷺ نے فرمایا: اچانک موت ایمان والوں کے گناہ کم ہونے کا سبب ہے اور کافروں کے لیے ناراضگی کا سبب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث عبدالملک سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3130 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ الْكِلَابِيِّ قَالَ: خَطَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اُمَّ الدَّرْدَاءِ بَعْدَ وَفَاةِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَتْ اُمُّ الدَّرْدَاءِ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ فَهِيَ لِآخِرِ اَزْوَاجِهَا وَمَا

حضرت عطیہ بن قیس الکلابی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان نے اُم درداء کو حضرت ابودرداء کے نکاح کا پیغام دیا' حضرت اُم الدرداء نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے' اس کے بعد وہ دوسرے شوہر سے شادی کر سکتی ہے' میں ابودرداء کے بعد کسی اور سے نکاح نہیں کرتی ہوں۔ حضرت معاویہ نے ان کی طرف خط لکھا کہ آپ روزے رکھیں کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

3129- أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحه 136 من طريق: عبد الله بن الوليد' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 321: وفيه عبيد الله بن الوليد الصافي وهو متروك . قلت: وفي اسناد الطبراني أيضًا متروك كما تقدم .

كُنْتُ لَاخْتَارَكَ عَلَى اَبِي الدَّرْدَاءِ فَكَتَبَ اِلَيْهَا مُعَاوِيَةُ: فَعَلَيْكِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ مَحْسَمَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث ابوبکر بن ابی مریم سے صرف ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

3131 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ حُمَيْدٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ اَوْصَى رَجُلًا كَانَ يَكُونُ بِالْبَادِيَةِ: اِذَا اَنْتَ اَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَشُدَّ صَوْتَكَ بِالنِّدَاءِ، فَاِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَكَ جِنٌّ وَلَا اِنْسٌ وَلَا شَجَرٌ وَلَا شَيْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی جو کہ دیہاتی تھا' کو وصیت کی کہ جب تو اذان دے نماز کے لیے تو اونچی آواز میں دے کیونکہ تیری اذان کی آواز جو درخت یا کوئی شے بھی سنے گی وہ قیامت کے دن تیرے لیے گواہی دے گی' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث عیسیٰ بن موسیٰ سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3132 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرِيدُ حَاجَةً، فَقَالَ: اجْلِسِي فِي اَيِّ طُرُقِ الْمَدِينَةِ شِئْتِ حَتَّى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ضرورت لے کر آئی' آپ نے فرمایا: تُو مدینہ کے جس راستے میں چاہے بیٹھ جا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آ کر بیٹھوں گا۔

3131- أخرجه البخاری فی الأذان جلد **2** صفحه **104** رقم الحديث: **609** بلفظ: فارفع صوتك......الخ . ومالك فی الموطأ جلد **1** صفحه **69** رقم الحديث: **5** بنحوه . وأحمد فی المسند وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **43** رقم الحديث: **11311** بنحوه .

3132- أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **257** رقم الحديث: **4818**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **263** رقم الحديث: **13246** .

اَجْلِسَ اِلَيْكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا مَهْدِيٌّ

یہ حدیث سوید سے صرف مہدی ہی روایت کرتے ہیں۔

3133 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ غُصْنَ شَوْكٍ، عَنِ الطَّرِيقِ، اِمَّا كَانَ فِي شَجَرَةٍ فَقَطَعَ، وَاِمَّا كَانَ مَوْضُوعًا فَاَمَاطَهُ، فَشَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہوا' اس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی ماسوائے راستے میں ایک ٹہنی دور کرنے کے' یا راستے کے ایک درخت کو کاٹنے کے' یا کوئی نقصان دِہ شے دور کی تھی' اللہ عزوجل نے اس کی نیکی قبول کی اور اس کو جنت میں داخل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث زید سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

3134 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَمْرُ اُمُّ الْفَوَاحِشِ، وَاَكْبَرُ الْكَبَائِرِ، مَنْ شَرِبَهَا وَقَعَ عَلَى اُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام بے حیائیوں کی ماں ہے' سب گناہوں میں سے بڑا گناہ ہے' جس نے شراب پی اس نے اپنی ماں' اپنی خالہ' اپنی پھوپھی سے زنا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم ہی روایت کرتے ہیں۔

3133- اخرجه أبو داؤد فی الأدب جلد4صفحه364 رقم الحديث: 5245' وانظر الترغيب والترهيب جلد3 صفحه620 رقم الحديث: 15 .

3134- اخرجه أيضًا فی الكبير' وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد5صفحه70 وفيه عبد الكريم أبو أمية وهو ضعيف .

3135 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3136 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْ إِلَّا مُؤْمِنًا، وَلَا يَأْكُلْ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيٌّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو مؤمن کو دوست بنا اور پرہیزگار کو کھلا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ سَالِمٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سالم اکیلے ہیں۔

3137 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''کالمھل''

3135- أخرجه مسلم في الأشربة جلد 3 صفحه 1587، وأبو داؤد في الأشربة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3679، والترمذي في الأشربة جلد 4 صفحه 291 رقم الحديث: 1864، والنسائي في جلد 8 صفحه 263 باب اثبات اسم الخمر لكل مسكر من الأشربة، وابن ماجة في الأشربة جلد 2 صفحه 1223 رقم الحديث: 3387، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 23 رقم الحديث: 4643 .

3136- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 260 رقم الحديث: 2832، والترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 601,600 رقم الحديث: 2395 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن، انما نعرفه من هذا الوجه . والدارمي في الأطعمة جلد 2 صفحه 140 رقم الحديث: 2057، والحاكم في المستدرك جلد 4 صفحه 128 .

3137- أخرجه الترمذي في صفة جهنم جلد 4 صفحه 704 رقم الحديث: 2581 وقال أبو عيسى: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث رشدين بن سعد ورشدين قد تكلم فيه . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 87 رقم الحديث: 11678

عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِی قَوْلِهِ: (كَالْمُهْلِ) (الكهف:29) قَالَ: كَعَكَرِ الزَّيْتِ اِذَا قُرِّبَ مِنْهُ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ مِنْهُ

کے متعلق فرمایا: وہ زیتون کے درخت کا پیالہ ہوگا' جب اس کے قریب کیا جائے گا تو اس کی جلن سے اس کے چہرے کا گوشت جل کر گر جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث عمرو سے رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3138 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِی ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَةٍ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَبِلَ وِصَالَكَ، وَلَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدَكَ وَذَلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ) (البقرة:187)، فَلَا صِيَامَ بَعْدَ اللَّيْلِ، وَاَمَرَنِی بِالْوِتْرِ بَعْدَ الْفَجْرِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار دن رات روزے رکھتے' حضرت جبریل علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: بے شک اللہ نے آپ کے لگاتار روزے قبول کر لیے ہیں' آپ کے بعد یہ کسی کے لیے جائز نہیں ہیں' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کا کہ ''روزہ مکمل کرو رات تک'' اس کا مطلب یہ ہے کہ رات کے بعد روزہ نہیں ہے اور مجھے حکم دیا وتر پڑھنے کا فجر کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِی ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے یحییٰ اور یحییٰ سے ابوذر اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3139 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِيلُوا ذَوِی الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ، مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مختلف شکلوں والوں کے عیب اُن پر لوٹاتے رہو انہیں بتاتے رہو جب تک وہ حد کو نہ پہنچ جائیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا مِنْ

یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ابوبکر بن

3139- أخرجه أبو داؤد في الحدود جلد 4 صفحه 131 رقم الحديث: 4375' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 202 رقم الحديث: 25528.

حَدِيثِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرَةَ

محمد، حضرت عمر سے روایت کرتے ہیں۔

3140 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، قَالَ: نا الْوَزِيرُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ﴿كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ﴾ (الرحمن: 29) قَالَ: مِنْ شَأْنِهِ أَنْ يَغْفِرَ ذَنْبًا وَيُفَرِّجَ كَرْبًا، وَيَرْفَعَ قَوْمًا وَيَضَعَ آخَرِينَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس ارشاد کہ ''قیامت کے ہر دن وہ الگ شان والا ہوگا'' فرمایا: شان سے گناہ معاف کرنا، مشکل دور کرنا، ایک قوم کا درجہ بلند کرنا اور ایک قوم کا درجہ کم کرنا مراد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ إِلَّا يُونُسُ

یہ حدیث اُم الدرداء سے صرف یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

3141 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿حُورٌ عِينٌ﴾ (الواقعة: 22) قَالَ: حُورٌ بِيضٌ، عِينٌ ضِخَامٌ، شُفْرُ الْحَوْرَاءِ بِمَنْزِلَةِ جَنَاحِ النَّسْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ (الرحمن: 58) قَالَ: صَفَاؤُهُنَّ كَصَفَاءِ الدُّرِّ الَّذِي فِي الْأَصْدَافِ الَّذِي لَا تَمَسُّهُ الْأَيْدِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: ﴿فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ﴾ (الرحمن: 70) قَالَ: خَيْرَاتُ الْأَخْلَاقِ، حِسَانُ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے قول ''حُورٌ عِينٌ'' کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید رنگ کی حوریں، موٹی آنکھوں والی، باز کے پروں کی مانند ان کی پلکیں ہوں گی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ کے فرمان ''كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ'' کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی صفائی، موتی کی مانند ہووگی جو سیپیوں میں ہوتا ہے اور اس کو ہاتھوں نے چھوا نہیں ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجئے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ'' کے بارے میں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلے اخلاق والیاں، خوبصورت چہروں والیاں۔ میں نے عرض کی:

3140- أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد1صفحه73 رقم الحديث: 202 قال ابن ماجة في الزوائد: اسناده حسن .

3141- أخرجه أيضًا في الكبير جلد22صفحه367، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه420: وفي اسنادهما سليمان بن أبي كريمة وهو ضعيف .

الْوُجُوهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ) (الصافات: 49) قَالَ: رِقَّتُهُنَّ كَرِقَّةِ الْجِلْدِ الَّتِي فِي دَاخِلِ الْبَيْضَةِ مِمَّا يَلِي الْقِشْرَ وَهُوَ الْغِرْقِيءُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِهِ: (عُرُبًا أَتْرَابًا) (الواقعة: 37) قَالَ: هُنَّ اللَّوَاتِي قُبِضْنَ فِي دَارِ الدُّنْيَا عَجَائِزَ رُمْصًا شُمْطًا، خَلَقَهُنَّ اللّٰهُ بَعْدَ الْكِبَرِ فَجَعَلَهُنَّ عَذَارَى قَالَ: (عُرُبًا) (الواقعة: 37) : مُعَشَّقَاتٌ مُحَبَّبَاتٌ (أَتْرَابًا) (الواقعة: 37) : عَلَى مِيلَادٍ وَاحِدٍ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنِسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ أَمِ الْحُورُ الْعِينُ؟ قَالَ: بَلْ نِسَاءُ الدُّنْيَا أَفْضَلُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَفَضْلِ الظِّهَارَةِ عَلَى الْبِطَانَةِ. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: بِصَلَاتِهِنَّ وَصِيَامِهِنَّ وَعِبَادَتِهِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَلْبَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَهُنَّ النُّورَ وَأَجْسَادَهُنَّ الْحَرِيرَ، بِيضُ الْأَلْوَانِ، خُضْرُ الثِّيَابِ، صُفْرُ الْحُلِيِّ مَجَامِرُهُنَّ الدُّرُّ، وَأَمْشَاطُهُنَّ الذَّهَبُ، يَقُلْنَ: أَلَا نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَمُوتُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا نَظْعَنُ أَبَدًا، أَلَا وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ أَبَدًا، طُوبَى لِمَنْ كُنَّا لَهُ وَكَانَ لَنَا قُلْتُ: الْمَرْأَةُ مِنَّا تَتَزَوَّجُ الزَّوْجَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ وَالْأَرْبَعَةَ، ثُمَّ تَمُوتُ فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُونَ مَعَهَا، مَنْ يَكُونُ زَوْجَهَا مِنْهُمْ؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ، إِنَّهَا تُخَيَّرُ، فَتَخْتَارُ أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا، فَتَقُولُ: أَيْ رَبِّ، إِنَّ هَذَا كَانَ

اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ تعالیٰ کے قول ''كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَكْنُونٌ'' کے بارے خبر دیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی نرمی اس جلد کی مانند ہوگی جو انڈے کے اندر ہوتی ہے جس سے چھلکا ملا ہوا ہوتا ہے' وہ انڈے کی سفیدی کی جھلی ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''عُرُبًا أَتْرَابًا'' کے بارے بتایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: ان سے مراد وہ عورتیں ہیں جو دنیا میں اس حال میں فوت ہوئیں کہ وہ بوڑھی گھنگھریالے چھوٹے بالوں والی' جن کے جسم جل سڑ گئے تھے' ان کے بڑھاپے کے بعد اللہ تعالیٰ انہیں پیدا کرے گا اور انہیں کنواریاں بنا دے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عُرُبًا'' یعنی عشق و محبت کرنے والیاں ''أَتْرَابًا'' یعنی وہ عورتیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئیں۔ میں نے عرض کی: حضور! کیا دنیا کی عورتیں زیادہ فضیلت والی ہیں یا جنت کی موٹی آنکھوں والی حوریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتیں' جنت کی حوروں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں جس طرح ظاہر باطن پر۔ میں نے عرض کی: اس کا سبب؟ آپ نے فرمایا: اپنی نمازوں' روزوں اور عبادات کے سبب' جو انہوں نے اللہ کی رضا کے لیے کی ہوں گی' ان کے چہروں کو اللہ تعالیٰ ایک نور عطا کرے گا۔ ان کے جسم' ریشم کی مانند بنا دے گا۔ رنگ بالکل سفید ان پر سبز کپڑے ہوں گے۔ زرد زیورات' موتیوں کے ہار' سونے کی کنگھیاں ہوں گی' یہ سب کچھ دیکھ کر وہ پکاریں گی: ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں' ہم کبھی نہ مریں گی' ہم نعمتوں والی ہیں' ہمیں تکلیف نہ

اَحْسَنَهُمْ مَعِی خُلُقًا فِی دَارِ الدُّنْیَا فَزَوِّجْنِیهِ، یَا اُمَّ سَلَمَةَ ذَهَبَ حُسْنُ الْخُلُقِ بِخَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ

آئے گی' ہم مقیم ہیں' مسافر نہ ہوں گی' ہم خوش رہنے والی ہیں کبھی ناراض نہ ہوں گی۔ مبارک ہو ان کو جن کی ہم ہیں اور وہ ہمارے لیے ہیں۔ میں نے عرض کی: ایک عورت بعض اوقات دو' تین یا چار نکاح کرتی ہے' پھر فوت ہوتی ہے' اسے جنت نصیب ہوتی ہے اور وہ مرد بھی جنت میں داخل ہو جاتے ہیں' ان میں سے کون اس کا خاوند ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! اُسے اختیار دیا جائے گا' تو وہ اُس کو چنے گی جو سب سے اچھے اخلاق والا ہو گا' اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی: اے میرے رب! ان میں یہ دنیا کے گھر میں میرے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آیا' اب اسی کے ساتھ میرا نکاح فرما دے۔ اے اُم سلمہ! حُسن خلق نے دنیا و آخرت کی سب بھلائیاں سمیٹ لی ہیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ اِلَّا سُلَیْمَانُ بْنُ اَبِی كَرِیمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

اس حدیث کو ہشام بن حسان سے سلیمان بن ابی کریمہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3142 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، لَا تَسْتَفْضِلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے' چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرو' ایک دوسرے کو زیادتی کے ساتھ فروخت نہ کرو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ فُلَیْحٍ اِلَّا سَعِیدٌ

یہ حدیث فلیح سے صرف سعید ہی روایت کرتے

3142- أخرجه مسلم فی المساقاة جلد 3 صفحه 1212 بلفظ: الذهب بالذهب وزنا بوزن ومثلا بمثل والفضة بالفضة وزنا بوزن . مثلا بمثل فمن استزاد فهو ربا . ولفظ المصنف من طريق: أبی سعيد الخدری . أخرجه البخاری فی البيوع عن طريق أبی سعيد الخدری جلد 4 صفحه 444 رقم الحديث: 2177 .

ہیں۔

3143 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک رات کو سو آیتیں پڑھیں' اس کے لیے اس رات قنوت کا ثواب لکھا جائے گا' یعنی ساری رات قیام کرنے کا۔

3144 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحُجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ أَجَازَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا أَجَازَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا' اس کا حج کرنا دس غزوات سے بہتر ہے' جس نے حج کیا اس کا جہاد کرنا دس حج کرنے سے بہتر ہے' سمندر میں جہاد کرنا خشکی کے دس جہاد سے بہتر ہے' جو سمندر میں چلا اس کے لیے ساری وادیوں میں چلنے سے بہتر ہے' سمندر میں ٹھہرنا جہاد کے لیے ایسے ہے جس طرح کوئی اپنے خون میں لت پت ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

3145 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو ایسے محسوس ہوتا تھا کہ آپ نے ٹیک لگائی

3143- أخرجه أحمد في المسند جلد 4صفحه128 رقم الحديث: 16960' والطبراني في الكبير جلد 2صفحه50 رقم الحديث: 1252 وقال الحافظ الهيثمي: وفيه سليمان بن موسى الشامي وثقه ابن معين' وأبو حاتم' وقال البخاري: عنده مناكير وهذا لا يقدح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه270 .

3145- أخرجه أبو داؤد في الأدب جلد4صفحه268 رقم الحديث: 4863' والترمذي في اللباس جلد4صفحه233 رقم الحديث: 1754 .

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ

ہوئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث حمید سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3146 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ قَالَ: نا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سَوْدَةَ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَغَوَّطَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ كَافِيهِ

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے تو تین پتھروں سے استنجاء کرے یہ اس کے لیے کافی ہے بشرطیکہ محل صاف ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ مَرْفُوعًا إِلَّا الْهِقْلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث مرفوعاً اوزاعی سے صرف ہقل ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے عمرو اکیلے ہیں۔

3147 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ، فَيَقْرَأُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلىٰ دوسری میں قل يا ايها الكافرون تیسری میں قل هو الله احد قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس پڑھتے تھے۔ (معلوم ہوا کہ وتر تین رکعتیں ہیں۔)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ

یہ حدیث سعید سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت

3146- اخرجه أيضًا الكبير، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 214: ورجاله موثوقون الا أن أبا شعيب صاحب أبي أيوب لم أر فيه تعديلا ولا جرحا .

3147- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 64 رقم الحديث: 1424، والترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 326 رقم الحديث: 463 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1173، وانظر نصب الراية جلد 2 صفحه 118-119 .

أَيُّوبَ

3148 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوِ اطَّلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا، وَلَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا، وَلَتَاجُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جنت کی کوئی عورت زمین میں جھانکے تو ساری زمین اس کی خوشبو اور روشنی سے بھر جائے اس کے سر کا تاج دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

3149 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّكُمْ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شِرَادَ الْبَعِيرِ عَلَى أَهْلِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: تم سارے جنت میں ہو گے مگر جو اللہ کی اطاعت سے نکل گیا جس طرح اونٹ اپنے مالک کی اطاعت سے نکل جاتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3150 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے ہاں! ایک صورت ہے وہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے ماں باپ کو غلام پائے تو اُن کو آزاد کروا دے۔

3149- أخرجه أيضًا الكبير جلد 8 صفحه 206 رقم الحديث: 7730، وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 74 واسنادهما حسن .

3150- أخرجه مسلم في العتق جلد 2 صفحه 1148، وأبو داؤد في الأدب جلد 4 صفحه 337 رقم الحديث: 5137، والترمذي في البر جلد 4 صفحه 315 رقم الحديث: 1906، وابن ماجة في الأدب جلد 2 صفحه 1207 رقم الحديث: 3659، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 586 رقم الحديث: 9758 .

وَلَدٌ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حضرت لیث اکیلے ہیں۔

3151 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بِلَالٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اِلَّا يَحْيَى وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف یحییٰ اور لیث بن سعد ہی روایت کرتے ہیں۔

3152 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رشتہ داری رحمٰن کی بارگاہ میں غمگین ہو کر حاضر ہوئی' اللہ عزوجل نے فرمایا: جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن ہاد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3153 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3152- أخرجه البخاری فی الأدب جلد **10** صفحه **431** رقم الحديث: **5989**' والبيهقی فی السنن جلد **7** صفحه **41** رقم الحديث: **13214** .

3153- أخرجه ابن ماجة فی النكاح جلد **1** صفحه **593** رقم الحديث: **1847** قال ابن ماجة فی الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . والبيهقی فی سننه جلد **7** صفحه **124** رقم الحديث: **13453** بلفظ: (لم يرو للمتحابين فی اللّٰهمثل التزويج) والحاكم فی المستدرك جلد **2** صفحه **160** وقال الحاكم: علی شرط مسلم ولم يخرجاه

يُوسُفَ قَالَ: نـا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلُ التَّزْوِيجِ

حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کی طرح دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَاوُسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ

یہ حدیث طاؤس سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے صرف محمد اور سفیان الثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں امام ثوری سے مؤمل بن اسماعیل منفرد ہیں۔

3154 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَصِلَهُ بِرَمَضَانَ، وَكَانَ يَتَحَرَّى صِيَامَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

حضرت ربیعہ بن غاز فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ شعبان کے مکمل یہاں تک کہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتے تھے اور پیر اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشش کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث ثور سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3155 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ، قَالَ نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو

وهو حديث صحيح . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 17 رقم الحديث: 10895 .

3154- أخرجه ابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 528 رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد في الصوم جلد 2 صفحه 336 رقم الحديث: 2431 .

3155- أخرجه أحمد في المسند جلد 3 صفحه 132 رقم الحديث: 12053' وانظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذري جلد 4 صفحه 334 رقم الحديث: 2 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ ۔ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ، فَقَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ ذَاكَ، اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا جَاءَ الْبَشِيرُ مِنَ اللّٰهِ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ، وَكَانَ اللّٰهُ لِلِقَائِهِ اَحَبَّ، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا جَائَهُ مَا يَكْرَهُ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلِقَائِهِ اَكْرَهَ

ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ہر کوئی موت کو ناپسند کرتا ہے آپ نے فرمایا: یہ مراد نہیں ہے اللہ عزوجل کی طرف سے مومن کو جب خوشخبری آتی ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے کافر کے پاس جب موت آتی ہے تو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے جس طرح وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

3156 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَاَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةِ نَفَرٍ فَقِيلَ لِجَابِرٍ: فَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا قَالَ: وَشَهِدَ جَابِرٌ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ: وَنَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: اونٹ میں سات آدمی قربانی کے لیے شریک ہو سکتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: گائے میں؟ فرمایا: گائے بھی اونٹ کی مثل ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس وقت حاضر تھا ہم نے ستر اونٹ قربانی کیے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3157 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو جنت والے لوگ نہ بتاؤں اور دوزخ والے؟ میں نے

3156- اخرجه مسلم في الحج جلد 2صفحه955' وابو داؤد في الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي في الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة في الأضاحي جلد 2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي في الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1956' ومالك في المؤطا جلد 2 صفحه486 رقم الحديث: 9 ولم يذكر: (ونحرنا يومئذ سبعين بدنة) اللفظة الأخيرة من الحديث .

3157- أخرجه أيضًا الكبير جلد7صفحه152 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه268: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ؟ قُلْتُ: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اَمَّا اَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جہنم والے سرکشی اور تکبر کرنے والے ہیں اور جنت والے وہ لوگ ہیں جو کمزور اور مغلوب ہوں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سُرَاقَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث سراقہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

3158 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا خَرَشَةُ، فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن نواحہ سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تُو کسی کا نمائندہ نہ ہوتا تو میں ضرور تجھے قتل کرتا' آج تُو نمائندہ نہیں ہے کسی کا' اے خرشہ! اُٹھو! اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت خرشہ اُٹھے اور اس کی گردن اُڑا دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3159 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكَابٍ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ، عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيُّ جَبَلٍ هٰذَا؟ قُلْتُ: اُحُدٌ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِهِ مَا يَسُرُّنِي اَنَّهُ لِي ذَهَبًا قِطَعًا اُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَدَعُ مِنْهُ قِيرَاطًا . قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قِيرَاطٌ. قُلْتُ: قِنْطَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! یہ کون سا پہاڑ ہے؟ میں نے عرض کی: احد! فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس سونے کا ٹکڑا ہو' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کروں' میں اس سے قیراط لوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قنطار؟ آپ نے فرمایا: قیراط پھر مجھے تیسری مرتبہ فرمایا:

3158- أخرجه أحمد في المسند جلد1صفحه500 رقم الحديث: 3641 .

3159- أخرجه أيضًا البزار' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه242: واسناده البزار صحيح .

قِيرَاطٌ ثُمَّ قَالَ لِي فِي الثَّالِثَةِ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّمَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَقَلُّ، وَلَا اَقُولُ الَّذِي هُوَ اَكْثَرُ

میں کم کہتا ہوں' میں زیادہ نہیں کہتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَنْصُورٍ اِلَّا مُحَمَّدٌ

یہ حدیث ابومنصور سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں۔

3160 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً تَخْرُجُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُخْرِجُ اللَّيْلَةَ اَمْ نَمْكُثُ حَتَّى نُصْبِحَ؟ فَقَالَ: اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ تَبِيتُوا فِي خِرَافٍ مِنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ میں نکلنے کا حکم دیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو نکلیں یا ہم رُکیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم پسند نہیں کرتے کہ تم جنت کے باغوں میں سے کسی باغ میں رات گزارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث صفوان سے ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3161 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا اَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: اِنَّهُ لَيُهَوِّنُ عَلَيَّ الْمَوْتَ اَنِّي اُرِيتُكِ زَوْجَتِي فِي الْجَنَّةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال ہوا' مجھ پر میرا وصال آسان ہوگیا کیونکہ جنت میں تجھے میں نے اپنی بیوی دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا اَبُو حَنِيفَةَ وَمِسْعَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حماد سے ابوحنیفہ اور مسعر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

3162 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور

3160- أخرجه الطبراني في الكبير جلد23صفحه39 رقم الحديث:98 .

3161- أخرجه الطبراني في الكبير جلد23صفحه39 رقم الحديث:98 .

3162- تقدم تخريجه .

يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَا: اَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الْهَجِيرِ، وَاَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى جَهَنَّمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت اور چار اس کے بعد ادا کیں' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا الْهَيْثَمُ وَيَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نعمان سے صرف ہشیم اور یحییٰ بن مرہ روایت کرتے ہیں۔

3163 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَظِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اذان سنتے تھے تو وہی الفاظ دُہراتے تھے جو مؤذن کہتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن علی سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

3164 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَوُّوا قُبُورَكُمْ

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم قبروں کو برابر بناؤ۔

3165 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3164- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 25 رقم الحديث: 24014' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 313 رقم الحديث: 810 .

3165- أخرجه ابن ماجة في الجهاد جلد 2 صفحه 940 رقم الحديث: 2812' وأبو داؤد في العتق جلد 4 صفحه 29 رقم الحديث: 3966' والترمذي في فضائل الجهاد جلد 4 صفحه 172 رقم الحديث: 1635' والنسائي في الجهاد جلد 6 صفحه 23 باب (ثواب من رمى سهم في سبيل الله عزوجل)' والطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 122

يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ، اَخْطَاَ اَوْ اَصَابَ، كَانَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ، وَمَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، كُلُّ عُضْوٍ بِعُضْوٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کی راہ میں بوڑھا ہوا' وہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جس نے دشمن کو تیر مارا' وہ لگا یا نہ لگا' اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' جس نے ایک غلام آزاد کیا' اس کے بدلے اللہ عزوجل قیامت کے دن جہنم سے اس کے عضو کے بدلے اس کا عضو آزاد کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3166 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا' اس کو ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث خالد سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3167 - وَبِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحدیث: 7556 وذكر لفظ الشيب فقط ـ وقال الحافظ المنذري: أفرد الترمذي منه ذكر الشيب' وأبو داؤد ذكر العتق' وابن ماجة ذكر الرمي . انظر الترغيب والترهيب للحافظ المنذري جلد2صفحه280 رقم الحديث: 11 .

3166- أخرجه أيضًا الكبير جلد8صفحه239' وأحمد جلد5صفحه265 من طريق عبيد الله بن زحر' عن علي بن زيد' عن القاسم به أتم منه وأطول' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه163: وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف' ولم يتعرض لاسناد الأوسط' ولا للفظه .

3167- أخرجه أحمد في المسند جلد3صفحه18 رقم الحديث: 11108 .

اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِیِّ، اَنَّ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِیَدِهِ، فَقَالَ: یَا اَبَا سَعِیدٍ ، فَقُلْتُ: لَبَّیْكَ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقُلْتُ: وَمَا هِیَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: مَنْ رَضِیَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِینًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا قَالَ: وَالرَّابِعَةُ یَا اَبَا سَعِیدٍ، لَهَا مِنَ الْفَضْلِ اَفْضَلُ مِمَّا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، وَهِیَ الْجِهَادُ

حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوسعید! میں نے عرض کی: لبیک! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا اور اے ابوسعید! چوتھی بھی ہے جو ان سے افضل ہے اور زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے' اس سے افضل ہے سو درجے' وہ جہاد ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن سے صرف خالد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3168 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیَی قَالَ: نا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلَا یَلْبَسْ حَرِیرًا، وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سُلَیْمَانَ اِلَّا ابْنُ لَهِیعَةَ

یہ حدیث سلیمان سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3169 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیَی قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ عَلِیٍّ اَبِی دِینَارٍ الْهُذَلِیِّ، عَنْ نُعَیْمِ بْنِ هَمَّارٍ، اَنَّ رَجُلًا نَادَی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنِ

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! شہداء کون ہیں؟ فرمایا: وہ ہر اول صف میں لڑتے ہیں' وہ اپنے چہروں کو نہیں پھیرتے ہیں یہاں تک

3169- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 287' والبخاري في تاريخه الكبير' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 295 وعزاه الى الكبير' وأبي يعلى أيضًا وقال: ورجال أحمد وأبي يعلى ثقات .

الشُّهَدَاءُ؟ فَقَالَ: الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَلَا يَلْتَفِتُونَ بِوُجُوهِهِمْ حَتَّى يُقْتَلُوا، فَاُولَئِكَ يَلْتَقُونَ فِي الْغُرَفِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ، يَضْحَكُ اِلَيْهِمْ رَبُّكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ضَحِكَ اِلَى عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ

کہ قتل ہوجاتے ہیں' ایسے جنت کے اعلیٰ کمروں میں ہوں گے' اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرائے گا' جب اللہ عزوجل کسی بندہ کو دیکھ کر مسکرائے گا تو اس سے حساب سے نہیں لے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ اَبِي دِينَارٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث علی بن دینار سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3170 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

3171 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، اَوْ يَحْمَدُهُ تَحْمِيدَةً، اَوْ يُكَبِّرُهُ تَكْبِيرَةً اِلَّا غَرَسَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، اَصْلُهَا مِنْ ذَهَبٍ، وَاَعْلَاهَا مِنْ جَوْهَرٍ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ، ثِمَارُهَا كَثُدِيِّ الْاَبْكَارِ، اَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، كُلَّمَا جَنَى مِنْهَا شَيْئًا عَادَ مَكَانَهُ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بندہ اللہ عزوجل کی تسبیح اور حمد اور تکبیر بیان کرتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگاتا ہے' اس کی جڑ سونے کی' اس کے اوپر والا حصہ جواہرات' اس کی ٹہنیاں موتی اور یاقوت کی اور اس کا پھل کنواری لڑکی کے پستان کی طرح' مکھن سے زیادہ نرم' شہد سے زیادہ میٹھا ہوتا ہے' جب اس سے کھایا جائے گا تو دوبارہ اس جگہ اُگے گا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ''لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ''۔

3170- أخرجه البخاري في الأيمان جلد 1 صفحه 69 رقم الحديث: 10 بلفظ: (المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده......الخ) وأبو داؤد في الجهاد جلد 3 صفحه 4 رقم الحديث: 2481 بنحوه، وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 221 رقم الحديث: 6522 بنحوه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ) (الواقعة:33)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3172 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخُرَاسَانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَمَرَ بِالشُّورَى، دَخَلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ ابْنَتُهُ، فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ، إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمْ فِي الشُّورَى لَيْسَ هُمْ بِرِضًى؟ فَقَالَ: أَسْنِدُونِي، فَأَسْنَدُوهُ، وَهُوَ لِمَا بِهِ، فَقَالَ: مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عُثْمَانَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمَ يَمُوتُ عُثْمَانُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ قُلْتُ: لِعُثْمَانَ خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لِعُثْمَانَ خَاصَّةً قَالَ: وَمَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَاعَ جُوعًا شَدِيدًا، فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِرَغِيفَيْنِ بَيْنَهُمَا إِهَالَةٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَفَاكَ اللّٰهُ أَمْرَ دُنْيَاكَ، أَمَّا الْآخِرَةُ فَأَنَا لَهَا ضَامِنٌ مَا عَسَى أَنْ يَقُولُوا فِي طَلْحَةَ؟ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو آپ نے اپنی بیٹی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ صحابہ کرام کی مجلس سے مشورہ کریں' حضرت حفصہ نے عرض کی: اے ابوجان! لوگ کہتے ہیں کہ یہ جو لوگ تم نے شوریٰ کے بنائے ہیں' ہم ان سے راضی نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے ٹیک لگاؤ! آپ کو ٹیک لگائی گئی تو آپ نے فرمایا: وہ حضرت عثمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس دن حضرت عثمان دنیا سے جائے گا اس پر آسمانی فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعا کریں گے۔ میں نے عرض کی: یہ عثمان کے لیے خاص ہے یا عام لوگوں بھی شامل ہیں؟ آپ نے فرمایا: عثمان کے لیے خاص ہے۔ آپ نے فرمایا: عبدالرحمٰن کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھوک کی حالت میں دیکھا' حضرت عبدالرحمٰن برتن میں دو روٹیاں لے کر آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے رکھ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ کے لیے دنیاوی کام میں کافی ہے' میں آخرت میں آپ کا ضامن ہوں۔ تم طلحہ کے متعلق کیا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَ رَحْلُهُ فِي لَيْلَةٍ قَرَّةٍ، فَقَالَ: مَنْ يُسَوِّي رَحْلِي وَلَهُ الْجَنَّةُ؟ فَابْتَدَرَ طَلْحَةُ الرَّحْلَ، فَسَوَّاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ الْجَنَّةُ عَلَيَّ يَا طَلْحَةُ غَدًا مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي الزُّبَيْرِ؟ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَامَ، فَلَمْ يَزَلْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُبُّ عَنْ وَجْهِهِ حَتَّى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَزَلْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَمْ اَزَلْ، فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي قَالَ: هَذَا جِبْرِيلُ يَقْرَاُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ: عَلَيَّ اَنْ اَذُبَّ عَنِ وَجْهِكَ شَرَرَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا عَسَى اَنْ يَقُولُوا فِي عَلِيٍّ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ، يَدُكَ مَعَ يَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَدْخُلُ مَعِي حَيْثُ اَدْخُلُ

کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کی سواری کا کجاوہ گرا اندھیرے میں' آپ نے فرمایا: جو میرا کجاوہ سیدھی کرے گا اس کے لیے جنت ہے؟ حضرت طلحہ نے جلدی سے آپ کا کجاوہ سیدھا کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تیرے لیے جنت ہے۔ تم زبیر کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ سو رہے تھے' آپ کے چہرۂ مبارک پر سے مسلسل مچھر مکھیاں ہٹاتے رہے یہاں تک کہ آپ اُٹھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! آپ لگے ہوئے ہیں؟ عرض کی: میں مسلسل لگا رہا ہوں' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں' عرض کر رہے ہیں کہ اس نے آپ کو ہوا دی ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے چہرے کو جہنم سے دور کر دے گا۔ تم علی کے متعلق کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے علی! قیامت کے دن آپ کا ہاتھ میرے ہاتھ کے ساتھ ہوگا' تُو میرے ساتھ جنت میں داخل ہوگا' جب میں داخل ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا ابْنُ مُبَارَكٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث زہری سے صرف معمر اور معمر سے صرف ابن مبارک ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبداللہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

3173 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو تیز زبان ہوں اور اس سے

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ، وَاَكْثَرُ ذٰلِكَ عَلَى اَهْلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ اَنْتَ مِنَ الاِسْتِغْفَارِ؟ اِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ

زیادہ اپنی اہلیہ پر' حضورﷺ نے فرمایا: استغفار کیوں نہیں پڑھتے؟ میں دن رات میں سومرتبہ استغفار پڑھتا ہوں۔

3174 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْخَيْرُ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُغْشَى مِنَ الشَّفْرَةِ فِي سَنَامِ الْبَعِيرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھانا کھایا جائے اس گھر میں بھلائی اونٹ کی کوہان پر تیز چھری چلانے سے زیادہ جلدی آتی ہے۔

3175 - وَبِهِ قَالَ: مَا رُفِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِوَاءٌ قَطُّ اِلَّا حُمِلَتْ مَعَهُ طِنْفِسَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے آگے سے آپ کی ناپسند شے اُٹھائی جاتی تو ساتھ وہ ردّی شے بھی اُٹھائی جاتی تھی۔

3176 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَا مَرَرْتُ عَلَى مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا قَالُوا: مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں معراج کی رات میں فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' انہوں نے عرض کی: آپ اپنی اُمت کو پچھنا لگوانے کا حکم دیں۔

3177 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3174- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1114 رقم الحديث: 3356 قال ابن ماجة في الزوائد: (في أسناده جبارة وكثير' هما ضعيفان).

3175- أخرجه ابن ماجة في الأطعمة جلد 2 صفحه 1100 رقم الحديث: 3310. (وقال ابن ماجة فيالزوائد: في اسناده جبارة' وكثير بن سلم' وهما ضعيفان).

3176- أخرجه ابن ماجة في الطب جلد 2 صفحه 1151 رقم الحديث: 3479 وقال ابن ماجة في الزوائد: قلت وان ضعف جبارة وكثير في اسناده حديث أنس' فقد رواه في حديث ابن مسعود الترمذي في الجامع والشمائل' وقال: حسن غريب. ورواه الحاكم في المستدرك من حديث ابن عباس' وقال: صحيح الاسناد. ورواه البزار في مسنده من حديث ابن عمر.

3177- أخرجه الترمذي في الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 قال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه وأبو طلال اسمه هلال.

وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَخَذَ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ كَانَ ثَوَابُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندہ کی دو پسندیدہ چیزیں لیتا ہے' ان کے ثواب کے بدلے اس کے لیے جنت ہوتی ہے۔

3178 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ مَسَحَ بِيَمِينِهِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ، اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھ لیتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو سر پر ملتے اور پڑھتے: اللہ کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اے اللہ! مجھ سے غم اور پریشانی دور کر دے۔

3179 - وَبِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِجُلَسَائِهِ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ قَالُوا: بِأَبِينَا اَنْتَ وَأُمِّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَضَرَ عَدُوٌّ قَالَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُولُوا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهُنَّ مُقَدِّمَاتٌ، وَهُنَّ مُجَنِّبَاتٌ، وَهُنَّ مُعَقِّبَاتٌ، وَهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن بیٹھنے والوں کو فرمایا: تم ڈھال لو! انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! کیا دشمن سامنے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے بچنے کے لیے ڈھال لے لو' پڑھو! سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ ' یہ آگے کام آئیں گے' یہ ہمیشہ رہنے والے اعمال ہیں۔

3180 - وَبِهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي اَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالسَّيِّئَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَاَى ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا، وَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ شَرِّهَا، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ! خوابوں نے مجھے بیمار کر دیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے' جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اس کے شر سے پناہ مانگے' وہ نقصان نہیں دے گا۔

3181 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا

3181- أخرجه أبو داؤد في العتق جلد 4 صفحه 28 رقم الحديث: 2964' وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 595

يُوسُفَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بِأَرِيحَا، فَمَرَّ بِي وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، فَأَجْلَسَهُ، ثُمَّ جَاءَ إِلَيَّ، فَقَالَ: عَجَبًا مَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ، يَعْنِي: وَاثِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَأَتَاهُ نَفَرٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ أَوْجَبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتِقُوا عَنْهُ رَقَبَةً يُعْتِقُ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

ہوا تھا کہ میرے پاس واثلہ بن اسقع‘ حضرت عبداللہ بن الدیلمی پر ٹیک لگائے ہوئے گزرے‘ آپ کو بٹھایا‘ پھر میرے پاس آئے اور کہا: تعجب ہے جو میرے شیخ نے یعنی واثلہ نے بیان کیا ہے‘ میں نے کہا: آپ کو کیا بیان کیا ہے؟ فرمایا: ہم غزوۂ تبوک میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے‘ بنی سلیم سے ایک گروہ آیا‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے صاحب کے لیے واجب ہوگئی‘ حضور ﷺ نے فرمایا: تم غلام آزاد کرو! اللہ عزوجل اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کرے گا۔

3182 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَقْعُدُ فِي قَبْرِهِ حِينَ يَنْكَفِئُ عَنْهُ مَنْ يَشْهَدُهُ، فَيُقَالُ: مَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: مُحَمَّدٌ مَا هُوَ؟ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ: هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ، فَيُقَالُ لَهُ: نَمْ، نَامَتْ عَيْنَاكَ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ مُؤْمِنٍ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي، سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ فَقُلْتُ، وَيَخُوضُونَ فَخُضْتُ، فَيُقَالُ: لَا نَامَتْ عَيْنَاكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کو اس کی قبر کے اندر بٹھایا جاتا ہے‘ اس سے گواہی لی جاتی ہے‘ اس کو کہا جاتا ہے: محمد کون ہیں؟ اگر وہ مؤمن ہوگا تو کہے گا: وہ اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول ہیں‘ اس کو کہا جائے گا: سو جا! اللہ کرے تیری آنکھیں سو جائیں‘ اگر مؤمن نہیں ہوگا تو کہے گا: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں‘ میں نے جو لوگوں کو کہتے ہوئے سنا میں کہتا ہوں‘ وہ لوگ خود بھی دھوکہ میں رہے اور میں بھی دھوکہ میں رہا‘ اس سے کہا جائے گا: اللہ کرے تیری آنکھیں نہ سوئیں۔

یہ حدیث حضرت ابوالاسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3183 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما‘ حضور ﷺ

رقم الحديث: 16018 نحوه .

3183- أخرجه مسلم في الحج جلد 2 صفحه 893‘ وأبو داؤد في المناسك جلد 2 صفحه 193 رقم الحديث: 1907 .

يَحْيَى قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ اَتَاهُ اُنَاسٌ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ: لَا حَرَجَ وَقَالَ: نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ، فَقَالَ: لَا حَرَجَ قَالَ: وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ اچانک حجۃ الوداع کے موقع پر آپ کے پاس لوگ آئے' ان میں سے بعض کہنے لگے: میں نے قربانی کرنے سے پہلے حلق کرلیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں! ایک نے عرض کی: میں نے کنکری مارنے سے پہلے قربانی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' آپ نے فرمایا: سارا عرفات اور مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ شریف کی ہر گلی میں قربانی ہوسکتی ہے۔

3184 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَدْفِنَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ، وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو تین اوقات میں نماز پڑھنے یا مردے دفن کرنے سے منع کیا' یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے یا غروب ہو جائے یا ڈھل جائے دوپہر کے وقت سے۔

3185 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَاَيَّامُ التَّشْرِيقِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عرفہ' قربانی' تشریق کے دن

وابن ماجة فی المناسك جلد 2 صفحه 1013 رقم الحديث: 3048' والدارمی فی المناسك جلد 2 صفحه 8079 رقم الحديث: 1879 .

3184- أخرجه الترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 339 رقم الحديث: 1030 وقال: حديث حسن صحيح . والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 67 (باب الساعات التی نهی عن اقبار الموتی فيهن) وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 486 رقم الحديث: 1519' وأحمد فی المسند جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: 17387 .

3185- أخرجه أبو داؤد فی الصوم جلد 2 صفحه 332 رقم الحديث: 2419' والترمذی فی الصوم جلد 3 صفحه 134 رقم الحديث: 773' والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه 203 باب (النهی عن صوم يوم عرفة) الدارمی فی الصيام جلد 2 صفحه 37 رقم الحديث: 1764 .

عِيدُنَا اَهْلَ الْإِسْلَامِ، وَهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

ہم اہل اسلام کے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

فائدہ: معلوم ہوا کہ جس دن ایمان والوں کو خوشی ملے وہ عید کا دن ہے اور جن کے صدقہ سے یہ عیدیں ملی ہیں، جس دن اس دنیا میں تشریف لائے ان کی آمد ہوئی' کیا وہ عید کا دن نہیں ہے! بلکہ وہ سب سے بڑی عید کا دن ہے۔ اللہ ہمیں حضور ﷺ کی محبت عطا کرے! آمین بحرمۃ سیّد العالمین! دستگیر غفرلہٗ

3186 - وَبِهِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَغْدُوَ فِي كُلِّ يَوْمٍ اِلَى بُطْحَانَ اَوِ الْعَقِيقِ، وَيَاْخُذَ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ زَهْرَاوَيْنِ مِنْ غَيْرِ اِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ؟ قَالُوا: كُلُّنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ يُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: فَلَاَنْ يَغْدُوَ اَحَدُكُمْ كُلَّ يَوْمٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَتَعَلَّمَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَمِنْ ثَلَاثٍ، وَمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے ہم صفہ میں تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ ہر دن مقامِ بطحان یا عقیق کے مقام پر آئے' وہاں سے دو اونٹنیاں نکیل ڈالی ہوئی خوبصورت لے آئے' بغیر گناہ اور صلہ رحمی ختم کیے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہر روز مسجد میں آئے' اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھ لے' اس کے لیے بہتر ہے دو اونٹنیوں سے اور تین سے اور اونٹوں کی اتنی تعداد سے بہتر ہے۔

3187 - وَبِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَلَّمُوا كِتَابَ اللّٰهِ، وَتَعَاهَدُوهُ، وَاقْتَنُوهُ، وَتَغَنَّوْا بِهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کتاب کو سیکھو' اس کا دور کرو! خوبصورت آواز میں پڑھو! اس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سینوں سے اتنی ہی جلدی نکلتا ہے جتنا اونٹ ڈھنگا چھوڑ کر بھاگتا ہے۔

3186- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 552' وأبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 72 رقم الحديث: 1456' وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 191 رقم الحديث: 17418 .

3187- أخرجه أحمد: المسند جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 17325' والطبراني في الكبير جلد 17 رقم الحديث: 290-291 رقم الحديث: 800-801 وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 172: ورجال أحمد رجال الصحيح .

3188 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَدْرُونَ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ يَدِهِ وَلِسَانِهِ. قَالُوا: فَمَنِ الْمُؤْمِنُ؟ قَالَ: مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ قَالُوا: فَمَنِ الْمُهَاجِرُ؟ قَالَ: مَنْ هَجَرَ السُّوءَ فَاجْتَنَبَهُ

حضرت عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے! صحابہ کرام نے عرض کی: مؤمن کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس سے اُن کی جانیں اور اموال محفوظ رہیں' صحابہ کرام نے عرض کی: مہاجر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو بُرائی چھوڑ دے اس سے پرہیز کرے۔

3189 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: خُذْ سَيْفَكَ وَسِلَاحَكَ فَاَخَذْتُ سَيْفِي وسِلَاحِي، ثُمَّ اَقْبَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهُ يَتَوَضَّاُ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ، ثُمَّ طَاْطَاَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، اِنِّي اِنْ اَبْعَثْكَ عَلَى جَيْشٍ، يُغْنِمُكَ اللّٰهُ وَيُسْلِمُكَ، وَاَرْغَبُ لَكَ فِي الْمَالِ، رَغْبَةً صَالِحَةً. فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَسْلَمْتُ لِمَالٍ، وَلَكِنِّي اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، وَلَاَنْ اَكُونَ مَعَكَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ نے فرمایا: تلوار اور اسلحہ پکڑو' میں نے اسلحہ اور تلوار پکڑی' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا' میں نے آپ کو وضو کرتے ہوئے پایا' آپ نے نظر اوپر اُٹھائی پھر نیچے کی' پھر فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک لشکر کی طرف بھیجوں' اللہ آپ کو غنیمت دے اور تجھے سلامت رکھے اور میں تیرے لیے اچھے مال کو پسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں مال حاصل کرنے کے لیے اسلام نہیں لایا ہوں' اسلام کی محبت کے لیے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا مال اچھے آدمی کیلئے بہتر ہوتا ہے۔

3188- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه277 رقم الحديث: 6939 .

3189- أخرجه أحمد فى المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17779 وانظر كشف الخفا للحافظ العجلونى جلد2صفحه424 رقم الحديث: 2823 .

3190 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ فَحَدَّثْتُ بِهِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب مجتہد فیصلہ کرتا ہے تو فیصلہ کرنے کے لیے کوشش کرتا ہے پھر وہ درست فیصلہ کرتا ہے تو اس کے دوگنا ثواب ہے جب وہ فیصلہ کرے کوشش کرے پھر غلطی کرے تو اس کے لیے ایک اجر ہے جب یہ بات ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم کو بتائی تو فرمایا: مجھے ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ کے حوالہ سے ایسے ہی بتایا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے والے یزید بن الہاد اکیلے ہیں۔

3191 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ: ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِذَاعِ الضَّاْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قربانی کی تو چھ ماہ کے دنبہ کے بچے کی قربانی کی۔

3192 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے چھ روزے اور شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے ایک سال

3190- أخرجه البخاری فی الاعتصام جلد13صفحه330 رقم الحديث: 7352، ومسلم فی الأقضية جلد 3 صفحه1342 .

3191- وأخرجه النسائی فی الضحايا جلد7صفحه193 باب (المسنة والجذعة) .

3192- أخرجه أيضًا أحمد جلد3صفحه308، والبزار، وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد3صفحه186: وفيه عمرو بن جابر وهو ضعيف .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ سَنَةً

کے برابر روزوں کا ثواب ملے گا۔

3193 - وَبِهِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الطَّاعُونَ، فَقَالَ: الْفَارُّ مِنْهُ كَالْفَارِّ مِنَ الزَّحْفِ، وَالصَّابِرُ فِيهِ لَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طاعون کا ذکر کیا' فرمایا: جب یہ کسی شہر میں آئے تو اس سے بھاگنے والا ایسے ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والا ہے' اس کے آنے پر صبر کرنے والے کے لیے شہید کا ثواب ہے۔

3194 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، وَاَنَا جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت یحییٰ بن میمون فرماتے ہیں کہ میرے پاس سے حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ گزرے' اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو حدیث نہ سناؤں جو میں نے آپ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسجد میں نماز کا انتظار کیا وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

3195 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

3194- وأخرجه النسائي في المساجد جلد 2 صفحه 43 باب (صلاة الذي يمر على المسجد) وأحمد في المسند جلد 5 صفحه 389 رقم الحديث: 22878' وابن حبان في الموارد (120/ رقم الحديث: 424) والطبراني في الكبير جلد 6 صفحه 20 رقم الحديث: 6011 .

3195- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 64 رقم الحديث: 5110' ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1029 .

3196 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دعا عبادت کا مغز ہے۔

یہ حدیث ابان سے صرف عبیداللہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3197 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ بِنَا الْقِيَامَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى خَفَّفَ فِي قِيَامِهِ، وَفِي ذٰلِكَ نَسْمَعُ مِنْهُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ ، ثُمَّ اَهْوَى بِيَمِينِهِ لِيَتَنَاوَلَ شَيْئًا، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ، ثُمَّ اَسْرَعَ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ اَنْ قَدْ رَابَكُمْ طُولُ قِيَامِي قُلْنَا: اَجَلْ، سَمِعْنَاكَ تَقُولُ: يَا رَبِّ، وَاَنَا فِيهِمْ؟ فَقَالَ: وَالَّذِي

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے نماز میں لمبا قیام کیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نماز میں مختصر قیام کرتے تھے' میں نے اس کا قیام میں فرماتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! پھر آپ نے اپنا ہاتھ بلند کسی شی کو پکڑنے کے لیے' پھر رسول اللہ ﷺ نے رکوع کیا' پھر اس کے بعد جلدی کی' جب سلام پھیرا تو آپ تشریف فرما ہوئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تم میرے لمبے قیام کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو! ہم نے عرض کی: جی ہاں! ہم نے آپ کو عرض کرتے ہوئے سنا: اے رب! میں ان میں موجود ہوں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی

3196- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد5صفحه456 رقم الحديث: 3371 قال أبو عيسٰى: هذا حديث غريب من هذا الوجه لا نعرفه الا من حديث ابن لهيعة . والترغيب والترهيب في الدعاء جلد 2صفحه482 رقم الحديث: 21 وقال الحافظ المنذري: الحديث غريب . وانظر كشف الخفا للحافظ العجلوني جلد 1صفحه485 رقم الحديث: 1294 .

3197- أخرجه أيضًا الكبير جلد17صفحه315' وذكر الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه389 لفظ الأوسط' وقال: وفيه ابن لهيعة' وهو ضعيف' وقد وثق' وكذلك بكر بن سهل وبقية رجاله ثقات .

نَفْسِی بِيَدِهِ مَا وُعِدْتُمْ فِي الْآخِرَةِ مِنْ شَیْءٍ إِلَّا وَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ فِي مَقَامِي هَذَا، حَتَّى عُرِضَ عَلَيَّ النَّارُ، فَأَقْبَلَ عَلَيَّ شَيْءٌ مِنْهَا حَتَّى حَاذَى بِمَكَانِي، فَخِفْتُ أَنْ تَغْشَاكُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ وَأَنَا فِيهِمْ؟ فَصَرَفَهَا اللَّهُ عَنْكُمْ، فَأَقْبَلَتْ قِطَعًا كَأَنَّهَا الزَّرَابِيُّ، وَأَشْرَفْتُ فِيهَا إِشْرَافَةً فَإِذَا فِيهَا عَمْرُو بْنُ حِدْثَانَ أَخُو بَنِي غِفَارٍ مُتَّكِئًا عَلَى قَوْسِهِ فِي جَهَنَّمَ، وَإِذَا فِيهَا الْحِمْيَرِيَّةُ صَاحِبَةُ الْقِطِّ، الَّتِي رَبَطَتْهُ فَلَمْ تُطْعِمْهُ وَلَمْ تَسْقِهِ وَلَمْ تُسَرِّحْهُ يَبْتَغِي مَا يَأْكُلُ، حَتَّى مَاتَتْ عَلَى ذَلِكَ

قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس شے کا تمہیں آخرت میں دینے کا وعدہ کیا ہے' وہ شے میرے سامنے اس مقام پر پیش کی گئی تھی یہاں تک کہ جہنم بھی' میں اس شے کی طرف متوجہ ہوا یہاں تک کہ میرے کندھے کے قریب ہوا' میں ڈرا کہ تم کو ڈھانپ نہ لے۔ میں نے عرض کی: اے رب! میں ان میں موجود ہوں! اللہ عزوجل نے تم سے عذاب کو پھیر دیا' میں نے اس ٹکڑے کو پکڑا وہ بہترین فرش تھا' میں نے جہنم میں جھانک کر دیکھا تو وہاں پر عمرو بن حدثان تھا بنی غفار کا بھائی' وہ جہنم میں اپنی کمان پر لٹکایا ہوا تھا' اس میں وہ حمیر قبیلے کی بلّی والی عورت تھی جس نے ایک بلی کو باندھا تھا اور اسے کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں دیا' نہ اس کو چھوڑا تا کہ وہ کھانے کی کوئی چیز تلاش کرے یہاں تک کہ وہ مرگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن شماسہ سے صرف یزید بن ابی حبیب ہی روایت کرتے ہیں۔

3198 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أنا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي غَلَّابٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَنَقَ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا فَقَتَلَهَا خَنَقَ نَفْسَهُ فِي النَّارِ، وَمَنْ طَعَنَ نَفْسَهُ طَعَنَهَا فِي النَّارِ، وَمَنِ اقْتَحَمَ نَفْسَهُ اقْتَحَمَ فِي النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں اپنا گلا گھونٹ کر مرا' وہ جہنم میں بھی اپنا گلا گھونٹتا رہے گا' جس نے خود کو نیزہ سے مارا' وہ جہنم میں نیزہ مارتا رہے گا' جس نے اپنے آپ کو زخم لگایا وہ جہنم میں بھی اپنے آپ کو زخم لگاتا رہے گا۔

3198- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحه 268 رقم الحديث: 1365' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 573 رقم الحديث: 9631 .

3199 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خِلْفَةُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3200 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ الْحَكَمِ اَبِي الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدْ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے قریش کو رسوا کرنا چاہا اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا صَالِحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث زہری سے صرف صالح ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

3201 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3199- اخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 268 رقم الحديث: 26089 بلفظ: والذى نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم...... .

3200- أخرجه الترمذى فى المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 قال أبو عيسى: هذا حديث غريب من هذا الوجه . وأحمد فى المسند جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 1477

3201- أخرجه الترمذى فى البيوع جلد 3 صفحه 568 رقم الحديث: 1279 وقال أبو عيسى: هذا حديث فى اسناده اضطراب ولا يصح فى ثمن السنور . والنسائى فى البيوع جلد 7 صفحه 272 باب (ما استثنى) وفيه زيادة . وأحمد فى المسند جلد 3 صفحه 416 رقم الحديث: 14664 .

يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ

ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا (یعنی فروخت کرنے سے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عِيسَى وعَبْثَرِ بْنِ الْقَاسِمِ

یہ حدیث اعمش سے عیسیٰ اور عبثر بن قاسم ہی روایت کرتے ہیں۔

3202 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَكَلْتُمُ الطَّعَامَ فَاخْلَعُوا نِعَالَكُمْ فَاِنَّهُ اَرْوَحُ لِاَقْدَامِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھانا چاہو تو اپنے جوتوں کو اُتار لو کیونکہ اس سے تمہارے قدموں کو سکون ملے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ عُقْبَةُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عقبہ اکیلے ہیں۔

3203 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا الْخَيْرِ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ، وَهُمْ اَهْلُ دِينٍ، وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّبَاغُ طُهُورٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ ہم مغرب میں جہاد کرتے ہیں وہاں اہل کتاب ہیں ان کے مشکیزے جس میں دودھ اور پانی ہوتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے فرمایا کہ دباغت (رنگنا) (کھال کو) پاک کر دیتی ہے۔

3202- أخرجه أيضًا أبو يعلىٰ والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 26: ورجال الطبراني ثقات . الا ان عقبة بن خالد السكوني لم أجد له من محمد (بن ابراهيم) بن الحارث سماعًا . قلت: عقبة بن خالد يروى عن موسىٰ بن محمد بن ابراهيم ولكن موسىٰ سقط من اسناد الأوسط، وموسىٰ هذا ضعيف جدا .

3203- أخرجه مسلم في الحيض جلد 1 صفحه 278، وأبو داؤد في اللباس جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 4123، والنسائي في الفرع جلد 7 صفحه 153 باب (جلود الميتة)، وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 2526 .

3204 - وَبِهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ يَسْقِيَ مَائَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ زنا کرے۔

3205 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ قَالَ: سَمِعْتُ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُسْطَاطُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ اِلَى جَانِبِ مَدِينَةٍ يُقَالُ لَهَا: دِمَشْقُ، مِنْ خَيْرِ مَدَائِنِ الشَّامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ کے دن مسلمانوں کے خیمے مدینہ کی جانب تھے اس کو دمشق کہا جاتا تھا' وہ شام کے شہروں سے بہتر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ اِلَّا ابْنُ جَابِرٍ

یہ حدیث زید بن ارطاۃ سے صرف ابن جابر ہی روایت کرتے ہیں۔

3206 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبٍ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: اے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو

3204- أخرجه الترمذي في النكاح جلد3صفحه428 رقم الحديث: 1131' وأبو داؤد في النكاح جلد2صفحه254 رقم الحديث: 2158' وأحمد في المسند جلد4صفحه133 رقم الحديث: 16992 .

3205- أخرجه أبو داؤد في الملاحم جلد4صفحه109 رقم الحديث: 4298' وأحمد في المسند جلد5صفحه235 رقم الحديث: 21783 .

3206- أخرجه ابن ماجة في الدعاء جلد2صفحه1276 رقم الحديث: 3877 قال ابن ماجة في الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه شيئا . وأحمد في المسند جلد 1صفحه512 رقم الحديث: 3741 بلفظ: كان اذا وضع جنبه على فراشه قال: قني عذابك يوم تجمع عبادك .

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَوَی اِلَی فِرَاشِهِ قَالَ: رَبِّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

اپنے بندوں کو اُٹھائے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ اِلَّا عَلِیُّ بْنُ عَابِسٍ وَرَوَاهُ اِسْرَائِیلُ وَغَیْرُهُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے ابواحوص' ابواحوص سے صرف علی بن عابس ہی روایت کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ان کے علاوہ نے روایت کیا ہے ابواسحاق سے' وہ ابوعبیدہ سے۔

3207 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ الْمُغِیرَةِ الْمِصِّیصِیُّ قَالَ: نا اَیُّوبُ السَّخْتِیَانِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شے حرام ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْمُغِیرَةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ

یہ حدیث عمر بن مغیرہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3208 - حَدَّثَنَا بَکْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوسُفَ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ عَطِیَّةَ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ قَزْعَةَ بْنِ یَحْیَی، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُولُ، اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے تو "اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ"۔

3- تقدم تخریجه .

جه مسلم فی الصلاة جلد 1 صفحه 347' والنسائی فی التطبیق جلد 2 صفحه 156 باب (ما یقوله فی قیامه ذلك) المسند جلد 3 صفحه 107 رقم الحدیث: 11833 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ قَزْعَةَ بْنِ يَحْيَى

یہ حدیث ابوسعید سے صرف قزعہ بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3209 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الْأَوْزَاعِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ عَلَى أُمَّتِهِ مِنْ بَعْدِهِ كَفْرًا كَفْرًا، فَسُرَّ بِذَلِكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى) (الضحى: 5) قَالَ: فَأَعْطَاهُ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ أَلْفَ قَصْرٍ فِي كُلِّ قَصْرٍ مَا يَنْبَغِي لَهُ مِنَ الْوِلْدَانِ وَالْخَدَمِ

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پر یہ بات پیش کی گئی کہ آپ کے بعد آپ کی اُمت کو کافروں پر فتوحات دی جائیں گی' اس طرح آپ کو خوش کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے''۔ اللہ عزوجل نے آپ کیلئے جنت میں ایک ہزار محل تیار کیے ہیں' ہر محل میں بچے اور خدام ہوں گے جو آپ کے لیے مناسب ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن عبیداللہ سے صرف اوزاعی اور اوزاعی سے صرف عمرو بن ہاشم اور سفیان ثوری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن یمان' حضرت سفیان سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

3210 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِأُمَّتِنَا وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے اسلام کو ہمارے مردوں کے لیے برکت بنایا ہے اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے صرف ادریس بن زیاد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم

3209- أخرجه أيضًا الكبير جلد 10 صفحه 337 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 142: واسناد الكبير حسن . قلت: اسناد الكبير هو نفسه اسناد الأوسط هذا .

اکیلے ہیں۔

3211 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَزْوَاجِهِ: اِنَّ اَمْرَكُنَّ لَيُهِمُّنِي بَعْدِي، وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ اِلَّا الصَّابِرُ ثُمَّ قَالَتْ: سَقَى اللّٰهُ اَبَاكِ مِنَ السَّلْسَبِيلِ، وَكَانَ قَدْ وَصَلَ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے فرمایا: تمہارا معاملہ میرے بعد غم میں ڈالتا ہے تم پر صابر کے علاوہ کوئی صبر نہ کرے گا۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کے والد کو سلسبیل سے پلائے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج کو انہوں نے چالیس ہزار دیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَخْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث صخر بن عبداللہ سے صرف بکر بن مضر ہی روایت کرتے ہیں۔

3212 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بَكْرٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَسَدِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ اِبطَيْهِ

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو اپنی کلائیوں کو اپنے جسم سے جدا رکھتے تھے' اتنا کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ بَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث عبداللہ بن بحینہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں بکر بن مضر اکیلے ہیں۔

3211- أخرجه أحمد فی المسند جلد6صفحه87 رقم الحديث: 24539 .

3212- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2صفحه343 رقم الحديث: 807 . بلفظ: (كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه) . ذكره مسلم فی الصلاة جلد 1صفحه356 . بنحوه ولفظ الحديث من طريق عمرو بن الحارث بنصه .

3213 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُعْبَانٌ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو بستر پر غیبت کرنے کے لیے بیٹھا' قیامت کے دن اس پر سانپ مقرر کردیئے جائیں گے۔

3214 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا اللَّيْثُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعْتَمِرٌ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور کپڑے پر مسح کرتے تھے۔

یہ حدیث حبیب سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے معتمر اکیلے ہیں۔

3215 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: اَكَلْنَا زَمَانَ خَيْبَرَ الْخَيْلَ وَحُمُرَ الْوَحْشِ، وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ الْاَهْلِيِّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم خیبر میں گھوڑوں اور جنگلی گدھوں کا گوشت کھاتے تھے اور حضورﷺ نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

3213- أخرجه أيضًا الكبير جلد3صفحه272 رقم الحديث: 3278 . وأحمد جلد5صفحه300 . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد6صفحه216: فيه ابن لهيعة وحديثه حسن' وفيه ضعف .

3214- أخرجه مسلم فى الطهارة جلد1صفحه231' والترمذى فى الطهارة جلد1صفحه172 رقم الحديث: 101 والنسائى فى الطهارة جلد 1صفحه64 باب (المسح على العمامة) . وابن ماجة فى الطهارة جلد 1صفحه186 رقم الحديث: 561 .

3215- أخرجه البخارى فى الذبائح جلد9صفحه570 رقم الحديث: 5524' ومسلم فى الصيد جلد 3صفحه1541 . ولفظ الحديث عن مسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب ہی روایت کرتے ہیں۔

3216 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: أَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَلْتَفِتُ إِذَا مَشَى، وَكَانَ رُبَّمَا تَعَلَّقَ رِدَاؤُهُ بِالشَّجَرَةِ أَوِ الشَّيْءِ فَلَا يَلْتَفِتُ حَتَّى يَرْفَعُوهُ؛ لِأَنَّهُمْ كَانُوا يَمْزَحُونَ وَيَضْحَكُونَ، وَكَانُوا قَدْ أَمِنُوا الْتِفَاتَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چلتے تھے تو اِدھر اُدھر توجہ نہیں کرتے تھے' بسا اوقات آپ کی چادر درخت یا کسی شی سے لٹک جاتی تھی تو آپ اِدھر اُدھر لکھتے تھے یہاں تک کہ صحابہ اس کو اُٹھا لیتے تھے' کیونکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے مزاح اور مسکراتے بھی تھے' حالانکہ لوگ آپ کی توجہ کی وجہ سے مامون و محفوظ تھے۔

3217 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَفَرَ اللَّهُ لِرَجُلٍ أَمَاطَ عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ غُصْنًا مِنْ شَوْكٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ایک آدمی کو مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دِہ شے ہٹانے کی وجہ سے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ هُبَيْرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف ابن ہبیرہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3218 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ أَنْ أُكَبِّرَ أَوْ قَالَ: أَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے اللہ اکبر کہنے کے لیے عرض کی' یا فرمایا کہ تم تکبیر کو مقدم کرو۔

3217- أخرجه البخاري في الآذان جلد2صفحه163 رقم الحديث: 652 بلفظ: بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك على الطريق' فأخره فشكر الله له' فغفر له . ومسلم في الامارة جلد3صفحه1521 بنحوه .

قَدِّمُوا التَّكْبِيرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أُسَامَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث نافع سے صرف اسامہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے ابن مبارک اکیلے ہیں۔

3219 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْفَيَّاضِ الْبَرْقِيُّ قَالَ: نا أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونَ لِأَصْحَابِي بَعْدِي زَلَّةٌ، يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ بِصُحْبَتِهِمْ، وَسَيَتَأَسَّى بِهِمْ قَوْمٌ بَعْدَهُمْ، يَكُبُّهُمُ اللَّهُ عَلَى مَنَاخِرِهِمْ فِي النَّارِ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میرے صحابہ سے میرے بعد لغزش ہو گی لیکن میرے صحابی ہونے کی وجہ سے اللہ اُن کو بخش دے گا اور عنقریب ان کے بعد ایسی قوم آئے گی کہ اللہ عزوجل اُن کو چہروں کے بل جہنم میں گرا دے گا۔

3220 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَأَنَّى أَصَابَ أَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجَّلَ أَخْطَأَ أَوْ كَادَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے آہستہ آہستہ تسلی سے کام کیا وہ کامیاب ہوا یا کامیابی کے قریب ہوا' جس نے جلدی کی' اس نے غلطی کی یا غلطی کے قریب ہوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مِشْرَحٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ إِلَّا أَشْهَبُ، تَفَرَّدَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ

یہ دونوں حدیثیں مشرح سے صرف ابن لہیعہ اور ابن لہیعہ سے صرف اشہب ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابراہیم اکیلے ہیں۔

3221 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، إِلَّا بِحَقِّهَا قِيلَ: وَمَا حَقُّهَا؟ قَالَ: زِنًى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ كُفْرٌ بَعْدَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیں' جب وہ یہ پڑھ لیں گے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ۔ عرض کی گئی؟ حق کے ساتھ قتل کرنا کیا ہے؟ فرمایا: شادی کرنے کے بعد زنا کرنا' یا اسلام کے بعد کفر کرنا یا کسی جان کو قتل کرنا' پس اس کے

3220- تقدم هذا الحديث برقم (3082).

اِسْلَامٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ بِهِ

بدلے اس کو قتل کر دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا اللَّفْظَ الَّذِي فِي آخِرِ الْحَدِيثِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

حمید سے حدیث کے آخری الفاظ صرف ابوخالد الاحمر ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3222 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرٌو قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُهُ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَزَلْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُئُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا، فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل لوگوں کے سینوں سے علم نہیں لے گا بلکہ علماء اُٹھا لے گا' یہاں تک کہ جب عالم نہیں ملے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنائیں گے' ان سے مسائل پوچھیں گے تو وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْحُصَيْنِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن حصین سے صرف عمرو بن ہاشم ہی روایت کرتے ہیں۔

3223 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، حِينَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْجَلَ كَذَلِكَ، فَصَلَّاهَا مَرَّةً، ثُمَّ لَمْ اَرَهُ صَلَّاهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح جلدی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس طرح ایک مرتبہ پڑھی ہے' اس کے بعد اور اس سے پہلے کبھی بھی دو اکٹھی نمازیں نہیں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث عبدالعزیز سے صرف یحییٰ بن حمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3224 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

3222- أخرجه البخاری فی العلم جلد1صفحه234 رقم الحديث:100' ومسلم فی العلم جلد4صفحه2058 .

3224- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4صفحه215 رقم الحديث:1945' وأبو داؤد فی الصوم جلد2صفحه329 رقم الحديث:2049' وابن ماجة فی الصيام جلد1صفحه531 رقم الحديث:1663 .

نَا يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، اَنَّ اِسْمَاعِيلَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَاْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ، فَمَا كَانَ مِنَّا صَائِمٌ اِلَّا نَبِيُّ اللّٰهِ وَابْنُ رَوَاحَةَ

حضور ﷺ کے ساتھ گرمی کے دن کسی سفر میں نکلے' گرمی اتنی تھی کہ آدمی اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھتا تھا' ہم میں سوائے حضور ﷺ اور ابن رواحہ کے کوئی روزے دار نہیں تھا۔

3225 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، اَنَّ اَبَا الْمُنِيبِ الْجُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ اُحَافِظُ عَلَيْهِنَّ: سُبْحَةُ الضُّحَى، اَلَّا اَدَعَهَا فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ، وَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَلَا اَنَامُ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ اَسْتَكْمِلُ بِذَلِكَ الدَّهْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ابوالقاسم ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی' جس پر میں ہمیشگی کرتا ہوں: (۱) چاشت کی نماز کی' میں نے اس کو سفر و اقامت کی حالت میں بھی نہیں چھوڑا (۲) ہر ماہ تین روزے رکھنا (۳) وتر سونے سے پہلے ادا کرنے کی' ساری زندگی ایسے ہی کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْمُنِيبِ اِلَّا زَيْدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى وَصَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوالمنیب سے صرف زید اور زید سے صرف یحییٰ اور صدقہ بن خالد ہی روایت کرتے ہیں۔

3226 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قُلْتُ لِاَنَسٍ: مَا اَنْكَرْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنَّكُمْ لَا تُتِمُّونَ الصُّفُوفَ

حضرت بشیر بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہماری حالت اور حضور ﷺ کے زمانہ میں کیا تبدیلی دیکھتے ہیں؟ فرمایا: تم صفیں مکمل نہیں کرتے ہو!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا عُقْبَةُ بْنُ عُبَيْدٍ

یہ حدیث بشیر سے صرف عقبہ بن عبید ہی روایت کرتے ہیں۔

3225- أخرجه البخاری فی التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه499 .

3226- أخرجه البخاری فی الأذان جلد2صفحه245 رقم الحديث: 724' وأحمد فی المسند جلد3صفحه138 رقم الحديث: 12116 .

3227 - وَبِهِ نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَنَسٍ

یہ حدیث عاصم' انس سے اور عاصم سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔ ابواسماعیل المؤدب' عاصم سے' وہ عمر بن بشیر سے' وہ انس سے۔

3228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اِسْحَاقُ، عَنْ عِيسَى الْاِسْكَنْدَرَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا عِيسَى، وَلَا عَنْ عِيسَى اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ الْبَصْرِيُّ وَلَيْسَ بِالْوَاسِطِيِّ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے صرف عیسیٰ اور عیسیٰ سے صرف اسحاق الزرقی البصری واسطی نہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3229 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُجَهِّزُ بَعْثًا، فَطَلَعَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا عَمُّ نَبِيِّكُمْ، اَجْوَدُ قُرَيْشٍ كَفًّا، وَاَوْصَلُهَا وَرُبَّمَا قَالَ: وَاَحْنَاهَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے اور ایک لشکر تیار کر کے بھیجا' حضرت عباس بن عبدالمطلب آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارے نبی کے چچا ہیں' قریش میں دینے کے لحاظ سے زیادہ سخی ہے' زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہے' بسا اوقات فرماتے: زیادہ محبت کرنے والے ہیں۔

3227- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه499 .

3230 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَّ قَزْعَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْ مَسْجِدَنَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس درخت (پیاز وغیرہ) سے کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

3231 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَعَظَّمَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: مَنْ كَانَ لَمْ يَطْعَمْ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ يَوْمَهُ هَذَا، وَمَنْ كَانَ قَدْ طَعِمَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے دن کا ذکر کیا' اس کی عظمت بیان کی' پھر آپ نے اردگرد والوں سے فرمایا: جس نے آج تم میں سے کھانا نہیں کھایا ہے' وہ اس دن کا روزہ رکھے' تم میں سے جس نے کھالیا وہ باقی دن کا روزہ رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَزْعَةَ اِلَّا يَزِيدُ

یہ حدیث قزعہ سے صرف یزید ہی روایت کرتے ہیں۔

3232 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ، وَخَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْاَحَدِ، وَالشَّجَرَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَالْمَكْرُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، وَالنُّورَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، وَبَثَّ فِيهَا الدَّوَابَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ، وَعَدَّ كَمَا يُعَدُّ النِّسَاءُ، وَخَلَقَ آدَمَ بَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اللہ عزوجل نے ہفتہ کے دن مٹی کو پیدا کیا' اس زمین میں اتوار کے دن پہاڑ بنائے اور درخت پیر کے دن' ناپسند شے منگل کے دن اور بدھ کے دن جانور پھیلائے' جمعرات کے دن اس کو شمار کیا جس طرح عورتیں شمار کرتی ہیں اور آدم علیہ السلام کو عصر کے بعد جمعہ کے دن' دن کی آخری گھڑیوں میں عصر سے لے کر رات تک۔

3232- أخرجه مسلم في المنافقين جلد4صفحه2149' وأحمد في المسند جلد2صفحه438 رقم الحديث: 8362 .

الْجُمُعَةِ آخِرَ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ النَّهَارِ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن جریج اکیلے ہیں۔

3233 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَمَلِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا يُخْتَمُ عَلَيْهِ، فَإِذَا مَرِضَ الْمُؤْمِنُ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبَّنَا عَبْدُكَ فُلَانٌ قَدْ حَبَسْتَهُ، فَيَقُولُ: اخْتِمُوا لَهُ عَلَى عَمَلِهِ حَتَّى يَبْرَأَ أَوْ يَمُوتَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دن و رات کو عمل کرتا ہے اس پر مہر لگتی ہے' جب مؤمن بیمار ہوتا ہے تو فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرا فلان بندہ روکا گیا ہے نیک عمل کرنے سے؟ اللہ عزوجل فرماتا ہے: اس کے عمل لکھتے رہو' اس پر مہر لگاؤ یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے یا فوت ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یزید سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3234 - وَبِهِ نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يُخْبِرُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِرَفْعِ رَأْسِهِ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي، فَأَعْرِفُ أُمَّتِي، عَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَعْرِفُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَذَرَارِيُّهُمْ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے مجھے سر اُٹھانے کے لیے اجازت ملے گی' میں اپنا سر اُٹھاؤں گا' میں اپنی اُمت کو دائیں بائیں پہچانوں گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ ان کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: ان کے سجدے والی جگہ چمک رہی ہوگی اور نور ان کے آگے آگے چل رہا ہوگا۔

3233- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 284' وأحمد جلد 4 صفحه 146 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 306: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

3234- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 199' والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 347: ورجال أحمد رجال الصحيح غير ابن لهيعة وهو ضعيف . قلت: اسناده ضعيف لاختلاط ابن لهيعة واضطرابه في السند .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3235 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ، وَالْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ قرآن پڑھنے والا چھپ کر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے' قرآن کو اونچی آواز میں پڑھنے والا سرعام صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ إِلَّا يَحْيَى، تفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

اس حدیث کو حضرت خالد سے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ معاویہ بن صالح منفرد ہیں۔

3236 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا عَلَى مَوْتَاكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، الذَّكَرِ وَالْأُنْثَى، أَرْبَعًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں پر چار تکبیریں نماز پڑھو' رات ہو یا دن' چھوٹے ہوں یا بڑے' مذکر ہوں یا مؤنث (مرد و عورت)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ہاشم اکیلے ہیں۔

3237 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت عبداللہ بن انیس الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں کہ اللہ کے

3235- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد 2 صفحه 39 رقم الحديث: **1333** . والترمذي في فضائل القرآن جلد 5 صفحه 180 رقم الحديث: **2919** . وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن غريب . والنسائي في الزكاة جلد 5 صفحه 59-60 وأحمد في المسند جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: **17378** .

3236- أخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحه 349 بلفظ: اذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنه' وصلوا...... . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 38: وفيه ابن لهيعة' وفيه كلام .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مِنْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ، وَمَا حَلَفَ حَالِفٌ بِاللّٰهِ يَمِينَ صَبْرٍ فَاَدْخَلَ فِيهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ اِلَّا كَانَتْ نُكْتَةً فِي قَلْبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ساتھ شریک ٹھہرانا' والدین کی نافرمانی کرنا' یمین غموس اُٹھانا' جو اللہ کی قسم اُٹھاتا ہے بند کرنے والی' اس میں مچھر کے پَر کے برابر شے داخل ہوتی ہے تو وہ قیامت کے دن اس کے دل کے اندر نکتہ بن کے رہے گی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن انیس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3238 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے روزوں اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث عمرو سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

3239 - وَبِهِ عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اَرْسَلَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلْهَا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَاِنْ قَالَتْ: لَا، فَقُلْ: اَمَا اِنَّ

حضرت ابوقیس' حضرت عمرو بن عاص کے غلام فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے اُم سلمہ زوجہ نبی ﷺ کی طرف بھیجا' فرمایا: آپ سے پوچھا گیا کہ کیا حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ اگر وہ فرمائیں کہ نہیں! تو عرض کرنا کہ حضرت عائشہ

3238- أخرجه مسلم في الصيام جلد2صفحه770، وأبو داؤد في الصيام جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 2343 والنسائي في الصيام جلد4صفحه120 باب (فصل ما بين صيامنا وصيام أهل الكتاب) . والدارمي في الصيام جلد 2 صفحه11-12 رقم الحديث: 1697، وأحمد في المسند جلد4صفحه242 رقم الحديث: 17778 .

عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ـ فَقَالَ اَبُو قَيْسٍ: فَجِئْتُهَا، فَقَالَتْ: اَحُرٌّ اَمْ مَمْلُوكٌ؟ فَقُلْتُ: مَمْلُوكٌ، فَقَالَتْ: اُدْنُهْ، فَدَنَوْتُ فَقُلْتُ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَرْسَلَنِي اِلَيْكِ اَسْاَلُكِ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، فَقُلْتُ: اِنَّ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ ؟ فَقَالَتْ: لَعَلَّهُ كَانَ يُقَبِّلُهَا، اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَتَمَالَكُ لَهَا حُبًّا

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: کیا آپ آزاد ہیں یا غلام؟ میں نے عرض کی: غلام! آپ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ! میں قریب ہوا' میں نے عرض کی: عبداللہ بن عمرو بن عاص نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے' یہ پوچھنے کے لیے کہ کیا رسول اللہ ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہوسکتا ہے آپ بوسہ لیتے ہوں کیونکہ کوئی آپ سے زیادہ اپنے نفس پر قابو رکھنے والا نہ تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو' حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں۔

3240 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ طَعَامًا، فَدَعَاهُمْ، فَلَمَّا دَخَلُوا وُضِعَ الطَّعَامُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعَاكُمْ اَخُوكُمْ وَتَكَلَّفَ لَكُمْ ثُمَّ تَقُولُ: اِنِّي صَائِمٌ؟ اَفْطِرْ، ثُمَّ صُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ اِنْ شِئْتَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے کھانا تیار کیا گیا' ان حضرات کو دعوت دی' جب داخل ہوئے تو کھانا رکھا گیا' قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بھائی نے تمہاری دعوت کی ہے اور تمہارے لیے تکلف کیا ہے' تم کہتے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں' تو روزہ توڑ دے' اس کی جگہ کسی اور دن روزہ رکھ' اگر تو چاہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، اَهْلُ الْمَدِينَةِ يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حماد بن ابی حمید اکیلے ہیں' ان کا نام محمد بن ابی حمید ہے' اہل مدینہ ان کو حماد بن ابی حمید کہتے ہیں۔

3241 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَ عَنِّي اَوْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيَّ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَشْعَثَ، شَاحِبٍ، مُشَمِّرٍ، لَمْ يَضَعْ لَبِنَةً عَلَى لَبِنَةٍ، وَلَا قَصَبَةً عَلَى قَصَبَةٍ، رُفِعَ لَهُ عِلْمٌ فَشَمَّرَ اِلَيْهِ، الْيَوْمَ الْمِضْمَارُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ سے مانگے یا جس کو میری طرف دیکھنا پسند ہو' وہ اشعث کو دیکھے جس کا رنگ بدلا ہوا ہے' وہ ارادہ کرنے والا اینٹ پر اینٹ نہیں رکھی اور نہ لکڑی پر لکڑی دھری ہے۔ اس کے لیے علم اُٹھایا جائے گا' پس وہ اس کی طرف قصد کرے گا' آج میدان تیار ہے' کل دوڑ ہو گی اور انجام جنت ہے یا دوزخ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرٌو

یہ حدیث ہشام سے صرف سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو اکیلے ہیں۔

3242 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ اِلَى الْمَدِينَةِ فِي سَرِيَّةٍ قِبَلَ نَجْدٍ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَاَتَوْنَا وَقَدْ فَتَحْنَا خَيْبَرَ قَبْلَ اَنْ نَقْسِمَ، وَاِنَّ خِطَامَ خُيُولِهِمُ اللِّيفُ، فَقَالَ اَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْسِمْ لَنَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَقْسِمْ لَهُمْ، فَقَالَ اَبَانُ: اَنْتَ يَا وَبْرُ تَحَدَّرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابان بن سعید بن العاص کو مدینہ کی طرف بھیجا ایک سریہ نجد کی جانب سے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آئے' ہم نے خیبر کو فتح کیا' تقسیم کرنے سے پہلے جبکہ ہمارے گھوڑوں کی لگامیں کھجور کی چھال سے ہیں۔ حضرت ابان بن سعید نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے تقسیم کریں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کے لیے تقسیم نہ کریں' ابان نے کہا: اے اونٹ کی بہت اون والے! تم پہاڑ کی چوٹی سے گرے ہو؟ مالِ غنیمت سے ان کے لیے کوئی شی نہیں

مِنْ رَاْسِ الْجَبَلِ، فَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْئًا

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف محمد بن ولید الزبیدی روایت کرتے ہیں۔

3243 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کردیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

3244 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ، وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ، يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَى كُرُبَاتِ الْمَوْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ کا وصال مبارک ہو رہا تھا' آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ تھا' آپ اس پیالہ میں ہاتھ داخل کرتے اور اپنے چہرے پر پانی ملتے تھے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! میری موت کی مشکل پر مدد فرما!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ اللَّيْثُ

یہ حدیث قاسم بن محمد سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے صرف ابن ھاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے

3243- أخرجه النسائي في الصيام جلد 4 صفحه 144 باب (ثواب من صام يوما في سبيل الله) . وابن ماجة في الصيام جلد 1 صفحه 548 رقم الحديث: 1718 . بلفظ: من صام يومًا في سبيل الله زحزح الله وجهه عن النار سبعين خريفًا .

3244- أخرجه الترمذي في الجنائز جلد 3 صفحه 299 رقم الحديث: 978' وابن ماجة في الجنائز جلد 1 صفحه 518 رقم الحديث: 1623' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 72 رقم الحديث: 24410 . ولفظهم: اللهم أعني على (غمرات) أو سكرات الموت .

میں لیث اکیلے ہیں۔

3245 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ: هَلْ رُخِّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يُصَلِّينَ عَلَى الدَّوَابِّ؟ فَقَالَ: لَمْ يُرَخِّصْ لَهُنَّ فِي ذَلِكَ، فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا يَحْيَى

حضرت نعمان بن المنذر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء بن رباح سے پوچھا: کیا عورتوں کیلئے رخصت ہے کہ وہ سواریوں پر نماز پڑھیں؟ حضرت عطاء نے فرمایا: ان کے لیے کوئی رخصت نہیں خوشحالی اور تنگی میں۔

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3246 - وَبِهِ نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُومِءُ بِرَأْسِهِ تِلْقَاءَ جِهَتِهِ الَّتِي يَسِيرُ إِلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ حُوَيْطِبٌ: أَسَمِعْتَ هَذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَضَحِكَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ‘ حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ ایک سفر میں تھے‘ حضرت عبداللہ سواری پر نفل پڑھنے لگے‘ اپنے سر کے ساتھ اشارہ کرے تھے اس طرف جس طرف آپ جا رہے تھے۔ حضرت حویطب نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے اس حوالہ سے حضور ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت عبداللہ مسکرائے‘ فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

3247 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: سَأَلَ مَكْحُولًا عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، فَقَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ صَلَّاهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّ وَرَائَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا، وَأَقْبَلَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ انہوں نے حضرت مکحول سے نمازِ خوف کے متعلق پوچھا‘ حضرت مکحول نے فرمایا: حضرت عبداللہ بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی آپ کے پیچھے ہمارا ایک گروہ تھا‘ ایک

3247- أخرجه البخاري في صلاة الخوف جلد2صفحه497 رقم الحديث: 942 من طريق شعيب عن الزهري‘ عن سالم‘ ومسلم في المسافرين جلد1صفحه574 من طريق معمر‘ عن الزهري‘ عن سالم .

طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، مِثْلَ نِصْفِ صَلَاةِ الصُّبْحِ، ثُمَّ انْصَرَفُوا، فَاَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرَى، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ، فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

گروہ دشمن کے سامنے تھا' اس گروہ نے حضور ﷺ کے ساتھ ایک رکعت پڑھی صبح کی نماز کی طرح' پھر وہ گروہ چلا گیا' دشمن کے مقابلہ والا دوسرا گروہ آیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پہلے گروہ کی طرح ایک رکعت پڑھی' پھر آپ نے سلام پھیر دیا' دونوں گروہ میں سے ہر ایک آدمی نے ایک ایک رکعت خود پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا ابْنُ ثَوْبَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث مکحول سے صرف ثوبان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن حمزہ اکیلے ہیں۔

3248 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، اَنَّ الزُّهْرِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث زبیدی سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3249 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعُدَتْ مِنْهُ النَّارُ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ستر سال کی مسافت جتنا دور کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ النُّعْمَانِ اِلَّا يَحْيَى

یہ حدیث نعمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3248- أخرجه البخاری فی الصیام جلد **4** صفحه **146** (باب ما یکسره من الصیام فی السفر) . وابن ماجة فی الصیام جلد **1** صفحه **532** رقم الحدیث: **1664**' وأحمد فی المسند جلد **5** صفحه **506** رقم الحدیث: **23741**' والطبرانی فی الکبیر جلد **19** صفحه **171** رقم الحدیث: **385** .

3250 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ أَحَدَ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَالَ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ ادَّانَ بِدَيْنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَاطَ ذَلِكَ بِمَالِهِ، وَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ صُلَحَاءِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِي حِينَ أَسْلَمْتُ أَنْ أَبْخَلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِمَالٍ مَلَكْتُهُ، وَإِنِّي أَنْفَقْتُ مَالِي فِي أَمْرِ الْإِسْلَامِ، فَأَبْقَى ذَلِكَ عَلَيَّ دَيْنًا عَظِيمًا: فَادْعُ غُرَمَائِي، فَاسْتَرْفِقْهُمْ، فَإِنْ أَرْفَقُوا بِي فَسَبِيلُ ذَلِكَ، وَإِنْ أَبَوْا فَاخْلَعْنِي لَهُمْ مِنْ مَالِي قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُرَمَائَهُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يَرْفُقُوا بِهِ فَقَالُوا: نَحْنُ نُحِبُّ أَمْوَالَنَا، فَدَفَعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَ مُعَاذٍ كُلَّهُ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا عَلَى بَعْضِ الْيَمَنِ لِيَجْبُرَهُ، فَأَصَابَ مُعَاذٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ مَرَافِقِ الْإِمَارَةِ مَالًا، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ بِالْيَمَنِ، فَارْتَدَّ بَعْضُ أَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَاتَلَهُمْ مُعَاذٌ وَأُمَرَاءُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّرَهُمْ عَلَى الْيَمَنِ حَتَّى دَخَلُوا فِي الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَدِمَ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَأَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جبکہ وہ اُن تین میں سے ایک ہیں جن کی توبہ اللہ نے قبول فرمائی۔ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں اس قدر قرض لیا کہ اس نے آپ کے سارے مال کا احاطہ کر لیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ صالح صحابی تھے' تو حضرت معاذ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے تو میں نے اپنے دل میں یہ بات نہیں رکھی کہ جس مال کا میں مالک ہوا' اس کو اسلام پر خرچ کرنے میں بخل کروں گا' اب صورتِ حال یہ ہے کہ مجھ پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ہے' میرے قرض خواہوں کو بلائیے اور انہیں فرمائیے کہ وہ مجھ پر نرمی کریں' اگر وہ انکار کریں تو میرا مال اُن کے سامنے حاضر کر دیجئے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ کے قرض خواہوں کو بلایا۔ انہیں نرمی کرنے کو کہا تو انہوں نے کہا: ہم اپنے مالوں سے محبت کرنے والے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا سارا مال ان کے حوالے کر دیا' پھر حضور ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کے کسی علاقہ میں مال پورا کرنے کے لیے بھیجا۔ یمن کے اس علاقہ کی امارت کے منافع سے آپ کو بہت مال ملا۔ تو رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا جبکہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ یمن میں تھے۔ کچھ یمنی مرتد ہو گئے تو حضرت معاذ نے اُن سے جہاد کیا اور وہ امیر جن کو یمن پر رسول کریم ﷺ نے مقرر فرمایا تھا اُن کو یمن پر

فَقَالَ: اِنَّكَ قَدِمْتَ بِمَالٍ عَظِيمٍ، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَاْتِيَ اَبَا بَكْرٍ، فَتَسْتَحِلَّ مِنْهُ، فَاِنْ اَحَلَّهُ لَكَ طَابَ لَكَ، وَاِلَّا دَفَعْتَهُ اِلَيْهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: لَقَدْ عَلِمْتَ يَا عُمَرُ، مَا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا لِيَجْبُرَنِي حِينَ دَفَعَ مَالِي اِلَى غُرَمَائِي، وَمَا كُنْتُ لِاَدْفَعَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ شَيْئًا مِمَّا جِئْتُ بِهِ اِلَّا اَنْ يَسْاَلَنِيهِ، فَاِنْ سَاَلَنِيهِ دَفَعْتُهُ اِلَيْهِ، وَاِنْ لَمْ يَاْخُذْ اَمْسَكْتُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اِنِّي لَمْ آلُكَ وَنَفْسِي اِلَّا خَيْرًا، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ، فَانْصَرَفَ، فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ، فَعَادَ، فَقَالَ: اِنِّي مُطِيعُكَ، وَلَوْلَا رُؤْيَا رَاَيْتُهَا لَمْ اُطِعْكَ، اِنِّي اَرَانِي فِي نَوْمِي غَرِقْتُ فِي حَوْمَةِ مَاءٍ، فَاَرَاكَ اَخَذْتَ بِيَدِي، فَاَنْجَيْتَنِي مِنْهَا، فَانْطَلِقْ بِنَا اِلَى اَبِي بَكْرٍ، فَانْطَلَقَا حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ، فَذَكَرَ لَهُ مُعَاذٌ كَنَحْوٍ مِمَّا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ فِيمَا كَانَ مِنْ غُرَمَائِهِ، وَمَا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبْرِهِ، ثُمَّ اَعْلَمَهُ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْمَالِ، حَتَّى قَالَ: وَسَوْطِي هٰذَا مِمَّا جِئْتُ بِهِ، فَمَا رَاَيْتَ فَخُذْ، وَمَا رَاَيْتَ فَاَطِبْهُ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: هُوَ لَكَ كُلُّهُ يَا مُعَاذُ، فَالْتَفَتَ عُمَرُ اِلَى مُعَاذٍ، فَقَالَ: يَا مُعَاذُ، هٰذَا حِينَ طَابَ لَكَ، فَكَانَ مُعَاذٌ مِنْ اَكْثَرِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالًا، وَكَانَ مُعَاذٌ اَوَّلَ رَجُلٍ اَصَابَ مَالًا مِنْ مَرَافِقِ الْاِمَارَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَمَضَتِ السُّنَّةُ فِي مُعَاذٍ بِاَنْ خَلَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَالِهِ، وَلَمْ يَاْمُرْ بِبَيْعِهِ، وَفِي

برقرار رکھا یہاں تک کہ وہ اسلام میں داخل ہو گئے' پھر آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آئے بہت زیادہ مال لے کر۔ حضرت عمر نے ان کے پاس آ کر فرمایا: ماشاء اللہ! آپ تو بہت مال لائے ہیں' میرا خیال ہے کہ آپ حضرت ابوبکر کے پاس جا کر یہ مال پیش کر دیں۔ پس اگر انہوں نے اپنے ہاتھ سے آپ کو مال دیا تو وہ آپ کے لیے مبارک ہوگا ورنہ آپ مال اُن کے حوالے کر دیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بولے: اے عمر! آپ کو معلوم ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے مال کی کمی دور کرنے کے لیے ہی تو بھیجا تھا' جب میرے قرض خواہوں نے میرا سارا مال لے لیا تھا جو مال میں لایا ہوں اُس میں سے حضرت ابوبکر صدیق کو اس وقت تک کچھ نہ دوں گا جس وقت تک وہ اس کا مطالبہ نہ کریں۔ پس اگر وہ مطالبہ کریں تو میں ان کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔ اور اگر انہوں نے نہ لیا تو اپنے پاس رکھوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے میری جان کی قسم! میں نے تجھے اچھا مشورہ دیا ہے۔ پھر حضرت عمر اُٹھے اور چل دیئے' جب آپ تھوڑی دور گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے بلایا' آپ لوٹ آئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کا حکم ماننے کو تیار ہوں اور اگر میں نے وہ خواب نہ دیکھے ہوتے جو میں نے دیکھے ہیں تو میں آپ کی پیروی نہ کرتا' میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں پانی کے حوض میں ڈوب رہا ہوں اور آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر نکالا ہے۔ مجھے حضرت

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا التَّمَامِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، وَعُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لے چلیں۔ پس وہ دونوں حضرات چلتے چلتے حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ پس حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کلام کیا جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا اور جو حضرت عمر نے قرض خواہوں کے حوالے سے فرمایا اور یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ یہ نہ تھا کہ آپ وہی مال پورا کریں' پھر وہ جو مال لائے تھے سب سے آگاہ کیا۔ یہاں تک کہ کہا: یہ میرا ڈنڈا ہے' یہ بھی میں وہیں سے لایا ہوں جو آپ چاہیں لے لیں اور جو چاہیں عطا کر دیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: یہ سارے کا سارے آپ کا ہے۔ ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تیرے لیے اچھا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اکثر صحابہ سے زیادہ مال والے تھے' حضرت معاذ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے امارت کے منافع سے مال حاصل کیا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: حضرت معاذ کے بعد میں یہ طریقہ جاری ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے مال سے قرض خواہوں کو مال دے دیا اور اسے بیچنے کا حکم نہ دیا اور اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ پوری حدیث امام زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب نے اور عمارہ بن غزیہ نے روایت کی ہے' ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

3251 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَزْهَرَ بْنَ

حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس سے

3251- أخرجه أيضًا أحمد جلد **4** صفحه **231**' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **295**: ورجال أحمد ثقات .

سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ جَالِسٌ اِذْ مَرَّتْ بِهِ امْرَاَةٌ فَقَامَ اِلَى اَهْلِهِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّهُ قَدْ كَانَ شَيْءٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، مَرَّتْ بِي فُلَانَةُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي شَهْوَةُ النِّسَاءِ، فَقُمْتُ اِلَى بَعْضِ اَهْلِي، وَكَذٰلِكَ فَافْعَلُوا، فَاِنَّهُ مِنْ اَمَاثِلِ اَعْمَالِكُمْ اِتْيَانُ الْحَلَالِ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي كَبْشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

ایک عورت گزری' آپ اپنے گھر گئے پھر ہماری طرف واپس آئے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! لگتا ہے کوئی شی تھی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس سے فلانی گزری' میرے دل میں عورتوں کی محبت پیدا ہوئی' میں اپنی کسی بیوی کے پاس گیا' تم بھی ایسے ہی کیا کرو کیونکہ تمہارے اعمال عمدہ ہو جائیں گے حلال کام کرنے سے۔

یہ حدیث ابوکبشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3252 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي حَلْبَسٍ يَزِيدَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ الدَّرْدَاءِ تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا سَمِعْتُهُ يُكَنِّيهِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: يَا عِيسَى، اِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً، اِنْ اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا وَشَكَرُوا، وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُونَ احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا، وَلَا حِلْمَ وَلَا عِلْمَ قَالَ: يَا رَبِّ، كَيْفَ يَكُونُ هٰذَا وَلَا عِلْمَ وَلَا حِلْمَ؟ قَالَ: اُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالقاسم کا نام سنا' میں نے یہ کنیت اس سے پہلے اور اس کے بعد نہیں سنی ہے' فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! میں آپ کے بعد ایک اُمت بھیجنے والا ہوں' اگر ان کو ملے گا جو وہ پسند کریں گے' وہ الحمد للہ کہیں گے اور شکریہ ادا کریں گے' وہ ملے جو وہ ناپسند کرتے ہوں گے' وہ ثواب حاصل کریں گے اور صبر کریں گے' اس کے پاس بردباری اور علم نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ نے عرض کی: اے رب! یہ کیسے ہوگا' ان کے پاس علم اور بردباری نہیں ہو گی؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ان کو میرے علم اور میری بردباری سے حصہ دیا گیا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث اُم درداء سے یزید روایت کرتے ہیں اور یزید سے صرف معاویہ بن صالح ہی روایت کرتے ہیں۔

3252- أخرجه أيضًا أحمد جلد 6 صفحه 450 . والبزار' وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 70 الى الكبير أيضًا وقال: ورجال أحمد رجال الصحيح غير الحسن بن سوار' وأبي حلبس يزيد بن ميسرة' وهما ثقتان .

3253 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر رات کا قیام لازم ہے کیونکہ یہ طریقہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا ہے یہ رب کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور گناہوں کا کفارہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا أَبُو إِدْرِيسَ، وَلَا عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ إِلَّا رَبِيعَةُ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابوامامہ سے صرف ابوادریس اور ابو ادریس سے صرف ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3254 - بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث ابوامامہ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3255 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هَانِئٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ

حضرت عرباض بن ساریہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ سے ایک اونٹ لیا میں آپ کے پاس اس کے پیسے لینے کے لیے آیا

3253- أخرجه أيضًا الكبير جلد8صفحه109 رقم الحديث: 7466 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه254 وفيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث قال عبد الملك بن شعيب بن الليث: ثقة مأمون وضعفه جماعة من الأئمة .

3254- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه102 رقم الحديث: 7497 . وقال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه271 .

3255- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2صفحه767 رقم الحديث: 228 . وأحمد في المسند جلد4صفحه157 رقم الحديث: 17154 . والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه575 رقم الحديث: 10941 .

اَتَقَاضَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِنِي ثَمَنَ بَكْرِى، فَقَضَاهُ بَعِيرًا مُسِنًّا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا اَفْضَلُ مِنْ بَكْرِى، فَقَالَ: هُوَ خَيْرٌ لَكَ، اِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میرے اونٹ کے پیسے دے دیں! آپ نے اس سے زیادہ عمر والا اونٹ دیا' عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو میرے اونٹ سے بڑا ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے بہتر ہے' لوگوں میں بہتر وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعِرْبَاضِ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عرباض سے اسی سند سے روایت ہے۔

3256 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ فِي الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جہاد کے مالِ غنیمت کا چوتھا حصہ لیتے تھے خمس لینے کے بعد اور جب واپس آتے تو مالِ غنیمت سے تہائی حصہ لیتے خمس لینے کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ اِلَّا مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث علاء سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3257 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ: كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَرْقِي فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ: اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ قَالَ: لَا بَاْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ شِرْكٌ

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جاہلیت میں دَم کرتے تھے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے دَم کریں؟ آپ نے فرمایا: جو تم پڑھتے ہو دَم میں وہ مجھ کو سناؤ! آپ نے فرمایا: دَم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ شرکیہ کلمات نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عوف سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ اکیلے ہیں۔

3256- أخرجه أبو داؤد فی الجهاد جلد3صفحه80 رقم الحديث: 2749 . وأحمد فی المسند جلد 4صفحه198 رقم الحديث: 17477 .

3257- أخرجه مسلم فی السلام جلد4صفحه1727' وأبو داؤد فی الطب جلد4صفحه10 رقم الحديث: 3886' والطبرانی فی الكبير جلد18صفحه49 رقم الحديث: 88 .

3258 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنُونَ خَدَّاعَةٌ، يُتَّهَمُ فِيهَا الْاَمِينُ، وَيُؤْتَمَنُ الْمُتَّهَمُ، وَيَنْطَلِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ . قَالُوا: وَمَا الرُّوَيْبِضَةُ؟ قَالَ: السَّفِيهُ يَنْطِقُ فِي اَمْرِ الْعَامَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے سخت دھوکہ باز لوگ ہوں گے، اس میں امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا اور اس میں رویبضہ چلے گی۔ صحابہ نے عرض کی: رویبضہ کیا ہے؟ فرمایا: بے وقوف آدمی گفتگو کرے گا امر عامہ میں۔

3259 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے مسجد بنائی، اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے، ان سے روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3260 - وَبِهِ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، وَاَدْخَلْتُ فِيهَا شَيْئًا تَرَكَتْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو کعبہ کو شہید کر کے اس کے دو دروازے بنائے جاتے، اس کو داخل کرتا جس کو قریش نے چھوڑا تھا، وہ اس کو شامل کرنے سے عاجز آ گئے تھے (وہ حطیم کعبہ ہے)۔

3258- أخرجه أيضًا أحمد جلد 3صفحه220، وأبو يعلى . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7صفحه287: في اسناده الطبراني ابن لهيعة وهو لين .

3259- أخرجه ابن ماجة في المساجد جلد 1صفحه243 رقم الحديث: 737 في الزوائد: اسناد حديث علي ضعيف . والوليد بن مسلم مدلس، وقد رواه بالعنعنة . وشيخه ابن لهيعة ضعيف .

3260- أخرجه البخاري في البخاري في الحج جلد 3صفحه514 رقم الحديث: 1586 من طريق يزيد بن رومان عن عروة . ومسلم في الحج جلد2صفحه971 عن طريق الحارث بن عبد الله بن أبي ربيعة .

قُرَيْشٌ، عَجَزُوا عَنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَخِيهِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں' وہ صرف ابواسود سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3261 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَائَهُ، فَإِذَا هُوَ عَلَى سَرِيرٍ رُمَالٍ، يَعْنِي: مَرْمُولٍ، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ فِي الْبَيْتِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ اِلَّا اُهُبَ عِجْلٍ، قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا، فَقُلْتُ: اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخِيرَتُهُ، وَهَذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ؟ فَقَالَ: اَوَفِي نَفْسِكَ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولَئِكَ قَوْمٌ لَهُمْ حِسَابُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضور ﷺ کے پاس داخل ہوا' جس وقت آپ نے اپنی ازواج کو چھوڑا تھا' آپ چارپائی پر آرام کر رہے تھے' میں نے گھر میں نظر دوڑائی' میری نگاہ نے کوئی شے نہیں دیکھی مگر بچھڑے کی بو پھیل رہی تھی۔ میں نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' اور اُس کے منتخب ہیں کہ یہ کسریٰ و قیصر کے لوگ ریشم اور دیباج پہنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تم اپنے دل میں یہ بات نہیں پاتے ہو کہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَرْزُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث مرزوق سے صرف ولید بن مسلم ہی روایت کرتے ہیں۔

3262 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو فرض نماز پڑھنے کے لیے باوضو ہو کر چلا' اس کے لیے احرام باندھ کر حج کرنے والے کی

3261- أصله عند البخاری ومسلم من حديث طويل من طريق: عبد الله بن عبد الله بن أبی ثور . أخرجه البخاری فی المظالم جلد5صفحه137 رقم الحديث:2468' ومسلم فی الطلاق جلد2صفحه1111 .

3262- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد1صفحه150 رقم الحديث:558 بلفظ: من خرج من بيته متطهرًا...... . وأحمد فی المسند جلد5صفحه316 رقم الحديث:22367 . والطبرانی فی الكبير جلد8صفحه176 رقم الحديث: 7734-7735 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى اِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى اِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى فَاَجْرُهُ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ، وَصَلَاةٌ عَلَى اِثْرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

مثل ثواب ہے' جو چاشت کی نماز پڑھنے کے لیے چلا تو اس کے لیے عمرہ کرنے والے کی طرح ثواب ہے' ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا پڑھنا بشرطیکہ لغو بات کوئی نہ ہو' اس کے لیے علّیین میں ثواب لکھا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ بِهَذَا التَّمَامِ اِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حارث سے اس تمام سند سے صرف ہشیم بن حمید ہی روایت کرتے ہیں۔

3263 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبَ الصَّفَّارُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَامَ مِنْكُمْ وَقَدْ اَصَابَ مِنَ الْغَمْرِ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ يَغْسِلَ يَدَهُ، فَاَصَابَهُ شَيْءٌ، فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے سو کر اُٹھے' اس کے ہاتھوں کو کوئی شی لگی اس نے ہاتھ کو دھویا نہیں' اس کو کسی شے نے نقصان دیا تو وہ ملامت صرف اپنے آپ ہی کو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا لَيْثٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3264 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: بِئْسَ الطَّعَامُ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَا اِلَيْهَا الْاَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ دُعِيَ اِلَى وَلِيمَةٍ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مَا اَنَا قُلْتُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا بُرا کھانا وہ ہے جس میں مال داروں کو بلایا جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑا جائے' جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی اس نے قبول نہ کی تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' میں یہ خود نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

3264- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 152 رقم الحديث: 5177 من طريق ابن شهاب' عن الأعرج' عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه كان يقول شر الطعام طعام الوليمة'......' ومن ترك الدعوة فقد...... . ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1054 . ولفظه نحوه . ولم يذكرا ما أنا قلته .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ.

یہ حدیث اسماعیل سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3265 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا أَبُو عِصَامٍ رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ لِيَتِيمَةٍ كَانَتْ عِنْدَهَا، فَقُلْتُ: أَهْدَيْنَاهَا إِلَى زَوْجِهَا قَالَ: فَهَلْ بَعَثْتُمْ مَعَهَا بِجَارِيَةٍ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ، وَتُغَنِّي؟ قَالَتْ: تَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ:(البحر الرجز)

أَتَيْنَاكُمْ، أَتَيْنَاكُمْ... فَحَيُّونَا، نُحَيِّيكُمْ

لَوْلَا الذَّهَبُ الْأَحْمَرُ... مَا حَلَّتْ بِوَادِيكُمْ

وَلَوْلَا الْحَبَّةُ السَّمْرَاءُ... مَا سَمِنَتْ عَذَارِيكُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فلانی نے کیا کیا؟ جو ایک یتیم لڑکی حضرت عائشہ کے پاس تھی' میں نے عرض کی: اس کو اس کے شوہر کے سپرد کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے ساتھ لونڈی بھیجی ہے؟ دف بجاتی اور اشعار پڑھتی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ کیا پڑھتی؟ آپ نے فرمایا: وہ پڑھتی:

ہم تمہارے پاس آئے ہیں' ہم تمہارے پاس آئے ہیں' پس تم ہمیں سلام کرو' ہم تمہیں سلام کرتے ہیں' اگر سرخ سونا نہ ہوتا تو تمہاری وادیوں میں کوئی نہ اُترتا' اور اگر گندم نہ ہوتی تو تمہاری کنواری عورتیں کبھی موٹی نہ ہوتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے صرف شریک اور شریک سے صرف روّاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

3266 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ هُنَّ عَلَيَّ فَرِيضَةٌ وَهُوَ لَكُمْ سُنَّةٌ: الْوِتْرُ، وَالسِّوَاكُ، وَقِيَامُ اللَّيْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں مجھ پر فرض تھیں' تمہارے لیے سنت ہیں: وتر' مسواک' رات کا قیام یعنی تہجد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مُوسَى،

یہ حدیث ہشام سے صرف موسیٰ ہی روایت کرتے

تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ

ہیں' اس کو روایت کرنے والے عبدالغنی بن سعید اکیلے ہیں۔

3267 - حَدَّثَنَا بَكْرٌ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اِشْكِيبَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَتَصَيَّدُ بِهٰذِهِ الْكِلَابِ، فَقَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ، وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، فَلَكَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَتَلَ، اِلَّا اَنْ يَاْكُلَ، فَاِنْ اَكَلَ فَلَا تَاْكُلْ، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَكُونَ اِنَّمَا اَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ، وَاِنْ خَالَطَتْهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَاْكُلْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تُو سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو جو وہ پکڑے وہ تیرا ہے' اگر مار دے پھر بھی کھالو' اگر کھائے تو نہ کھا' میں خوف کرتا ہوں کہ اس نے اپنی ذات کے لیے روکا ہے' اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے بھی شریک ہو جائیں تو اس کو نہ کھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3268 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلِ محمد ﷺ نے وصال مبارک تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

3269 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ، مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ، اِمَّا بُرْدَةٌ، وَاِمَّا رِدَاءٌ، قَدْ رَبَطُوهَا فِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ستر اصحابِ صفّہ کو دیکھا' ان میں سے کسی کے پاس چادر نہیں تھی سوائے ایک چھوٹی چادر کے' جس کو وہ اپنی

3267- أخرجه البخاري في الذبائح جلد9صفحه524 رقم الحديث: 5483' ومسلم في الصيد والذبائح جلد3 صفحه1529 .

3268- أخرجه البخاري في الأطعمة جلد9صفحه427 رقم الحديث: 5374 ولم يذكر لفظ بر عند البخاري ومسلم: الزهد جلد4صفحه2284' والترمذي في الزهد جلد4صفحه579 رقم الحديث: 2358 .

3269- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه638 رقم الحديث: 442 .

اَعْنَاقِهِمْ، فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقِ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ، فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهِ كَرَاهِيَةَ اَنْ تَبْدُوَ عَوْرَتُهُ

گردن سے باندھتے اور وہ نصف پنڈلی تک پہنچتی تھی' وہ ٹخنوں تک نہیں پہنچتی تھی' وہ اپنے ہاتھ سے اس کو اکٹھا کرتے ہیں اس ڈر سے کہ ان کی شرمگاہ ننگی نہ ہو۔

3270 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَا بَيْنَ مَنْكِبَي الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان اتنی آگ ہوگی کہ ایک سوار تین دن تک تیز چلتا رہے تو وہ ختم نہ ہو۔

3271 - وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَصَابَنِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ، فَاسْتَفْتَحْتُهُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَدَخَلَ دَارَهُ، ثُمَّ فَتَحَهَا عَلَيَّ، فَذَهَبْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، فَخَرَرْتُ لِوَجْهِي مِنَ الْجَهْدِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى رَاْسِي، فَقَالَ: اَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، فَاَخْبَرْتُهُ مَا اَنَا فِيهِ، فَعَرَفَ الَّذِي بِي فَانْطَلَقَ اِلَى رَحْلِهِ، فَاَمَرَ لِي بِعُسٍّ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: عُدْ، يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَعُدْتُ، فَشَرِبْتُ حَتَّى اسْتَوَى ظَهْرِي وَصَارَ كَالْقِدْحِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَذَكَرْتُ الَّذِي كَانَ مِنْ اَمْرِي، وَقُلْتُ لَهُ: تَوَلَّى اللّٰهُ ذَلِكَ مَنْ كَانَ اَحَقَّ بِهِ مِنْكُمْ، وَلَقَدِ اسْتَقْرَاْتُكَ الْآيَةَ وَاَنَا اَقْرَاُ لَهَا مِنْكَ، فَقَالَ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ اَدْخَلْتُكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے سخت بھوک لگی' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ سے قرآن پاک کی ایک آیت کا مفہوم پوچھا' آپ نے بتایا اور اپنے گھر داخل ہوگئے' پھر میں واپس آیا' ابھی دور نہیں گیا تھا کہ میں بھوک کی وجہ سے چہرے کے بل گر پڑا' دیکھا تو رسول اللہ ﷺ میرے سر پر کھڑے تھے۔ فرمایا: ابوہریرہ ہو؟ میں نے عرض کی: لبیک وسعدیک یارسول اللہ! میں نے بتایا کہ میں ہی ہوں' آپ نے میرے چہرے سے معلوم کرلیا کہ میں بھوکا ہوں' مجھے لے کر اپنے گھر چلے' مجھے آپ نے دودھ کا پیالہ دیا' میں نے اس کو پیا۔ فرمایا: ابوہریرہ اور پیو! میں نے دوبارہ پیا' میں نے اتنا پیا کہ میری کمر سیدھی ہوگئی' پیالہ کی طرح ہوگئی' پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا اور اس معاملہ کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: اللہ نے اس کا ولی اُس ہستی کو مقرر فرمایا جو آپ سے زیادہ حقدار تھی۔ میں نے آپ سے

3270- أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 423 رقم الحديث: 6551 ومسلم فی الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2189 رقم الحديث: 2852 .

3271- أخرجه البخاری فی الأطعمة جلد 9 صفحه 427 رقم الحديث: 5375 .

ایک آیت پڑھنے کی درخواست کی حالانکہ میں بھی اس کو زیادہ پڑھنے والا تھا' حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر بتا سکتا تو میں آپ کو اپنے گھر داخل کر کے کھانا کھلاتا تو مجھے سرخ اونٹ (صدقہ) کرنے سے زیادہ محبوب تھا۔

3272 - وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُضِيفَهُ، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضَيِّفُهُ، فَقَالَ: اَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هٰذَا، رَحِمَهُ اللّٰهُ؟ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَانْطَلَقَ بِهِ اِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اَكْرِمِي ضَيْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا اِلَّا قُوتُ الصِّبْيَةِ، فَقَالَ لَهَا: نَوِّمِي الصِّبْيَةَ، وَاَضِيئِي السِّرَاجَ، وَقَرِّبِيهِ اِلَى ضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَرِيهِ كَاَنَّا نَطْعَمُ مَعَهُ، وَاَطْفِئِي السِّرَاجَ، واتْرُكِيهِ لِضَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَعَلَتْ قَالَ: وَاَتَى اَبُو طَلْحَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ، اَوْ ضَحِكَ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ يَعْنِي: اَبَا طَلْحَةَ وَامْرَاَتَهُ، وَاَنْزَلَ فِيهِمْ هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَيُؤْثِرُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ) (الحشر: 9)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ اس کی مہمان نوازی کریں (بظاہرا) آپ کے پاس کچھ نہیں تھا' آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس کی مہمان نوازی کرے گا تو اللہ اس پر رحم کرے گا؟ انصار کا ایک آدمی آیا' وہ اس کو اپنے گھر لے گیا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! صرف بچوں کا کھانا ہے' اس نے کہا: تو بچوں کو سلا دے اور چراغ جلا دے اور کھانا مہمان کے قریب کر دینا' وہ خیال کرے گا کہ اس کے ساتھ ہم بھی کھا رہے ہیں' تم چراغ بجھا دینا اور رسول اللہ ﷺ کے مہمان کے لیے چھوڑ دینا' بیوی نے ایسے ہی کیا۔ ابوطلحہ صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے پسند کیا' یا فرمایا: اللہ فلاں فلاں کے کام کو دیکھ کر خوش ہوا ہے۔ یعنی ابوطلحہ اور اس کی بیوی سے۔ یہ آیت اتری: ''وہ اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دیتے اگرچہ وہ خود ضرورت مند ہوتے ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فضیل بن غزوان سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3272- أخرجه البخاري في التفسير جلد8صفحه500 رقم الحديث: 4889' ومسلم في الأشربة جلد3صفحه1624 .

3273 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى ضَوْءِ اَشَدِّ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ اِضَائَةً، لَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، وَلَا يَتْفِلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلُوَّةُ، وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ، اَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ اَبِيهِمْ آدَمَ سِتِّينَ ذِرَاعًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا' ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گی' جو اس کے بعد ہوں گے ان کے چہروں کی سفیدی آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوگی' وہ نہ پیشاب نہ پاخانہ نہ ناک صاف کرتے اور نہ تھوک کریں گے' ان کے کنگنے سونے کے ہوں گے' ان کا پینا مشک کی خوشبو کی طرح ہوگا' ان کی انگیٹھیوں میں خوشبو ہوگی' انکی بیویاں حور العین ہوں گی' ان کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے' وہ اپنے باپ آدم کی صورت پر ہوں گے ساٹھ ہاتھ۔

یہ حدیث عمارہ سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3274 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: نَا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاَكْمَلَهَا وَحَسَّنَهَا، وَبَقِيَتْ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا مَوْضِعُ لَبِنَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِبُنْيَانِهِ، يَتَعَجَّبُونَ، وَيَقُولُونَ: فَهَلَّا وَضَعَ هَاهُنَا لَبِنَةً فَاَكْمَلَ بِهَا بِنَائَهُ؟ فَاَنَا ذَلِكَ، اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء کی مثال اُس آدمی کی ہے جس نے ایک عمارت بنائی' اس کو مکمل کیا اور خوبصورت بنایا' اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی۔ لوگ اس کے اردگرد چکر لگا کر دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور حیرانی سے کہتے ہیں: اس جگہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی کہ اس کے ساتھ اس کی تعمیر مکمل ہو جاتی؟ پس میں اس اینٹ کی مانند ہوں' میں خاتم النبیین ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

3273- أخرجه البخاری فی أحاديث الأنبياء جلد6صفحه417 رقم الحديث: 3327 من طريق أبی زرعة . ومسلم فی الجنة وصفة نعيمها جلد4صفحه2179 .

3274- أصله متفق عليه: من طريق أبی الح . أخرجه البخاری فی المناقب جلد6صفحه645 رقم الحديث: 3535 ومسلم فی الفضائل جلد4صفحه1791 .

3275 - وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَجَعَلَتْ هَذِهِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ، وَيَزَعُهُنَّ عَنْهَا، وَيَقْتَحِمْنَ فِيهَا، وَإِنِّي آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، هَلُمُّوا عَنِ النَّارِ، فَتَغْلِبُونِي، فَتَقْتَحِمُونَ فِيهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی' اس میں کیڑے مکوڑے گرنے لگے' وہ اس سے نکال رہا ہے وہ اس میں گر رہے ہیں' میں بھی تمہیں تمہاری پشتوں سے پکڑتا ہوں' جہنم کی آگ سے بچو' جہنم کی آگ سے بچو' تم مجھ پر غالب آ رہے ہو' تم اس میں گر رہے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ دونوں حدیثیں حبیب بن سالم سے صرف محمد بن سعد ہی روایت کرتے ہیں' ان دونوں حدیثوں کو محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

3276 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا حَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ أَصَابَ الْمُسْلِمِينَ جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَبَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَطْنِهِ صَخْرَةً مِنَ الْجُوعِ، وَأَصْحَابُهُ، فَذَبَحْتُ عَنَاقًا وَأَمَرْتُ أَهْلِي فَخَبَزُوا شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَهُمْ، وَطَبَخُوا الْعَنَاقَ، ثُمَّ دَعَوْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ، فَقَالَ: فَانْطَلِقْ، فَهَيِّءْ مَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' یہاں تک کہ حضور ﷺ نے بھوک کی وجہ سے پتھر پیٹ پر باندھے ہوئے تھے اور آپ کے صحابہ نے' میں نے ایک دنبہ کا بچہ ذبح کیا اور اپنی بیوی کو جو کی روٹی پکانے کا حکم دیا' جو ان کے پاس تھے۔ وہ دنبہ کا بچہ پک گیا تو پھر میں نے حضور ﷺ کو دعوت دی' میں نے آپ کو بتایا کہ میں نے تیار کیا تھا' آپ نے فرمایا: تم چلو جو آپ کے پاس ہے وہ تیار کرو' میں آیا میں نے تیار کیا جو

3275- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی الرقاق جلد 11 صفحه 323 رقم الحديث: 6483 . من طريق شعيب حدثنا أبو الزناد عن عبد الرحمٰن . ومسلم فی الفضائل جلد 4 صفحه 1789 من طريق معمر' عن همام بن منبه . ولفظ مسلم نحوه .

3276- أخرجه البخاری فی المغازی جلد 7 صفحه 456 رقم الحديث: 4101 بنحوه . ومسلم فی الأشربة جلد 3 صفحه 1610 . وعند مسلم من طريق حنظلة بن أبی سفيان' حدثنا سعيد بن ميناء' قال: سمعت جابر بن عبد الله وذكر نحوه .

عِنْدَكَ حَتَّى آتِيَكَ فَذَهَبْتُ، فَهَيَّأْتُ مَا كَانَ عِنْدَنَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَيْشُ جَمِيعًا، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا هِيَ عَنَاقٌ، جَعَلْتُهَا لَكَ وَلِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ بِقَصْعَةٍ فَأَتَيْتُهُ بِقَصْعَةٍ، ثُمَّ قَالَ: ائْدِمْ فِيهَا ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَدْخِلْ عَشَرَةَ رِجَالٍ فَفَعَلْتُ، فَإِذَا طَعِمُوا وَشَبِعُوا خَرَجُوا، وَأَدْخَلْتُ عَشَرَةً أُخْرَى، حَتَّى بَلَغَ الْجَيْشُ جَمِيعًا، وَالطَّعَامُ كَمَا هُوَ

ہمارے پاس تھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اور آپ کے غلام بھی آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک دنبہ کا بچہ ہے میں نے آپ کیلئے اور آپ کے چند غلاموں کے لیے۔ آپ نے فرمایا: پیالہ لاؤ! میں آپ کے پاس پیالہ لایا' پھر فرمایا: اس میں سالن ڈالو! پھر آپ نے اس پر برکت کے لیے دعا کی' پھر فرمایا: اللہ کے نام سے! پھر فرمایا: دس افراد داخل ہوں' میں نے ایسے ہی کیا' چنانچہ ان حضرات نے کھایا اور سیر ہو گئے' وہ تشریف لے گئے اور دوسرے دس افراد داخل ہوئے' یہاں تک کہ سارے غلاموں نے لنگر کھایا تو لنگر ویسے کا ویسے ہی تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث عبدالواحد بن ایمن سے صرف محمد بن فضیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3277 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا دَرَّاجٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ، يَكْثُرُ الْقُرَّاءُ، وَيَقِلُّ الْفُقَهَاءُ، وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا: وَمَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ زَمَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ يَأْتِي زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْمُشْرِكُ الْمُؤْمِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت پر ایسا زمانہ آئے گا کہ قاری زیادہ ہوں گے' فقہاء کم ہوں گے' علم اُٹھالیا جائے گا' قتل زیادہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہرج کیا ہے؟ فرمایا: قتل وغارت' پھر اس کے بعد ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' پھر ایک زمانہ آئے گا کہ منافق مشرک مؤمن سے لڑے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ إِلَّا دَرَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابن حجیرہ سے صرف درّاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3278 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: ضَحَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، قَرَّبَ اَحَدَهُمَا، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ . ثُمَّ قَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ مِنْكَ وَلَكَ، هَذَا عَنْ مَنْ وَحَّدَكَ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے دو سینگھوں والے کالے مینڈھوں کی قربانی کی‘ فرمایا: تجھ پر تیرے اللہ کے نام سے محمد اور آلِ محمد کی طرف سے‘ پھر دوسرا ذبح کیا تو فرمایا: اللہ کے نام سے تجھے اور تیرے لیے‘ میری اُمت میں سے ان کی طرف سے جو لا الٰہ الا اللہ پڑھیں گے (اور قربانی کی طاقت نہ رکھیں گے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3279 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: افضل صدقہ وہ ہے جو اس رشتے دار کو دیا جائے جو تم سے دُوری اختیار کرے اور اعراض کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث زہری سے صرف حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

3280 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے سونے کی ایک ڈلی کے وزن کے برابر مہر کے بدلے شادی کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3279- أخرجه أحمد في المسند جلد 5 صفحه 486 رقم الحديث: 23591‘ والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 138 رقم الحديث: 3923 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه الحجاج بن أرطأة وفيه كلام . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 119 .

3280- أخرجه البخاري في النكاح جلد 9 صفحه 111 رقم الحديث: 5148‘ ومسلم في النكاح جلد 2 صفحه 1042 .

وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِلْيَاسَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ،

یہ حدیث صالح سے صرف خالد بن ایاس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

3281 - عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَضُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں قدموں کے بل اُٹھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث صالح سے خالد بن الیاس روایت کرتے ہیں اور خالد سے صرف ابومعاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3282 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حج و عمرہ کے لیے حاضر ہوں (یعنی حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہا)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زہری سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3283 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حمیر قبیلہ کے کچھ لوگ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے پوچھنے لگے' اُن میں سے ایک آدمی نے عرض کی:

3281- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 80 رقم الحديث: 288 . وقال: فيه خالد بن الياس ضعيف عند أهل الحديث . وعزاه الحافظ الزيلعي أيضًا الى ابن عدى في الكامل . انظر: نصب الراية جلد 1 صفحه 389 .

3282- أخرجه البخاري في المغازي جلد 7 صفحه 669 رقم الحديث: 4353-4354 . من طريق حميد الطويل حدثنا بكر أنه ذكر لابن عمر أن أنسًا حدثهم أن النبي ﷺ أهل بعمرة وحجة . ومسلم في الحج جلد 2 صفحه 905 بلفظ: سمعت النبي ﷺ يلبي بالحج والعمرة جميعًا . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 225 رقم الحديث: 12903 ولفظه عنده .

3283- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 236 رقم الحديث: 12983 وعزاه الحافظ السيوطي في الدر المنثور أيضًا الى ابن جرير وابن أبي حاتم والخرائطي . انظر: الدر المنثور جلد 1 صفحه 262-263 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ اُنَاسًا مِنْ حِمْيَرَ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: اِنِّي اُحِبُّ النِّسَاءَ، وَاُحِبُّ اَنْ آتِيَ امْرَاَتِي مُجَبِّيَةً، فَكَيْفَ تَرَى؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهَا مُقْبِلَةً وَمُدْبِرَةً، اِذَا كَانَ ذٰلِكَ فِي الْفَرْجِ

میں عورتوں سے محبت کرتا ہوں' میں پسند کرتا ہوں کہ پیچھے سے اُن کے ساتھ جماع کروں (یعنی اگلے حصے میں) آپ کیا خیال کرتے ہیں؟ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح چاہو''۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے یا پیچھے سے آؤ' جب کہ فرج میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابی حبیب سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3284 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَهُ رَمَضَانُ وَعَلَيْهِ رَمَضَانُ آخَرُ لَمْ يَقْضِهِ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اس کے ذمہ دوسرے رمضان کے روزوں کی قضاء تھی تو اس نے وہ قضاء نہیں کیے تھے' اس کے روزے قبول نہیں ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3285 - وَبِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجَبَتْ لَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر درود پڑھا اور عرض کی: ''اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3284- أخرجه أحمد في المسند جلد 2 صفحه 468 رقم الحديث: 8642 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 152 .

3285- أخرجه أيضًا الكبير والبزار وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 166: وأسانيدهم حسنة .

شَفَاعَتِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رُوَيْفِعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث رویفع سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3286 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَّامِ، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِى حَمَّامَاتٌ، وَلَا خَيْرَ فِى الْحَمَّامَاتِ لِلنِّسَاءِ. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنَّهَا تَدْخُلُهُ بِاِزَارٍ؟ فَقَالَ: لَا، وَاِنْ دَخَلَتْهُ بِاِزَارٍ وَدِرْعٍ وَخِمَارٍ، وَمَا مِنَ امْرَاَةٍ تَنْزِعُ خِمَارَهَا فِى غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا كَشَفَتِ السِّتْرَ فِيمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حمام کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد حمام ہوں گے' عورتوں کے حمام میں خیر نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تہبند پہن کر داخل ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اگرچہ وہ تہبند چادر اور اوڑھنی چادر پہن کر داخل ہوں' جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ اپنا کپڑا اُتارتی ہے تو اللہ اور اس کے درمیان جو پردہ ہوتا ہے' وہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے صرف ابوالاسود روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3287 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ، وَاَنْ يَمَسَّ مِنَ الطِّيبِ، وَلَوْ مِنْ طِيبِ اَهْلِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل فرض ہے اور خوشبو لگانا اگرچہ اپنی اہلیہ کی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عمرو بن سلیم سے صرف ابوبکر بن منکدر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے بکیر بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

3287- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه423 رقم الحديث: 880' ومسلم فی الجمعة جلد2صفحه581 .

3288 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا عَبَّادٌ، وَلَا عَنْ عَبَّادٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث سالم سے صرف عباد اور عباد سے صرف ابن لہیعہ اور عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں۔

3289 - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِمَاسَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ تَبِيعٍ الْحِجْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ الْبَلَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَخْرُجُ اُنَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يُقْتَلُونَ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: فَقُتِلَ ابْنُ عُدَيْسٍ بِجَبَلِ لُبْنَانَ، اَوْ بِجَبَلِ الْجَلِيلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عدیس بلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کچھ لوگ نکلیں گے وہ دین سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے وہ لبنان کے پہاڑ او رجلیل کے پہاڑ والوں کو قتل کریں گے۔ ابن لہیعہ فرماتے ہیں: ابن عدیس کو لبنان یا جلیل کے پہاڑ کے پاس قتل کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدَيْسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عدیس سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3290 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا اَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَاِنَّهُ قَدْ اَسْلَمَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی نہ دو کیونکہ وہ مسلمان ہوگیا تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

3290- أخرجه أيضًا في الكبير جلد6 صفحه250 رقم الحديث: 6013 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8 صفحه79: وفيه عمرو بن جابر وهو كذاب .

3291 - وَبِهِ نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ الذِّرَاعِ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ ، فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ. فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں' جو صاحبِ ذراع ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بکری کی دستی دو! میں نے آپ کو دی تو پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دی' پھر فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! بکری کی دو ہی دستی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا جاتا تو میں نے مسلسل پکڑتے رہنا تھا۔

یہ حدیث حسن بن علی بن رافع سے صرف بکیر بن عبداللہ بن اشجع ہی روایت کرتے ہیں۔

3292 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قِيلَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: حَدِّثْنَا عَنْ شَاْنِ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ، فَقَالَ عُمَرُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى تَبُوكَ فِي قَيْظٍ شَدِيدٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا اَصَابَنَا فِيهِ عَطَشٌ، ظَنَنَّا اَنَّ رِقَابَنَا سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَذْهَبُ يَلْتَمِسُ الْمَاءَ يَرْجِعُ حَتَّى يَظُنَّ اَنَّ رَقَبَتَهُ سَتَنْقَطِعُ، حَتَّى اِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَنْحَرُ بَعِيرَهُ، فَيَعْصُرُ فَرْثَهُ، فَيَشْرَبُهُ، وَيَجْعَلُ مَا بَقِيَ عَلَى كَبِدِهِ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: يَا رَسُولَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو غزوۂ تبوک کے متعلق بتائیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ تبوک کی طرف سخت گرمی میں نکلے' ہمیں پیاس لگی' قریب تھا کہ ہماری گردنیں الگ ہو جائیں' یہاں تک کہ ایک آدمی پانی تلاش کرنے کے لیے جاتا' واپس آتا تو گمان ہوتا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے گی' یہاں تک کہ ایک آدمی اپنا اونٹ نحر کرتا' اس کا پیشاب نچوڑتا اور اس کو پیتا اور باقی اپنے پاس رکھتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی دعا میں برکت

3291- أخرجه أيضًا الكبير' وأحمد جلد6صفحه392 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه314: وأحد اسنادي أحمد حسن .

3292- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2صفحه354) . وقال الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه198: ورجال البزار ثقات .

اللّٰـهِ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ عَوَّدَكَ فِي الدُّعَاءِ خَيْرًا، فَادْعُ لَنَا، فَقَالَ: أَتُحِبُّ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَلَمْ يُرْجِعْهُمَا حَتَّى انْقَمَاتِ السَّحَابُ، فَأَمْطَرَتْ، ثُمَّ سَكَنَتْ فَمَلَئُوا مَا مَعَهُمْ

رکھی ہے' آپ ہمارے لیے دعا کریں' آپ نے فرمایا: کیا آپ پسند کرتے ہیں؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں دست مبارک اُٹھائے' آپ ہاتھ واپس نہیں لائے تھے یہاں تک کہ بادل آئے اور برسے' یہاں تک کہ جو برتن پاس تھے وہ بھر گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ إِلَّا عُتْبَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ

یہ حدیث نافع بن جبیر سے صرف عتبہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے سعید بن ابی ہلال اکیلے ہیں۔

3293 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْمَدَنِيُّ، أَنَّ مُوسَى بْنَ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَاتَ مَيِّتٌ قَالَ: قَدِّمُوهُ عَلَى فَرَطِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَنِعْمَ الْفَرَطُ

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو آپ فرماتے تھے: اس کو آگے کرو! ہمارے عثمان بن مظعون سے وہ اچھی سبقت لے جانے والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ عَمْرِو بْنِ قُدَامَةَ

یہ حدیث سالم سے صرف موسیٰ بن عمرو بن قدامہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3294 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَزْهَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ السَّائِبِ الْهِلَالِيِّ، وَهُوَ: ابْنُ أَخِي مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت عبدالرحمٰن بن سائب الہلالی' حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ کے بھائی کے بیٹے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آؤ! تجھے رسول اللہ ﷺ والا دم کرتے

3293- أخرجه أيضًا الكبير جلد **12** صفحه **295** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **9** صفحه **305**: واسناد الكبير ضعيف، وفي اسناد الأوسط من لم أعرفهم .

3294- أخرجه أيضًا الكبير جلد **23** صفحه **438** . وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **116**: وفيه عبد الله بن صالح . كاتب الليث وقد وثق وفيه ضعف وعلى كل حال اسناده حسن، وسند الأوسط أجود . قلت: اسناد الكبير هو نفس اسناد الأوسط .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَتْ مَيْمُونَةُ: يَا ابْنَ اَخِي، تَعَالَ اَرْقِيكَ بِرُقْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ، اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

ہیں' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے پڑھا: ''بِسْمِ اللّٰهِ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3295 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً، وَاِنَّ فِتْنَةَ اُمَّتِي الْمَالُ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر اُمت کے لیے کوئی فتنہ تھا' میری اُمت کے لیے فتنہ مال ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث کعب بن عیاض سے صرف اسی سند سے مروی ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ بن صالح اکیلے ہیں۔

3296 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لیے غلام دینا' یا سایہ کیلئے خیمہ دینا یا دودھ دینے والا جانور دینا۔

3295- أخرجه الترمذي في الزهد جلد4صفحه569 رقم الحديث: 2336 وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب' انما نعرفه من حديث معاوية بن صالح . و أحمد في المسند جلد4صفحه198 رقم الحديث: 17483 .

3296- أخرجه الترمذي في فضائل الجهاد جلد 4صفحه168 رقم الحديث: 1626' والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه105-106 رقم الحديث: 255' والحاكم في المستدرك جلد 2صفحه90-91 . انظر: الدر المنثور للسيوطي جلد1صفحه226 .

ظِلُّ فُسْطَاطٍ، اَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عدی بن حاتم سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3297 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ حَبِيبَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَفِيهِ كَانَ مَا كَانَ، قَالَتْ: اُصَلِّي فِيهِ وَيُصَلِّي فِيهِ، يَعْنِي: الثَّوْبَ الَّذِي يُجَامِعُ فِيهِ.

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔ فرماتی ہیں: میں اس کپڑے میں اور آپ بھی اس کپڑے میں' یعنی جس میں جماع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا ضَمْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُعَاوِيَةُ

یہ حدیث عنبسہ سے صرف ضمرہ ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے والے معاویہ اکیلے ہیں۔

3298 - وَبِهِ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ. قَالَ: وَهَلْ تَدْرِي مَا عَسَّلَهُ؟. قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ قَالَ: يَفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا بَيْنَ يَدَيْ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عمل کرنے دیتا ہے۔ فرمایا: جانتے ہو عسل سے کیا مراد ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اُس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ کو مرنے سے پہلے نیک

3297- أخرجه أبو داؤد والنسائي وابن ماجة والدارمي وأحمد بلفظ: عن معاوية بن أبي سفيان: أنه سأل أخته أم حبيبة زوج النبي ﷺ: هل كان رسول الله ﷺ يصلي في الثوب الذي يجامعها فيه؟ فقالت: نعم' اذا لم يرى فيه أذى . أخرجه أبو داؤد في الطهارة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 366' والنسائي في الطهارة جلد 1 صفحه 127 (باب المني يصيب الثوب)' وابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 540' والدارمي في الصلاة جلد 1 صفحه 369 رقم الحديث: 1376' وأحمد في المسند جلد 6 صفحه 453 رقم الحديث: 27471 .

3298- أخرجه أيضًا أحمد جلد 5 صفحه 224' والبزار (كشف الأستار جلد 4 صفحه 25) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 217 الى الكبير' وقال: ورجال أحمد والبزار رجال الصحيح .

مَوْتِهِ، حَتّٰى يَرْضَى عَنْهُ حَبِيبُهُ وَمَنْ حَوْلَهُ

عمل کی توفیق دیتا ہے یہاں تک کہ اس سے اس کا دوست اوراردگرد والے خوش ہو جاتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ

حضرت عمرو سے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا گیا' اس کے ساتھ حضرت معاویہ منفرد ہیں۔

3299 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الدِّمْيَاطِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهِيدُ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْقَةٍ مِنْ دَمِهِ، وَيُزَوَّجُ حَوْرَاوَيْنِ، وَيُشَفَّعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِهِ، وَالْمُرَابِطُ إِذَا مَاتَ فِي رِبَاطِهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ عَمَلِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَغُدِيَ وَرِيحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ، وَزُوِّجَ سَبْعِينَ حَوْرَاءَ، وَقِيلَ لَهُ: قِفْ، فَاشْفَعْ إِلَى أَنْ يَفْرُغَ الْحِسَابُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں' اس کی شادی کئی حوروں سے کی جاتی ہے' وہ اپنے ستر گھر والوں کی شفاعت کرے گا' اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا جب نگہبانی کرتے ہوئے مرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا اجر قیامت تک لکھتا رہے گا' صبح وشام اس کو رزق دیا جائے گا (یعنی درجات بلند کیے جائیں گے) اس سے کہا جائے گا: رُک جا! میں حساب سے فارغ ہونے تک تیری شفاعت قبول کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف ابن اُبی روّاد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن ابی جعفر اکیلے ہیں۔

3300 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَطِءَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ، فَأَصَابَهُ جُذَامٌ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی سے جماع کیا' اس دوران کہ وہ حاملہ ہوگئی' اس کو کوڑھ کی بیماری لگی تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ الصَّلْتِ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زہری سے صرف حسن بن صلت جو شام والوں کے بزرگ ہیں' روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی سری اکیلے ہیں۔

3301 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْقُوصِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ قَالَ: نَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: قرآن کو نہ چھونا مگر اس حالت میں کہ تُو پاک ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث مطر الوراق سے صرف سوید بن ابوحاتم روایت کرتے ہیں اور حکیم بن حزام سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3302 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نَا عَمِّي عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَاهَدُوا الْقُرْآنَ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنْ نَوَازِعِ الطَّيْرِ إِلَى أَوْطَانِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کا آپس میں دور کیا کرو! یہ سینوں سے اتنا ہی جلدی نکلتا ہے جس طرح پرندے اپنے گھونسلوں کو جلدی جلدی واپس آتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ خَلِيفَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَوْذَةَ

یہ حدیث ابن عون سے صرف عمرو بن خلیفہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالملک بن ہوذہ

3301- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد**1**صفحه**280**: وفيه سويد أبو حاتم فذكر ما تقدم .

3302- أخرجه أيضًا الصغير جلد**1**صفحه**110**' والكبير' الا أن فيه الابل بدل الطير . وقال الهيثمي في المجمع جلد**7**صفحه**172**: ورجال الصغير والأوسط ثقات .

اکیلے ہیں۔

3303 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ حَتَّى يَقُولَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ (نماز میں) سلام پھیرنے کے بعد اتنی دیر بیٹھے تھے جتنی دیر میں یہ کلمات پڑھ لیتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ اِلٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ہشام سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف عبداللہ بن معاویہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3304 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعْدَوَيْهِ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ: نَا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ الصَّلَاةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو اعمال میں زیادہ پسند یہ ہے کہ نماز اوّل وقت پر ادا کی جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

عبیداللہ بن عمر سے صرف قزعہ بن سوید ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3303- أخرجه مسلم في المساجد جلد **1**صفحه**414**' وأبو داؤد في الصلاة جلد **2**صفحه**85** رقم الحديث: **1513**' والترمذي في الصلاة جلد**2**صفحه**95** رقم الحديث: **298**' والنسائي في السهو جلد **3**صفحه**58** (باب الذكر بعد الاستغفار)' وابن ماجة في الاقامة جلد **1**صفحه**298** رقم الحديث: **924**' والدارمي: في الصلاة جلد **1**صفحه**358** رقم الحديث: **1347**' وأحمد في المسند جلد**6**صفحه**70** رقم الحديث: **24392**.

3304- أخرجه أبو داؤد في الصلاة جلد **1**صفحه**113** رقم الحديث: **426**' والترمذي في الصلاة جلد **1**صفحه**320** رقم الحديث: **170**' وأحمد في المسند جلد**6**صفحه**464** رقم الحديث: **27544**.

مَنِ اسْمُهُ بُشْرَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بشران ہے

3305 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ أَرْضَهُ، حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ، فَتَرَكَ ذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی زمین کرایہ پر دی، مجھے رافع بن خدیج نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے، میں نے چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث برد بن سنان سے صرف ثابت بن یزید روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

3306 - حَدَّثَنَا بُشْرَانُ قَالَ: نَا غَسَّانُ قَالَ: نَا ثَابِتٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ڈر ہے جو آدمی اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے، اللہ عزوجل اس کے سر کو گدھے کے سر سے نہ بدل دے۔

☆☆☆☆☆

3305- أخرجه مسلم فی البیوع جلد3صفحه1180 .

3306- أخرجه البخاری فی الأذان جلد 2صفحه214 رقم الحدیث: 691، ومسلم فی الصلاة جلد 1صفحه320 رقم الحدیث: 427 .

مَنِ اسْمُهُ بُجَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بجیر ہے

3307 - حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلٰكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ اِنْ كَانَ فَارِغًا، اَوْ تَحْتَ قَدَمَيْكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوک‘ اگر تھوکنا ہے تو بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ اِلَّا يَعْلَى

یہ حدیث غیلان سے صرف یعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3308 - وَبِهِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَذْبَحَ الرَّجُلُ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی نماز سے پہلے قربانی کرے۔

3309 - وَبِهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3307- أخرجه أبو داؤد فی الصلاة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 478‘ والترمذی فی الصلاة جلد 2 صفحه 460 رقم الحديث: 571 وقال: هذا حديث حسن صحيح‘ والنسائی فی المساجد جلد 2 صفحه 40 (باب الرخصة المصلی أن يبصق خلفه أو تلقاء شماله)‘ وابن ماجة فی اقامة الصلاة جلد 1 صفحه 326 رقم الحديث: 1021 بنحوه .

3308- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 1 صفحه 112 وقال: ولم يروه عن غيلان بن جامع الا يعلى بن الحرث‘ تفرد به ابنه يحيى وأصله فی البخاری ومسلم بغير هذا اللفظ .

3309- أخرجه البخاری فی الصوم جلد 4 صفحه 152 رقم الحديث: 1914‘ ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحه 762 ولفظ عند البخاری .

اَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى عَرُوبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُتَقَدَّمَنَّ بِصِيَامِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ قَبْلَ رَمَضَانَ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ صِيَامٌ كَانَ يَصُومُهُ اَحَدُكُمْ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَكْرٍ اِلَّا يَعْلَى

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی رمضان سے پہلے ایک یا دو دن پہلے روزے نہ رکھے، ہاں اگر کسی کی عادت ہو کہ وہ اس دن روزہ رکھتا تھا تو وہ رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ بَابَوَيْهِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بابویہ ہے

3310 - حَدَّثَنَا بَابَوَيْهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ بَابَوَيْهِ الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاَيْلِيُّ قَالَ: نَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ: الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ، فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَسِيتَ اَوْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: بَلْ نَسِيتُ فَقَامَ فَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ، ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دوپہر کی نمازوں میں سے یعنی ظہر یا عصر میں سے ایک پڑھائی تو دو رکعتوں میں کھڑے ہو گئے۔ ایک آدمی اُٹھ کر آگے ہوا۔ اُسے ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں بھولا ہوں، آپ اُٹھے اور دو مزید رکعتیں پڑھائیں پھر بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر کے سجدۂ سہو کیا پھر سلام پھیرا۔

3311 - وَبِهِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الضَّالُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اُخْتِهِ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ، وَتَفْضِيضِ الْاَقْدَاحِ، فَكَلَّمَهُ النِّسَاءُ فِي لُبْسِ الذَّهَبِ، فَاَبَى عَلَيْنَا، وَرَخَّصَ لَنَا فِي تَفْضِيضِ الْاَقْدَاحِ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے اور چاندی کے برتن بنانے سے منع فرمایا، عورتوں نے سونا پہننے کے متعلق بات کی، آپ نے ہم کو سونا پہننے کی رخصت نہ دی اور ہم کو پیالوں پر چاندی چڑھانے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا سَمِعْنَاهَا اِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ

یہ دونوں حدیثیں معاویہ سے صرف عمر بن یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں، ان دونوں نے اس شیخ سے سنا ہے۔

☆☆☆☆☆

3310- أخرجه البخاري في الصلاة جلد **1** صفحه **674** رقم الحديث: **482**، ومسلم في المساجد جلد **1** صفحه **403**.

3311- أخرجه أيضًا الكبير جلد **25** صفحه **68**، وقال الهيثمي في المجمع جلد **5** صفحه **152**: وفيه عمر بن يحيى الأيلي ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات. قلت: هو معرورف لكنه ضعيف.

مَنِ اسْمُهُ بُهْلُولٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بہلول ہے

3312 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْأَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَدْعَانِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا مُحَمَّدٌ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

یہ حدیث عبداللہ سے صرف محمد ہی روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں ابن ابی اویس اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3312- أخرجه ابن ماجة في التجارات جلد 2 صفحه 752 رقم الحديث: 2238، والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 375 رقم الحديث: 13390 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه محمد بن عبد الرحمٰن الجدعاني وثقه أحمد وأبو زرعة، وقال النسائي وغيره متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 65 .

مَنِ اسْمُهُ الْبَخْتَرِيُّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بختری ہے

3313 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ اللَّخْمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ اَبُو صَالِحٍ قَالَ: نَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَيَّبَ قَبْلَ اَنْ يُحْرِمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابوعوانہ سے صرف کامل بن طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3314 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمَاعَةَ قَالَ: نَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُرُوجِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح اور عشاء کی نماز کے لیے عورتوں کو مسجد میں آنے کی رخصت دی۔

3315 - حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّحْرُ يَوْمَ تَنْحَرُونَ، وَالْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُونَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نحر وہ ہے جس دن تم نحر کرتے ہو اور عیدالفطر اسی دن ہے جس دن تم عید مناتے ہو۔

☆☆☆☆☆

3313- أصله عند البخاری ومسلم من طریق عبد الرحمٰن بن القاسم عن أبيه . أخرجه البخاری فی الحج جلد 3 صفحه 463 رقم الحدیث: 1539 بلفظ: کنت أطیب رسول اللّٰه ﷺ لاحرامه حین یحرم ومسلم فی الحج جلد 2 صفحه 849 .

مَنِ اسْمُهُ بَدْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بدر ہے

3316 - حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَنُو آدَمَ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا مُعَلَّى، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بنوآدم کے مختلف طبقات ہیں' ان میں سے کچھ ایمان پر پیدا ہوئے اور ایمان کی حالت میں جئے اور ایمان کی حالت میں اس دنیا سے گئے' ان میں سے کچھ حالتِ کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالت کفر میں مرے' ان میں سے کچھ حالتِ ایمان میں پیدا ہوئے اور حالتِ ایمان میں جئے اور حالتِ کفر میں فوت ہوئے' ان میں سے کچھ حالتِ کفر میں پیدا ہوئے اور حالتِ کفر میں جئے اور حالتِ ایمان میں مرے۔

یہ حدیث داؤد بن ابی ہند سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف معلّٰی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن احمد بن جراح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3316- أخرجه الترمذی فی الفتن جلد4صفحه483 رقم الحديث: 2191 وقال: حديث حسن صحيح وأحمد فی المسند جلد3صفحه24 رقم الحديث: 11149 .

مَنِ اسْمُهُ بُلْبُلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام بلبل ہے

3317 - حَدَّثَنَا بُلْبُلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُلْبُلٍ الْخَلَّالُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا اَبِي قَالَ: نَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّجِرُونَ فِي الْبَحْرِ، اِلَى الشَّامِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سمندر میں کشتیوں پر چل کر تجارت کرتے ہوئے ملک شام تک جایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

3317- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 113 وقال: لم يروه عن قتادة الا هشام الدستوائي ولا عن هشام الا ابنه معاذ.

بَابُ التَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ
تَمِيمٌ

3318 - حَدَّثَنِي تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ قَالَ: نَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدِينِيُّ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتًى كَانَ يُجَالِسُهُ، فَقَالَ: مَالِي فَقَدْتُ فُلَانًا؟ فَقَالُوا: اعْتُبِطَ، وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْوَعَكَ الِاعْتِبَاطَ، فَقَالَ: قُومُوا بِنَا حَتَّى نَعُودَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ بَكَى الْغُلَامُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكِ، فَاِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْبَرَنِي اَنَّ الْحُمَّى حَظُّ اُمَّتِي مِنْ جَهَنَّمَ

باب التاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام تمیم ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک جوان کو گم پایا گیا جو آپ کے ساتھ بیٹھا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں فلاں کو گم پا رہا ہوں؟ صحابہ نے عرض کی: اسے بخار ہو گیا ہے وہ بخار کو اعتباط کہتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: اُٹھو! تا کہ ہم اس کی عیادت کریں' پس جب آپ اس کے پاس داخل ہوئے تو وہ لڑکا رونے لگا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نہ رو کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ بخار میری اُمت کے لیے جہنم سے حصہ ہے' جو بخار کی صورت میں انہیں تپش کی صورت میں ملتا ہے۔

☆☆☆☆☆

3318- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 113 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 309: وفيه عمر بن راشد ضعفه أحمد وغيره ووثقه العجلي' قلت: لم يوثق العجلي عمر بن راشد هذا' وانما وثق عمر بن راشد بن شجرة اليمامي' وأما عمر بن راشد المديني فاتفقوا على ضعفه' بل هو متهم بالوضع .

بَابُ الثَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ
ثَابِتٌ

باب الثاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ثابت ہے

3319 - حَدَّثَنَا اَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهُوجِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر خوب سفید کر کے پڑھا کرو کیونکہ اس وقت میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا آدَمُ وَبَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، اِلَّا اَنَّ بَقِيَّةَ رَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ الْبَصْرِيِّ وَقَدْ قِيلَ: اِنَّهُ: دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ

شعبہ سے یہ حدیث آدم اور بقیہ بن ولید روایت کرتے ہیں' اور بقیہ' شعبہ سے' وہ داؤد بصری سے۔ یہ بھی کہا گیا کہ داؤد بن ابی ہند۔

3320 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو مَعْنٍ قَالَ: نَا آدَمُ قَالَ: نَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: مَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ اِلَّا لِاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ متعہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کے ساتھ ہی خاص تھا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ اِلَّا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

ابوحصین سے صرف قیس بن الربیع ہی روایت

3319- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد4صفحه251 رقم الحديث: 4292 ۔ انظر: نصب الراية للحافظ الزيلعی جلد 1 صفحه236 .

3320- أخرجه مسلم فی الحج جلد2صفحه897 رقم الحديث: 1224' والنسائی فی المناسك جلد 5 صفحه139-142 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى)' وابن ماجة فی المناسك جلد2صفحه994 رقم الحديث: 2985 بلفظ: كانت المتعة فی الحج لأصحاب محمد صلى الله عليه وسلم خاصة .

کرتے ہیں۔

3321 - وَبِهِ حَدَّثَنَا آدَمُ قَالَ: نَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ مُعَلَّقَةٌ بِحِقْوَى الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ صِلْ مَنْ وَصَلَنِي، وَاقْطَعْ مَنْ قَطَعَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رَحم (رشتہ داری) پریشان ہوکر رحمٰن کی بارگاہ میں آئی' رحمٰن کی رحمت سے متعلق ہوئی تو عرض کیا: اے اللہ! جو مجھ سے تعلق جوڑے تُو اس سے تعلق جوڑ اور جو مجھ سے تعلق توڑے تُو اس سے تعلق توڑ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا آدَمُ وَاَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے صرف ابوجعفر الرازی اور ابوجعفر سے صرف آدم اور ابوالنضر ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

3322 - حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے چھپایا تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ اِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف ان کے بیٹے ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3321- أصله في البخاري من طريق عبد الله بن دينار عن أبي صالح' عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ: ان الرحم شجنة من الرحمن فقال الله: من وصلك وصلته' ومن قطعك قطعته . أخرجه البخاري في الأدب جلد 10 صفحه430 رقم الحديث: 5988 .

3322- أخرجه أبو داؤد في العلم جلد 3صفحه320 رقم الحديث: 3658' والترمذي في العلم جلد 5صفحه29 رقم الحديث: 2649 . وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في المقدمة جلد 1صفحه98 رقم الحديث: 266' و أحمد في المسند جلد2صفحه353 رقم الحديث: 7588 .

بَابُ الْجِيمِ
مَنِ اسْمُهُ
جَعْفَرٌ

باب الجیم
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام جعفر ہے

3323 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ قَالَ: نَا شَرِيكٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا اَنْ تَوَدُّونِي فِي نَفْسِي لِقَرَابَتِي مِنْكُمْ وَتَحْفَظُوا اِلَيَّ الْقَرَابَةَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ فَلَا تُؤْذُونِي.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: میں تم سے تبلیغ دین پر معاوضہ نہیں مانگتا ہے' مگر اس پر اُجرت یہ مانگتا ہوں کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرنا اور رشتہ داری کا خیال رکھنا' میرے اور تمہارے درمیان ہے' مجھے اس حوالہ سے تکلیف نہ دینا۔

3324 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ اِيَّاهُمْ. قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں میں سے جس کے تین بچے نابالغ فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اس کے ماں باپ دونوں کو اپنے فضل سے بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمان اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے جوڑا خرچ کرتے ہیں' ان کے لیے جنت میں استقبال کیا جائے گا' اس کو بلایا جائے گا'

3323- أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **11** صفحه **435** رقم الحديث: **12233** .

3324- أخرجه النسائى فى الجنائز جلد **4** صفحه **21** (باب من يتوفى له ثلاثة) حتى قوله الا غفر لهما بفضل رحمته اياهم . والنسائى فى الجهاد جلد **6** صفحه **39-41** (باب فضل النفقة فى سبيل الله تعالىٰ) حتى قوله: كلهم تدعو الى ما عنده . وأحمد فى المسند جلد **5** صفحه **196** رقم الحديث: **21509** .

اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ تَدْعُوهُ اِلَى مَا عِنْدَهُ

اس کی طرف جو اُن کے پاس ہے۔

3325 - وَبِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازی کے آگے سے گدھا' عورت اور کالا کتا گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا الْحَجَبِيُّ

یہ دونوں حدیثیں عمرو سے صرف حماد اور حماد سے صرف حجبی روایت کرتے ہیں۔

3326 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ صَخْرٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا' وہ ابن مسعود کی قرأت پر پڑھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْاُوَيْسِيُّ

یہ حدیث حضرت عمار سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں اویس اکیلے ہیں۔

3327 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' آپ اس

3325- أخرجه مسلم في الصلاة جلد1صفحه365' والنسائي في القبلة جلد2صفحه50 (ذكر ما يقطع الصلاة وما لا يقطع اذا لم يكن بين يدي المصلي سترة)' وابن ماجة في الاقامة جلد 1صفحه306 رقم الحديث: 952' وأحمد في المسند جلد5صفحه192 رقم الحديث: 21486 .

3326- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد3صفحه249)' والبخاري في تاريخه .

3327- أخرجه البخاري في الرقاق جلد 11صفحه341 رقم الحديث: 6498' ومسلم في فضائل الصحابة جلد4 صفحه1973 من طريق سالم بن عبد الله ولفظه عند البخاري .

الْمِخْرَاقِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ، لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً وَاحِدَةً

میں کوئی ایک بھی سوار ہونے کے لیے سواری نہ پائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْمَاعِيلُ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں اسماعیل اکیلے ہیں۔

3328 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ عِيسَى الشَّعْبِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَاُ عَلَيْكِ السَّلَامَ، فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل ہیں' وہ آپ کو سلام کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: ''وعليك السلام ورحمة الله وبركاته''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر بن ابی بکر روایت کرتے ہیں۔

3329 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ قَالَ: نَا عُمَرُ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِلَابِيَّةَ، فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ دَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيمٍ، الْحَقِي بِاَهْلِكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے کلابیہ سے شادی کی' جب اس کے پاس داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہوئے تو اس عورت نے کہا: میں آپ سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے بڑی ہستی کی پناہ مانگی ہے' اپنے گھر والوں سے مل جا۔

3328- أخرجه البخاری فی فضائل الصحابة جلد7صفحه133 رقم الحديث: 3768' ومسلم فی فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1896 .

3329- أخرجه البخاری فی الطلاق جلد 9صفحه286 رقم الحديث: 5254' والنسائی فی الطلاق جلد 6صفحه122 (باب مواجهة الرجل المرأة بالطلاق) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا إِلَّا عُمَرُ

یہ حدیث زکریا سے صرف عمر ہی روایت کرتے ہیں۔

3330 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ إِلْيَاسَ بْنِ صَدَقَةَ الْكَبَّاشُ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ، وَقَلْبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق عمر کی زبان اور دل میں رکھ دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا صَالِحٌ

یہ حدیث مالک سے صرف ابن وہب اور ابن وہب' ابن صالح روایت کرتے ہیں۔

3331 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ: نَا نُوحُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ بِهِ نُعَيْمٌ

یہ حدیث سدی سے صرف نوح روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے والے نعیم اکیلے ہیں۔

3332 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا نُعَيْمٌ قَالَ: نَا نُوحٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ فَقَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ وَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (إِنْ أَوْلِيَاؤُهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ) (الانفال: 34)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے آلِ محمد کے متعلق پوچھا گیا کہ وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: پرہیزگار' اور آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ کے دوست صرف پرہیزگار ہیں''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى إِلَّا نُوحٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث یحییٰ سے صرف نوح روایت کرتے ہیں

3331- أخرجه البخاري في العلم جلد1 صفحه244 رقم الحديث: 110' ومسلم في المقدمة جلد1 صفحه10 .

3332- أخرجه أيضًا الصغير جلد1 صفحه115' وقال الهيثمي في المجمع جلد10 صفحه272: وفيه نوح بن أبي مريم وهو ضعيف .

بِهِ نُعَيْمٌ

اس کو روایت کرنے میں نعیم اکیلے ہیں۔

3333 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَشَّابُ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاندی اور سونے کے برتنوں میں پیتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ إِلَّا سُلَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث نضر سے صرف سلیم روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3334 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ، فَإِنَّهُ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَيُذْهِبُ الْقَذَى مَصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

حضرت عون بن محمد بن حنیفہ اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر اثمد سرمہ لازم ہے کیونکہ وہ بالوں کو اُگاتا ہے اور تکلیف ختم کرتا ہے اور بینائی تیز کرتا ہے۔

3335 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَأَرَادَ أَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے اُٹھے اور اس کا وضو کرنے کا ارادہ ہے تو وہ برتن میں ہاتھ داخل نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

3333- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه115، والكبير جلد11صفحه373، وأبو يعلى جلد5صفحه101 عن محمد بن يحيى به وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه80: وفيه محمد بن يحيى بن أبي سمينة، وقد وثقه أبو حاتم، وابن حبان، وغيرهما وفيه كلام لا يضر، وبقية رجاله ثقات: قلت: في اسناده أبي يعلى أيضًا سليم بن مسلم، وهو متروك كما تقدم .

3335- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد1صفحه139 رقم الحديث: 395 بلفظ: اذا قام...... . انظر: نصب الراية جلد1 صفحه2 .

يَتَوَضَّأَ فَلَا يُدْخِلَنَّ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ إِلَّا زِيَادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عبدالملک سے صرف زیادروایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ اکیلے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3336 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ لَا خَيْرَ فِيهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد صحابہ سے ملنے والوں کا' اس کے بعد صحابہ کے ملنے والوں کے ملنے والوں کا' پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں کوئی بھلائی نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلْقَمَةَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ اور علقمہ سے یہ اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔

3337 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: نَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ، وَلَا يَظْلِمُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پچھنا لگواتے تھے اور لگانے والے کو اُجرت دینے میں کمی نہیں کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث محمد سے صرف نضر ہی روایت کرتے ہیں۔

3338 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3336- أخرجه البخاري في الشهادات جلد5صفحه306 رقم الحديث: 2652' ومسلم في فضائل الصحابة جلد 4 صفحه1963 ولفظهما خير الناس قرني' ثم الذين يلونهم' ثم الذين يلونهم ثم يجيء أقوام تسبق شهادة أحدهم يمينه ويمينه شهادته .

3337- أخرجه البخاري في الاجارة جلد4صفحه536 رقم الحديث: 2280' ومسلم في السلام جلد4صفحه1731 .

3338- أخرجه أيضًا الكبير' وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه95: وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْمَيْمَنَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالصَّفَّ بَيْنَ السَّوَارِي

حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر پہلی صف میں شریک ہونا ضروری ہے اور دائیں طرف لازم ہے صف کے درمیان کھڑے ہونے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَزِيدَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابویزید سے صرف اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

3339 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كَتَبَ فِي اُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ: اِنِّي اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهُمَا اسْمًا مِنَ اسْمِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اُم الکتاب میں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ میں رحمٰن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو اپنے نام سے نکال رہا ہوں جو اس کو جوڑے گا میں اس کو جوڑوں گا جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو مُطِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث شعبہ سے صرف ابومطیع روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یزید اکیلے ہیں۔

3339- أخرجه أيضًا الكبير جلد 2 صفحه 406' وقال الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 153: وفيه الحكم بن عبد الله أبو مطيع' وهو متروك .

3340 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا اَبُو مُطِيعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا اَرْحَامَهُمْ، وَاَمَرَهُمْ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ فَسَفَكُوا دِمَائَهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلِ الْاِسْلَامِ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو' بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے' بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ بخل کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں' انہوں نے اپنے لوگوں کو صلہ رحمی نہ کرنے کا حکم دیا' انہوں نے صلہ رحمی کو توڑا' انہوں نے ان کو خون بہانے کا حکم دیا' انہوں نے خون بہایا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل اسلام یہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُطِيعٍ، لَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابومطیع اکیلے ہیں' حضرت معاذ صرف اسی سند سے حدیث روایت کرتے ہیں۔

3341 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: نُهِينَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا، وَاُمِرْنَا بِالْخُرُوجِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْاَضْحَى، وَاَنْ يَخْرُجَ ذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيُنَحَّى الْحُيَّضُ عَنْ مُصَلَّى النَّاسِ، لِيَشْهَدْنَ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَدَعْوَتَهُمْ

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم کو جنازوں میں شریک ہونے سے منع کیا گیا لیکن سختی نہیں کی گئی' ہم کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا' کنواری اور حیض والیوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا اور حیض والیوں کو نماز میں شریک ہونے سے منع کیا گیا' مسلمانوں کی جماعت اور دعوت میں شریک ہونے کا حکم دیا گیا۔

3341- أخرجه البخاری فی الجنائز جلد 3 صفحه 173 رقم الحديث: 1278' ومسلم فی الجنائز جلد 2 صفحه 646 . وأما حتى قوله: ليشهد جماعة المسلمين ودعوتهم . أخرجه البخاری فی الصلاة جلد 1 صفحه 566 رقم الحديث: 351' ومسلم فی العيدين جلد 2 صفحه 605 رقم الحديث: 890 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الصَّلْتِ إِلَّا هَاشِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَلِيٌّ

یہ حدیث صلت سے صرف ہاشم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے علی اکیلے ہیں۔

3342 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ، وَكَتَبْتُهُ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ قَالَ: نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ: فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' پس آپ نے دو سجدے (سہو کے) کیے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ

یہ حدیث شعبہ سے صرف یزید بن زریع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے والے حسن بن عمرو بن شقیق اکیلے ہیں۔

3343 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ: نَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ، عَنْ مَيْمُونَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ہر بیماری میں دَم کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا مِسْكِينٌ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسکین ہی روایت کرتے ہیں۔

3344 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ الْخَزَّازِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''وہ لوگ جن کے دل ٹیڑھے ہیں'' کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: وہ لوگ جو قرآن میں بغیر علم کے گفتگو کرتے ہیں' جب تم اُن

3342- أخرجه البخاري في الصلاة جلد1صفحه605 رقم الحديث: 404' ومسلم في المساجد جلد1صفحه501 .

3344- أخرجه البخاري في التفسير جلد8صفحه57 رقم الحديث: 4547' ومسلم في العلم جلد4صفحه2053 .

عَلَيْكَ، (فَاَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ) (آل عمران: 7) قَالَ: الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيهِ، فَإِذَا رَاَيْتِهِمْ فَهُمُ الَّذِينَ عَنَى اللّٰهُ، فَاحْذَرُوهُمْ

کو دیکھو کہ وہ اللہ کے کلام میں گفتگو کر رہے ہیں تو ان سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث ابوعامر سے صرف جعفر ہی روایت کرتے ہیں۔

3345 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَسَكَتَ عَنِّي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّكَ مَا سُئِلْتَ شَيْئًا قَطُّ فَقُلْتَ: لَا فَتَبَسَّمَ فِي وَجْهِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ

حضرت محمد بن ابی السری العسقلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو سفیان بن عیینہ نے بیان کیا' وہ فرماتے ہیں کہ محمد بن منکدر نے' ان کو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے' حضرت جابر فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جب بھی کوئی شی مانگی جاتی آپ لا نہیں فرماتے تھے' آپ میرے چہرے کو دیکھ کر مسکرائے اور عرض کی: اے اللہ! اس کو بخش دے!

3346 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ: نَا عُمَرُ كِسْرَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: اَمَا اِنَّهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ اَمَانَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَقَدْ مَضَى وَهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَّا الْآخَرُ: فَهُوَ الِاسْتِغْفَارُ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان سے دو امان اُترتے ہیں' ایک گزر چکے ہیں وہ رسول اللہ ﷺ ہیں' دوسرا استغفار ہیں۔

لَمْ يُسْنِدْ عُمَرُ كِسْرَى حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ

عمر کسریٰ سے یہ حدیث اس سند کے علاوہ منقول نہیں ہے' اور اس کو روایت کرنے والے ابن علیہ اکیلے

3346- اخرجه الترمذی فی التفسیر جلد5صفحه270 رقم الحدیث: 3082 وقال: حدیث غریب ۔ وأحمد فی المسند جلد4صفحه480 رقم الحدیث: 18525 نحو لفظ المصنف ۔

ہیں۔

3347 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ قَالَ: نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عُلَيَّةَ الْبَصْرِيُّ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ، فِي الصَّلَاةِ يَعْتَمِدُ اِذَا قَامَ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ازرق بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ نماز میں جب اُٹھتے تو سہارا لے کر اُٹھتے' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَزْرَقِ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ازرق سے صرف ہیثم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

3348 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْاَنْبَارِيُّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی' بے شک اس نے کھلا کفر کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ اِلَّا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ

یہ ابوجعفر الرازی سے صرف ہاشم بن قاسم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوداؤد اکیلے ہیں۔

3349 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرَّحٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: ذُكِرَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس عمر کے زیادہ ہونے کا ذکر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: جب موت کا وقت آئے گا تو کسی جان کو مہلت نہ دی جائے گی۔ زیادہ عمر یہ ہے کہ نیک اولاد اللہ عزوجل کا اس سے فائدہ ایسے بندے کو دیتا رہے گا جو اس

3347- وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص فی الطبرانی فی الأوسط عن الأزرق بن قیس رأیت عبد اللّٰه بن عمر وهو یعجن فی الصلاة' یعتمد علی یدیه اذا قام کما یفعل الذی یعجن العجین . انظر: تلخیص الحبیر جلد 1 صفحه 277-178 رقم الحدیث: 64 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَخَّرُ نَفْسٌ إِذَا جَاءَ اَجَلُهَا، وَإِنَّمَا زِيَادَةُ الْعُمُرِ: الذُّرِّيَّةُ الصَّالِحَةُ يَرْزُقُهَا اللّٰهُ الْعَبْدَ، فَتَدْعُو لَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَيَلْحَقُهُ دُعَاؤُهُمْ فِي قَبْرِهِ، فَذَلِكَ زِيَادَةُ الْعُمُرِ

کے لیے اس کے مرنے کے بعد دعا کریں گے اُن کی دعا اس کو قبر میں بھی ملے گی یہ عمر کا زیادہ ہونا ہے۔

3350 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ فِيهِمْ رَجُلٌ مُتَخَلِّقٌ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَاَعْرَضَ عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَلَّمْتَ عَلَيْهِمْ، وَاَعْرَضْتَ عَنِّي؟ فَقَالَ: إِنَّ بَيْنَ عَيْنَيْكَ جُمْرَةً

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے ان میں ایک آدمی تھا اس نے خلوق کا خوشبو لگایا ہوا تھا آپ نے تمام لوگوں کو سلام کیا اس آدمی سے اعراض کیا اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان کو سلام کیا ہے اور مجھ سے اعراض کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری دونوں آنکھوں کے درمیان میں سرخی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا الْقَاسِمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى اللُّؤْلُؤِيُّ

یہ حدیث علی بن ربیعہ سے صرف سعید بن عبید اور سعید سے صرف قاسم ہی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ اللؤلؤی اکیلے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ الْهُجَيْمِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ ظَاهِرًا اَوْ نَظَرًا اُعْطِي شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، لَوْ اَنَّ غُرَابًا اَفْرَخَ تَحْتَ وَرَقَةٍ مِنْهَا ثُمَّ اَدْرَكَ ذَلِكَ الْفَرْخُ فَنَهَضَ لَاَدْرَكَهُ الْهَرَمُ قَبْلَ اَنْ يَقْطَعَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن بے غور وفکر یا غور وفکر کر کے پڑھا اس کو جنت میں ایک درخت دیا جائے گا اگر کوا اس درخت کے پتوں کے نیچے سے اُڑتا رہے اور وہ بوڑھا ہو جائے (وہ مرجائے گا) لیکن اس کی مسافت ختم نہیں ہوگی۔

3351- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 93) فذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 168 وقال: وفيه محمد بن محمد الهجيمي ولم أعرفه وسعيد بن سالم القداح مختلف فيه وبقية رجاله ثقات قلت: محمد بن بحر الهجيمي ضعيف كما تقدم وليس هو محمد بن محمد الهجيمي .

تِلْكَ الْوَرَقَةَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف سعید بن سالم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3352 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا سَبْعِينَ حَسَنَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کے لیے چلا' اللہ عزوجل اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ستر نیکیاں لکھے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا زَيْدٌ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُهُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَحْرٍ

یہ حدیث حسن سے صرف زید اور زید سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن بحر اکیلے ہیں۔

3353 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نُمَيْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور صبح کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

3352- أخرجه ابن الجوزي في الموضوعات جلد 2 صفحه 173 من طريق عبد الرحيم بن زيد به وقال: لا يصح . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 194: وفيه عبد الرحيم بن زيد العمي وهو متروك .

3353- أخرجه البخاري في المواقيت جلد 2 صفحه 73 رقم الحديث: 586' ومسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 567 ولفظه عنده .

3354 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ، وَقُرَّةَ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ نَفَثَ فِي كَفَّيْهِ وَعَوَّذَ فِيهِمَا بِالْمُعَوِّذَاتِ، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا عَلَى وَجْهِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ہتھیلی میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر پھونکتے' پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر ملتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3355 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ: نَا حَلَّامُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نَا سَالِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْتَعْتُ عَبْدًا، فَمَا أَصْنَعُ بِهِ؟ فَقَالَ: أَخُوكَ فِي الْإِسْلَامِ، لَا تُكَلِّفْهُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا أَطَاقَ، وَأَطْعِمْهُ مِنْ طَعَامِكَ، وَاكْسُهُ مِنْ لِبَاسِكَ، فَإِنْ كَرِهْتَهُ فَبِعْهُ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے غلام خریدا ہے' میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارا اسلام میں بھائی ہے' اس کو اتنے ہی کام کی تکلیف دے جتنی وہ طاقت رکھتا ہے' اس کو وہی لباس پہنا جو تُو خود پہنتا ہے' وہی کھلا جو خود کھاتا ہے' اگر تُو اس کو ناپسند کرے تو اس کو فروخت کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَلَّامٍ إِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ حُذَيْفَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حلام سے صرف سعید ہی روایت کرتے ہیں' حذیفہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3356 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَلِيٌّ قَالَ: نَا هَاشِمُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْكُبُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُوئَهُ وَهُوَ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے لیے وضو کا پانی رکھا' میں اس دن اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھا' جب آپ نکلے تو آپ نے فرمایا: میرے لیے وضو کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول

3354- أخرجه البخاری فی الطب جلد10صفحه219-220 رقم الحديث: 5748' وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه315 رقم الحديث: 5056' والترمذی: الدعوات جلد5صفحه473 رقم الحديث: 3402 .

قَالَ: مَنْ وَضَعَ لِي وَضُوئِي؟ قَالَتْ: ابْنُ أُخْتِي، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيلَ

اللہ! میری بہن کے بیٹے نے یعنی ابن عباس نے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو دین کی سمجھ عطا فرما اور تفسیر قرآن کا علم دے!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ إِلَّا شِبْلٌ

یہ حدیث سلیمان سے صرف شبل ہی روایت کرتے ہیں۔

3357 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اللَّيْثِ الزِّيَادِيُّ قَالَ: نَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: نَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَذْفِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ٹھیکری مارنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَلَّامٌ

یونس سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3358 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاجِدٍ قَالَ: نَا أَحْمَدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَالِسِيُّ قَالَ: نَا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: أَنْتَقِمُ مِمَّنْ أَبْغَضَ بِمَنْ أَبْغَضُ، ثُمَّ أُصَيِّرُ كُلًّا إِلَى النَّارِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے جو ایک دوسرے سے بڑھ کر بغض و حسد رکھتے ہیں میں اُن سے انتقام لوں گا اور پھر سب کو جہنمی بنادوں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابن منکدر سے صرف حجاج اور حجاج سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3359 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ: نَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو دنیا کو چھوڑ کر اللہ کا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اُسے کافی ہو جائے گا ہر تکلیف سے اور

3357- أخرجه البخاري في الأدب جلد**10**صفحه**615** رقم الحديث: **6220**، ومسلم في الصيد جلد**3**صفحه**1548** .

الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللّٰهِ كَفَاهُ اللّٰهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَيْهَا

اُسے اُس طرف سے رزق دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا اور جو اللہ کو چھوڑ کر دنیا کا ہوگیا تو اللہ تعالیٰ اُسے دنیا کے حوالے کر دے گا (اور اس کی کوئی امداد نہ فرمائے گا)۔

3360 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ الْحَرَّانِيُّ، بِالرَّقَّةِ قَالَ: نَا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ: نَا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصْدَقُ الْحَدِيثِ مَا عُطِسَ عِنْدَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے سچی بات وہ ہوتی ہے جو چھینک کے وقت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا عُمَارَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ الْخَضِرُ

یہ حدیث ثابت سے صرف عمارہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں خضر اکیلے ہیں۔

3361 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ قَالَ: نَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ مَعَ إِيمَانٍ دَخَلَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ، وَزُوِّجَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ كَمْ شَاءَ: مَنْ أَدَّى دَيْنًا خَفِيًّا، وَعَفَا عَنْ قَاتِلِهِ، وَقَرَأَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَوْ إِحْدَاهُنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین کام جس نے ایمان کی حالت میں کیے' وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا' جس حور سے چاہے شادی کرے گا' جس نے قرض چھپا کر ادا کیا' جس نے قاتل کو معاف کیا' ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ایک بات ہو تو؟ آپ نے فرمایا: ایک ہو تو تب بھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث اسی سند سے ہی روایت ہے' اس کو

3361- أخرجه أيضًا أبو يعلى جلد3صفحه332' وذكره الهيثمي في المجمع جلد6صفحه304 وقال: وفيه عمر بن نبهان وهو ضعيف .

بِهِ بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ

روایت کرنے میں بشر بن منصورا کیلے ہیں۔

3362 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ فَرُّوخَ بْنِ دَيْزَجِ بْنِ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي لِأُمِّي عُمَرُ بْنُ أَبَانَ بْنِ مُفَضَّلٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ: أَرَانِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْوُضُوءَ، أَخَذَ رِكْوَةً فَوَضَعَهَا عَنْ يَسَارِهِ، وَصَبَّ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدَارَ الرِّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَأَخَذَ مَاءً جَدِيدًا لِسِمَاخِهِ فَمَسَحَ سِمَاخَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ مَسَحْتَ أُذُنَكَ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، إِنَّهُنَّ مِنَ الرَّأْسِ، لَيْسَ هُنَّ مِنَ الْوَجْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا غُلَامُ، هَلْ رَأَيْتَ وَفَهِمْتَ أَمْ أُعِيدُ عَلَيْكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ كَفَانِي، وَقَدْ فَهِمْتُ قَالَ: فَهَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

حضرت جعفر بن حمید بن عبدالکریم بن فروخ بن دیزج بن بلال بن سعد الانصاری الدمشقی فرماتے ہیں کہ مجھے میری والدہ کے دادا عمر بن ابان بن مفضل المدنی نے فرمایا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے وضو کے متعلق بتایا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک برتن لیا' اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھا اور اس کو اپنے دائیں ہاتھ پر ڈالا' اس کو تین مرتبہ دھویا' پھر پانی کا برتن دائیں ہاتھ پر رکھ کر سارے اعضاء کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا تین مرتبہ مسح کیا اور کان پر مسح کے لیے نیا پانی لیا۔ میں نے آپ سے عرض کی: آپ نے کان کا مسح کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اے لڑکے! کان سر میں شامل ہے' چہرے کی حد میں شامل نہیں ہے۔ پھر فرمایا: اے لڑکے! کیا تم نے دیکھا اور سمجھ لیا یا آپ کے سامنے دوبارہ کروں! میں نے عرض کی: میرے لیے کافی ہے اور میں سمجھ گیا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو میں ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ عُمَرُ بْنُ أَبَانَ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ

عمرو بن ابان سے حضرت انس اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

3363 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3362- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 116 . وقال في المجمع للهيثمي جلد 1 صفحه 238 بعد نقله كلام الذهبي في عمر بن أبان . قلت: ذكره ابن حبان في الثقات . قلت: عمر بن أبان في الثقات لابن حبان جلد 5 صفحه 153 يروي عن ابن عمر' روى عنه ابنه ابراهيم بن عمر' فلعل هذا راو آخر .

3363- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 740 . وقال الحافظ الهيثمي: رواه الطبراني عن شيخه جعفر بن سليمان بن حاجب ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 327 .

حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نَا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ قَالَ: نَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: اُدَاوِي الْجَرْحَى وَاُعَالِجُ الْعِيرَ وَاَسْقِي الْمَاءَ؟ قَالَ: فَنَعَمْ اِذًا

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُمِ سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پٹی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو صَالِحٍ

حسن سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے ابواسحاق روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوصالح اکیلے ہیں۔

3364 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرِيقٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نَا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ قَالَ: نَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث شعبی سے صرف جابر اور جابر سے صرف ابوحمزہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3365 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3364- أخرجه الترمذی فی الفتن جلد 4 صفحه 524 رقم الحديث: 2257 وقال: حديث حسن صحيح ـ وابن ماجة فی المقدمة جلد 1 صفحه 131 رقم الحديث: 30' وأحمد فی المسند جلد 1 صفحه 506 رقم الحديث: 3693' والطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 96 رقم الحديث: 10074 ـ

3365- أخرجه أبو داؤد فی العلم جلد 3 صفحه 322 رقم الحديث: 3666' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 78 رقم الحديث: 1161 نحوه ـ

عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیَدْخُلَنَّ صَعَالِیكُ الْمُهَاجِرِینَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِیَائِهِمْ بِخَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین مال داروں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

3366 - وَبِهِ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: کُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ وَهُوَ یَسِیرُ عَلَی رَاحِلَتِهِ، فَنَفَرَتْ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُ رَاحِلَتِكَ نَفَرَتْ؟ قَالَ: اَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ یُعَذَّبُ فِی قَبْرِهِ، فَنَفَرَتْ لِذَلِكَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ سواری پر سوار ہوکر جا رہے تھے' سواری آپ سے ڈرنے لگی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی سواری کو کیا ہوا ہے' یہ ڈرنے لگی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اس قبر کے اندر ایک آدمی کو عذاب ہوتے ہوئے دیکھا ہے' اس لیے یہ ڈرنے لگی ہے۔

3367 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةٍ غَزَاهَا بِالْاَجْرَاسِ اَنْ تُقْطَعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک غزوہ میں گھنٹیاں بند کرنے کا حکم دیا۔

3368 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَجْنَبَ لَمْ یَطْعَمْ حَتَّی یَتَوَضَّاَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ نماز جیسا وضو کر کے آپ کھانا کھاتے تھے۔

3369 - وَبِهِ نَا جَابِرٌ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُجَاءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِاَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنْ مَظَالِمِ النَّاسِ بَیْنَهُمْ وَحُقُوقِهِمْ، فَمَا یَزَالُ اللّٰهُ یَقْضِیهَا حَتَّی لَا یَبْقَی مِنْهَا شَیْءٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ لوگ لائے جائیں گے' ان کے نامہ عمل میں پہاڑوں کے برابر ظلم ہوں گے اور ان کے حقوق' اللہ عزوجل اس کو کم کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس سے کوئی شی باقی نہیں رہے گی۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا اَبُو

یہ احادیث حضرت جابر سے صرف ابوحمزہ ہی

3368- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 117' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 277: وفيه جابر الجعفي' وقد اختلاف في الاحتجاج به .

حَمْزَةَ، اِلَّا حَدِيثَ اَبِي حَازِمٍ، فَاِنَّ شَيْبَانَ النَّحْوِيَّ شَارَكَهُ فِي رِوَايَتِهِ

روایت کرتے ہیں اور ابوحازم' شیبان نحوی' اس کی روایت میں شریک ہیں۔

3370 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ: نَا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ قَالَ: نَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صاحبِ عریہ کو اندازہ سے ناپ کر فروخت کرنے کی رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو كُرَيْبٍ

نافع بن ابی نعیم سے صرف خالد بن مخلد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3371 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نَا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، فَاِذَا قَالَ: رَبِّ الْعَالَمِينَ، قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے الحمد للہ کہتے ہیں' جب وہ رب العالمین کہتا ہے تو فرشتے رحمک اللہ کہتے ہیں۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ اِلَّا صَبَّاحُ بْنُ يَحْيَى

عطاء بن سائب سے صباح بن یحییٰ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

3372 - وَبِهِ حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نَا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

3370- أخرجه البخاري في البيوع جلد **4** صفحه **456** رقم الحديث: **2192**' ومسلم في البيوع جلد **3** صفحه **1169** رقم الحديث: **1539** .

3371- أخرجه أيضًا الكبير جلد **11** صفحه **453**' وقال الهيثمي في المجمع جلد **8** صفحه **60**: وفيه عطاء بن السائب' وقد اختلط ـ قلت هذا تعليل قاصر' وفيه من هو أضعف منه كما تقدم .

عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ قَالَ: نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر پیدا ہونے والا بچہ عقیقہ کا مرتہن ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ صَالِحٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ، إِلَّا يَحْيَى، وَلَا عَنْ يَحْيَى إِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو كُرَيْبٍ

صالح سے صرف ابراہیم اور ابراہیم سے یحییٰ اور یحییٰ سے صرف عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

3373 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ قَالَ: نَا عِيسَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سُئِلَ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پوچھا گیا: حضور ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستونوں کے درمیان۔

3374 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَفَّانَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ: نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى وَرِمَ قَدَمَاهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَيْسَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ؟ قَالَ: أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو نماز پڑھتے تھے' اتنی دیر تک کہ آپ کے پاؤں مبارک میں ورم پڑ گئے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل نے آپ کے وسیلہ سے آپ کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف نہیں کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزارہ بندہ نہ بن جاؤں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث شعبہ سے صرف حجاج روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

3374- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه118 . وقال الهيثمي في المجمع جلد2صفحه274: وفيه عبد الرحمن بن عفان وهو ضعيف وقد وثقه ابن حبان .

3375 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْعَطَّارُ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ إِذَا امْرَأَةٌ قَدْ أَقْبَلَتْ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ أَجْرٌ قَالَتْ: فَمَا ثَوَابُهُ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكْتَبُ لِوَالِدَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ وَقَفَ بِالْمَوْقِفِ عَدَدُ شَعْرِ رُءُوسِهِمْ حَسَنَاتٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اور ثواب تیرے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: عرفات میں ٹھہرنے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے والدین کے لیے جو وہاں لوگ ٹھہرے ہوں گے' ان کے سروں کے بالوں کی تعداد کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

3376 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُجَيْرٍ قَالَ: ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ: نَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کے بعد میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی' اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ إِلَّا حَفْصٌ

یہ حدیث لیث سے صرف حفص ہی روایت کرتے ہیں۔

3377 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ الْأَعْرَجُ قَالَ: نَا إِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ بْنِ سَاجٍ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کو بادشاہ سے خدمت کروائی یا اس کو خوشی دی' اللہ عزوجل اس کے جنت میں درجات بلند کرے گا۔

3376- أخرجه أيضًا في المجمع صفحه **514**: وفيه حفص بن أبي داؤد القارى' وثقه أحمد' وضعفه جماعة من الأئمة قلت: سليمان هذا متروك .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَی ذِی سُلْطَانٍ فِی مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ اِدْخَالِ سُرُورٍ رَفَعَهُ اللّٰهُ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلَی مِنَ الْجَنَّةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا سُلَيْمَانُ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا يَحْيَی، تَفَرَّدَ بِهِ اِدْرِيسُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابراہیم سے صرف سلیمان اور سلیمان سے صرف یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ادریس بن یونس اکیلے ہیں۔

3378 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ النَّيْسَابُورِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَاتِ، وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا اِلَّا طَيِّبًا، وَيَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّی الرَّجُلُ مِنْكُمْ مُهْرَهُ وَفَصِيلَهُ، حَتَّی اِنَّ اللُّقْمَةَ لَتَصِيرُ مِثْلَ اُحُدٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل صدقات قبول کرتا ہے اور حلال قبول کرتا ہے' اپنے دائیں (دست مبارک) میں قبول کرتا ہے' اس کو بڑھاتا ہے اس کے مالک کے لیے' جس طرح تم میں سے کوئی اپنے گھوڑے کا بچہ یا اونٹنی کا بچہ بڑھتا ہوا ایک لقمہ بھی اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ

یہ حدیث حجاج سے صرف ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

3379 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3378- أخرجه الترمذی فی الزكاة جلد 3 صفحه 41 رقم الحديث: 662' وأحمد فی المسند جلد 2 صفحه 620 رقم الحديث: 10100 . وأصله متفق عليه . أخرجه البخاری فی الزكاة جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 1410' ومسلم فی الزكاة جلد 2 صفحه 702 .

3379- أخرجه ابن ماجة فی الجنائز جلد 1 صفحه 476 رقم الحديث: 1485' والطبرانی فی الكبير جلد 18 صفحه 239-240 رقم الحديث: 601 وقال: اسناده واه جدًا فيه نقيع بن الحارث أبو داؤد الأعمی وهو كذاب متهم بالوضع وعلی بن الحزور متروك .

الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: نَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، عَنْ اَبِی دَاوُدَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِی جِنَازَةٍ، فَرَاَی قَوْمًا یَمْشُونَ بِغَیْرِ اَرْدِیَةٍ، فَقَالَ: بِحَضْرَتِی یُفْعَلُ هٰذَا؟ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَدْعُوَ عَلَیْكُمْ دَعْوَةً تَمْشُونَ فِی غَیْرِ صُوَرِكُمْ قَالَ: فَمَا رُئِیَ اَحَدٌ بَعْدَ ذٰلِكَ یَمْشِی بِغَیْرِ رِدَاءٍ

حضور ﷺ ایک جنازہ میں شریک تھے کہ آپ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ بغیر چادروں کے چل رہے تھے' آپ نے فرمایا: میری موجودگی میں یہ کام کیا جاتا ہے؟ میں نے ارادہ کیا کہ ان کے خلاف ایسی دعا کروں کہ تم اپنی صورتوں کے علاوہ پر چلو! حضرت عمران فرماتے ہیں: ہم نے اس کے بعد کسی کو بھی بغیر تہبند کے نہیں دیکھا۔

لَا یُرْوَی هٰذَا الْحَدِیثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3380 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِیُّ الْكُوفِیُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَطَّانُ الْكُوفِیُّ قَالَ: نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ الْاَسَدِیُّ، عَنْ زِیَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِیٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یَقُولُ: اِنَّ الْعِزَّةَ اِزَارِی، وَالْكِبْرِیَاءَ رِدَائِی، فَمَنْ نَازَعَنِیهِمَا اُعَذِّبُهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ عزت میرا تہبند ہے اور بڑائی میری چادر ہے' جو ان دونوں کو کھینچے گا' میں اس کو عذاب دوں گا۔

لَا یُرْوَی عَنْ عَلِیٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَلَا یُعْلَمُ حَبِیبٌ حَدَّثَ عَنْ زَاذَانَ غَیْرَ هٰذَا الْحَدِیثِ

حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' یہ کوئی نہیں جانتا ہے کہ رذان سے اس سند کے علاوہ روایت ہے۔

3381 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نَا مُوسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو طَلْحَةَ الْخُزَاعِیُّ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِیُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

3380- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1صفحه119' وقال الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه103: وفيه عبد الله بن الزبير' والد أبي أحمد ضعفه أبو زرعة وغيره' قلت: فيه أيضًا زياد بن المنذر وهو متهم بالوضع كما تقدم .

قَالَ: نَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ اِلَّا اَحْمَدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو طَلْحَةَ

یہ حدیث عطاء سے صرف وہیب اور وہیب سے صرف احمد ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوطلحہ اکیلے ہیں۔

3382 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ الَّتِي مَرَّتْ بِهِ؛ لِاَنَّهَا كَانَتْ جِنَازَةَ يَهُودِيٍّ، فَقَامَ لَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جنازہ کو عزت دینے کے لیے کھڑے ہوئے' جو آپ کے پاس سے گزرا' کیونکہ وہ یہودی کا جنازہ تھا' آپ اس کے لیے صرف کھڑے ہوئے (اس کے ساتھ شریک نہیں ہوئے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا مُحَمَّدٌ، وَهُوَ وَاسِطِيٌّ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث زہری سے صرف معاویہ اور معاویہ سے محمد واسطی ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3383 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ قَالَ: نَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَاوِيلِ لِلْمَرِيضِ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا، وَفِي الْخُفَّيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مریض کو شلوار پہننے کی رخصت دی' جب تہبند نہ پائے اور خفین کی اجازت دی جب کہ نعلین نہ پائے۔

3382- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه119-120 .

3383- أخرجه الطبراني في الكبير جلد11صفحه157 رقم الحديث: 1135 وأصله في البخاري ومسلم من طريق جابر بن زيد . أخرجه البخاري في جزاء الصيد جلد4صفحه69 رقم الحديث: 1841' ومسلم في الحج جلد 2 صفحه835 .

إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا طَلْحَةُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف طلحہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3384 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ: نَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ مُطِيعِ الْغَزَّالِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى صَنْعَاءَ، لَهُ مِيزَابَانِ، إِحْدَاهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْآخَرُ مِنْ فِضَّةٍ، آنِيَتُهُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ، أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَرِيحُهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا حوض ایلہ سے صنعاء کے درمیان جتنی مسافت پر ہے' ایک طرف سونے کا دوسری طرف چاندی کا ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا' مشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا' جو اس سے پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطِيعٍ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ سُفْيَانُ

یہ حدیث مطیع سے صرف ابوداؤد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سفیان اکیلے ہیں۔

3385 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ قَالَ: نَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَالِمٍ، صَاحِبُ الْأَلْوَاحِ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَمُّ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے کالا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ إِلَّا عَنْبَسَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ

یہ حدیث عبیداللہ سے صرف عنبسہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن صفوان اکیلے ہیں۔

3386 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ قَالَ: نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی رات کے

3386- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری فی النكاح جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 5243' ومسلم فی الامارة جلد 3 صفحه 1527 رقم الحديث: 182-183 (باب كراهية الطروق' وهو الدخول ليلا' لمن ورد من سفر) .

مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ طُرُوقًا

وقت (سفر سے واپس آئے تو) اپنی بیوی کے پاس نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ

یہ حدیث شریک سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

3387 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الرَّوَّاسِ قَالَ: نَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا، فَاَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَاَنْ نُحِلَّ، فَاَحْلَلْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آئے ہم حج کے لیے صرف تلبیہ پڑھ رہے تھے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کرنے کا اور احرام کھولنے کا حکم دیا ہم نے عمرہ کا احرام کھول دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدٌ

یہ حدیث داؤد سے صرف سلمہ ہی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد اکیلے ہیں۔

3388 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر نکلے ہم کماۃ (کھنبی) کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

3387- أصله عند البخاری ومسلم ۔ أخرجه البخاری فی الحج جلد **3** صفحه **505** رقم الحديث: **1570** من طريق أيوب قال سمعت مجاهدًا يقول: حدثنا جابر بن عبد الله رضی الله عنهما قدمنا مع رسول الله ﷺ ونحن نقول: لبيك اللّٰهم لبيك بالحج، فأمرنا رسول الله ﷺ فجعلناها عمرةً ۔ ومسلم فی الحج جلد **2** صفحه **884** من طريق عبدالملك بن أبی سليمان عن عطاء، عن جابر بن عبد الله رضی الله عنهما ۔ قال: أهللنا مع رسول الله ﷺ...... نحوه ۔

3388- أخرجه الترمذی فی الطب جلد **4** صفحه **401** رقم الحديث: **2068** وقال: حديث حسن ۔ وأحمد فی المسند جلد **2** صفحه **434** رقم الحديث: **8327** ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **70** ۔

تَذَاكَرُ الْكَمْأَةَ، فَقَالَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبَانَ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ابان سے صرف اسرائیل ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ اکیلے ہیں۔

3389 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْيَمَانِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ قَالَ: نَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ قَالَ: نَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَادِرٍ اِلَّا وَلَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دھوکہ یا فریب دے اس کی دھوکہ بازی کے مطابق قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا لگایا جائے گا' جس کی وجہ سے وہ پہچانا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا ابْنُ فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ابوحازم سے صرف عبدالرحمٰن اور عبدالرحمٰن سے صرف موسیٰ اور موسیٰ سے ابن فدیک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3390 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِكِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نَا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَقَضَى فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے زبان مارے تو اس میں قصاص نہیں ہے' پوشیدہ خزانوں میں خمس ہے۔

338- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه120 وأصله في البخاري ومسلم . وأخرجه البخاري في الحيل جلد 12 صفحه354 رقم الحديث: 6966' ومسلم في الجهاد جلد3صفحه1360 عن طريق عبد الله بن دينار .

3390- أخرجه البخاري في الديات جلد12صفحه265 رقم الحديث: 6912' ومسلم في الحدود جلد3 صفحه1334 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا حَمَّادٌ، وَأَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ

یہ حدیث قتادہ سے صرف حماد اور ابومریم عبدالغفار بن قاسم روایت کرتے ہیں۔

3391 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْدَانَ الْأَهْوَازِيُّ قَالَ: نَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ قَالَ: نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلَنَّ إِلَى شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَعْجَلْتَ إِلَيْهِ أَنَّكَ مُدْرِكُهُ، وَلَا تَسْتَأْخِرَنَّ عَنْ شَيْءٍ تَظُنُّ أَنَّكَ إِنِ اسْتَأْخَرْتَ عَنْهُ أَنَّهُ مَدْفُوعٌ عَنْكَ، إِنْ كَانَ اللَّهُ قَدْ قَدَّرَهُ عَلَيْكَ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مجھ سے کسی شی کا جلدی مطالبہ نہ کیا کرو کہ تم گمان کرتے ہو کہ یہ شے جلدی جلدی مل جائے گی' تم سے کوئی شے روکی نہ جائے گی' یہاں تک کہ تم گمان کرتے ہو کہ وہ شے چلی جائے گی' اگر اللہ نے تیرے مقدر میں لکھی ہے تو تجھے ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُعَاوِيَةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاوِيَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْوَهَّابِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف معاویہ ہی روایت کرتے ہیں اور معاویہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

3392 - حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ: نَا زَيْدٌ قَالَ: نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ: نَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْرَقَ النَّاسِ مَنْ سَرَقَ صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَأَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا چور وہ ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل نہ کرنا اور لوگوں میں سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْحَسَنُ،

یہ حدیث عبداللہ سے صرف حسن اور حسن سے

3391- أخرجه أيضًا الكبير جلد 17 صفحه 347 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 202: وفيه عبد الوهاب ابن مجاهد وهو ضعيف .

3392- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 121 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 123 رواه الطبراني في الثلاثة ورجاله ثقات .

وَلَا عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَوْفٌ، وَلَا عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عُثْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ زَيْدٌ

صرف عوف اور عوف سے صرف عثمان روایت کرتا ہے' اس کو روایت کرنے میں زید اکیلا ہے۔

3393 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَهْمَزْدَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ مِقْدَامٍ الْعِجْلِيُّ قَالَ: نَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ: قَالَ غَالِبُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجَزَرِيُّ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مَعَهُ: هَذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ اَشَدَّ الْقِتَالِ حَتَّى اَثْقَلَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، فَجَائُوا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الَّذِي زَعَمْتَ اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَقَالَ: اَمَا وَاِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ ، فَلَمَّا آلَمَتْهُ الْجِرَاحَاتُ، نَالَ الْكِنَانَةَ، وَاَخْرَجَ سَهْمًا، فَانْتَحَرَ بِهِ، فَجَائُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ صَدَّقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ، اِنَّ الَّذِي اَخْبَرْتَنَا اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَخْرَجَ مِنْ كِنَانَتِهِ سَهْمًا فَانْتَحَرَ بِهِ، فَاَمَرَ بِلَالًا يُنَادِي فِي النَّاسِ: اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هَذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کے دن حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ ﷺ نے ایک آدمی کے لیے فرمایا جو آپ کے ساتھ تھا: یہ جہنمی ہے۔ جب لڑائی شروع ہوئی تو وہ بہت لڑا یہاں تک کہ اس کو بڑے زخم لگے' صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ آدمی جس کے متعلق آپ یقین کرتے تھے کہ وہ جہنمی ہے' وہ بڑا سخت لڑا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ابھی جہنمی ہو جائے گا' جب زخموں نے اس کو تنگ کیا تو اس نے کمان لی' اس سے تیر نکالا اور اس کو اپنے جسم میں لگایا اور مر گیا۔ صحابہ کرام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! اللہ عزوجل نے آپ کے ارشاد کو سچ کر دکھایا' جو آپ نے ہمیں فرمایا تھا کہ وہ جہنمی ہے' اس نے کمان سے ایک تیرا نکالا اور اس نے اپنے گلے میں گھونپا۔ آپ ﷺ نے حضرت بلال کو فرمایا: لوگوں میں اعلان کر دو کہ اس جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور اللہ عزوجل اس دین کی مدد بُرے آدمی سے کرتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ غَالِبٌ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو بَكْرٍ

غالب نے سعید سے' وہ ابوہریرہ سے اس سند کے علاوہ منسوب نہیں کرتے' اس کو روایت کرنے میں ابوبکر اکیلے ہیں۔

3393- أخرجه البخاری فی القدر جلد **11** صفحه **507** رقم الحديث: **6606**' ومسلم فی الايمان جلد **1** صفحه **105** بنحوه .

مَنِ اسْمُهُ جُبَيْرٌ

3394 - حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نَا زَكَرِيَّا بْنُ فَرُّوخَ التَّمَّارُ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمُ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ جَاوَزَ الْبَحْرَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ؟ فَقُلْنَا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ قَالَ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ شَقِيقٍ وَقَالَ شَقِيقٌ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي، فَقَالَ: يَا سُلَيْمَانُ، زِدْ فِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: وَنَسْتَعِينُكَ عَلَى فَسَادٍ هُوَ فِينَا، وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا عَنْ وَكِيعٍ إِلَّا زَكَرِيَّا، تَفَرَّدَ بِهِ جَعْفَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبیر ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرتے وقت سکھائے گا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا:"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ "۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ جب سے ہم نے شقیق سے سنا ہے ہم نے ان کلمات کو کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ سے جب سے سنا ہے میں نے کبھی نہیں چھوڑا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے میں نے کبھی ان کلمات پڑھنا نہیں چھوڑا۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میرے خواب میں ایک آنے والا آیا' اس نے کہا: اے مسلمان! ان کلمات میں یہ کلمات زیادہ کرلو؟"وَنَسْتَعِينُكَ عَلٰى فَسَادٍ هُوَ فِينَا وَنَسْأَلُكَ صَلَاحَ أَمْرِنَا كُلِّهِ"۔

یہ حدیث اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے زکریا روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں جعفر اکیلے ہیں' رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3394- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه122' وقال الهيثمي في المجمع جلد10صفحه186: وفيه من لم أعرفهم .

3395 - حَدَّثَنَا جُبَیْرٌ قَالَ: نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ اَبِی حَنِیفَةَ قَالَ: نَا اَبِی، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِیرٍ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَحْبِبْ حَبِیبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ یَكُونَ بَغِیضَكَ یَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِیضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ یَكُونَ حَبِیبَكَ یَوْمًا مَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے دوست سے ایک حد تک محبت کرو ممکن ہے ایک دن وہی تمہارا دشمن ہو اور دشمن سے دشمنی ایک حد تک رکھو ممکن ہے وہی ایک دن تمہارا دوست ہو۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ اِلَّا عَبَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ

حضرت ابوالزناد سے یہ حدیث صرف عبّاد نے روایت کی ہے اور محمد بن ماھان اس کے ساتھ منفرد ہیں۔

3396 - حَدَّثَنَا جُبَیْرُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِیُّ قَالَ: نَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِیُّ قَالَ: نَا وَكِیعٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ سَرِیَّةً قَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا، وَلَا تَجْبُنُوا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تو فرماتے: جہاد کرو اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں اس سے لڑو جو اللہ کا انکار کرے خیانت نہ کرو دھوکہ نہ کرو زیادتی نہ کرو بزدلی نہ دکھاؤ۔

☆☆☆☆☆

3395- أخرجه الترمذی فی البر والصلة جلد4صفحه360 رقم الحديث: 1997 . وقال: هذا حديث غريب .

3396- أخرجه مسلم فی الجهاد جلد 3صفحه1357 من حديث طويل وأبو داؤد فی الجهاد جلد3صفحه38 رقم الحديث: 2613' والترمذی فی السير جلد4صفحه162 رقم الحديث: 1617 .

مَنِ اسْمُهُ جَبْرُونُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام جبرون ہے

3397 - حَدَّثَنَا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْمَغْرِبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجفْرِيُّ الْمَغْرِبِيُّ قَالَ: نَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ وَخَطَايَاهُ، فَاِذَا اَخَذَ فِي الْمَشْيِ اِلَى الْجُمُعَةِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلَ عِشْرِينَ سَنَةً، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ اُجِيزَ بِعَمَلِ مِائَتَيْ سَنَةٍ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اس کے گناہ اور غلطیاں معاف ہوں گے اور جب کوئی جمعہ کے لیے چلتا ہے تو ہر قدم کے بدلے بیس سال کے برابر نیکیاں ملتی ہیں' جب جمعہ کی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کو دو سو سال عمل کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

ابوبکر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3398 - وَبِهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِذَا طَلَبْتَ حَاجَةً فَاَحْبَبْتَ اَنْ تَنْجَحَ، فَقُلْ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضرورت پیش آئے اور تو اس سے نجات پانے کو پسند کرے تو پڑھ: "لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ

3398- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 123 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 170: وفيه عباد بن عبد الصمد وهو ضعيف .

نَهَارٍ بَلاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) ، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

يَلْبَثُوا) (الاحقاف: 35) اِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ، (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا) (النازعات: 46) ، اللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، اللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ''۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بَابُ الْحَاءِ

مَنِ اسْمُهُ الْحَسَنُ

3399 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوْسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرَرْنَا بِقَرْيَةِ نَمْلٍ قَدْ اُحْرِقَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِبَشَرٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ غَيْرُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

3400 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْبُوْسِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِی اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ . فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ: زِدْنَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَكَذَا وَجَمَعَ كَفَّيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَسْبُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: دَعْنِي يَا عُمَرُ، وَمَا عَلَيْكَ اَنْ

باب الحاء

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسن ہے

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم چیونٹیوں کی ایک وادی سے گزرے اس کو آگ لگادی گئی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اللہ عزوجل والا عذاب دے۔

یہ حدیث سفیان ٔ عبدالرزاق کے علاوہ کوئی نہیں روایت کرتا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے میرے چار لاکھ اُمتی (بغیر حساب کے) جنت میں داخل کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ زیادہ سوال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اور اس طرح اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کیا۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوبکر! اب تجھے کافی ہے۔ حضرت ابوبکر

3400- اخرجه أيضًا أحمد جلد 3 صفحه 165 عن عبد الرزاق به . وقال الهيثمی فی المجمع جلد 10 صفحه 407: ورجالهما رجال الصحيح .

يُدْخِلَنَا الْجَنَّةَ كُلَّنَا، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ اللّٰهَ إِنْ شَاءَ اَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو! اے عمر! تیرے اوپر لازم نہیں کہ تو ہم سب کو جنت میں داخل فرما دے۔ حضرت عمر نے کہا: بے شک اگر اللہ چاہے تو ایک ہی ہتھیلی سے ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عمر نے سچ کہا ہے۔

هٰكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ

اسی طرح معمر نے اس حدیث کو قتادہ سے انہوں نے نضر بن انس سے اور انہوں نے انس سے روایت کیا ہے اور اس کو معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ قتادہ سے وہ ابوبکر بن انس سے وہ ابوبکر بن عمیر سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

3401 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، نَا اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنِسَاءٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي عُرْسٍ لَهُنَّ يُغَنِّينَ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک بار انصاری عورتوں کے پاس سے گزرے وہ شادی میں موجود تھیں اور یوں گا رہی تھیں:

(البحر الرجز)

وَاَهْدَى لَهَا كَبْشًا... تَنَحْنَحَ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي... وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

اور اس نے اس کے لیے مینڈھا ہدیہ کیا' وہ اپنے باڑے میں کھانستا ہے' آوازیں نکالتا ہے اور تیرا خاوند دُوری پر ہے اور وہ جانتے ہیں کہ کل کیا ہوگا۔

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ اِلَّا اللّٰهُ لَمْ يَرْوِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ

تو یہ سُن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہو گا مگر اللہ۔ یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابواویس ہی روایت کرتے ہیں۔

3402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

3401- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 124 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 292-293: ورجاله رجال الصحيح .

عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّهُمَا بَايَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ابْنَا سَبْعِ سِنِينَ، فَلَمَّا رَآهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ، وَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُمَا

کی بیعت کی ہم دونوں سات سال کے تھے جب رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کو دیکھا تو آپ نے تبسم فرمایا اور اپنا ہاتھ پھیلا کر آپ نے بیعت کی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

ہشام بن عروہ سے صرف اسماعیل بن عیاش اور اسماعیل سے صرف ابن بنت شرحبیل روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن زبیر اور عبداللہ بن جعفر سے صرف اسی سند سے روایت ہے اور حضور ﷺ کی سند سے روایت ہے۔

3403 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نَا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَالْمَعْتُوهِ حَتَّى يَفِيقَ، وَالصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ، اَوْ يَحْتَلِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھا لیا جاتا ہے: (۱) سونے والا یہاں تک کہ جاگ جائے (۲) پاگل یہاں تک کہ درست ہو جائے (۳) بچہ یہاں تک کہ عقل مند یا بالغ ہو جائے۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا اَبُو الْجُمَاهِرِ

ابن عباس سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے اور اس کو صرف ابو جماہر روایت کرتے ہیں۔

3404 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابی وقاص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک پتھر پر اُترے لوگوں سے اس کنواں کا پانی مانگا پھر وہاں آرام کیا جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس پانی

3403- أخرجه أيضًا الكبير جلد 11 صفحه 89 رقم الحديث: 11141 وقال الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 254: وفيه عبد العزيز بن عبد الله بن حمزة وهو ضعيف .

اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ، وَاسْتَسْقَى النَّاسُ مِنْ بِئْرِهَا ثُمَّ رَاحَ مِنْهَا فَلَمَّا اسْتَقَلَّ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ لَا يَشْرَبُوا مِنْ مَائِهَا، وَلَا يَتَوَضَّئُوا مِنْهَا، وَمَا كَانَ مِنْ عَجِينٍ عُجِنَ مِنْ مَائِهَا اَنْ يُعْلَفَ، فَفَعَلَ النَّاسُ

سے نہ پیؤ نہ اس سے وضو کرو نہ اس پانی سے آٹا گوندھو۔ تو لوگوں نے ایسے ہی کیا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ بِنْتِ شُرَحْبِيلَ

حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ابن بنت شرحبیل اکیلے ہیں۔

3405 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، نا اَبُو الْجُمَاهِرِ، نا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْمُسْلِمِينَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ عَلَيْهِ اِمَامٌ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمانوں سے ایک بالشت بھی جدا ہوا' اس نے اسلام کا طوق اپنی گردن سے اُتار دیا' جو اس حالت میں مرا کہ اس کا کوئی امام نہ ہو' وہ جاہلیت کی موت مرا' جو عصبیت کے جھنڈے کے تحت مرا اس عصبیت کی مدد کرتا رہا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا خُلَيْدُ بْنُ دِعْلِجٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

حضرت قتادہ سے صرف خلید بن دعلج روایت کرتے ہیں اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

3406 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، نَا مَهْدِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کماۃ (کھمبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ جنت سے ہے' یہ

3405- أخرجه أيضًا البزار (كشف الأستار جلد 2 صفحه 252) . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 227: وفيه خليد بن دعلج وهو ضعيف .

3406- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 125' والكبير جلد 12 صفحه 63 . وقال الهيثمى فى المجمع جلد 5 صفحه 91-92: وفيه مهدى بن جعفر الرملى وهو ثقة' وفيه ضعيف' وبقية رجاله ثقات .

جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ. قَالَ: وَنَعَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا اَلْيَةَ كَبْشٍ

جادو سے شفاء ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے عرق النساء کے لیے مینڈھے کی چربی کی تعریف فرمائی۔

لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنَ ابْنِ غُلَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

امام طبرانی فرماتے ہیں: ہم نے ابن غلیب سے ہی اور ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔

3407 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، نَا عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یحییٰ جعفی سے ہی روایت کرتے ہیں۔

3408 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ، نَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے گھر میں نماز پڑھی، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے موزوں پر مسح کیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: ایک دن؟ فرمایا: دو دن، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ فرمایا: جی

3407- أخرجه البخاری فی الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919 من طريق: سالم عن أبيه قال: سمعت النبی ﷺ يخطب علی المنبر فقال: من جاء الی الجمعة فليغتسل . ومسلم فی الجمعة جلد2صفحه579 بلفظ: اذا أراد أحدكم أن يأتی الجمعة فليغتسل . والترمذی فی الصلاة جلد2صفحه364 رقم الحديث: 492' وابن ماجة فی الاقامة جلد1صفحه346 رقم الحديث: 1088 . وأحمد فی المسند جلد2صفحه58 رقم الحديث: 5004 . انظر: نصب الراية جلد1صفحه86 .

3408- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد1صفحه203 رقم الحديث: 546 .

صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: يَوْمًا؟ قَالَ: وَيَوْمَيْنِ. قُلْتُ: وَثَلَاثَةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

ہاں! جو تیرے لیے ظاہر ہو۔

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، فَلَمْ يَذْكُرُوا عُبَادَةَ بْنَ نُسَيٍّ، وَلَمْ يَذْكُرْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یحییٰ بن ایوب سے ایک جماعت نے روایت کیا ہے اور انہوں نے عبادہ بن نسی کا ذکر نہیں کیا اور صرف سعید بن عفیر کا ذکر کیا ہے۔

3409 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ الْمِصْرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَاِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے، جب صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت ملا کر وتر کر لیا کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ

اسے صرف یحییٰ بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3410 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ، نَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، وَاَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ، وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی عورت کے چار شانوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اِلَّا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث سری بن یحییٰ سے صرف عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

3411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زُولَاقٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

3409- أخرجه البخاری فی الصلاة جلد1صفحه669 رقم الحديث: 473، ومسلم فی المسافرين جلد1صفحه516 .

3410- أخرجه البخاری فی الغسل جلد 1صفحه470 رقم الحديث: 291، ومسلم فی الحيض جلد 1صفحه 271 بلفظ: اذا جلس بين شعبها الأربع ثم جهدها فقدم وجب الغسل . وأبو داؤد فی الطهارة جلد1صفحه54 و اللفظ عنده .

3411- عند البخاری ومسلم بلفظ: لا تمنعوا اماء الله مساجد الله . أخرجه البخاری فی الجمعة جلد 2صفحه444

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، نَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ، وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کی اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو وہ باپردہ ہو کر نکلیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ربیع بن طارق روایت کرتے ہیں۔

3412 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ، نَا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي الْمُوَرِّعِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَاْتِي الْمَدِينَةَ، فَلَا يَدَعُ قَبْرًا وَلَا وَثَنًا اِلَّا كَسَّرَهُ، وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَّخَهَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ هَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَجَلَسَ . قَالَ عَلِيٌّ: فَذَهَبْتُ، ثُمَّ جِئْتُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ اَدَعْ قَبْرًا بِالْمَدِينَةِ اِلَّا سَوَّيْتُهُ، وَلَا وَثَنًا اِلَّا كَسَّرْتُهُ، وَلَا صُورَةً اِلَّا لَطَّخْتُهَا، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا، اِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو شہر آئے وہ کسی قبر اور بُت کو ختم کر دے اور تصویر کو مٹا دے؟ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں۔ پھر وہ اس شہر والوں سے ڈر گیا اور بیٹھ گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جاتا ہوں۔ پس میں گیا' پھر واپس آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شہر میں ساری قبروں کو برابر کر دیا ہے اور ہر بُت کو توڑ دیا ہے اور تصویر کو مٹا دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! فتنہ پھیلانے والے' تکبر کرنے والے نہ ہونا' اچھے تاجر ہونا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ

اسے شعبہ سے صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: 900' ومسلم فى الصلاة جلد 1 صفحه 327 .

3412- أخرجه أحمد فى المسند جلد 1 صفحه 173 رقم الحديث: 1174 . وقال الحافظ الهيثمي: وفيه أبو محمد الهذلي ويقال أبو مورع ولم أحد من وثقه وقد روى عند جماعة ولم يضعفه أحد' وبقية رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 175-176 . وقال الحافظ المنذرى: اسناده جيد . انظر: الترغيب جلد 4 صفحه 44-45 .

3413 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نا سَعِيدُ بْنُ دَاوُدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ، فَقَالَ: خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا، فَاطْرَحُوهُ

لَمْ يَقُلْ عَنْ مَيْمُونَةَ غَيْرُ الزُّبَيْرِيِّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: چوہا جب گھی میں گر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کے اردگرد لگا ہوا لے لو اور اس کو پھینک دو۔

زبیری کے علاوہ میمونہ سے کسی نے روایت نہیں کی ہے۔

3414 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ السَّعْدِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ صَلَاةً

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ بِلَالٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز' اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

عمرو بن دینار سے صرف حماد اور حماد سے داؤد بن بلال روایت کرتے ہیں۔

3415 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَوْصِلِيُّ، نَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ

حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: ہم کو حضور ﷺ کے دن کے نفلوں کے متعلق بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ

3413- أخرجه البخاري في الوضوء جلد 1 صفحه 410 رقم الحديث: 236' والنسائي في الفرع جلد 7 صفحه 157 (باب الفأرة تقع في السمن) .

3414- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري في الأذان جلد 2 صفحه 160 رقم الحديث: 648' ومسلم في المساجد جلد 1 صفحه 450' وأحمد في المسند جلد 2 صفحه 689 رقم الحديث: 10808 ولفظه عنده .

3415- أخرجه الترمذي في الصلاة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 598 وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1161' وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 107 رقم الحديث: 752 .

ضَمْرَةَ قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: اَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ تَطَوُّعًا، فَقَالَ: لَا تُطِيقُوهَا، فَقَالُوا: حَدِّثْنَاهُ اَنْتَ، فَقَالَ: كَانَ اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا مِنْ عِنْدِ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعًا، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ

نے فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو! انہوں نے عرض کی: آپ ہمیں بتائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج عصر کے وقت غروب ہونے کے قریب ہوتا تو آپ دو رکعت ادا کرتے' پھر رُک جاتے' جب دوپہر کے وقت سے ڈھل جاتا تو آپ چار رکعت (سنتیں) ادا کرتے' پھر ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ خَالِدٍ اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي شِهَابٍ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ

خالد سے صرف ابوشہاب اور ابوشہاب سے صرف عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔

3416 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، نَا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ، اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَبَاتَ بِهَا، فَاِذَا اَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، فَاِذَا اسْتَوَتْ اَهَلَّ، وَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو ذی الحلیفہ آتے' یہاں رات گزارتے' جب صبح ہوتی تو آپ سواری پر سوار ہوتے' جب سیدھا بیٹھ جاتے تو آپ تلبیہ پڑھتے اور بتاتے تھے کہ حضور ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قُرَّةَ اِلَّا اُمَيَّةُ، وَلَا رَوَاهُ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، وَلَا اَسْنَدَ قُرَّةُ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا تَرْجَمَةٌ

قرہ سے صرف امیہ اور امیہ سے صرف محمد بن عمرو بن جبلہ ہی روایت کرتے ہیں' قرہ سے نافع کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

3417 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ:

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت میں انبیاء کے بعد بہتر ابوبکر اور عمر ہیں۔

3416- أخرجه البخاري في الحج جلد3صفحه482 رقم الحديث: 1553 بنحوه .

3417- أصله في البخاري من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبي: أي الناس خير بعد رسول الله ﷺ...... . أخرجه البخاري في فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671' وأبو داؤد في السنة جلد4صفحه206 رقم الحديث: 4629 .

خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا: اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ حَسَّابٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

صلت بن بھرام سے صرف عبید بن حساب اور عبید سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

3418 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةَ حم فَرُحْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ لَهُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَقَرَاَ اُخْرَى، لَا اَقْرَاُهَا، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ، قُلْتُ: رَسُولُ اللّٰهِ اَقْرَاَنِي، فَلَقِيتُ آخَرَ، فَقُلْتُ: اَتَقْرَاُ هَذِهِ السُّورَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: اقْرَاْ، فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ قِرَائَةَ صَاحِبِي، قُلْتُ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قُلْتُ: وَاَنَا اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ قُلْتُ: خَالَفَنِي هَذَا فِي الْقِرَائَةِ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَغَضِبَ فَاَشَارَ اِلَى عَلِيٍّ، وَكَانَ عِنْدَهُ، فَتَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ وَقَالَ عَلِيٌّ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ يَاْمُرُ اَنْ يَقْرَاَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا عَلِمَ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالِاخْتِلَافِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سورۂ حٰم پڑھائی' میں مسجد کی طرف گیا تو مسجد میں ایک آدمی تھا' میں نے اس کو کہا: کیا تم نے یہ سورت پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے دوسری قرأت پر پڑھی جو میں نے نہیں پڑھی تھی' میں نے کہا: تمہیں کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں دوسرے آدمی سے ملا تو میں نے کہا: آپ نے یہ سورہ پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: آپ نے اس قرأت کے علاوہ پڑھی جو قرأت میرے ساتھی نے پڑھی تھی۔ میں نے کہا: آپ کو کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضور ﷺ نے۔ میں نے کہا: مجھے بھی رسول اللہ ﷺ نے پڑھائی ہے۔ پھر میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ ﷺ تشریف فرما تھے' میں نے عرض کی: مجھے آپ نے کوئی اور قرأت پڑھائی ہے۔ آپ کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا اور غصہ آیا' آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا' آپ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہی تھے' رسول اللہ ﷺ نے گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک

3418- أخرجه أحمد في المسند جلد 1 صفحه 586 رقم الحديث: 4321 بنحوه والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 223-224 وقال: هذا حديث صحيح الاسناد وعزاه أيضًا الحافظ السيوطي الى ابن الضريس . انظر: الدر المنثور جلد 6 صفحه 37 .

رسول اللہ ﷺ حکم دیتے ہیں کہ ہر آدمی جو جانتا ہے وہی پڑھے، تم سے پہلے لوگ اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالانِيّ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ وَقَدْ رَوَاهُ الْاَعْمَشُ، عَنْ عَاصِمٍ. وَرَوَاهُ غَيْرُ الْاَعْمَشِ

ابوخالد الدالانی سے صرف عبدالسلام بن حرب روایت کرتے ہیں اور اعمش، عاصم سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو اعمش کے علاوہ نے بھی روایت کیا ہے۔

3419 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، نَا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَمْ تَرَ مِنْ اُمَّتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ بُلْقٌ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے جو اپنی اُمت دیکھی نہیں ہے، آپ اُنہیں قیامت کے دن کیسے پہچانیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے، جس طرح گھوڑے کے پاؤں چمک رہے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اَبِي دَاوُدَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ

شعبہ سے صرف ابوداؤد اور ابوداؤد سے صرف عبداللہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

3420 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، نَا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ رَجُلٌ، يَعْنِي نَفْسَهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں انبیاء علیہم السلام کے بعد بہتر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں، پھر ایک آدمی یعنی خود اپنی ذات کا نام لیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا وَكِيعٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ وَكِيعٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ

اعمش سے صرف وکیع اور وکیع سے صرف احمد بن عمر روایت کرتے ہیں۔

3419- أخرجه ابن ماجة في الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 284 في الزوائد: أصل هذا الحديث في الصحيحين من حديث أبي هريرة وحذيفة . وهذا حديث حسن . وحماد هو ابن سلمة . وعاصم هو ابن النجود، كوفي صدوق في حفظه شيء . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 587 رقم الحديث: 4328 .

3421 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ الشَّطَوِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَخِيهِ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، ح قَالَ عَلِيٌّ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ آدَمَ، نَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِنْ قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ، عَلَى اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ اگر اگر تو اُن کو پڑھ لے تو آپ کے گناہ معاف ہو جائیں گے' آپ کے سارے گناہ معاف ہو جائیں' وہ کلمات یہ ہیں: ''لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ

حسن بن صالح سے صرف یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں علی بن مدینی اکیلے ہیں۔

3422 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَّوَيْهِ الْقَطَّانُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ سُفْيَانَ، وَمِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَا، فَمَا الطَّاعُونُ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی فناء' طعن اور طاعون کے سبب ہوگی۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس طعن کو تو ہم نے جان لیا' طاعون کیا ہے؟ فرمایا: تمہارے دشمن کی رسوائی اور ہر ایک میں شہادت ہے۔

3421- أخرجه الترمذي في الدعوات جلد 5 صفحه 529 رقم الحديث: 3504 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد في المسند جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 1367 .

3422- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 127، وأحمد جلد 4 صفحه 395, 417، وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 314-315 الى الكبير أيضًا وقال رواه أحمد بأسانيد، ورجال بعضها رجال الصحيح .

الْجِنِّ، وَفِي كُلِّ شَهَادَةٌ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى

مسعر سے اس کو اسماعیل بن زکریا اور ان سے اس کو اسماعیل بن عیسیٰ نے روایت کیا ہے۔

3423 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا تَوْبَةٌ؟ قَالَ: لَا، قُلْتُ: فَأَيْنَ قَوْلُهُ: (الَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ) (الفرقان: 69) ؟ قَالَ: هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: یہ جو کسی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: اللہ کا یہ قول کہاں گیا ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس جان کو قتل کرتے ہیں جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہیں کرتے اور جس نے یہ کام کیا وہ گناہ سے ملا' قیامت کے دن اس کے لیے دُہرا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ذلیل ہوتا رہے گا مگر جس نے توبہ کی' ایمان لایا اور نیک اعمال کیے سو اللہ ان کی بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ آیت مکی ہے' اس کو مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے۔ وہ یہ ہے: ''جو آدمی مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے' اس میں ہمیشہ رہے گا' اللہ اس پر ناراض ہوگا' لعنت فرمائے گا اور اس کے لیے اس نے بڑا عذاب تیار کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ

یہ حدیث جعفر بن حارث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں محمد بن حسین اکیلے ہیں۔

3424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّه الْقَطَّانُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

3423- أخرجه البخارى فى التفسير جلد8 صفحه 351 رقم الحديث: 4762' ومسلم فى التفسير جلد4 صفحه 2318 .

نَا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاِنَّ الْحَاجِمَ شَكَى اِلَيْهِ حَتَّى بَكَى، فَاَرْسَلَ اِلَى مَوَالِيهِ اَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ ضَرِيبَتَهُ

حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا' پچھنا لگانے والے نے آپ سے عرض کی اور رو پڑا' آپ ﷺ نے اپنے غلام کو بلا کر اس کے دُکھ کو ہلکا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ

عبدالکریم سے صرف عبیداللہ اور عبیداللہ سے صرف عبیداللہ بن جناد روایت کرتے ہیں۔

3425 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيّ، نَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْبَانِ، نَا الْاَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ قَرْنٍ الْقَرْنُ الَّذِي اَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ، ثُمَّ الرَّابِعُ فَلَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِهِمْ شَيْئًا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر زمانہ میرا ہے' اس کے بعد تابعین کا' اس کے بعد تبع تابعین کا' پھر چوتھا زمانہ آئے گا' اللہ عزوجل کو ان لوگوں کی پروا نہیں ہوگی۔

لَا يُرْوَى عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

اعمش سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

3426 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَلُّوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمُجَمِّعٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَمِعَ الْمُنَادِي يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا، فَاِذَا قَالَ: وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تھے تو جب مؤذن پڑھتا: اشھد ان لا الہ الا اللہ! آپ جواباً فرماتے: میں بھی گواہی دیتا ہوں' جب مؤذن اشھد ان محمداً رسول اللہ پڑھتا تو آپ ﷺ فرماتے: میں ہوں' میں ہوں۔

3425- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 127' والبزار (كشف الأستار جلد 3 صفحه 289). وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 22: ورجال البزار ثقات' وفي رجال الطبراني اسحاق بن ابراهيم صاحب البان' ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات.

3426- أخرجه البخاري في الجمعة جلد 2 صفحه 460 رقم الحديث: 914.

رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: وَاَنَا، وَاَنَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ

یہ حدیث سفیان' عمرو سے اور عمرو سے احمد بن ثابت الجحدری روایت کرتے ہیں۔

3427 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ اَبُو مَعْشَرٍ، نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ اَسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ، فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَاَنْعَمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بلند درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے' جس طرح کوکب الدری آسمان کے اُفق میں دیکھا جا سکتا ہے' بے شک ابوبکر وعمران میں سے ہیں' دونوں انعام والے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَبِيبٍ الصَّيْرَفِيِّ اِلَّا حَفْصُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ

یہ حدیث ہیثم بن حبیب صیرفی سے صرف حفص بن ابوداؤد کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوربیع الزہرانی اکیلے ہیں۔

3428 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ الْاَزْدِيُّ، نَا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ اللَّيْلِ اَجْوَبُ دَعْوَةً؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: رات کے کس حصے میں دعا قبول ہوتی ہے: فرمایا: رات کے آخری حصے میں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف اشجعی ہی روایت کرتے

3427- أخرجه الترمذي في المناقب جلد5صفحه607 رقم الحديث: 3658 . وقال: هذا حديث حسن . وابن ماجة في المقدمة جلد1صفحه37 رقم الحديث: 96 . وأحمد في المسند جلد3صفحه33 رقم الحديث: 11219 .

3428- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه128' والبزار (كشف الأستار جلد 4صفحه43) وعزاه الهيثمي في المجمع جلد10صفحه158 الى الكبير أيضًا وقال: رجال البزار والكبير رجال الصحيح .

تَرْجَمَةٌ

ہیں۔

3429 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مِتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ“۔ اگر رات کو مر گیا تو فطرت پر مرے گا اور اگر صبح پڑھ لیے تو صبح بہتر ہوگی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ

ابان سے صرف سیف بن عمیرہ روایت کرتے ہیں۔

3430 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَطَّارُ، نَا سَيْفُ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ، نَسْاَلُهَا عَنْ حُرُوفِ الْقُرْآنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَاُحَدِّثُ نَفْسِي بِالشَّيْءِ لَوْ تَكَلَّمْتُ بِهِ لَاَحْبَطْتُ اَجْرِي، وَلَوِ اطُّلِعَ عَلَيَّ

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہم نے آپ سے قرآن کے حروف کے متعلق پوچھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! میں اپنے دل میں ایسی بات پاتا ہوں کہ اگر میں اس کی گفتگو کروں تو میری نیکیاں ضائع ہو جائیں' اگر مجھ پر کوئی مطلع ہو جائے تو میری گردن اُڑا دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے

3429- أخرجه البخاري في الوضوء جلد **1** صفحه **426** رقم الحديث: **247** ولم يذكر: وان أصبحت أصبت خيرًا. ومسلم في الذكر جلد **4** صفحه **2081**.

3430- أخرجه أيضًا الصغير جلد **1** صفحه **129**. وقال الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **37**: في اسناده سيف بن عمرة قال الأزدي يتكلمون فيه.

لَضُرِبَتْ عُنُقِي. قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا يُلَقَّى ذَلِكَ الْكَلَامَ اِلَّا مُؤْمِنٌ

فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ سے وہی پوچھا گیا جو تم پوچھ رہے ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے دل میں ایسی بات (امتحاناً) ڈالی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفٌ ولا يروى عن ام سلمة الا بهذا الاسناد

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔ اُم سلمہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3431 - وَبِهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَوْقِفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ؟ فَقَالَ: كَانَ اَشَدَّنَا يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ حَاذَى بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے پوچھا گیا کہ بدر کے دن حضور ﷺ کہاں ٹھہرے تھے؟ میں نے کہا: بدر کا دن ہم پر بڑا سخت تھا' حضور ﷺ کے ٹھہرنے کی جگہ کیسے دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَيْفٌ

ابان سے صرف سیف ہی روایت کرتے ہیں۔

3432 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ النَّحَّاسُ اَبُو سَعِيدٍ، نَا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ مُرَّةَ السَّعْدِيُّ، نَا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، نَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، اَنَّهُ حَجَّ، فَاَتَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ: سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ هَذَا الْبِئْرِ قَائِمًا، وَاَوْمَا بِيَدِهِ اِلَى زَمْزَمَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آبِ زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اِلَّا اَبُو يُونُسَ الْخَصَّافُ، وَلَا عَنْ اَبِي يُونُسَ اَلا قُرَّةُ بْنُ الْعَلَاءِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ

یہ حدیث داؤد بن ابی ھند سے صرف ابو یونس الخصاف روایت کرتے ہیں اور یونس سے صرف قرہ بن علاء روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن محمد النحاس اکیلے ہیں۔

3433 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3432- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه129 . وقال الهيثمي في المجمع جلد5صفحه83: وفيه جماعة لم أعرفهم .

3433- أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه129 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه176 .

مُطَّرِحٍ الْخَوْلَانِيُّ الْمِصْرِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الصَّبَّاحِيُّ، نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، إِنَّ هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيدًا، فَاغْتَسِلُوا، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ میں جمعہ کے دن فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ دن اللہ عزوجل نے تمہارے لیے عید کا دن بنایا ہے اس میں غسل کرو اور مسواک کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمَعْنُ بْنُ عِيسَى

مالک سے یزید بن سعید اور معن بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔

3434 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ، نَا زُرَيْقُ بْنُ الْوَرْدِ الرَّقِّيُّ، نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، نَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ الْمَرْءُ مَا يَأْتِيهِ بَعْدَ الْمَوْتِ مَا أَكَلَ أَكْلَةً، وَلَا شَرِبَ شَرْبَةً، إِلَّا وَهُوَ يَبْكِي وَيَضْرِبُ عَلَى صَدْرِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی جان لے کہ مرنے کے بعد کون آتا ہے؟ تو کوئی کھانا نہ کھائے اور نہ پانی پئے، مگر روتا رہے اپنے سینہ کو مارتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ

تَرْجَمَةُ

سفیان سے صرف ابراہیم بن ہراسہ روایت کرتے ہیں۔

3435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّحَّاسُ الْكُوفِيُّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ الْجُهَنِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود میری کنیت رکھی۔

3434- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 130 . وقال الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 337: وفيه ابراهيم بن هراسة وهو متروك .

3435- أخرجه الترمذي في المناقب جلد 5 صفحه 682 رقم الحديث: 383' وقال: هذا حديث لا نعرفه الا من حديث جابر الجعفي عن أبي نضر . وأبو نضر هو خيثمة البصري روى عن أنس أحاديث . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 157 رقم الحديث: 12294 .

نَضْرٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْعَنْقَزِيُّ

سفیان سے صرف عنقزی ہی روایت کرتے ہیں۔

3436 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّخَّاسُ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، نَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْمَاطِيُّ، مَوْلَى ابْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اِذَا لَمْ يَحْفَظِ اسْمَ الرَّجُلِ قَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت جاریہ بن یزید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی آدمی کا نام معلوم نہ ہوتا تو آپ فرماتے: اے اللہ کے بندے!

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی وجہ سے روایت ہے۔

3437 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ سَلَامَةَ الدَّهَّانُ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَرَنَ رَسُولُ اللّٰهِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، وَطَافَ لَهُمَا طَوْفًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج قران کیا اور ان دونوں کا طواف ایک کیا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

سفیان سے صرف یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

3438 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فَهْدٍ النَّرْسِيُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ درہم کی چوری پر چور کے ہاتھ کاٹے۔

لَمْ يَرْفَعْهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ

سعید سے مرفوعاً عبیدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3437- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد1صفحه130 .

3438- أخرجه النسائی فی السارق جلد8صفحه69-70 (باب القدر الذی اذا سرقه السارق قطعت يده) .

3439 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْاُشْنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، نَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللّٰهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں‘ ایک دوسری سے بڑی‘ کتاب اللہ جو آسمان سے زمین کی طرف بھیجی گئی اور اپنی اہل بیت‘ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

کثیر نواء سے صرف ابوعبدالرحمن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

3440 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرَةُ بِعَيْنِهَا، وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شراب کو فروخت کرنا اور پینا حرام کیا گیا۔

3441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ صَلَاةً يُوَدِّعُ بِهَا الْمَنْزِلَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی جگہ اُترے تو اس جگہ سے نہ جاتے تھے یہاں تک کہ آپ دو رکعت نفل نہ ادا کر لیتے۔

3440- أخرجه النسائی فی الأشربة جلد 8 صفحه 285-293 (باب ذکر الأخبار التی اعتل بها من أباح شراب المسکر). والدارقطنی فی سننه جلد 4 صفحه 256 رقم الحدیث: 56، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحه 224، والطبرانی فی الکبیر جلد 12 صفحه 34 رقم الحدیث: 12389 . انظر: نصب الرایة للحافظ الزیلعی جلد 4 صفحه 306 .

3441- أخرجه أیضًا أبو یعلیٰ، والبزار، وقال الهیثمی فی المجمع جلد 2 صفحه 286: وفیه عثمان ابن سعد، وثقه أبو نعیم وأبو حاتم، وضعفه جماعة . قلت: لم یوثقه أبو حاتم، وانما قال فیه: شیخ، والصواب أنه ضعیف .

3442 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، نَا اَبُو رَجَاءٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ عَنِ الْمَجُوسِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ: الْمَجُوسُ طَائِفَةٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَاحْمِلُوهُمْ عَلَى مَا تَحْمِلُونَ عَلَيْهِ اَهْلَ الْكِتَابِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو رَجَاءٍ وَهُوَ رَوْحُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسجد کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجوسی اہل کتاب کا ایک گروہ ہے' (یا دوسرا ترجمہ:) ان کو اہل کتاب کی طرح سمجھو۔

اعمش سے ابورجاء روایت کرتے ہیں' ابورجاء کا نام روح بن مسیّب ہے۔

3443 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَشْعَثِ الْبَزَّازُ الْمِصْرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَلَّامٍ الْاِفْرِيقِيُّ، نَا اَبِي، نَا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ الْبُرِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ: اَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْمُقِيمِ، وَاُثْبِتَتْ صَلَاةُ الْمُسَافِرِ كَمَا هِيَ

لَا يُرْوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ

حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف) خط لکھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ نماز رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو رکعت فرض ہوئی' مقیم کی نماز میں اضافہ کیا گیا اور مسافر کے لیے اسی نماز کو برقرار رکھا گیا جس حالت میں فرض ہوئی تھی۔

عمر بن عبدالعزیز سے اسی سند سے روایت ہے' حماد بن زید اور ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید سے' وہ عروہ سے روایت کرتے ہیں۔

3444 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نَا حَمَّادٌ، نَا اَيُّوبُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ بغیر احتلام کے جنبی ہوتے تھے' آپ غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

3444- أخرجه البخاری فی الصوم جلد4 صفحه181 رقم الحديث: 1930-1931' ومسلم فی الصيام جلد 2 صفحه780 .

عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

لَمْ يَرْوِ اَيُّوبُ عَنْ يَزِيدَ غَيْرَ هٰذَا، وَلَمْ يَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ هٰذَا الشَّيْخِ

یہ حدیث ایوب' یزید سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں' اس شیخ سے ہی سنی ہے۔

3445 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّاجِ حِمَّصَةُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَاقِفًا عَلَى ظَهْرِ اِجَّارٍ يَنْظُرُ اِلَى اُخْتِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: تَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَوْقَعَ اللّٰهُ فِي قَلْبِ امْرِءٍ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَتَاَمَّلَ خَلْقَهَا

حضرت مطعم بن مقدام فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن مسلمہ کی طرف دیکھا کہ آپ اپنی چھت پر ضحاک بن قیس کی بہن کو دیکھ رہے ہیں' میں نے عرض کی: آپ ایسے کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ عزوجل کسی بندے کے دل میں کسی عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى السَّعْدِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمُطْعِمِ اِلَّا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَنَا بِالشَّامِيِّ

ثور بن یزید سے صرف محمد بن عیسیٰ السعدی روایت کرتے ہیں اور مطعم سے صرف ثور بن یزید روایت کرتے ہیں' ہمارے نزدیک یہ شامی نہیں ہیں۔

3446 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، نَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے' فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں

3445- أخرجه ابن ماجة في النكاح جلد **1** صفحه **599** رقم الحديث: **1864**' وأحمد في المسند جلد **4** صفحه **275** رقم الحديث: **17999**' والطبراني في الكبير جلد **19** صفحه **223** رقم الحديث: **499-505** كلهم بلفظ: اذا ألقى...... . انظر: نصب الراية جلد **4** صفحه **241** .

3446- أخرجه أحمد في المسند جلد **4** صفحه **294** رقم الحديث: **18119** بنحوه والطبراني في الكبير جلد **8** صفحه **66-67** رقم الحديث: **7388** .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ عِلْمًا فَرَشَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ اَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَصْنَعُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَ بَابًا قِبَلَ الْمَغْرِبِ، عَرْضُهُ سَبْعُونَ عَامًا، ثُمَّ لَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْهُ، قُلْتُ: زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ. قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَائَهُ اَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، يَا مُحَمَّدُ، قِفْ اَسْاَلُكَ، فَاَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ قَالَ: هَاؤُمْ هَاؤُمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَيَعْرِفُ فَضْلَهُمْ، وَلَا يَعْمَلُ بِمِثْلِ عَمَلِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ اَحَبَّ، قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: اَنْ لَا تَخْلَعُوا الْخِفَافَ، ثَلَاثًا، اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل نے مغرب کی طرف ایک دروازہ کھولا ہے اس کی چوڑائی ستر سال تک چلتے رہنے سے بھی ختم نہیں ہوگی' پھر قیامت تک بند بھی نہیں ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ تجھ پر رحم کرے! فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ ایک دیہاتی آیا' اس نے اونچی آواز میں عرض کی: اے محمد! رُکئے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں' اے محمد! رُکئے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کا جواب دیا' فرمایا: آؤ! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے' اس کی فضیلت جانتا ہے لیکن ان جیسے عمل نہیں کرسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ میں نے عرض کی: مجھے موزوں پر مسح کے متعلق بتائیں! فرمایا: ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے اعلان کا حکم دیا کہ تین دن تک موزے نہ اُتارو' ہاں! اگر غسل فرض ہوگیا تو اُتار دو' اگر بول و براز آئے تو مسح کرو۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ الرَّبِيعِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ

زیاد بن ربیع سے صرف علی بن مدینی اور محمد بن مثنیٰ اور حسن بن خالد الحرانی روایت کرتے ہیں۔

3447 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

3447- أخرجه البخاری فی المغازی جلد7صفحه549 رقم الحديث: 4216' ومسلم فی النكاح جلد2صفحه1027 .

السَّرَخْسِيُّ، نَا حَمْدَانُ بْنُ ذِي النُّونِ اللَّخْمِيُّ، نَا شَدَّادُ بْنُ حَكِيمٍ، نَا زُفَرُ بْنُ الْهُذَيْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ

نے فتح خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرمایا۔

3448 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مِهْرَانَ الصَّفَّارُ الْمَوْصِلِيُّ، نَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ، وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کروایا' آپ نے دونوں ہاتھ دھوئے۔اور کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو دھویا اور ناصیہ کی مقدار مسح کیا اور عمامہ اور موزوں پر بھی۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث حبیب بن شہید سے صرف حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

3449 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا مَعْنٌ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، وَاَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ: مَا هَذَا الْحَدِيثُ

حضرت سعد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے حضرت ابن مسعود اور ابومسعود انصاری اور ابودرداء کی طرف بھیجا' فرمایا: وہ کون سی حدیث ہے کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کثرت سے بیان کرتے ہو؟ ان حضرات کو مدینہ روک لیا گیا یہاں تک کہ شہید ہوئے۔

3448- أخرجه مسلم في الطهارة جلد **1** صفحه **230**' وأحمد في المسند جلد **4** صفحه **299** رقم الحديث: **18158** .
ولفظ: أحمد أقرب .

الَّذِی تُكْثِرُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَحَبَسَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَتَّى اسْتُشْهِدَ

لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث اسحاق بن موسیٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3450 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَوْصِلِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، نَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَصْبَغِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْوَرَّاقَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت بہز بن حکیم کے والد محترم اپنے والد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ چھپا کر صدقہ کرنا' اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْوَرَّاقُ، وَلَا عَنِ الْاَصْبَغِ اِلَّا صَدَقَةُ تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

یہ حدیث بہز بن حکیم سے صرف اصبغ بن زید وراق اور اصبغ سے صدقہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

3451 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ السَّرَّاجُ الْقَاضِي، نَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، نَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، نَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ: رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّتُهُمَا جَعَلْتَ صَلَاتَكَ؟

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اس حالت میں فجر کی دو رکعتیں ادا کرتے ہوئے دیکھا کہ صحابہ کرام صبح کی نماز پڑھ رہے تھے' آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو نے ان دو رکعتوں کو کون سی نماز بنایا ہے؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَمَخْلَدُ

یہ حدیث روح بن قاسم سے صرف مخلد بن یزید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں فضل بن

3450- أخرجه أيضًا الكبير جلد 19 صفحه 421 .

3451- أخرجه مسلم في المسافرين جلد 1 صفحه 494' وابن ماجة في الاقامة جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 1152 بنحوه .

بْنُ يَزِيدَ هَذَا بَصْرِيٌّ، وَلَيْسَ هُوَ الْحَرَّانِيَّ

یعقوب اور مخلد بن یزید اکیلے ہیں' مخلد بصری ہیں حرانی نہیں ہیں۔

3452 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا أَبُو حُذَيْفَةَ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَقُّ الْإِبِلِ؟ قَالَ: أَنْ تَنْحَرَ سَمِينَهَا، وَأَنْ تَطْرُقَ فَحْلَهَا، وَأَنْ تَحْلُبَهَا يَوْمَ وِرْدِهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اونٹ کا حق' مالک پر کیا ہے؟ فرمایا: اسے موٹا تازہ کر کے ذبح کرنا' اس کے دودھ کو چھوڑنا یہاں تک کہ زیادہ ہو جائے پھر نکالنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو حُذَيْفَةَ وَالْأَشْجَعِيُّ

یہ حدیث سفیان سے صرف ابوحذیفہ اور اشجعی روایت کرتے ہیں۔

3453 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، نَا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، نَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ، طَلَبُوا بِدَمِ عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

حضرت زہدم الجرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' فرمایا: اگر لوگ حضرت عثمان کے خون کا مطالبہ نہ کرتے تو ان پر آسمان سے پتھر برسا کر رجم کیا جاتا۔

3454 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ الْبَصْرِيُّ، نَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَبَّ الْعِزَّةِ فِي الْمَنَامِ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأُكْرِمَنَّ مَثْوَاهُ يَعْنِي: سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ میں نے رب العزت کو خواب میں دیکھا' فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! میں سلیمان تیمی کو ضرور اچھا ٹھکانہ دوں گا۔

3455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَكَّارٍ الْعَلَّافُ، سَمِعْتُ أَبَا الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ:

حضرت ابوالربیع الزہرانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا:

3452- أخرجه أيضًا الصغير جلد1صفحه134 . وقال الهيثمي في المجمع جلد3صفحه110: ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وقد روى عنه ابن أبي حاتم كتابه ولم يضعفه أحد .

(البحر الرمل)

اَيُّهَا الطَّالِبُ عِلْمًا... اِيتِ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ
فَاسْتَفِدْ حِلْمًا وَعِلْمًا... ثُمَّ قَيِّدْهُ بِقَيْدٍ

اے علم کے طالب......حماد بن زید کے پاس چلا جا۔ان سے استفادہ کر حلم اور علم میں پھر اس کولکھ لے۔

3456 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ الْكَرْمَانِيُّ الطَّرَسُوسِيُّ، نَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ دَاوُدَ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِهِ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: 33) اَهْلَ الْبَيْتِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ: فِي رَسُولِ اللّٰهِ، وَعَلِيٍّ، وَفَاطِمَةَ، وَالْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اللہ عزوجل اہل بیت سے پلیدی دُور کرنے کا ارادہ کرتا ہے'' کے متعلق کہ یہ پانچ افراد کے حق میں نازل ہوئی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی اور حضرت فاطمہ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ تَرْجَمَةٌ

یہ حدیث سفیان ثوری سے صرف عمار بن محمد روایت کرتے ہیں اور عمار بن محمد سے صرف ابوالربیع الزہرانی اور سلیمان الشاذکونی روایت کرتے ہیں۔

3457 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْمِصْرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، نَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ الْحَلَبِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَرَّ بِهِ رَجُلٌ مُسْبِلٌ عَبَائَةً اَوْ كِسَائَهُ، فَنَادَاهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ ثَوْبَكَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ ثِيَابَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا گزر ایک آدمی کے پاس سے ہوا' وہ اپنا تہبند یا چادر لٹکائے ہوئے تھا' اس کو آواز دی: اے اللہ کے بندے! اپنا کپڑا اُٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنا کپڑا تکبر سے لٹکاتا ہے' اللہ عزوجل اس کو حلال وحرام میں فرق کی مہلت نہیں دیتا ہے۔

3456- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 134 . وذكره الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 94 وقال: وفيه عطية بن سعد وهو ضعيف .

اِسْمَاعِيلُ الْكُوفِيُّ هُوَ عِنْدِي: اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل کوفی میرے نزدیک اسماعیل بن ابی خالد ہیں' اسماعیل سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

3458 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ الصَّنْعَانِيُّ، نَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ فَقَالَ: ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر! میں نے عرض کی: اس کے بعد؟ فرمایا: عمر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ

یہ حدیث ہارون بن سعد سے صرف یونس بن ارقم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید اکیلے ہیں۔

3459 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِرَاحَةُ رَجُلٍ، فَقَالَ: دَاوُوهَا وَاَجِّلَهُ سَنَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک زخمی آدمی کا مقدمہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ اور پورے سال کی مہلت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

اس حدیث کو زید بن ابی اُنیسہ سے صرف محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ سلیمان بن عبدالرحمٰن منفرد ہیں۔

3460 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الضَّرَّابُ الدِّمَشْقِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک مقدمہ پیش کیا گیا۔ ایک آدمی

3458- تقدم تخريجه حديث رقم: 3417 .

3460- أخرجه أيضًا الصغير جلد 1 صفحه 135' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 299: وفيه محمد بن عبد الله بن نمران وهو ضعيف .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِیُّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: رُفِعَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ طَعَنَ رَجُلًا عَلَی فَخِذِهِ بِقَرْنٍ، فَقَالَ: الَّذِی طُعِنَ فَخِذُهُ: اَقِدْنِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: دَاوُوهَا، وَاسْتَاْنِی بِهَا حَتّٰی نَنْظُرَ اِلَی مَا تَصِیرُ. فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَقِدْنِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَقَادَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَیَبِسَتْ رِجْلُ الَّذِی اسْتَقَادَ، وَبَرَاَ الَّذِی اسْتُقِیدَ مِنْهُ، فَاَبْطَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِیَتَهَا لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الذِّمَارِیُّ، تَفَرَّدَ بِهِ سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

نے دوسرے آدمی کی ران پر سینگ کو نیزہ بنا کر مارا تھا' جس کی ران پر نیزہ مارا گیا تھا' اس نے عرض کی: حضور! مجھے بدلہ دلوایئے! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا علاج کرواؤ! مجھے اس حوالے سے کچھ وقت دو تا کہ ہم دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ اس آدمی نے پھر عرض کی: مجھے بدلہ دلوایئے! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے اسے پہلے قول کی مثل فرمایا۔ آدمی نے پھر کہا: بدلہ دلوایئے! اے اللہ کے رسول! تو رسول کریم ﷺ نے اسے بدلہ دلوایا' جس نے بدلہ طلب کیا اس کی ٹانگ خشک (خراب) ہوگئی اور جس سے بدلہ لیا گیا اس کی ٹانگ کا زخم چھوٹ گیا' تو رسول کریم ﷺ نے اس کی دیت کو باطل کر دیا۔ زید بن ابی اُنیسہ سے اس حدیث کو محمد بن عبداللہ ذماری روایت کرتے ہیں' سلیمان بن عبدالرحمٰن اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3461 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّیْرَفِیُّ الْبَصْرِیُّ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ، نَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِی فَاطِمَةُ بِنْتُ عُمَیْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَجْعَلْ لَهَا سُکْنٰی وَلَا نَفَقَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے طلاق کے بعد گھر اور نفقہ مقرر نہیں کیا تھا۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ، وَاَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ

یہ حدیث عطاء سے صرف حجاج بن ارطاۃ اور حجاج سے صرف عبدالواحد بن زیاد اور ابوشہاب الحناط روایت کرتے ہیں۔

3461- أخرجه مسلم فی الطلاق جلد 2 صفحه 118' وأبو داؤد فی الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288 . عن طريق الشعبی .

3462 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، نَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نُهِيَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجام اور زانیہ عورت کی کمائی کھانے سے منع فرمایا۔

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف یحییٰ بن حبیب بن عربی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ الْحُسَيْنُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسین ہے

3463 - حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ، وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور آزاد کرنا اُن کا مہر بنایا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث مسعر سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3464 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَفَّافُ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: كَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَاعِدًا عِنْدَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَ هَذَا، فَأَخَذَ سَالِمٌ السَّيْفَ وَأَخَذَ الرَّجُلَ وَتَوَجَّهَ بَابَ الْقَصْرِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ أَبُوهُ وَهُوَ يَتَوَجَّهُ بِالرَّجُلِ، فَقَالَ: أَتُرَاهُ فَاعِلًا - فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا -، فَلَمَّا خَرَجَ بِهِ قَالَ لَهُ سَالِمٌ: صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَخُذْ أَيَّ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم حجاج کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' حجاج نے حضرت سالم سے کہا: اُٹھو اور اس کی گردن اُڑا دو! حضرت سالم نے تلوار پکڑی اور آدمی کو پکڑا اور قلعہ کے دروازہ پر لے گئے۔ آپ نے اپنے والد حضرت عبداللہ کی طرف دیکھا کہ وہ آدمی کی طرف دیکھ رہے تھے' فرمایا: کیا آپ اس کو مارنے لگے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہی کہا' جب آپ نکلے تو حضرت سالم نے اس کو کہا: تُو نے فجر کی نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! حضرت

3463- أخرجه البخاري: النكاح جلد 9 صفحه 140 رقم الحديث: 5169' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1045 رقم الحديث: 85 (باب فضيلة اعتاق أمة ثم يتزوجها) .

3464- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 12 صفحه 213 من طريق يحيى الحماني' ثنا اسحاق بن سعيد بن عمرو بن سعيد' ثنا أبي' أن الحجاج أمر سالم بن عبد الله بقتل رجل' فذكر نحوه' وذكر الهيثمي هذه الطريق جلد 1 صفحه 299 وقال: وفيه يحيى بن عبد الله الحماني ضعفه أحمد ووثقه يحيى بن معين .

الطَّرِيقِ شِئْتَ، ثُمَّ جَاءَ فَطَرَحَ السَّيْفَ، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: اَضَرَبْتَ عُنُقَهُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبِي هٰذَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ حَتّٰى يُمْسِيَ فَقَالَ لَهُ اَبُوهُ: مُكَيِّسٌ، اِنَّمَا سَمَّيْنَاكَ سَالِمًا لِتَسْلَمَ

سالم نے فرمایا: جس راستے سے تم جانا چاہتے ہو جاؤ! پھر حضرت سالم آئے تو آپ نے تلوار پھینک دی تھی۔ حجاج نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ نے اس کی گردن اُڑا دی ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: نہیں! حجاج نے کہا: کیوں؟ فرمایا: میں نے اپنے والد کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ کے ذمہ میں ہوتا ہے۔ حضرت سالم کے والد نے فرمایا: تُو سمجھ دار ہے ہم نے تمہارا نام سالم رکھا ہے سلامتی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش سے صرف عطاء بن مسلم روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3465 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ قَالَ: نا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اعمش' شقیق سے' وہ عروہ سے اور عروہ سے ابواسحاق الفزاری روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

3466 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے' ہم اپنا اجر اللہ کے سپرد کرتے تھے' ہم میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو دنیا سے

3465- أخرجه البخاری: الغسل جلد1صفحه433 رقم الحديث: 250' ومسلم: الحيض جلد1صفحه256 .

3466- أخرجه البخاری: المغازی جلد7صفحه433 رقم الحديث: 4082' وأحمد: المسند جلد5صفحه135 رقم الحديث: 21134' والطبرانی الكبير جلد4صفحه68 رقم الحديث: 3657-3664 .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ: مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، لَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ، فَهُوَ يَهْدِبُهَا

چلے گئے‘ اس نے اس اجر سے کچھ نہیں کھایا‘ ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر تھے جو اُحد کے دن شہید ہوئے ہیں‘ انہوں نے صرف چادر پائی جب آپ کے سر کو ڈھانپا جاتا تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے‘ جب آپ کے پاؤں ڈھانپے جاتے تو آپ کا سر ننگا ہو جاتا‘ اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں ہوا‘ آپ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو‘ ہم میں سے کچھ وہ ہیں جنہوں نے پھل دار درخت لگائے اور وہ اس کو کھا رہے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ اِلَّا دَاوُدُ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے صرف عبدالوارث اور عبدالوارث سے صرف داؤد روایت کرتے ہیں۔

3467 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ صَاعٌ وَالْوُضُوءُ مُدٌّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غسل ایک صاع پانی سے اور وضو ایک مد پانی سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ اِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں معافی بن سلیمان اکیلے ہیں۔

3468 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رُبَّمَا نَازَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَزْوَاجِهِ فِي اِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْتَسِلَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی اپنی ازواجِ پاک سے جھگڑا کرتے‘ ایک ہی برتن میں غسل کرنے کے سلسلے میں۔

3469 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَاتَ مَيِّتٌ فَمَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْهُ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، دِينَارَيْنِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَرَابَتِهِ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هُوَ عَلَيْكَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِنْهَا قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ: فَلَقِيَهُ بَعْدُ، فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا فَرَغْتُ قَالَ: بَرِّدْ عَلَى صَاحِبِكَ، ثُمَّ عَجِّلْ قَضَائَهُ ثُمَّ لَقِيَهُ، فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الْآنَ حِينَ بَرَّدْتَ عَلَى صَاحِبِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا تو حضور ﷺ اس کے پاس سے گزرے آپ کو اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کے ذمہ قرض ہے؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! جی ہاں! اس کے ذمہ دو دینار ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم خود اس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ اس کے ایک قریبی آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ذمہ قرض ہے' یہ اس سے بری ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' اس کے بعد آپ کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے قرض کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا: ابھی فارغ نہیں ہوا ہوں' فرمایا: تیرے ساتھی پر بوجھ ہے' پھر اس نے جلدی جلدی اس کا قرض ادا کیا' پھر آپ سے ملاقات ہوئی تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کا قرض ادا کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: اب تیرے ساتھی کا بوجھ کم ہوا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الثَّلَاثَةَ الْأَحَادِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ تینوں احادیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

3470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَكِّيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُولُ:

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی طرف سے آنے والے عذاب کو کوئی برداشت نہیں کر سکے گا؟ تم اللہ کے لیے شریک ٹھہراتے ہو حالانکہ وہ تمہیں رزق اور عافیت دیتا

3470- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 527 رقم الحديث: 6099، ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2160 ولفظه عند البخاري.

نا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیُّ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْاَشْعَرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَیْسَ اَحَدٌ اَصْبَرَ عَلَی اَذًی مِنَ اللّٰهِ، یَدْعُونَ لَهُ نِدًّا وَهُوَ یَرْزُقُهُمْ وَیُعَافِیهِمْ

ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ سُفْیَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ یَحْیَی، وَالْحُمَیْدِیُّ

یہ حدیث سفیان سے حامد بن یحییٰ اور حمیدی روایت کرتے ہیں۔

3471 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُمَیْدٍ الْعَکِّیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ قَالَ: نا بَکْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّیْثِیُّ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ خَیْرِ ثِیَابِکُمُ الْبَیَاضُ، فَالْبَسُوهَا اَحْیَائَکُمْ، وَکَفِّنُوا فِیهَا مَوْتَاکُمْ، وَاِنَّ مِنْ خَیْرِ اَکْحَالِکُمُ الْاِثْمِدُ، فَاِنَّهُ یَجْلُو الْبَصَرَ وَیُنْبِتُ الشَّعْرَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر کپڑے جو تم پہنتے ہو وہ سفید کپڑے ہیں‘ تم زندگی میں بھی پہنو اور اپنے مُردوں کو اسی میں کفن دو‘ بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو وہ اثمد سرمہ ہے‘ یہ آنکھ کی بینائی کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اُگاتا ہے۔

لَمْ یَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، اِلَّا بَکْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّیْثِیُّ

روح بن قاسم سے صرف بکر بن عبداللہ لیثی روایت کرتے ہیں۔

3472 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِیُّ اَبُو عَرُوبَةَ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِیُّ قَالَ: نا عِیسَی بْنُ یُونُسَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ،

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ موت کے بعد تین چیزیں ملتی ہیں: نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے‘ صدقۂ جاریہ کہ

3471- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد4صفحه8 رقم الحديث: 3878 ولفظه: ألبسوا من ثيابكم البياض...... . و أحمد فى المسند جلد1صفحه462 رقم الحديث: 3341' والطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه139' والطبرانى فى الكبير جلد12صفحه66 رقم الحديث:12493 ولفظه عندهم .

3472- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1صفحه88 رقم الحديث: 241' وابن حبان (84/موارد الظمآن) انظر تلخيص الحبير جلد3صفحه78 رقم الحديث:2 .

عَنْ فُلَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ مَا يَخْلُفُ الْمَرْءَ بَعْدَ مَوْتِهِ ثَلَاثٌ: وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ، وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ اَجْرُهَا، وَعِلْمٌ يُعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ

اس کا اجر ملتا رہے گا' ایسا علم جس پر اس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اِلَّا فُلَيْحٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ فُلَيْحٍ، اِلَّا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زَيْدٍ، اِلَّا اَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَرْوِهِ مُجَوَّدًا اِلَّا اَبُو الْمُعَافَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

زید بن اسلم سے صرف فلیح اور فلیح سے صرف زید بن ابی انیسہ اور زید سے صرف ابوعبدالرحیم روایت کرتے ہیں' اس کو عمدہ طور پر صرف ابومعافی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوقتادہ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3473 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى اِلَيْهِمَا الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت سعید بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری وادی بھی ہو' ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ عزوجل جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے' قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، اِلَّا سُفْيَانُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

سفیان سے صرف حامد بن یحییٰ اور اسماعیل سے صرف سفیان ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔

3474 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ قَالَ: نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل زمین و آسمانوں کو اپنے دائیں دست

3474- أخرجه البخاري: التوحيد جلد 13 صفحه 404 رقم الحديث: 7412 بلفظ: أن الله يقبض يوم القيامة الأرض وتكون السماوات بيمينه ثم يقول: أنا الملك . ومسلم: المنافقين جلد 4 صفحه 2148 بلفظ: يطوى الله عزوجل السماوات يوم القيامة، ثم يأخذهن بيده اليمنى . ثم يقول: أنا الملك...... ثم يطوى الأرضين بشماله . ثم يقول: أنا الملك...... . واللفظ عند البخاري أقرب .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْبِضُ اللّٰهُ عَلَى الْاَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا الْمَلِكُ

قدرت سے لپیٹے گا' پھرانہیں ہلائے گا' پھرفرمائے گا: میں بادشاہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيسَ، اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو

عبداللہ بن ادریس سے صرف علاء بن عمرو ہی روایت کرتے ہیں۔

3475 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نکاح صرف ولی ہی کرسکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، اِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ

ابن عبدالمبارک' خالد الحذاء سے' وہ سہل بن عثمان سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے' وہ عکرمہ سے۔لوگوں نے ابن مبارک سے' وہ حجاج بن ارطاۃ سے۔

3476 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ: نا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ رات کوسجدۂ قرآن میں یہ پڑھتے تھے: ''سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ' وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ ''(میں نے اُس ذات کوسجدہ کیا جس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے کان

3475- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه605 رقم الحديث: 1880' وأحمد: المسند جلد 1صفحه329 رقم الحديث: 2264 . وقال الحافظ الزيلعي: والحجاج ضعيف' وفي سماعه من عكرمة نظر . انظر نصب الراية جلد3 صفحه188' والطبراني في الكبير جلد12صفحه64 رقم الحديث: 12483 من طريق آخر .

3476- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 2صفحه61 رقم الحديث: 1414' والترمذي: الصلاة جلد 2صفحه474 رقم الحديث: 580 وقال: هذا حديث حسن صحيح . والنسائي: التطبيق جلد2صفحه176 (باب نوع آخر) وأحمد: المسند جلد6صفحه35 رقم الحديث: 24077 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اور آنکھیں بنائیں)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ وَهْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حماد بن زید سے صرف ابن وہب اور ابن وہب سے صرف حرملہ بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

3477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ: نا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ قَتَادَةَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ، عَنِ الْوَضِينِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ أُمَّتِي الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: هُمُ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، الشَّعِثَةُ رُئُوسُهُمْ، الَّذِينَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ عَلَى السُّدَّاتِ، وَلَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کے فقراء جنت میں داخل ہوں گے امیر لوگوں سے چالیس سال پہلے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کو اُن کی حالت بتائیں؟ فرمایا: ان کے کپڑے میلے میلے ہوں گے' بال بکھرے ہوئے ہوں گے' ان کو اپنے گھروں میں نہیں آنے دیا جائے گا' وہ نعمتوں والیوں سے نکاح نہ کریں گے' تو اپنے حقوق ادا کریں گے جو ان پر لازم ہوں گے لیکن ان کے حقوق کوئی نہیں ادا کرے گا۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ

ابن عمر سے صرف اسی سند سے روایت ہے' علی بن بحر بیان کرتے ہیں۔

3478 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ أَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي، فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا

حضرت حنش بن معتمر روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کی چوکھٹ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچانا اس نے مجھے پہچانا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا' آپ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال تم

3478- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير والكبير والبزار . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 171 : وفي اسناد البزار الحسن بن أبي جعفر الجعفري وفي اسناد الطبراني عبد الله ابن داهر وهما متروكان .

اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ

میں کشتی نوح کی طرح ہے جس طرح کشتی نوح میں لوگ سوار ہوئے اور وہ نجات پا گئے جو سوار نہیں ہوئے وہ ہلاک ہو گئے اور بنی اسرائیل کے باب حطہ والی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ

اعمش سے صرف عبداللہ بن عبدالقدوس ہی روایت کرتے ہیں۔

3479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْكَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الشِّرْكَ، فَاِنَّهُ اَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ فَقَالَ: مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ: وَكَيْفَ نَتَّقِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهُوَ اَخْفَى مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ

حضرت ابوعلی الکاہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا' فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! شرک سے بچو کیونکہ شرک چیونٹی کے بل سے زیادہ مخفی ہے' فرمایا: جو اللہ کہنا چاہے! ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچیں' وہ چیونٹی کے بل سے زیادہ پوشیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پڑھو: ''اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا تَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ''۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ اِلَّا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

عبدالملک بن ابی سلیمان سے صرف ابن نمیر اور ابوموسیٰ سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3480 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّلْحِيُّ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اِذَا جَاءَ بِالْوَحْيِ فَاِنَّ اَوَّلَ مَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تھے تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تھے۔

يُلْقَى عَلَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ

موسیٰ بن عقبہ سے صرف داؤد بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3481 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا أَبُو لَيْلَى، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَغَشَّهُمْ فَهُوَ فِي النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمانوں کے کاموں میں کسے شے کا ولی بنا' وہ آگ میں جلے گا (یعنی جب اس میں خیانت کرے' اگر اچھے طریقے اور دینداری سے کرے تو اس وعید میں داخل نہیں ہوگا)۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا أَبُو لَيْلَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ

ابوبکر بن عبیداللہ سے صرف ابویعلیٰ ہی روایت کرتے ہیں' حضرت انس سے اسی طریقے سے روایت ہے۔

3482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذُّبَابُ كُلُّهُ فِي النَّارِ إِلَّا النَّحْلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ساری مکھیاں جہنم میں جائیں گی مگر شہد کی مکھی کے سوا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ إِلَّا ابْنُ عَمَّارٍ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں اور ان سے روایت کرنے میں ابن عمار اکیلے ہیں۔

3483 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلُ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ، قَالَ نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رات کو ابطح کے مقام پر پڑاؤ ڈالنا سنت طریقے سے ہے۔

3482- أخرجه الطبراني في الكبير جلد12صفحه418-419 رقم الحديث: 13542 وقال الحافظ الهيثمي: ورجال بعض أسانيد الأوسط والكبير ثقات كلهم . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه44 .

الْخَطَّابِ، قَالَ مِنَ السُّنَّةِ النُّزُولُ بِالْاَبْطَحِ عَشِيَّةَ النَّفْرِ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ

سفیان سے صرف قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔

3484 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ: اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دباء، حنتم اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا۔

لَا نَعْلَمُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی سَلَمَةَ رَوَى عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ غَيْرَ هَذَا وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا اَبُو مُصْعَبٍ

ہم نہیں جانتے کہ عبداللہ بن ابی سلمہ' عراک بن مالک سے اس کے علاوہ روایت کرتے ہیں' مغیرہ سے صرف ابومصعب ہی روایت کرتے ہیں۔

3485 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُوصِلِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُورِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصِحٍّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کو تندرست کے پاس نہ لے جاؤ۔

لَا يُرْوَى عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

زیاد بن سعد سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3486 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا حَفْصٌ الْغَاضِرِيُّ، عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا' اس کو پوری زندگی اس کا نفع ملے گا' اس کے بعد اس کو عذاب نہیں

3484- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1578' وأبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 329 رقم الحديث: 3693' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 373 رقم الحديث: 7770 .

3485- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 251 رقم الحديث: 5771' ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1744 .

مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَعَتْهُ يَوْمًا مِنْ دَهْرِهِ وَلَوْ بَعْدَمَا يُصِيبُهُ الْعَذَابُ

ملے گا۔

لَا يُرْوَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ ولم يروه عن موسى الا حفص، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ.

عبیداللہ بن عبداللہ سے اسی وجہ سے روایت ہے۔

3487 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: اَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَاَمْسَى وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَاَصْبَحَ وَهُوَ كَذٰلِكَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي اَرَاكَ خَاثِرًا قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ وَعَدَنِي اَنْ يَاْتِيَنِي وَمَا اَخْلَفَنِي قَطُّ فَنَظَرُوا فَاِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَهُمْ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ الْجِرْوِ فَاُخْرِجَ، وَاَمَرَ بِذٰلِكَ الْمَكَانِ فَغُسِلَ بِالْمَاءِ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ تَاْتِيَنِي وَمَا اَخْلَفْتَنِي قَطُّ؟ قَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح پریشانی کی حالت میں کی اور شام بھی اسی طرح پریشانی کی حالت میں' دوسری صبح بھی پریشان حالت میں کی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو پریشان دیکھ رہی ہوں؟ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' انہوں نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی۔ پھر آپ نے دیکھا تو ایک کتے کا بچہ آپ کی چارپائی کے نیچے تھا' حضور ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' اس کو نکالا گیا اور اس جگہ کو دھویا گیا' اس کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے۔ حضور ﷺ نے حضرت جبریل سے فرمایا: آپ نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا' آپ نے میرے ساتھ کبھی وعدہ خلافی نہیں کی ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم نہیں کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں

3487- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد4صفحه72 رقم الحديث: 4157' والنسائي: الصيد جلد7صفحه163 (باب امتناع الملائكة من دخول بيت فيه كلب) ولفظهما نحوه ـ وأحمد: المسند جلد6صفحه363 رقم الحديث: 26857 ولفظه عنده ـ

فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ؟

هَكَذَا رَوَاهُ عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَرَوَاهُ اَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ، مِنْهُمْ: يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَغَيْرُهُمَا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ

جس میں کتا اور تصویر ہو۔

عمارہ بن ابی حفصہ' زہری سے' وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ زہری کے اصحاب یونس بن یزید اور سفیان بن عیینہ اور ان دونوں کے علاوہ روایت کرتے ہیں' وہ زہری سے' وہ عبیداللہ بن سباق سے' وہ ابن عباس سے' وہ حضرت میمونہ سے۔

عمارہ بن ابی حفصہ سے صرف محمد بن مروان ہی روایت کرتے ہیں۔

3488 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخِرَقِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ؟ فَقَالَ: قِيلَ لِي فَقُلْتُ فَقُولُوا كَمَا قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے دو سورتوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ کہا گیا ہے' میں پڑھتا ہوں تم بھی پڑھو' جیسے میں پڑھتا ہوں۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَاِنَّمَا رَوَى النَّاسُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے' لوگ زر بن حبیش سے' وہ اُبی بن کعب سے۔

3489 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَالِكِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے' ہم پیلو کے پھل چن رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کالے دانے چنو! میں چنتا رہا ہوں کیونکہ

3488- أخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير جلد10صفحه163 . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد7صفحه153: وفيه اسماعيل بن مسلم المكى وهو ضعيف .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: مَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَجْتَنِي ثَمَرَ الْاَرَاكِ: فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ، فَاِنِّي كُنْتُ اَجْتَنِيهِ وَاَنَا اَرْعَى الْغَنَمَ فَقَالُوا: رَعَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا

میں بکریاں چراتا رہا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بکریاں چراتے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِيسَى اِلَّا ابْنُ سَهْمٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

مسعر سے صرف عیسیٰ بن یونس اور عیسیٰ سے صرف ابن سہم روایت کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے صرف اسی سند سے روایت ہے۔

3490 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ التَّمِيمِيُّ قَالَ: نا الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحُبْلَى الَّتِي تَخَافُ عَلَى نَفْسِهَا اَنْ تُفْطِرَ، وَالْمُرْضِعِ الَّتِي تَخَافُ عَلَى وَلَدِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حاملہ عورت جسے اپنی جان پہ خطرہ ہو وہ افطار کرسکتی ہے' دودھ پلانے والی جسے اپنے بچے پر خوف ہو' وہ بھی افطار کرسکتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، اِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

جناب جریری سے اسے صرف ربیع بن بدر ہی روایت کرتے ہیں۔

3491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤَدِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مکاتب' آزاد ہونے کے لیے' آزاد کی دیت کے برابر ادائیگی کرے اور غلامی میں غلام کی دیت کی مقدار۔

3490- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 533 رقم الحديث: 1668' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 141 .

3491- أخرجه النسائي: القسامة جلد 8 صفحه 40 (باب دية المكاتب) . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 341 رقم الحديث: 2360' والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142' والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 353 رقم الحديث: 11991-11994 .

الْمُكَاتِبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ

3492 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ، لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے جس کی دو معزز چیزیں لے لیں اس نے صبر کیا اور رضائے الٰہی کی نیت کی تو میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، إِلَّا سَهْلٌ

حضرت عاصم سے اس کو ابوالاحوص اور ابوالاحوص سے حضرت سہل روایت کرتے ہیں۔

3493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بَيَانٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَلِفَ يُنْفِقُ السِّلْعَةَ وَيَمْحَقُ الْكَسْبَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم اُٹھا کر سودا فروخت کرنے والے کی کمائی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، إِلَّا حَفْصٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَفْصٍ، إِلَّا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

ادریس اودی سے صرف حفص اور حفص سے صرف سہل بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

3494 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ قَالَ:

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

3492- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدي في الدنيا لم يكن له جزاء عندي الا الجنة . وقال: هذا حديث حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 347 رقم الحديث: 14029، و الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 ولفظهما .

3493- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 369 رقم الحديث: 2087، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1228 .

3494- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 142 وقال: لم يروه عن عمران الا محمد بن بلال . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 92: ورجاله موثقون .

نا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ: نا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَقَامَ ابْنُ عُمَرَ ذَاتَ يَوْمِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ: تَقَدَّمْ فَصَلِّ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ رِزًّا فَلْيَتَوَضَّأْ

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ

نماز کھڑی کروائی تو قوم میں سے ایک آدمی سے فرمایا: آگے ہو اور نماز پڑھا! کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا' آپ فرما رہے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک گھنڈی والا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

عمران القطان سے اسے محمد بن بلال ہی روایت کرتے ہیں۔

3495 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي كَعْبٍ، صَاحِبِ الْحَرِيرِ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ اِلَى الْبَحْرَيْنِ، تَبِعْتُهُ فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ، لَا اَدْرِي اَيَّتُهُنَّ اَعْجَبُ: انْتَهَيْنَا اِلَى شَاطِئِ الْبَحْرِ، فَقَالَ: سَمُّوا وَاقْتَحِمُوا، فَقَالَ: فَسَمَّيْنَا وَاقْتَحَمْنَا فَعَبَرْنَا فَمَا بَلَّ الْمَاءُ اِلَّا اَسَافِلَ خِفَافِ اِبِلِنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا صِرْنَا مَعَهُ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ وَلَيْسَ مَعَنَا مَاءٌ، فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا فَاِذَا سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ، ثُمَّ اَرْخَتْ عَزَالِيهَا، فَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، وَمَاتَ فَدَفَنَّاهُ فِي الرَّمْلِ، فَلَمَّا سِرْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ قُلْنَا: يَجِيءُ سَبُعٌ فَيَاْكُلُهُ، فَرَجَعْنَا، فَلَمْ نَرَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت علاء بن حضرمی کو بحرین کی طرف بھیجا تو میں اس کے پیچھے چلا' میں نے اس سے تین خوبیوں کو ملاحظہ کیا' میں نہیں جانتا کہ ان تین میں سے کون سی زیادہ خوش کرنے والی تھی۔ ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے کہا: اللہ کا نام لے کر سمندر میں داخل ہو جاؤ۔ آپ فرماتے ہیں: ہم نے اللہ کا نام لیا اور گھس گئے' سو ہم نے سمندر پار کر لیا' لیکن تری ہمارے اونٹوں کے کھروں کے نیچے تک ہی پہنچی۔ پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم ان کے ساتھ ایک چٹیل میدان میں تھے۔ ہمارے پاس پانی نہ تھا' ہم نے ان کی بارگاہ میں شکایت کی تو انہوں نے دو رکعت نماز پڑھی پھر دعا مانگی تو اچانک بادل ڈھال کی مانند آ گئے' پھر خوب برسے' ہم نے جانوروں کو پلایا اور خود پیا۔ وہ فوت ہوئے ہم نے انہیں ریت میں دفن کیا۔ ہم زیادہ دور نہ چلے' ہم نے کہا: مردہ خور آئے گا اور اسے کھا جائے گا۔ پس ہم واپس لوٹے تو ہم نے اسے نہ دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كَعْبٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ صَاحِبُ الْهَرَوِيِّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا أَبُو كَعْبٍ وَاسْمُ أَبِي السَّلِيلِ: ضُرَيْبُ بْنُ نُفَيْرٍ

ابی بن کعب سے اس حدیث کو ابراہیم صاحب الہروی ہی روایت کرتے ہیں۔ جریری سے ابوکعب روایت کرتے ہیں اور ابی السلیل کا نام ضریب بن نفیر ہے۔

3496 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ قَالَ: نا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَةَ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ يُصْفِينَ لَكَ وُدَّ أَخِيكَ: تُوَسِّعُ لَهُ فِي الْمَجْلِسِ، وَتَدْعُوهُ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيْهِ، وَتَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ

حضرت شیبہ حجبی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تمہارے لیے تیرے بھائی سے محبت کو خالص کریں گی۔ مجلس میں اس کے لیے تیری کشادگی چاہیں کہ اچھے نام سے پکارو' جب بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے صرف ابراہیم بن وزیر روایت کرتے ہیں۔

3497 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ صَبَاحٍ يَعْلَمُ مَلَكٌ فِي السَّمَاءِ وَلَا فِي الْأَرْضِ بِمَا يَصْنَعُ اللَّهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَهُ رِزْقُهُ فَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ الثَّقَلَانِ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ، أَنْ يَصُدُّوا عَنْهُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ مَا اسْتَطَاعُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے صبح کو پیدا کیا ہے' آسمان و آسمان کا ایک فرشتہ جانتا ہے کہ اللہ عزوجل نے آج کے دن میں کیا کرنا ہے اور اپنے بندہ کو کیا رزق دینا ہے' اگر انسان و جن جمع ہو جائیں کہ اس سے کوئی شے روکیں تو وہ اس سے روکنے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

3498 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ قَالَ: نا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ هِلَالٍ أَبِي ضِيَاءٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قرض صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرَّبِيعِ، إِلَّا هِلَالٌ أَبُو ضِيَاءٍ، وَلَا عَنْ هِلَالٍ، إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ

یہ حدیث ربیع سے صرف ہلال ابوضیاء اور ہلال سے صرف جعفر بن میسرہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں غسان بن ربیع اکیلے ہیں۔

3499 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ قَالَ: نا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا يُلْحَدْ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلے' وہ جنازہ انصار کے ایک آدمی کا تھا' جب ہم اس کو قبر کے پاس لے گئے تو ہم دفن کرنے لگے' حضور ﷺ بیٹھ گئے' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے اس طرح کہ ہمارے سروں کے اوپر پرندے ہیں' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ، إِلَّا أَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ فَرْوَةَ

حضرت عوف سے صرف ابوشہاب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زیاد بن فروہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3499- أخرجه النسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 64 (باب الوقوف للجنائز)' وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 494 رقم الحديث: 1549 .

مَنِ اسْمُهُ حَسْنُونُ

3500 - حَدَّثَنَا حَسْنُونُ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النَّاسَ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَعْلَمُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ مِائَةٍ مِثْلِهِ اِلَّا الرَّجُلَ الْمُؤْمِنَ

لا يُرْوَى عن ابن عمر الّا بهذا الاسناد۔

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حسنون ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں' اس میں سواری کوئی نہیں ہے۔ اور حضور ﷺ نے فرمایا: اس سے ان سو میں کوئی بھلائی کی شے نہیں سوائے مؤمن بندے کے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3500- اخرجه أحمد: المسند جلد **2** صفحه **149** رقم الحديث: **5885, 5886** من حديثين وفيه سحنون بن أحمد المصرى لم أجده' وعزاه الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **1** صفحه **67** أيضًا الى الصغير ......ومداره على أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف جدًا .

مَنِ اسْمُهُ حَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

3501 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَنْ اُزَوِّجَ كَرِيمَتَيَّ عُثْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری طرف وحی کی ہے کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی عثمان سے کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ، اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

3502 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عثمان جنتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جَرِيحٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف اسماعیل بن یحییٰ تیمی ہی روایت کرتے ہیں۔

3503 - حَدَّثَنَا حَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ، عَنْ رَوْحِ بْنِ جَنَاحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت تین دن کے بعد کرو۔

3501- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه86: وفيه عمير بن عمران الحنفي وهو ضعيف بهذا الحديث وغيره .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعَادُ الْمَرِيضُ اِلَّا بَعْدَ ثَلَاثٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا رَوْحُ بْنُ جَنَاحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ

یہ حدیث زہری سے روح بن جناح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوحارث وراق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حُبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حباب ہے

3504 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْقَصَّافِ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ابْنِ عُمَرَ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ قَدْ نَصَبُوا طَائِرًا غَرَضًا يَرْمُونَهُ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَعَلَ هَذَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہے تھے کہ آپ کا گزر ایک ایسی قوم کے پاس سے ہوا جنہوں نے نشانہ بازی کے لیے پرندے باندھے ہوئے تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضور ﷺ نے ایسا کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْقَصَّافِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ

داؤد بن قصاف سے اس حدیث کو روایت نہیں کیا گیا' یہ بصری کے ثقہ شیخ ہیں۔

3505 - حَدَّثَنَا حُبَابُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُبَابِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو النَّضْرِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، مَوْلَى آلِ زِيَادٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا عَلَى حِمَارٍ لِي تَكَادُ تُصِيبُ رِجْلِي الْأَرْضَ مِنْ صِغَرِ الْحِمَارِ، إِذْ أَنَا بِصَلْعَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ تَبِصُّ فِي الْقَمْرَاءِ، فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: حَاجَةً لِي، قُلْتُ: أَلَا تَرْكَبُ؟ قَالَ: بَلَى. فَتَخَلَّفْتُ عَلَى عَجُزِ الْحِمَارِ، فَقُلْتُ: ارْكَبْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: لَا أَفْعَلُ،

آلِ زیاد کے غلام حضرت مہاجر فرماتے ہیں کہ ایک بار میں اپنے گدھے پر سوار تھا اور گدھا چھوٹا تھا' اس وجہ سے میری ٹانگیں زمین پر لگ رہی تھیں' اسی دوران امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ اچانک چمکتے نظر آئے۔ میں نے عرض کی: کہاں کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک کام ہے۔ میں نے عرض کی: سوار نہیں ہوں گے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے اپنا گدھا آپ کے پیچھے کر لیا' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اب آپ سوار ہوں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سوار نہ ہوں گا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ سواری

3504- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9 صفحه 558 رقم الحديث: 5515' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه 1550- 1549 .

اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الدَّابَّةِ، وَصَاحِبُ الْفَرَسِ اَحَقُّ بِصَدْرِ الْفَرَسِ

کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے اور گھوڑے کا مالک گھوڑے پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، وَلَا رَوَى الْمُهَاجِرُ مَوْلَى آلِ زِيَادٍ عَنْ عَلِيٍّ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے صرف یحییٰ بن کثیر اور مہاجر مولی آل زیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَاجِبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاجب ہے

3506 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي اُذُنِي وَلَا اِزَارِي عَقِبِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، اِلَّا الْمَسْعُودِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر نوجوان خریم ہے اگر بال کم کروائے اور اپنے تہبند کو اونچا رکھے۔ حضرت خریم فرماتے ہیں کہ یہ ارشاد سننے کے بعد میرے بال میرے کانوں کی لو سے نیچے نہیں گئے اور میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے نہیں کیا۔

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے صرف مسعودی ہی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں یونس بن بکیر اکیلے ہیں۔

3507 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اَرْكِينَ الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ قَالَ: نا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ: نا حَمَّادٌ الْفُسْطَاطُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ حَتَّى اَتَوَسَّدَ يَمِينِي: اَنْ لَا اَبِيتَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَاَنْ اَصُومَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادٍ الْفُسْطَاطِ اِلَّا الْخَصِيبُ بْنُ نَاصِحٍ، وَهُوَ شَيْخٌ بَصْرِيٌّ نَزَلَ مِصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی‘ جب سے میں نے سنا ہے میں نے ان کو چھوڑا نہیں ہے: رات کو سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی‘ ہر ماہ تین روزے رکھنے کی‘ چاشت کی نماز کی۔

یہ حدیث حماد فسطاط سے صرف خصیب بن ناصح روایت کرتے ہیں‘ خصیب بصری کے شیخ ہی مصر میں اُترے۔

3507- أخرجه البخاري: التهجد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 1178‘ ومسلم: صلاة المسافرين جلد1صفحه499 .

مَنِ اسْمُهُ حَمَلَةُ

3508 - حَدَّثَنَا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ

اس شخص کے نام سے جس کا نام حملہ ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پھوپھی یا خالہ کو ایک نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا' یعنی بھتیجی اور بھانجی کے ساتھ۔

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3508- انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه266 .

مَنِ اسْمُهُ حُمَيْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمید ہے

3509 - حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ الْبَزَّازُ قَالَ: نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ: نا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ جَسْرٍ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ يَاسِينَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ یاسین دن اور رات کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھی، اس کو بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَالِبٍ الْقَطَّانِ، اِلَّا اَغْلَبُ بْنُ تَمِيمٍ

یہ حدیث غالب القطان سے صرف اغلب بن تمیم روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆
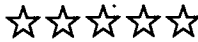
3509- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 100: وفيه أغلب بن تميم وهو ضعيف . قلت: بل هو ضعيف جدًا، وشيخه جسر متروك، وأخرجه أيضًا العقيلي في ترجمة جسر، وابن عدي في ترجمة أغلب، وفي ترجمة الحسن بن دينار .

مَنِ اسْمُهُ حَمْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمد ہے

3510 - حَدَّثَنَا حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدٍ أَبُو نَصْرٍ الْكَاتِبُ قَالَ: نَا كُرْدُوسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ يَحْرُسُهُ، فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ) (المائدة: 67) تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَسَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ان حضرات میں سے تھے جو آپ کی حفاظت پر مامور تھے، پس جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے جو آپ پر نازل ہوا ہے، پہنچا دیجئے! اگر آپ نے نہ کیا تو آپ نے اپنی رسالت کو لوگوں تک نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ آپ کے جسم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا'' (المائدہ:٦٧)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافظ دستے کو وہیں چھوڑ دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، إِلَّا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

فضیل بن مرزوق سے یہ حدیث معلی بن عبدالرحمٰن ہی روایت کرتے ہیں اور حضرت ابوسعید خدری سے اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

3510- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 20: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا معلى بن عبد الرحمن وهو متهم بالوضع .

مَنِ اسْمُهُ حُذَاقِيٌّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حذاقی ہے

3511 - حَدَّثَنَا حُذَاقِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ بْنِ حُذَاقِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُخَرِّقٍ الْعَمِّيُّ اللَّخْمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ اَخِي اُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، سَلَامٌ اَنْتَ، فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ: فَاِنِّي اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ، اَمَّا بَعْدُ: فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ اِلَّا الْاِسْلَامَ، فَاعْلَمْ ذَلِكَ

حضرت زیادہ بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملا جس میں لکھا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ کی طرف سے زیادہ بن جہور کی طرف! سلام ہو آپ کو! میں تیری طرف اللہ کی حمد لکھ رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ امابعد! میں تجھے اللہ اور یومِ آخرت کی یاد دلا رہا ہوں۔ امابعد! ہر دین کے ساتھ لوگوں کی بہتری ہے' اسلام بھی دین ہے اس کو اچھی طرح جان لے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمزہ ہے

3512 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَصَبْنَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْبُيُوتِ فَذَبَحْنَاهَا، وَطَبَخْنَاهَا، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى فِي النَّاسِ: اَنَّ لُحُومَ حُمُرِ الْاِنْسِ لَا تَحِلُّ، حَرَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصَابُوا فِي حِيطَانِهَا بَصَلًا وَثُومًا، فَاَكَلُوا مِنْهُ، وَالْقَوْمُ جِيَاعٌ، فَرَاحُوا، فَاِذَا رِيحُ الْمَسْجِدِ بَصَلًا وَثُومًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ هَذِهِ الشَّجَرَةَ الْخَبِيثَةَ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا‘ ہم کو پالتو گدھے ملے تو ہم نے ان کو ذبح کیا اور کھایا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی گئی تو آپ نے اعلان کا حکم دیا‘ منادی نے لوگوں میں اعلان کیا کہ پالتو گدھے حلال نہیں ہیں‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا‘ اس باغ میں پیاز ولہسن پایا‘ اس کو لوگوں نے کھایا‘ پھر لوگوں نے ڈکار مارنے شروع کیے‘ اس کی بدبو یعنی پیاز اور لہسن کی بدبو مسجد میں پھیل گئی‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس بُرے درخت سے کھائے وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

3513 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ الثَّقَفِيُّ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِيُّ، عَنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔

3512- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 22 صفحه 215 رقم الحديث: 574 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 21: واسناده حسن . وذكر الحافظ المنذري في الترغيب جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 7 وقال: اسناده حسن .

الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْعِدَّةُ دَيْنٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْحُدَّانِیُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد حذانی روایت کرتے ہیں اور حذانی سے صرف سعید بن مالک روایت کرتے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3514 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِیُّ الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عِيسَى الْاُبُلِّیُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ الْحُدَّانِیُّ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعِدَةُ دَيْنٌ، زَادَ عَلِیٌّ فِی حَدِيثِهِ: وَيْلٌ لِمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ يَقُولُهَا ثَلَاثًا،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وعدہ قرض ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں اضافہ ہے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لیے جو وعدہ خلافی کرے تین مرتبہ فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَالِكٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف عبداللہ بن محمد بن اشعث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں سعید بن مالک اکیلے ہیں۔

3515 - حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ النَّضْرِ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ اذْكُرُوا يَوْمَ الْخَلَاصِ قَالَهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! خلاص کا دن یاد کرو! آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلاص کا دن کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دجال آئے گا یہاں تک کہ مکھیاں آئیں گی مدینہ

3514- تقدم تخريجه انظر الحديث المتقدم .

3515- انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه311 .

ثَلاثًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا يَوْمُ الْخَلاصِ؟ قَالَ: يَأْتِي الدَّجَّالُ حَتّٰى يَنْزِلَ بِذُبَابٍ فَلا يَبْقَى بِالْمَدِينَةِ كَافِرٌ، وَلَا كَافِرَةٌ، وَلَا مُشْرِكٌ، وَلَا مُشْرِكَةٌ، وَلَا مُنَافِقٌ، وَلَا مُنَافِقَةٌ، اِلَّا خَرَجُوا اِلَيْهِ فَيَخْلَصُ يَوْمَئِذٍ الْمُؤْمِنُونَ فَذٰلِكَ يَوْمُ الْخَلاصِ

منورہ میں کوئی کافر' مشرک' کافرعورت' مشرک عورت' منافق مرد وعورت باقی نہیں رہے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے گا' اس دن اس میں صرف ایمان والے رہیں گے' یہ خلاص کا دن ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَجَّاجٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حجاج ہے

3516 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، كَاتِبُ بَكَّارٍ الْقَاضِي قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: انَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ابِي يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ابِي هِنْدٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ يَلْبَسُهُمَا فِي جُمُعَتِهِ، فَإِذَا انْصَرَفَ طَوَيْنَاهُمَا إِلَى مِثْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن دو کپڑے پہنتے تھے جب آپ جمعہ پڑھا کر آتے تو ہم اس کو لپیٹ کر رکھ لیتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3517 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ قَالَ: انَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ ابِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَحْنُ خَيْرٌ امِ الَّذِينَ يَجِيئُوا مِنْ بَعْدِنَا؟ قَالَ: لَوْ انْفَقَ احَدُهُمْ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ احَدِكُمْ وَلَا نَصِيفَهُ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بہتر ہیں یا جو ہمارے بعد آئیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اُحد پہاڑ کی مثل خرچ کرے اور تم ایک مٹھی خرچ کرو تو وہ تمہارے اس حصے کو نہیں پہنچ سکیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

3518 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

السَّـدُوسِیُّ قَالَ: نا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِیُّ قَالَ: نـا یَـحْیَـی بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَـدِّهِ، اَنَّ بُسْـرَـةَ بِـنْـتَ صَفْوَانَ، سَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـی الـلّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تُدْخِلُ یَدَهَا فِی فَرْجِهَا؟ فَقَالَ: عَلَیْهَا الْوُضُوءُ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: عورت کا اپنی شرمگاہ میں ہاتھ داخل کرنے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وضو اس پر لازم ہے (یعنی ہاتھ دھونے لازم ہیں)۔

لَـمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، اِلَّا یَحْیَی بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف یحییٰ بن راشد ہی روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَفْصٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حفص ہے

3519 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْرَعُ الْاَرْضِ خَرَابًا يُسْرَاهَا، ثُمَّ يُمْنَاهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین کا حصہ جلدی خراب ہوتا ہے' پہلے بایاں پھر دایاں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا اِلَّا اَبُو حُذَيْفَةَ

یہ حدیث متصلاً صرف ابوحذیفہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3520 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ قَالَ: نا اِسْرَائِيلُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلَاصٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ طَيِّبًا وَعَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَاَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هَذَا فِي اُمَّتِكَ لَكَثِيرٌ؟ فَقَالَ: وَسَيَكُونُ فِي قُرُونٍ مِنْ بَعْدِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حلال رزق کھایا' سنت پر عمل کیا' لوگ اس کے شر سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں گیا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی اُمت تو بہت زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے لوگ آئیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث ابووائل' ابوسعید سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسرائیل اکیلے

3519- أخرجه أيضًا أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه112 من طريق الطبراني .

3520- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه669 رقم الحديث: 2520 وقال: هذا حديث غريب . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه104 . انظر الترغيب للمنذري جلد2صفحه546 رقم الحديث: 4 .

ہیں۔

3521 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اَبْرَارُهَا اُمَرَاءُ اَبْرَارِهَا، وَفُجَّارُهَا اُمَرَاءُ فُجَّارِهَا، وَلِكُلٍّ حَقٌّ، فَآتُوا كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَاِنْ اُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا، مَا لَمْ يُخَيَّرْ اَحَدُكُمْ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَاِنْ خُيِّرَ بَيْنَ اِسْلَامِهِ وَبَيْنَ ضَرْبِ عُنُقِهِ، فَلْيَمُدُّ عُنُقَهُ، ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ، فَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةَ بَعْدَ ذَهَابِ اِسْلَامِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہوں گے ان کے نیک نیکوں کے امیر اور ان کے گناہ گار گناہ گاروں کے امیر ہوں گے ہر ایک کا حق ہے پھر حق والے کا حق اسے ادا کرو اگرچہ تم پر کان کٹا حبشی غلام امیر بنا دیا جائے اس کی بھی بات سنو اور اطاعت کرو۔ جب تک تمہیں اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے اگر اس کے اسلام اور اس کی گردن مارنے کے درمیان اختیار ملے تو چاہیے کہ اس کی گردن کی مدد کی جائے اس کی ماں اسے روئے۔ اس کا اسلام چلے جانے کے بعد نہ دنیا ہے نہ آخرت (سب برباد ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، اِلَّا فَيْضُ بْنُ الْفَضْلِ

اس حدیث کو مسعر سے صرف فیض بن فضل ہی روایت کرتے ہیں۔

3522 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تک بھلائی گھوڑوں کی پیشانی میں رکھ دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ

یہ حدیث مقداد بن شریح سے صرف اسرائیل روایت کرتے ہیں۔

3523 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں حضور

3522- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه66 رقم الحديث: 2852' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1493 .

3523- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9صفحه280 رقم الحديث: 5262 ولكنه قال: فلم يعد ذلك علينا شيئًا ـ ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1104 .

اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا زَائِدَةُ عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، اِلَّا زَائِدَةُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کیا' آپ نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

یہ حدیث بیان سے صرف زائدہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3524 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَابِسٌ الْغَرِيمَ عَلَى غَرِيمِهِ كَاَشَدِّ مَا حُبِسَ شَيْءٌ عَلَى شَيْءٍ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ كَيْفَ اُعْطِيهِ وَقَدْ حَشَرْتَنِي حَافِيًا عُرْيَانًا: فَمِنْ اَيْنَ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَاُعْطِيهِمْ مَا اَعْطَوْكَ مِنْ حَسَنَاتِكَ، فَيُطْرَحُ عَلَى حَسَنَاتِ الْقَوْمِ، فَاِنْ كَانَتْ وَاِلَّا اُخِذَتْ مِنْ سَيِّئَاتِ الْقَوْمِ فَطُرِحَتْ عَلَى سَيِّئَاتِكَ

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل قرض دینے والوں کو ان کے قرض کے مطابق روک لے گا' سخت طریقے سے روک لے گا' وہ عرض کریں گے: اے رب! ان کو کیسے دیا جائے گا' قرض ہم کو روک لیں گے' ننگے پاؤں' ننگے جسم کون قرض ادا کرے گا؟ اللہ عزوجل فرمائے گا: عنقریب ان کو تمہاری نیکیاں دی جائیں گی' تمہاری نیکیاں ان کے نامۂ اعمال میں ڈالی جائیں گی' اگر نیکیاں ختم ہو گئیں تو ان کے گناہ لے کر تمہارے نامۂ اعمال میں ڈالے جائیں گے۔

3525 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي مَسِيرٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، فَلَمَّا اسْتَقْبَلْتُهُ بِالْمِطْهَرَةِ، فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَكَانَتْ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ نے مجھے فرمایا: تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ سواری سے نیچے اُترے' پھر آپ چلے یہاں تک کہ آپ میری نظر سے غائب ہو گئے' جب آپ تشریف لائے تو میں وضو کے لیے پانی لایا۔ پس آپ نے وضو کیا' دونوں ہتھیلیوں کو دھویا اور اپنے چہرے کو دھویا' آپ پر شامی جبہ تھا' اس کی آستین

3525- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه280 رقم الحديث:5799' ومسلم: الطهارة جلد1صفحه230 .

شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْيَدَيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، ثُمَّ اَهْوَيْتُ اِلَى خُفَّيْهِ لِاَنْتَزِعَهُمَا، فَقَالَ: دَعْهُمَا فَاِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

تنگ تھی تو آپ نے جبہ کے نیچے سے اپنے ہاتھ نکالے دونوں کہنیوں کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا' پھر میں آگے ہوا موزے اتارنے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: رہنے دو! میں نے دونوں کو پاکی پر پہنا ہوا ہے اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث عبداللہ بن ابی السفر سے صرف عمر بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3526 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيبَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ اُمِّهَا بِنْتِ الْعَجْمَاءِ فِي اَيَّامِ الْحَجِّ بِمِنًى فَجَائَهُمْ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ عَلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ فَاِنَّهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت عیسیٰ بن مسعود بن حکم الزرقی اپنی دادی حبیبہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ وہ حج کے دنوں میں منٰی میں اپنی والدہ بنت عجماء کے ساتھ تھیں۔ بدیل بن ورقاء الخزاعی' رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آئے اور اعلان کیا کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں: جس نے روزہ رکھا ہے وہ افطار کرلے کیونکہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث بدیل بن ورقاء سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3527 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: نا رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دُخِلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِاَعْضَاءٍ مِنْ اَعْضَاءِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس عید کے دن گائے کے گوشت کے اعضاء آئے' ہم نے کہا: یہ کیا ہیں؟ انہوں نے کہا: حضور ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

3527- أخرجه الدارمي: المناسك جلد 2 صفحه 22 رقم الحديث: 1904، وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 217 رقم الحديث: 25674 نحوه .

الْبَقَرِ فَقُلْنَا: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: اَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَزْوَاجِهِ الْبَقَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ، اِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

ربیعہ سے یہ حدیث سعید بن سلمہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3528 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ: اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا خُنَيْسٍ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تِهَامَةَ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ جَائَهُ اَصْحَابُهُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَهَدَنَا الْجُوعُ، فَاْذَنْ لَنَا فِي الظَّهْرِ اَنْ نَاْكُلَهُ، فَقَالَ: نَعَمْ فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ عُمَرُ، فَجَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا صَنَعْتَ؟ اَمَرْتَ النَّاسَ اَنْ يَاْكُلُوا الظَّهْرَ، فَعَلَى مَاذَا يَرْكَبُونَ؟ قَالَ: مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: اَرَى اَنْ تَاْمُرَهُمْ - وَاَنْتَ اَفْضَلُ رَاْيًا - اَنْ يَجْمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ تَدْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَسْتَجِيبُ لَكَ، فَاَمَرَهُمْ، فَجَمَعُوا فَضْلَ اَزْوَادِهِمْ فِي ثَوْبٍ، ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ لَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: ائْتُوا بِاَوْعِيَتِكُمْ فَمَلَاَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ وِعَائَهُ، ثُمَّ اَذِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ فَلَمَّا ارْتَحَلُوا اُمْطِرُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوخنیس الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ غزوۂ تہامہ میں نکلا' جب ہم مقامِ عسفان پر آئے تو آپ کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بھوک لگی ہے' آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم سواریاں ذبح کر کے کھائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوئی تو وہ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے غیب کی خبریں دینے والے اللہ کے نبی! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ آپ نے لوگوں کو سواریاں ذبح کر کے کھانے کا حکم دے دیا ہے' اگر اسے کیا گیا تو سواریوں کا کیا ہوگا؟ آپﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس حوالہ سے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میری رائے یہ ہے کہ آپ ان کو حکم دیں کہ جو ان کے پاس بچا ہوا زادِ راہ ہے' وہ ایک کپڑے میں جمع کریں' پھر اس کھانے پر آپ اللہ سے دعا کریں کیونکہ اللہ آپ کی دعا قبول کرتا ہے۔ آپﷺ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا تو انہوں نے زادِ راہ ایک کپڑے میں جمع کیا' آپ نے اس کھانے پر دعا کی' پھر فرمایا: اپنے برتن لے آؤ! ہر ایک نے اپنا برتن بھر لیا' پھر

3528- اخرجه أيضًا البزار من طريق عبد الله بن رجاء به' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 306: ورجاله ثقات .

وَسَلَّمَ وَنَزَلُوا مَعَهُ، وَشَرِبُوا مِنَ الْمَاءِ هُمْ وَالْكُرَاعِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَجَاءَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَجَلَسَ اثْنَانِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ الْآخَرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ؟: اَمَّا وَاحِدٌ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَقْبَلَ تَائِبًا فَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے سواری لانے کا حکم دیا' جب سواری پر بیٹھ کر چلنے لگے تو جو اللہ نے چاہا بارش ہوئی' حضور ﷺ نیچے اُترے' آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ بھی اُترے اور اس سے پانی پیا' اس کے بعد آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ دیا۔ پھر تین آدمی آپ کے پاس آئے' دو حضور ﷺ کے پاس بیٹھ گئے اور ایک چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو ان تینوں کے متعلق نہ بتاؤں! ایک نے شرم کی تو اللہ عزوجل نے اس سے حیاء فرمایا' دوسرا توبہ کرتے ہوئے آیا تو اللہ عزوجل نے اس کی توبہ قبول کی' تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي خُنَيْسٍ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ

یہ حدیث ابوخنیس سے اسی سند سے روایت ہے' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء اکیلے ہیں۔

3529 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: اَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ النَّهْدِيُّ قَالَ: نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اور اس نے علم کو چھپایا تو اسے قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام دی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث سماک سے صرف ابراہیم بن طہمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3529- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 320 رقم الحديث: 3658' والترمذي: العلم جلد 5 صفحه 29 رقم الحديث: 2649 وقال: حديث أبي هريرة حديث حسن . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 266' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 353 رقم الحديث: 7588' انظر الترغيب للمنذري جلد 1 صفحه 121 رقم الحديث: 1 .

3530 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَنَا بِحَدِيثٍ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ فِي هِدَايَتِهِ: السَّبِيلَ، وَفِي تَغْبِيرِهِ: بِلِسَانِهِ عَنِ الْأَعْجَمِيِّ، وَفِي إِمَاطَةِ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، حَتَّى إِنَّهُ لَيُؤْجَرُ فِي السِّلْعَةِ تَكُونُ فِي ثَوْبِهِ، فَيَلْتَمِسُهَا بِيَدِهِ، فَتُخْطِئُهَا فَيَخْفِقُ لَهَا فُؤَادُهُ، فَيَرُدَّ عَلَيْهِ، وَيُكْتَبُ لَهُ أَجْرُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اسلام لانے کے بعد کسی شے پر اتنے خوش نہیں ہوئے جتنے ہم اس بات پر خوش ہوئے جو ہمیں حضور ﷺ نے بیان کیا کہ مؤمن کو راستہ سیدھا بنانے پر ثواب دیا جاتا ہے، عجمی زبان میں بتانے پر بھی، راستہ سے تکلیف دہ شے ہٹانے پر بھی، یہاں تک کہ کپڑے پر کوئی شی ہو وہ اس کو ہاتھ لگائے اور ختم کر دے، اس کا دل اس کو اُٹھانے میں متردد رہا، اس نے اس کو نکال دیا تو اس کے لیے اس کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ، إِلَّا سَلَمَةُ بْنُ تَمَّامٍ الشَّقَرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ

ثابت سے صرف سلمہ بن تمام شقری ابوعبداللہ روایت کرتے ہیں، ان سے روایت کرنے میں منہال بن خلیفہ اکیلے ہیں۔

3531 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ قَالَ: نا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَرٌّ وَفِتْنَةٌ قُلْتُ: بَعْدَ هَذَا الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، هُدْنَةٌ عَلَى

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس نیکی کے دور ہونے کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بُرائی اور فتنہ ہوگا' میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اکیلے ہوں گے' جماعت سے علیحدہ ہوں گے' میں نے عرض کی: بھلائی کے بعد بُرائی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر آپ

3530- أخرجه أيضًا أبويعلىٰ' والبزار' والبيهقي في الأدب . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 137: وفي اسناده المنهال ابن خليفة وثقة أبو حاتم . وأبو داؤد' والبزار وفيه كلام .

3531- أخرجه البخاري: المناقب جلد 6 صفحه 712 رقم الحديث: 3606' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1475' وأبو داؤد: الفتن جلد 4 صفحه 93 رقم الحديث: 4246' وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 451-452 رقم الحديث 23344 ولفظه عند أبو داؤد وأحمد .

دَخَنٍ، وَجَمَاعَةٌ عَلَى اَقْذَاءٍ فِيهَا قُلْتُ: هَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ؟ قَالَ: نَعَمْ، فِتْنَةٌ صَمَّاءُ عَمْيَاءُ، وَدُعَاةٌ يَدْعُونَ اِلَى النَّارِ، فَلَأَنْ تَمُوتَ يَا حُذَيْفَةُ عَاضًّا عَلَى جِذْعٍ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَسْتَجِيبَ اِلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، اِلَّا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ

نے فرمایا: اس میں فتنہ بھرے ہوں گے وہ جہنم کی طرف بلائیں گے اے حذیفہ! اس وقت کھجور کے درخت پر سولی چڑھنا زیادہ بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ ان کی دعوت قبول کی جائے جس کی طرف وہ بلاتے ہیں۔

عبدالملک بن میسرہ سے صرف ابوخالد الدالانی روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں عبدالسلام بن حرب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَاتِمٌ

3532 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ أَبُو عَدِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ قَالَ: نا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ الْيَرْبُوعِيُّ قَالَ: نا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَكَانَتْ أَوَّلَ صَدَقَةٍ جَائَتْهُ مِنْ مَعْدِنٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: صَدَقَةٌ مِنْ مَعْدِنٍ لَنَا فَقَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ مَعَادِنُ، وَسَيَكُونُ فِيهَا شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُعَيْرٍ، إِلَّا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حاتم ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں سونے کا ایک ٹکڑا لایا گیا' یہ پہلا صدقہ تھا جو معدنیات سے آیا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ کان سے ہمیں صدقہ ملا ہے' آپ نے فرمایا: عنقریب کانیں ہوں گی عنقریب اس میں بدترین مخلوق ہوگی۔

یہ حدیث سعیر سے صرف عاصم بن یوسف روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حُوَيْتٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حویت ہے

3533 - حَدَّثَنَا حُوَيْتُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

☆☆☆☆☆

3533- أخرجه البخاری: الجمعة جلد 2 صفحه 430 رقم الحديث: 882 بلفظ اذا راح أحدكم الى الجمعة فليغتسل ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 580 بلفظ: اذا جاء أحدكم الى الجمعة فليغتسل..

مَنِ اسْمُهُ حَبُّوشٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حبوش ہے

3534 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا، وَاِنَّ لِاَبِي مَالًا وَعِيَالًا وَاِنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَأْخُذَ مَالِي اِلَى مَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس مال اور اولاد ہے' میرا باپ مال دار اور بچوں والا ہے' وہ باوجود اس کے میرا مال لینا چاہتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث یوسف بن ابی اسحاق سے صرف عیسیٰ بن یونس ہی روایت کرتے ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ

یہ حدیث سلمہ سے صرف عبداللہ بن یوسف ہی روایت کرتے ہیں۔

3536 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

3535- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه463 رقم الحديث:6024' ومسلم: السلام جلد4صفحه1706 .

3536- أخرجه الترمذي: الفتن جلد 4صفحه541 رقم الحديث: 2269 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد.

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ رَايَاتٌ سُودٌ لَا يَرُدُّهَا شَيْءٌ حَتَّى تُنْصَبَ بِإِيلِيَاءَ

ﷺ نے فرمایا: خراسان سے کالے جھنڈے والے نکلیں گے ان کو کوئی شی واپس نہیں کرے گی یہاں تک کہ ایلیاء کے مقام پر جھنڈا گاڑیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث زہری سے صرف یونس روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

3537 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رشتے داری کو ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ، إِلَّا رِشْدِينُ

یہ حدیث قرہ سے صرف رشدین ہی روایت کرتے ہیں۔

3538 - حَدَّثَنَا حَبُّوشُ بْنُ رِزْقِ اللّٰهِ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي عُمْرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی دی جائے اور عمر میں اضافہ ہو تو وہ صلہ رحمی کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، إِلَّا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: رِشْدِينُ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف عمرو بن حارث روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں رشدین اکیلے ہیں۔

المسند جلد2 صفحہ484 رقم الحدیث: 8796 .

3537- أخرجه البخاری: الأدب جلد10 صفحہ428 رقم الحدیث: 5984 ومسلم: البر والصلة جلد4 صفحہ1981 .

3538- أخرجه البخاری: البیوع جلد4 صفحہ353 رقم الحدیث: 2067 ومسلم: البر والصلة جلد4 صفحہ1982 .

مَنِ اسْمُهُ حَامِدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حامد ہے

3539 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: زَعَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِي حَثْمَةَ، يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُ بَكْرَ ابْنَ مَغْفَلَةَ صَاحِبَنَا ذٰلِكَ، وَاَنَا غُلَامٌ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتّٰى رَكَضَنِي يَعْنِي: قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَسَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، اِلَّا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بکر بن مغفلہ کو دیکھا' وہ ہمارے صاحب تھے میں بچہ تھا' میں اُن کے قریب ہوا یہاں تک کہ انہوں نے مجھے آگے دھکیل دیا یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کی طرف جو آپ قسامت کے بارے فرما رہے تھے۔ (قسامت یہ ہے کہ اگر کہیں قتل ہو جائے اور قاتل کا پتہ نہ ہو تو لوگوں کو اکٹھا کر کے قسمیں لے لے کر قاتل تلاش کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مترجم)

زہری سے یہ حدیث صرف یونس اور یونس سے صرف عنبسہ بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن صالح اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3539- أصله عند البخاری ومسلم: أخرجه البخاری: الأدب جلد10صفحه552 رقم الحدیث: 6142-6143' ومسلم: القسامة جلد3صفحه1292' وأحمد: المسند جلد 4صفحه3 رقم الحدیث: 16097' والطبرانی فی الكبیر جلد6صفحه99 رقم الحدیث: 5625 .

مَنِ اسْمُهُ حَكِيمٌ

3540 - حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّوثِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَاشِدٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدِينِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا، حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

اس شیخ کا نام سے جس کا نام حکیم ہے

حضرت قتادہ بن ربعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے اس حالت میں کہ حضرت امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اُٹھائے ہوتے تھے۔ یہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر تھیں، جب آپ رکوع کرتے تو اس کو نیچے رکھتے، جب رکوع کر لیتے تو اسے اُٹھا لیتے تھے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو جاتے۔

☆☆☆☆☆

3540- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث:516' ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

مَنِ اسْمُهُ الْحَكَمُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حکم ہے

3541 - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ: نَا بَلْهَطُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا وَقَالَ: أَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، فَإِنَّهَا تَدْفَعُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ بَابًا مِنَ الضُّرِّ، أَدْنَاهَا الْهَمُّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیز گرمی کی شکایت کی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری شکایت کا ازالہ اس طرح فرمایا' فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھا کرو کیونکہ اس کے پڑھنے سے ننانوے نقصان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں' ان میں سے سب سے کم غم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، إِلَّا بَلْهَطُ، وَلَا عَنْ بَلْهَطٍ، إِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُسْنِدْ بَلْهَطٌ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثَ

محمد بن منکدر سے بلهط اور بلهط سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی عمر اکیلے ہیں' ان سے اسی سند سے روایت ہے' بلهط کی طرف اس کے علاوہ کوئی حدیث منسوب نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ حَمْدَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام حمدون ہے

3542 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، وَأَبِي مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابُ اللَّهِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: کتاب اللہ اور اپنی اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر ملیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، إِلَّا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث کثیر النواء سے صرف ابوعبدالرحمٰن المسعودی روایت کرتے ہیں۔

3543 - حَدَّثَنَا حَمْدَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ قَالَ: نا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أُولُو الْعِلْمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ فَسَلُوهَا، أَنَّ أَصْحَابَ الْأَسْوَدِ ذِي الثُّدَيَّةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل علم' آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عائشہ بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے پوچھیں' اصحابِ اسود اور ناقص ہاتھوں والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ملعون قرار دیئے گئے' وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

☆☆☆☆☆

بَابُ الْخَاءِ
مَنِ اسْمُهُ
خَلَفٌ

3544 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي صِدِّيقُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بَيْنَ دَارِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَدَارِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، فَاَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْمَنْزِلُ، فَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، فَقَالَ: دَعُوهَا، فَاِنَّهَا مَاْمُورَةٌ ثُمَّ خَرَجَتْ بِهِ، حَتّٰى جَائَتْ بِهِ مَوْضِعَ الْمِنْبَرِ، فَاسْتَنَاخَتْ بِهِ، ثُمَّ تَجَلْجَلَتْ، وَلِنَاسٍ ثَمَّ عَرِيشٌ كَانُوا يُرُشُّونَهُ وَيَعْمُرُونَهُ وَيَتَبَرَّدُونَ فِيهِ، حَتّٰى نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَاَوَى اِلَى الظِّلِّ، فَنَزَلَ فِيهِ، فَاَتَاهُ اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْزِلِي اَقْرَبُ الْمَنَازِلِ اِلَيْكَ، فَانْقُلْ رَحْلَكَ اِلَيْهِ، قَالَ نَعَمْ ، فَذَهَبَ بِرَاحِلَتِهِ اِلَى الْمَنْزِلِ، ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، انْزِلْ عَلَيَّ، فَقَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ مَعَ رَحْلِهِ حَيْثُ كَانَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرِيشِ اثْنَا عَشَرَ لَيْلَةً حَتّٰى بَنَى الْمَسْجِدَ

باب الخاء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام خلف ہے

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ منورہ آئے' آپ کی سواری جب جعفر بن محمد بن علی اور حسن بن زید کے گھر کے درمیان پہنچی تو آپ کے پاس صحابہ کرام آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نیچے اُتریں! آپ سواری سے نیچے اُتریں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو' یہ اللہ کے حکم کی پابند ہے۔ پھر وہ سواری آپ کو لے کر نکلی یہاں تک کہ منبر کی جگہ پر آئی اور بیٹھ گئی' یہاں پر صحابہ کرام کے گھر تھے۔ وہ چھڑکاؤ کر کے رونق بڑھاتے اور ماحول کو ٹھنڈا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نیچے اُترے اور اپنی سواری سے سایہ میں آئے' آپ کے پاس حضرت ابوایوب آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرا گھر آپ کے زیادہ قریب ہے' آپ میرے گھر آ جائیں! اس میں ڈیرہ جمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کی سواری آپ کو حضرت ابوایوب کے ہاں لے گئی۔ پھر ایک اور آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر آئیں! آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی سواری کے ساتھ ہوتا ہے جہاں وہ ہو گی' حضور ﷺ اس چھپر میں بارہ راتیں رہے مسجد کے بننے تک۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

یہ حدیث ابن زبیر سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں سعید بن منصور اکیلے ہیں۔

3545 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ، مِنْ وَلَدِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ فَمَا صَنَعَ فَاصْنَعُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام ضامن ہے جو وہ کرتے ہیں تم بھی وہی کرو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحُمَيْدِيُّ

یہ حدیث حضرت جابر بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

3546 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ اللَّيْثِ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

حضرت لیث سے یہ حدیث محمد بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور عقبہ بن عامر سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

3547 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ سِيسِنٍ الْمَكِّيُّ الْخَيَّاطُ قَالَ: حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ـ وَكَانَ شَيْخًا قَدِيمًا ـ قَالَ: كُنَّا مَعَ طَاوُسٍ فِي الْمَقَامِ، فَسَمِعْنَا ضَوْضَاءَ، فَقَالَ طَاوُسٌ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: قَوْمٌ اَخَذَهُمْ

حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں (یہ پرانے بزرگ ہیں) ہم ایک مقام میں طاؤس کے ساتھ تھے ہم نے شور سنا حضرت طاؤس نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ فرمایا: قوم کو ابن ہشام نے ایک سبب میں پکڑا ہے ان کو طوق ڈالا۔ میں نے طاؤس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس

ابْنُ هِشَامٍ فِي سَبَبٍ، فَطَوَّقَهُمْ فَسَمِعْتُ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يُحْدِثُ فِي هَذِهِ الْاُمَّةِ حَدَثًا لَمْ يَكُنْ يَمُوتُ حَتَّى يُصِيبَهُ ذَلِكَ قَالَ بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ: فَاَنَا رَاَيْتُ ابْنَ هِشَامٍ حِينَ عُزِلَ، فَاَتَى عُمَّالُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَطَوَّقُوهُ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اس اُمت میں بدعت ایجاد کرتا ہے وہ مرے گا نہیں یہاں تک کہ وہ اس کو پا لے گا۔ حضرت بشر بن عبید فرماتے ہیں: میں نے ابن ہشام کو دیکھا کہ جس وقت اسے معزول کیا گیا ولید بن عبدالملک کے عمال آئے' ان کو طوق ڈالا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحُمَيْدِيُّ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں حمیدی اکیلے ہیں۔

3548 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ: اِنَّ اَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ جَدِّكَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا، فِي الْوَادِي بِئْرٌ يُقَالُ لَهُ: هَبْهَبٌ، حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُسْكِنَ فِيهِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

حضرت محمد بن واسع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال بن بردہ سے کہا: آپ کے والد نے مجھے بیان کیا دادا کے حوالہ سے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں ایک وادی ہے' اس وادی میں ایک کنواں ہے' اس کو ھبھب کہا جاتا ہے' اللہ عزوجل پر حق ہے کہ اس میں ہر تکبر کرنے والے' سرکش کو ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، اِلَّا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي مُوسَى، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

محمد بن واسع سے صرف ازہر بن سنان روایت کرتے ہیں' ابوموسیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3549 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَهْدَى اَمِيرُ الْقِبْطِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارِيَتَيْنِ اُخْتَيْنِ وَبَغْلَةً، فَاَمَّا الْبَغْلَةُ: فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امیر قبط نے حضور ﷺ کو دو لونڈیاں جو بہنیں تھیں اور ایک خچر تحفہ کے طور پر دیں' خچر پر آپ ﷺ سوار ہوتے تھے' دونوں لونڈیوں میں سے ایک (کو آزاد کر کے اس) سے آپ نے نکاح کیا' ان سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے' دوسری آپ نے حسان بن ثابت انصاری کو دے

يَـرْكَبُهَا، وَاَمَّا اِحْدَى الْجَارِيَتَيْنِ: فَتَسَرَّاهَا، فَوَلَدَتْ اِبْـرَاهِيمَ، وَاَمَّـا الْاُخْـرَى فَاَعْطَاهَا حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ

دی۔

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث بشر بن مہاجر سے صرف حاتم بن اسماعیل ہی روایت کرتے ہیں۔

3550 - حَـدَّثَـنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَـالَ: نا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ قَالَ: نا مَخْلَدُ بْـنُ الْـحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيـرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ يُشِيرُ بِاُصْبُعَيْهِ، فَقَالَ: اَحَدٌ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف جو اپنی انگلی سے اشارہ کرتا ہے تو آپ نے کہا: احد احد (وہ ایک ہے وہ ایک ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، اِلَّا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

ہشام بن حسان سے صرف مخلد بن حسین روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

3551 - حَـدَّثَـنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَـالَ: نـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ قَالَ: نـا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَاَبِـي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَا: بَشَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ، لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ

حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دی جو بانسوں کا ہے اس میں شور اور تھکاوٹ نہیں ہوگی۔

فِـي هَـذَا الْـحَـدِيـثِ، عَنِ الْاَعْـمَـشِ، عَنْ اَبِي صَـالِـحٍ، عَـنْ اَبِـي سَعِيدٍ، اِلَّا عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ، وَلَـمْ يَـرْوِهِ عَـنْ عَبْـدِ الْوَاحِدِ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ،

کسی ایک نے بھی نہیں کہا کہ یہ حدیث حضرت ابوصالح سے وہ ابوسعید سے مگر عبدالواحد بن زیاد نے اور عبدالواحد سے صرف عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں ان

تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الزُّهَيْرِيُّ وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَحْدَهُ

سے روایت کرنے میں ابوبکر الزہیری اکیلے ہیں۔ عیسیٰ بن یونس، اعمش سے، وہ ابوصالح سے، وہ حضرت ابوہریرہ سے اکیلے روایت کرتے ہیں۔

3552 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ قَالَ: نا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ اَعْرَابِيٍّ - قَالَ: حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ - حِمْلَ خَبَطٍ اَوْ حِمْلَ حِنْطَةٍ اَوْ حِنَطٍ، فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ قَالَ لَهُ: اخْتَرْ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ، عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قبیلہ بنی عامر بن صعصعہ کے ایک دیہاتی سے سودا کیا۔ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ وہ گندم کا ڈھیر تھا (حِمل خبط، حِمل حِنطة، حِنط کے الفاظ ہیں) جب سودا مکمل ہو گیا تو آپ نے اس سے فرمایا: چن لے! اعرابی نے کہا: اگر میں آج کی طرح دیکھوں (اللہ آپ کو آباد رکھے) آپ کس قبیلہ سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: قریشی ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں، اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اعین اکیلے ہیں۔

3553 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْحَجَرِيِّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى عَلَى جَنَازَةِ بِنْتٍ لَهُ، فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ

حضرت ابراہیم الحجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازہ پڑھا جو آپ کی بیٹی کا تھا، آپ نے اس جنازہ پر چار تکبیریں کہیں، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا۔

3552- أخرجه ابن ماجة: التجارات جلد 2 صفحه 736 رقم الحديث: 2184، والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 48، والبيهقي في الكبرى جلد 5 صفحه 444 رقم الحديث: 10442، والدارقطني: سننه جلد 3 صفحه 21 رقم الحديث: 74 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحه 144 .

3553- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 482 رقم الحديث: 1503 نحوه في الزوائد: في اسناده الهجري واسمه ابراهيم بن مسلم الكوفي، ضعفه ابن عيينة ويحيى بن معين والنسائي وغيرهم .

قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ

یہ حدیث مسعر سے صرف محمد بن یزید الواسطی روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب النشائی اکیلے ہیں۔

3554 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَةِ، مَنْ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ

حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا: اے اباجان! رسول اللہ ﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر اور پھر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَوْفٍ، إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ

یہ حدیث عوف سے صرف اسحاق بن ازرق روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں حسن بن خلف اکیلے ہیں۔

3555 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَاكُ أُمَّتِي فِي ثَلَاثٍ: فِي الْقَدَرِيَّةِ، وَالْعَصَبِيَّةِ، وَالرِّوَايَةِ مِنْ غَيْرِ ثَبْتٍ

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت تین چیزوں میں ہے: (۱) قدریہ (۲) عصبیت میں (۳) بغیر تصدیق کے روایت کرنے میں۔

3556 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمٍ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے

3554- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد7صفحه24 رقم الحديث: 3671 .

3555- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه144 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه سويد ابن عبد العزيز' وقد أجمعوا على ضعفه .

3556- وأخرجه أيضًا الترمذي' وابن ماجة' والنسائي من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المذكور مرفوعًا بلفظ.

الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْهُذَلِيُّ قَالَ: نا اَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَمْرُو بْنُ عِيسَى قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: صَدَقَةُ ذِي الرَّحِمِ عَلَى ذِي رَحِمِهِ صَدَقَةٌ، وَصِلَةٌ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ، اِلَّا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث ابونعامہ سے صرف غالب بن قران روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

3557 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هَانِءٍ الْبَهْرَانِيُّ قَالَ: نا هَمَّامٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْقُدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا تَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ يَتَوَضَّاَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ دن و رات کو جاگتے تھے تو آپ وضو سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا هَمَّامٌ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث علی بن زید سے صرف ہمام روایت کرتے ہیں اور حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

الصدقة على المسكين صدقة وعلى ذى الرحم اثنتان ـ صدقة، وصله، وقال الترمذى: حديث حسن ـ وأخرجه أيضًا أحمد، والدارمى، والحاكم وصححه كلهم من طريق حفصة بنت سيرين بالاسناد المكور ـ وانظر تهذيب الكمال جلد**22** صفحه**181** ـ

3557- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه**15** رقم الحديث: **57**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه**180** رقم الحديث: **25327**، والبيهقى فى الكبرىٰ جلد **1** صفحه**64** رقم الحديث: **167** وعزاه الحافظ السيوطى أيضًا الى ابن أبى شيبة، وقال: بسند ضعيف ـ انظر الدر المنثور جلد**1** صفحه**113** ـ

3558 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ الْوَضِي بْنِ نَصْرِ بْنِ الْوَضِي الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الرُّمَّانِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ وَالْمُلَبِّينَ يَخْرُجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ، يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ، وَيُلَبِّي الْمُلَبِّي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اذان پڑھنے والے اور تلبیہ پڑھنے والے اپنی قبروں سے اُٹھیں گے تو مؤذن اذان پڑھ رہا ہوگا اور تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا اَبُو الْوَلِيدِ الضَّبِّيُّ ـ وَهُوَ: الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ ـ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوزبیر سے صرف ابوبکر الہذلی اور ابوبکر سے صرف ابوالولید الضبی روایت کرتے ہیں۔ ابوالولید یہ عباس بن بکار ہیں' اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3559 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا شِغَارَ قَالُوا: وَمَا الشِّغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نِكَاحُ الْمَرْاَةِ بِالْمَرْاَةِ، لَا صَدَاقَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شغار جائز نہیں ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! شغار کیا ہے؟ فرمایا: ایک عورت کا دوسری عورت کے بدلے میں نکاح کرنا اور آپس میں مہر مقرر نہ کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث ابی بن کعب سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن خالد السمتی اکیلے ہیں۔

3558- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 330: وفيه مجاهيل لم أجد من ذكرهم ـ قلت: وفيه أيضًا متهم بالوضع' ومتروك ـ

3559- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 269 أيضًا الى الصغير وقال: وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف' والسند منقطع أيضًا ـ

3560 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنُوتِرُ بَعْدَ اَذَانِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرْ قَبْلَ الْاَذَانِ قَالَ: وَكَانَ اَذَانُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالُوا: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْتِرْ قَبْلَ الْاَذَانِ فَقَالُوا الثَّالِثَةَ: اَنُوتِرُ بَعْدَ الْاَذَانِ؟ قَالَ: اَوْتِرُوا بَعْدَ الْاَذَانِ فَرَخَّصَ لَهُمْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا ہم وتر صبح کی اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں: حضور ﷺ کی اذان طلوعِ فجر کے بعد ہوتی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیا ہم اذان کے بعد وتر پڑھ سکتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر اذان سے پہلے پڑھو۔ صحابہ کرام نے تیسری مرتبہ عرض کی: کیا ہم وتر اذان کے بعد پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اذان کے بعد پڑھ لیا کرو۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو رخصت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد سمتی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے ان سے اکیلے ہیں۔

3561 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ رَكَعَاتٍ لَا اَدَعُهُنَّ: رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْغَدَاةِ، وَرَكْعَتَانِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی: دس رکعتیں پڑھنے کی تو میں ان کو نہیں چھوڑتا ہوں' دو رکعتیں فجر کے فرضوں سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے فرضوں سے پہلے' دو فرضوں کے بعد' دو مغرب کے بعد' یعنی فرضوں کے بعد' دو عشاء کے فرضوں کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ السَّعْدِيِّ، اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث ابوسفیان السعدی سے صرف یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

3560- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه250: وفيه يوسف بن خالد االسمتي وهو ضعيف .

مَنِ اسْمُهُ خَضِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خضر ہے

3562 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ مِنَ الْغُسْلِ، ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر کے لیے نکلتے تو غسل کے پانی کے قطرے آپ کے سر سے ٹپک رہے ہوتے تھے' پھر صبح روزہ کی حالت میں کرتے تھے۔

3563 - حَدَّثَنَا خَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ قَالَ: نا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملا نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا' اسی کے ساتھ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

3562- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه543 رقم الحديث: 1703 .

3563- أخرجه الترمذي: الزهد جلد4صفحه596 رقم الحديث: 2387 وقال: هذا حديث حسن صحيح' وأحمد: المسند جلد4صفحه293 رقم الحديث: 18115 .

مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خالد ہے

3564 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ ابُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابُو الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَهَارٍ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَعْدٍ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، الْمَرْاَةُ تُعْطِي الشَّيْءَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا صَدَقَةً، فَهُوَ لَهَا اَوْ لِزَوْجِهَا؟ قَالَتْ: هُوَ بَيْنَهُمَا، حَدَّثَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ، اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی‘ میں نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ایک عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرتی ہے‘ ثواب اس عورت کے لیے ہے یا اس کے شوہر کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے لیے ہے‘ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

اس حدیث کو حضرت عائشہ سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے۔ اس حدیث کے ساتھ نصر بن علی منفرد ہیں۔

3565 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا سَلَمَةُ بْنُ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ الْكِلَابِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي ابُو مُدْرِكٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسٌ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا حَتَّى نَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسجد میں تھے یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے‘ میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ ہم حضرت فاطمہ بنت محمد کے گھر پہنچے‘ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہا آرام فرما رہی تھیں‘ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ! آپ اس وقت کیا ارادہ رکھتی ہیں؟ عرض کی: میں آج ساری رات

3564- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه141: وفيه من لم أعرفه .

3565- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10صفحه183: ذكر الذهبي سلمة في الميزان‘ فقال: مجهول كشيخه أبي مدرك‘ وقد وثق ابن حبان سلمة‘ وذكر له هذا الحديث في ترجمته‘ وفي الميزان أبو مدرك‘ قال الدارقطني: متروك‘ فلا أدري هو أبو مدرك هذا‘ أو غيره‘ وبقية رجاله ثقات‘ وعزاه أيضًا الى الصغير .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَإِذَا هِيَ نَائِمَةٌ مُضْطَجِعَةٌ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، مَا يُنِيمُكِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ قَالَتْ: مَا زِلْتُ مُنْذُ الْبَارِحَةِ مَحْمُومَةً قَالَ: فَأَيْنَ الدُّعَاءُ الَّذِي عَلَّمْتُكِ؟ قَالَتْ: نَسِيتُهُ قَالَ: قُولِي يَا حَيُّ، يَا قَيُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي اِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ

پریشان رہی ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دعا میں نے آپ کو سکھائی تھی' وہ کیا آپ کو یاد نہیں ہے؟ عرض کی: میں بھول گئی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو پڑھ ''یا حَیُّ، یا قَیُّومُ، بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي اِلَى اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ وَلَا اِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ''۔

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں نصر بن علی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ خَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خیر ہے

3566 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ التُّجِيبِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث عاصم سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عروہ بن مروان اکیلے ہیں۔

3567 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ،

یہ حدیث طلحہ بن مصرف سے صرف لیث اور لیث سے صرف اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں' اس کو

3566- أخرجه أيضًا الصغير' والبزار من طريق أبي داؤد' ثنا الخزرج في المطبوع الجراح بن عثمان' عن ثابت' عن أنس بمثله . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 381: وفيه الخزرج بن عثمان' وقد وثقه ابن حبان' وضعفه غير واحد' وبقية رجال البزار رجال الصحيح . قلت: الخزرج بن عثمان قال فيه ابن حجر نقلًا عن ابن معين: صالح . ولم ينفرد به فالحديث حسن ثم أن هذا الحديث ليس في الزوائد فقد أخرجه أبو داؤد والترمذي وقال: حسن صحيح .

3567- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 135 رقم الحديث: 48' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 81 .

تَفَرَّدَ بِهِ: عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ

روایت کرنے میں عروہ بن مروان الرقی اکیلے ہیں۔

3568 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَلَا شِبْرٍ وَلَا كَفٍّ إِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ أَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ أَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا: سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، إِلَّا أَنَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت‘ ایک ہتھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے‘ کوئی قیام‘ کوئی رکوع‘ کوئی سجدے کی حالت میں‘ جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے‘ ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے‘ ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں ٹھہرائی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے صرف عبدالکریم اور عبدالکریم سے صرف عبیداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

3569 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں دو سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے صرف زبیدی ہی روایت کرتے ہیں۔

3570 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں احمد ہوں‘ میں محمد ہوں اور میں

3568- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 361: وفيه عروة بن مروان قال الدارقطنى: ليس بقوى فى الحديث‘ وبقية رجاله رجال الصحيح .

3569- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 2 صفحه 149: وفيه بقية وهو ثقة مدلس‘ وقد عنعنه .

3570- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 8 صفحه 287: وفيه عروة بن مروان‘ قيل فيه ليس بالقوى‘ وبقية رجاله وثقوا . وقد أخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير جلد 2 صفحه 199 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِي الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَاِنَّ لِوَاءَ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ، وَصَاحِبَ شَفَاعَتِهِمْ

حاشر ہوں' سارے لوگ میرے قدموں کے پاس جمع ہوں گے' میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ عزوجل نے کفر ختم کیا' جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا' میں سارے رسولوں کا سردار ہوں گا اور ان سب کی شفاعت کروں گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ عُقَيْلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ

یہ حدیث جابر بن عبداللہ سے صرف عبداللہ بن محمد بن عقیل اور عقیل سے صرف عبیداللہ بن عمرو اور قاسم' اور وہ عبداللہ بن محمد بن عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

3571 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ: اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحِجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ، وَالْعُمْرَتَانِ تُكَفِّرَانِ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے اور عمرے کے درمیان میں ہونے والے گناہوں کو معاف کرواتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ، اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابی ھلال سے صرف خالد بن یزید اور خالد سے صرف لیث ہی روایت کرتے ہیں۔

3572 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان آدمی کا

3571- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه698 رقم الحديث: 1773' ومسلم: الحج جلد 2صفحه983 ولفظهما: العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما......' والدارمي: المناسك جلد2صفحه48 رقم الحديث: 1795' وأحمد: المسند جلد2صفحه607 رقم الحديث:9954 ولفظه عند الدارمي وأحمد .

3572- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه 271 رقم الحديث: 4881' وأحمد: المسند جلد4صفحه280 رقم الحديث:18034 . انظر الدر المنثور للسيوطي جلد6صفحه96 .

ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اُكْلَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يُقِيمُهُ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایک لقمہ ناجائز طریقے سے کھایا' اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اس کی مثل کھلائے گا' جس نے کسی مسلمان کا ناجائز طریقے سے کپڑا پہنا تو اللہ عزوجل اسے اس کی مثل جہنم سے پہنائے گا' جو مسلمان آدمی ریاکاری کے لیے کھڑا ہوا بے شک اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، اِلَّا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

یہ حدیث ابن ثوبان سے صرف بقیہ بن ولید ہی روایت کرتے ہیں۔

3573 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ قَالَ: نا هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو رَبِيعَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاُمُورُ كُلُّهَا خَيْرُهَا وَشَرُّهَا مِنَ اللّٰهِ وَقَالَ: اِنَّ الْقَدَرَ نِظَامُ التَّوْحِيدِ، فَمَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ وَآمَنَ بِالْقَدَرِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ كَانَ نَاقِضًا لِلتَّوْحِيدِ وَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام سارے کے سارے اچھے اور بُرے اللہ کی طرف سے پیدا شدہ ہیں۔ اور فرمایا: تقدیر نظام توحید ہے' جو اللہ کی توحید اور تقدیر پر ایمان رکھے اس نے مضبوطی سے رسی کو پکڑا' جو تقدیر پر ایمان نہ رکھے اس کی توحید ناقص ہے۔ اور فرمایا: تقدیر کا جھٹلانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَانِءُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ

حضرت ابوحازم سے صرف سلیمان بن ربیعہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ھانی بن متوکل اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3573- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد7صفحه200: وفيه هانئ بن المتوكل وهو ضعيف .

مَنِ اسْمُهُ خَطَّابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام خطاب ہے

3574 - حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ سَعْدٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق بنائے گا' اتنی بڑی جتنا فاصلہ زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

یہ حدیث سفیان سے صرف عبداللہ بن ولید العدنی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3574- أخرجه أيضًا الطبرانی فی الصغير . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3صفحه197: واسناده حسن . وحسنه أيضًا المنذری (الترغيب جلد2صفحه86) .

بَابُ الدَّالِ
مَنِ اسْمُهُ
دَاوُدُ

باب الدال
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام داؤد ہے

3575 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ اَبُو الْفَوَارِسِ الْمَرْوَرُوذِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَاَدَّى فِيهِ الْاَمَانَةَ، يَعْنِي: سَتَرَ مَا يَكُونُ عِنْدَ ذٰلِكَ، كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِهِ مَنْ كَانَ اَعْلَمَ، فَاِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَرَجُلٌ مِمَّنْ تَرَوْنَ اَنَّ عِنْدَهُ وَرَعًا وَاَمَانَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی میت کو غسل دیا' اس نے امانت کو ادا کیا' یعنی جو اس سے عیب ظاہر ہو اس کو چھپا دے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ ولی وہ شخص بنے جو زیادہ علم والا ہو' اگر علم والا نہ ہو تو وہ جو پرہیزگار اور امانت دار ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں سلام بن مطیع اکیلے ہیں۔

3576 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ اَبُو مُحَمَّدٍ الزِّمَّانِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک حاکم ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے پوچھا جائے گا۔ حکمران راعی

3575- أخرجه أيضًا أحمد جلد6صفحه120 من طريق جابر بن يزيد الجعفي بالاسناد وأيضًا البيهقي في الكبرى جلد 3 صفحه 396 من طريق سلام بن أبي مطيع' عن جابر الجعفي بالاسناد . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه24: وفيه جابر الجعفي' وفيه كلام كثير .

3576- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' وذكره الهيثمي في المجمع جلد5صفحه210 وقال: رواه الطبراني في الصغير والأوسط باسنادين' واحد اسنادى الأوسط' رجاله رجال الصحيح .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالْاَمِيرُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ وَمَسْئُولٌ عَنْ زَوْجَتِهِ، وَعَنْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، وَالْمَرْاَةُ رَاعِيَةٌ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَمَسْئُولَةٌ عَنْ بَيْتِهَا وَوَلَدِهَا، وَالْمَمْلُوكُ رَاعٍ لِحَقِّ مَوْلَاهُ وَمَسْئُولٌ عَنْ مَالِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ، فَاَعِدُّوا لِتِلْكَ الْمَسَائِلِ جَوَابًا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا جَوَابُهَا؟ قَالَ: اَعْمَالُ الْبِرِّ

(نگہبان) اور اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے۔ ہر آدمی راعی ہے اور اپنی بیوی کے بارے اور اس لونڈی کے بارے پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے حقوق کی محافظ ہے اور اس سے اس کے گھر اور اولاد کے بارے سوال کیا جائے گا۔ غلام اپنے آقا کے حقوق کا محافظ ہے اور مالک کے مال کے بارے اس سے پوچھا جائے گا۔ تم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی کے حقوق کا محافظ ہے اور تم میں سے ہر ایک سے سوال ہوگا۔ پس تم سب ان سوالوں کے جوابات اب سے تیار کرلو۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کے جوابات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک اعمال۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے سعید نے ہی روایت کیا' اس حدیث کے ساتھ اسماعیل بن عباد اکیلے ہیں۔

3577 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ السَّرْحِ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي هِشَامِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مُبَلَّغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اپنے مسلمان بھائی کو نیکی ملنے میں یا مشکل کو آسان کرنے میں طاقت والے تک راہنمائی کی' اللہ تعالیٰ اُسے پل صراط سے پار جانے میں اس کی مدد فرمائے گا قیامت کے دن جب پاؤں متزلزل ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، اِلَّا

اس حدیث کو ہشام بن عروہ' عروہ بن رُویم لخمی

3577- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 194: وفيه ابراهيم بن هشام وثقه ابن حبان وغيره' وضعفه أبو حاتم وغيره' وذكره ابن الجوزي في العلل المتناهية وقال: هذا حديث لا يثبت' قال أبو زرعة: ابراهيم بن هشام كشاب .

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْهُ إِلَّا ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ

روایت کرتے ہیں اور ہشام بن یحییٰ غسانی منفرد ہیں اور ان سے صرف ان کے بیٹے ابراہیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ دُلَيْلٌ

3578 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دُلَيْلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ: نا ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ فِي الْبُدْنِ الْعَوْرَاءُ، وَلَا الْعَجْفَاءُ، وَلَا الْجَرْبَاءُ، وَلَا الْمُصْطَلِمَةُ أَطْبَاؤُهَا

3579 - حَدَّثَنَا دُلَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَى أَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ قَدْرَ الَّذِي يَسَعُ فُقَرَائَهُمْ، وَلَنْ يُجْهَدَ الْفُقَرَاءُ إِلَّا إِذَا جَاعُوا وَعُرُّوا مِمَّا يَصْنَعُ أَغْنِيَاؤُهُمْ، أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ مُحَاسِبُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابًا شَدِيدًا، وَمُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا نُكْرًا

اس شیخ کے نام سے جس کا نام دلیل ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قربانی میں بھینگی، لوھی، لنگڑی، بیماری والی اور جس کے تھن جڑ سے کٹے (جانور جائز نہیں ہیں) ہوئے ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے امیر مسلمانوں پر ان کے مالوں میں اتنی مقدار فرض کی جس سے ان کی قوم کے غریبوں کے ہاتھ کھلے ہو جائیں (کچھ وسعت مل جائے)، غریب، مسکین اور فقیر لوگوں کو ہرگز مشقت میں نہ ڈالا جائے مگر جب وہ بھوکے ہوں اور وہ کام کرنے سے عاری ہوں جو غنی کرتے ہیں۔ خبردار! بے شک قیامت کے دن ان سب کا سخت محاسبہ کرے گا اور مخالفت کرنے والوں کو سخت عذاب دینے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

3578- وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه22: عن أبي مسعود (وهو خطأ من الناسخ) وفيه على بن عاصم بن صهيب، وفيه ضعف وقد وثق .

3579- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه65 بعد نقله كلام الطبراني: تفرد به ثابت قلت: ثابت من رجال الصحيح، وبقية رجاله وثقوا، وفيهم كلام .

بَابُ الذَّالِ
مَنِ اسْمُهُ
ذَاكِرٌ

3580 - حَدَّثَنَا ذَاكِرُ بْنُ شَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبِي الزُّعَيْزَعَةِ، وسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا يَقُولُ لِي: يَا عَائِشَةُ، مَا فَعَلَتْ أَبْيَاتُكِ؟ فَأَقُولُ: بِأَيِّ أَبْيَاتِي تُرِيدُ، فَإِنَّهَا كَثِيرَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فِي الشُّكْرِ قُلْتُ: نَعَمْ بِأَبِي وَأُمِّي، قَالَ الشَّاعِرُ:

(البحر الكامل)

ارْفَعْ ضَعِيفَكَ لَا يَحِرْ بِكَ ضَعْفُهُ ... يَوْمًا فَتُدْرِكَهُ الْعَوَاقِبُ قَدْ نَمَا

يَجْزِيكَ أَوْ يُثْنِي عَلَيْكَ وَإِنَّ مَنْ ... أَثْنَى عَلَيْكَ بِمَا فَعَلْتَ كَمَنْ جَزَى

إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا أَرَدْتَ وِصَالَهُ ... لَمْ تَلْفَ رَثًّا حَبْلَهُ وَاهِيَ الْقُوَى

قَالَ: فَيَقُولُ: نَعَمْ يَا عَائِشَةُ، إِذَا حَشَرَ اللّٰهُ الْخَلَائِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ، اصْطَنَعَ

باب الذال
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام ذاکر ہے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر مجھ سے فرمایا کرتے تھے: اے عائشہ! تیرے ابیات نے کیا کیا؟ میں عرض کرتی: آپ کی مراد کون سے ابیات ہیں کیونکہ وہ تو بہت سے ہیں اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شکر کے بارے ہیں۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! جی ہاں!

اپنے کمزور بھائی کو اُٹھا' سہارا دے' اس کی کمزوری تیرے لائے نہیں ایک دن' پس اس کو انجام آلیں گے' وہ بڑھے' تجھے جزا ملے گی یا وہ تیری تعریف کرے گا' بے شک جس نے تیری تعریف کی تیرے اچھے کام پر' اسی طرح ہے کہ اس نے جزا دی' بے شک جب تُو کریم سے وصال کا ارادہ کرے تو ڈھیلی ڈھالی قوتوں سے کمزور اور پرانی رسّی نہ لپیٹ۔

آپ نے فرمایا: ہاں! اے عائشہ! جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوقات کو اُٹھائے گا تو اپنے بندوں میں

3580- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير. وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه184: وشيخه ذاكر بن شيبة ضعفه الأزدي.

اِلَيْـهِ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ مَعْرُوفًا: هَلْ شَكَرْتَهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلِـمْتُ اَنَّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَشَكَرْتُكَ عَلَيْهِ فَيَقُولُ: لَـمْ تَشْـكُـرْنِـي اِذْ لَمْ تَشْكُرْ مَنْ اَجْرَيْتُ ذٰلِكَ عَلٰى يَـدَيْـهِ لَا يُـرْوٰى هٰـذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَكْحُولٍ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ تَفَرَّدَ بِهٖ: رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ

نے ایک بندے سے فرمائے گا: میرے بندوں میں سے ایک بندے نے تیرے ساتھ نیکی کی تھی' کیا تُو نے اس کا شکریہ ادا کیا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے جانا کہ وہ تیری طرف سے ہے۔ تو میں نے اس پر تیرا شکر ادا کیا۔ اللہ فرمائے گا: تُو نے میرا شکر ادا نہ کیا جب تُو نے اس آدمی کا شکریہ ادا نہیں کیا جس کے ہاتھ سے میں نے نعمت عطا فرمائی ہے۔ اس حدیث کو مکحول سے صرف اسی سند سے روایت کیا گیا ہے' اس حدیث کے ساتھ روّاد بن جراح منفرد ہیں۔

☆☆☆☆☆

بَابُ الرَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ
رَوْحٌ

باب الراء
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام روح ہے

3581 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ، اِلَّا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الزِّنْبَاعِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے کوئی بکری اس حالت میں خریدی کہ اس کا دودھ روک لیا گیا ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجوریں دے۔

یہ حدیث اعمش سے صرف یزید بن عطاء اور یزید سے صرف زہیر بن عبادہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابوزنباع اکیلے ہیں۔

3582 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

3581- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**422** رقم الحديث: **2148** بلفظ: ......فمن ابتاعها بعد فانه بخير النظرين بعد أن يحتلبها...... . ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1159** .

3582- أخرجه الترمذي: البر والصلة جلد **4**صفحه**339** رقم الحديث: **1955** وقال: هذا الحديث حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**40** رقم الحديث: **11286** . انظر كشف الخفاء للعجلوني جلد **2**صفحه**366** رقم الحديث: **3613** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ، إِلَّا أَسْبَاطُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مطرف از اسباط روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3583 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: نا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال ہوا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا' اس کے بعد والدین سے نیکی کرنا' اس کے بعد اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَيَانٍ، إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، إِلَّا يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث بیان سے صرف محمد بن فضیل اور محمد بن فضیل سے صرف یحییٰ جعفی روایت کرتے ہیں۔

3584 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَعْطَاهُ أَجْرَهُ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا لَمْ يُعْطِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطیبہ نے حضور ﷺ کو پچھنا لگایا' آپ نے اس کو اس کی مزدوری دی' اگر یہ حرام ہوتا تو آپ مزدوری نہ دیتے۔

3585 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر وہ آدمی ڈرے جو امام سے پہلے سر اُٹھاتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کا سر گدھے کے سر کی طرح نہ بنا دے۔

3583- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه5 رقم الحديث: 2782' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

3585- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه4 رقم الحديث: 691' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه320 .

حِمَارٍ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، إِلَّا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ، وَلَا عَنْ زَيْدِ بْنِ حِبَّانَ، إِلَّا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث مسعر سے صرف زید بن حبان اور زید بن حبان سے صرف معمر بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3586 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَا تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ كَانَ أَحَقَّكُمْ بِهَا وَأَوْلَاكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ، مَا زَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا زَوَّجَ بِنْتًا مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرَ مِنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً

حضرت شریح فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے مہر میں غلو نہ کرو' اگر (مہر) دنیا و آخرت میں زیادہ عزت کا سبب ہوتا تو اس کے تم سے زیادہ حق دار رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اولاد اور اہل بیت ہوتے' حضور ﷺ نے خود اپنی شادی اور اپنی کسی بیٹی کی شادی کی تو اس کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَيْحٍ، إِلَّا الشَّعْبِيُّ، وَلَا عَنِ الشَّعْبِيِّ، إِلَّا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، وَلَا عَنْ أَشْعَثَ، إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث شریح سے صرف شعبی اور شعبی سے صرف اشعث بن سوار اور اشعث سے صرف قاسم بن مالک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3587 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ: نا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يُحَنَّسَ، مَوْلَى الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میری اُمت کے لوگ تکبر کریں اور ان کے خادم فارس و روم کے لوگ ہوں تو ان کے بعض پر بعض کو مسلط کیا جائے گا۔

3586- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2صفحه241 رقم الحديث: 2106' والنسائي: النكاح جلد 3صفحه413 رقم الحديث: 1114م . قول: هذا حديث حسن صحيح . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه607 رقم الحديث: 1887 .

3587- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه240: واسناده حسن .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ، وَخَدَمَتْهُمْ فَارِسُ، وَالرُّومُ سُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے صرف ابن لہیعہ ہی روایت کرتے ہیں۔

3588 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، إِلَّا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

یہ حدیث ابن عمر سے صرف عبداللہ بن دینار اور حضرت عبداللہ بن دینار سے صرف موسیٰ بن عقبہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری اکیلے ہیں۔

3589 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ فَأَخِفْهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو ڈرائے تو تُو ان کو ڈرا' ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' ان کے فرض و نفل قبول نہ ہوں۔

3588- أخرجه مسلم: الذكر والدعاء جلد**4**صفحه**2097**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **2**صفحه**92-93** رقم الحديث: **1545** .

3589- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**3**صفحه**309** أيضًا الى الكبير وقال: ورجاله رجال الصحيح .

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، اِلَّا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے صرف ہشام بن عروہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

3590 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَاضِعٍ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَةِ شَاةٍ وَهُوَ يُحِدُّ شَفْرَتَهُ وَهِيَ تَلْحَظُ اِلَيْهِ بِبَصَرِهَا، فَقَالَ: اَفَلَا قَبْلَ هَذَا تُرِيدُ اَنْ تُمِيتَهَا مَوْتَتَيْنِ لَمْ يَصِلْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنا پاؤں بکری کی گردن پر رکھے ہوئے تھا اور چھری تیز کر رہا تھا اور وہ بکری اس کو دیکھ رہی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس کو چھڑا نہیں سکتا ہے؟ تو اس کو دو دفعہ مارنا چاہتا ہے۔

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ

یہ حدیث عاصم سے عکرمہ' وہ ابن عباس سے موصولاً صرف عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یوسف بن عدی اکیلے ہیں۔

3591 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَمِّي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ، قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا طَبَخَ اَحَدُكُمْ قِدْرًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَهَا ثُمَّ لِيُنَاوِلْ جَارَهُ مِنْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سالن پکائے تو اس کا شوربہ زیادہ کر لے' پھر اس سے اپنے ہمسایہ کو دے۔

3590- وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير جلد11صفحه332 رقم الحديث: 11916 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه36: ورجاله رجال الصحيح .

3591- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه168: وفيه عبيد الله بن سعيد قائد الأعمش وثقه ابن حبان وضعفه غيره' وبقية رجاله ثقات .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعمش سے صرف ابومسلم روایت کرتے ہیں۔

3592 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ اَبُو الزِّنْبَاعِ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ: نا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: اِنَّ ابْنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ: اَقِمْ عَلَيْهَا، فَاِنَّهُ لَا بُدَّ لَهَا مِنِّي اَوْ مِنْكَ، وَاَنْتَ اَحَقُّ فَخَلَفَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَتَمَّ عِدَّتَهُمْ بِكَ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی بیمار تھیں، حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اس کے پاس ٹھہریں کیونکہ میں نے یا آپ نے اس کے پاس رہنا ہے اور آپ زیادہ حق دار ہیں، حضور ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے پاس چھوڑا، جب اللہ عزوجل نے فتح دی تو حضور ﷺ نے بھیجا کہ ان کو خوشخبری دے کہ بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے وعدہ کو مکمل کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَبَرَةَ، اِلَّا مُجَالِدٌ، وَلَا عَنْ مُجَالِدٍ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى الْجُعْفِيُّ

یہ حدیث وبرہ سے مجالد اور مجالد سے احمد بن بشیر روایت کرتے ہیں، اس کو یحییٰ الجعفی روایت کرتے ہیں۔

3593 - حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، اَوِ ابْنِ حَاتِمٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ: قَالَ الْمِقْدَادُ: لَمَّا هَاجَرْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ قَسَمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَشَرَةً

حضرت مقداد فرماتے ہیں کہ ہم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی، ہم کو رسول اللہ ﷺ نے دس دس افراد میں تقسیم کیا، میں ان دس میں شامل تھا، ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے، ہم کو بکری دی ہم اس کا دودھ پیتے تھے، ایک آپ کو آنے سے دیر ہو گئی، ہم نے آپ کا حصہ رکھ دیا، میں اس کی طرف اُٹھا، میں بھوکا تھا تو میں نے اسے پی لیا،

3592- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه87: وفيه مجالد بن سعيد، وقد وثق على ضعفه، وبقية رجاله رجال الصحيح .

3593- أصله عند مسلم من طريق سليمان بن المغيرة بن ثابت، عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى، عن المقداد، وساق القصة . أخرجه مسلم: الأشربة جلد3صفحه1625 .

فَكُنْتُ فِي الْعَشَرَةِ الَّتِي كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ لَنَا شَاةٌ نَشْرَبُ لَبَنَهَا بَيْنَنَا فَابْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، وَقَدْ دَفَعْنَا لَهُ نَصِيبَهُ، فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَاَنَا جَائِعٌ، فَشَرِبْتُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَنَمْ بَعْدُ، فَاَتَى الْإِنَاءَ الَّتِي كُنَّا نَضَعُ فِيهِ اللَّبَنَ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَذْبَحُهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا

اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے' میں اس کے بعد سویا نہیں تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس برتن کے پاس آئے جس میں ہم آپ کا حصہ رکھتے تھے' آپ نے اس میں کوئی شے نہ پائی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے لیے ذبح کر کے لاؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف محمد بن جابر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن زبور اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ رَجَاءٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام رجاء ہے

3594 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ اَعْمَى اَرْبَعِينَ ذِرَاعًا كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اندھے کے ساتھ چالیس قدم چلا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔

3595 - حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ: نا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ قَالَ: نا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر' اس امانت میں خیانت نہ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، اِلَّا شَرِيكٌ، وَقَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْقٌ

یہ حدیث ابوحصین سے صرف شریک اور قیس روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں طلق اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3594- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه141: وفيه يوسف بن عطية الصفار وهو متروك .

3595- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه288 رقم الحديث: 3535' والترمذي: البيوع جلد 3صفحه555 رقم الحديث: 1264 وقال: هذا حديث حسن غريب . وقال الحافظ الزيلعي: قال ابن القطان: والمانع من تصحيحه أن شريكًا' وقيس بن الربيع مختلف فيهما . انظر نصب الراية جلد4صفحه119 .

بَابُ الزَّاىِ مَنِ اسْمُهُ زَكَرِيَّا

باب الزاء اس شیخ کے نام سے جس کا نام زکریا ہے

3596 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدُوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ اپنی تینوں انگلیاں چاٹ لے' کیونکہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے کس حصہ میں برکت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَفَّانُ

یہ حدیث قتادہ سے صرف ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عفان اکیلے ہیں۔

3597 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ السُّوقِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْكُثُ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ بِمَكَّةَ بَعْدَ مَا يَقْضِي النُّسُكَ

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجرین میں سے کوئی آدمی مناسک ادا کرنے کے بعد تین دنوں سے زیادہ مکہ میں نہ رہے۔

3596- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير ۔ وقال الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 31: ورجاله رجال الصحيح وهو عند مسلم' وأبي داؤد من فعله' كان اذا أكل طعامًا لعق أصابعه الثلاث ۔

3597- أصله في البخاري ومسلم ۔ أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد 7 صفحه 313 (باب اقامة المهاجر بمكة' بعد قضاء نسكه) رقم الحديث: 3933 ولفظه: ثلاث للمهاجر بعد الصدر ۔ ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 986 بلفظ: مكث المهاجر بمكة' بعد قضاء نسكه' ثلاثًا ۔

فَوْقَ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ

سُفْيَانُ هٰذَا الَّذِى رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيّ، هُوَ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ سفیان جن سے سفیان الثوری رضی اللہ عنہ روایت کی ہے' وہ سفیان بن عیینہ ہیں۔

3598 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ الْاُبُلِّيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے اور مہاجر وہ ہوتا ہے جس سے اللہ نے منع کیا اس سے رُک جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَفْصٍ

یہ حدیث سلیمان تیمی سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن حفص اکیلے ہیں۔

3599 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، فِيمَا يَحْسُبُ حَمَّادٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَلْقَى الرَّجُلُ اَبَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا اَبَتَاهُ، اَيَّ ابْنٍ كُنْتُ لَكَ؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کی قیامت کے دن اس کے والد سے ملاقات ہوگی تو وہ کہے گا: اے والد ماجد! میں تیرا کون سا بیٹا تھا؟ وہ کہے گا: بہتر بیٹا' وہ آدمی کہے گا: کیا آج میری اطاعت کرے گا' جس کا میں تجھے حکم دوں؟ وہ کہے گا: جی ہاں! تو وہ کہے گا: میرا ہاتھ پکڑ' وہ اس کا ہاتھ پکڑے گا اور اس کو لے کر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آئے گا' اللہ عزوجل مخلوق سے اعراض کرے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا

3598- أخرجه البخاري: الايمان جلد1صفحه69 رقم الحديث:10 . وعند مسلم بلفظ: أى المسلمين خير؟ قال من سلم المسلمون من لسانه ويده . مسلم: الايمان جلد1صفحه65 .

3599- أخرجه أيضًا البزار من طريق حماد بن سلمة' من أيوب بن نحوه . وذكر الهيثمي رواية البزار فقط في مجمع الزوائد جلد1صفحه121 وقال: ورجاله ثقات .

قَالَ: خَيْرُ ابْنٍ قَالَ: هَلْ اَنْتَ مُطِيعِيَّ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ آمُرُكَ بِهِ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ: خُذْ بِيَدِي، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ، فَيَنْطَلِقُ بِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ يَعْرِضُ الْخَلْقَ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَلَّا تُخْزِيَنِي فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ يَعْرِضُهُمْ، ثُمَّ يُقْبِلُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي، فَيُعْرِضُ عَنْهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَيُقْبِلُ عَلَى الْخَلْقِ فَيَعْرِضُهُمْ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ، وَاَبِي مَعِي، فَاِنَّكَ قَدْ وَعَدْتَنِي اَنْ لَا تُخْزِيَنِي فَيَمْسَخُ اللّٰهُ اَبَاهُ ضِبْعَانًا، اَبْجَرَ اَوْ اَمْجَرَ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ، فَيَأْخُذُ بِمَارْنَبَتِهِ، فَيَقُولُ: اَبُوكَ هَذَا فَيَقُولُ: لَا، وَعِزَّتِكَ، مَا هَذَا اَبِي قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُ اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہتا ہے ہو جا! وہ عرض کرے گا: میرا والد بھی میرے ساتھ ہے کیونکہ تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا' مخلوق کی طرف توجہ کرے گا' پھر آدمی کی طرف توجہ کرے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے میں داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد بھی میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ رُسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا پھر مخلوق کی طرف دیکھے گا' اس کے بعد فرمائے گا: اے ابن آدم! جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہتا ہے داخل ہو جا! وہ عرض کرے گا: اے رب! میرا والد میرے ساتھ ہے تُو نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ مجھے رسوا نہ کرے گا۔ اللہ عزوجل اس آدمی کے والد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے جہنم میں ڈال دے گا' اس کی ہڈی پکڑے گا اور فرمائے گا: یہ تیرا باپ ہے؟ وہ آدمی عرض کرے گا: نہیں! یہ میرا باپ نہیں ہے۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں: ہم بیان کیا کرتے تھے' وہ ابراہیم علیہ السلام تھے۔

3600 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَهْوَازِيُّ الْعَدْلُ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُخْتَارٍ التَّمَّارِ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ مِنْ مِطْهَرَةِ التَّيْمِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحیان تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے تمام اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُخْتَارٌ التَّمَّارُ وَهُوَ: مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث ابوحیان تیمی سے صرف مختار التمار روایت کرتے ہیں' مختار سے مراد مختار بن نافع ہے۔

3601 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا اَبُو كُرَيْبٍ قَالَ: نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَنَسٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِئِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے فوت شدہ لوگوں کی اچھائیوں کو یاد کرو اور ان کی بُرائیوں کو بیان کرنے سے رُک جاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ اَنَسٍ

یہ حدیث عطاء سے صرف عمران بن انس روایت کرتے ہیں۔

3602 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوبَ اَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاخْتَارَهُمْ لِدِينِهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَاَوْهُ سَيِّئًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کے دلوں کو دیکھا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دل سب بندوں کے دلوں سے بہتر پایا' پھر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کے بعد متوجہ ہوا تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام صحابہ کے دلوں کو بہتر پایا' ان کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے دین کی سربلندی کے لیے جہاد کے لیے چنا' جس کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں اچھا ہوتا ہے اور جس کو مسلمان بُرا سمجھیں وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

3601- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **277** رقم الحديث: **4900**' والترمذي: الجنائز جلد **3** صفحه **330** رقم الحديث: **1019** وقال: هذا حديث غريب . سمعت محمدًا يقول: عمران بن أنس المكي منكر الحديث . والطبراني في الكبير جلد **12** صفحه **438** رقم الحديث: **13599** وقال: حديث ضعيف .

3602- أخرجه أيضًا في الكبير من طرق' وأحمد جلد **1** صفحه **379** عن أبي بكر' ثنا عاصم' عن زر بن حبيش به والبزار من طريق علي بن قادم به مختصرًا' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **180** : ورجاله موثقون .

مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام زید ہے

3603 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِى اَبُو حَبِيبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ بِالنَّعْلَيْنِ وَالْخَاتَمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے نعلین اور انگوٹھی پہننے کا حکم دیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے عمر بن ہارون روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سعید بن یعقوب اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆
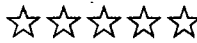
3603- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' ومن طريقة الخطيب جلد8صفحه448 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد5صفحه141: وفيه عمر بن هارون البلخي وهو ضعيف . قلت: بل هو متروك' وماه ابن معين بالكذب (التهذيب جلد7صفحه501) .

مَنِ اسْمُهُ زُبَيْرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام زبیر ہے

3604 - حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ صُرَّتَانِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ، وَالْاُخْرَى مِنْ حَرِيرٍ، فَقَالَ: هٰذَانِ حَرَامٌ عَلَى الذُّكُورِ مِنْ اُمَّتِي، حَلَالٌ لِلْاِنَاثِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہماری طرف نکلے تو آپ کے ہاتھ میں دو تھیلیاں تھیں' ایک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھی' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں اور عورتوں پر حلال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث اسماعیل بن ابی خالد سے صرف عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں داؤد بن سلیمان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3604- أخرجه أيضًا الطبراني في الصغير' والبزار عن داؤدبن سليملن المؤدب به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه146: وفيه عمرو بن جرير وهو متروك .

بَابُ السِينِ
مَنِ اسْمُهُ
سَعْدٌ

باب السین
اس شیخ کا نام سے
جس کا نام سعد ہے

3605 - حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ يَحْيَى الرَّقِّيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے' مؤذن امانت والے ہوتے ہیں' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، اِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ، اِلَّا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ

یہ حدیث ابواسحاق سے زہیر اور زہیر سے موسیٰ بن داؤد الضبی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3605- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517' والترمذى: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

مَنِ اسْمُهُ سَعْدُونَ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعدون ہے

3606 - حَدَّثَنَا سَعْدُونُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی ذُؤَيْبٍ الْعَكَّاوِیُّ قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّحْوِیُّ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فِرَاسٍ، اِلَّا شَيْبَانُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح ہونا بچہ کا ذبح ہونا ہے۔

یہ حدیث فراس سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3606- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 103 رقم الحديث: 2827 بلفظ: ذكاته أمه . وابن ماجة: الذبائح جلد 2 صفحه 1067 رقم الحديث: 3199، وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 48 رقم الحديث: 11349 انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 189 .

مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

3607 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ قَالَ: نا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ تخطى رِقَابَ النَّاسِ، حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ: مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ: قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ الْمُسْلِمِينَ وَتُؤْذِيهِمْ، مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، إِلَّا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، وَلَا عَنِ الْقَاسِمِ، إِلَّا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ، تفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

3608 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سعید ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران کہ رسول کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا اور نبی کریم ﷺ کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔ پس رسول کریم ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: اے فلاں! جہاں جگہ ملتی تھی وہاں بیٹھ جانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے لالچ ہوا کہ میں اُس جگہ بیٹھوں جہاں آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے لوگوں کی گردنیں پھلانگتے اور ان کو تکلیف دیتے ہوئے دیکھا' جس نے مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی' جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

یہ حدیث حضرت انس سے قاسم عجلی' قاسم سے موسیٰ بن خلف روایت کرتے ہیں' سعید بن سلیمان اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حج وعمرہ اکٹھا کیا کیونکہ آپ کو یقین تھا

3607- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 182: وفيه القاسم بن مطيب' قال ابن حبان: كان يخطئ كثيرًا فاستحق الترك .

3608- أخرجه أيضًا البزار من طريق سعيد بن سليمان به . وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 239 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه يزيد بن عطاء وثقه أحمد وغيره وفيه كلام .

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: إِنَّمَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِأَنَّهُ عَلِمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ خَارِجًا بَعْدَ ذَلِكَ

کہ اس کے بعد نہیں کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث اسماعیل بن خالد سے صرف یزید بن عطاء ہی روایت کرتے ہیں۔

3609 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ أَهَانَهُ اللَّهُ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کو رسوا کرنے کی کوشش کی' اللہ عزوجل اس کو رسوا کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا ابْنُ مُجَبَّرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعْدٍ، إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے صرف ابن مجبر روایت کرتے ہیں' حضرت سعد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3610 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ،

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نیک بختی یہ ہے کہ نیک بیوی' اچھا گھر' اچھی سواری' اور بدبختی کی علامت یہ ہے: بُری بیوی' بُرا گھر مراد چھوٹا گھر اور بُری سواری۔

3609- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 714 رقم الحديث: 3905 وقال: هذا حديث غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 232 رقم الحديث: 1592 ولفظهما من يرد هوان قريش أهانه الله .

3610- أخرجه أيضًا في الكبير جلد 1 صفحه 146 رقم الحديث: 329' وأحمد' والبزار' من طريق محمد بن أبي حميد' عن اسماعيل بن محمد بن سعد بن أبي وقاص' عن أبيه' عن جده' مرفوعًا بنحوه' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 275: ورجال أحمد رجال الصحيح . قلت في سنده: محمد بن أبي حميد ابراهيم' قال ابن حجر في التقريب: ضعيف .

وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَإِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ الزَّوْجَةَ السُّوءَ وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ أَبُو شَيْبَةَ

یہ حدیث عباس بن زریح سے صرف ابراہیم بن عثمان روایت کرتے ہیں' ابراہیم بن عثمان ابوشیبہ ہیں۔

3611 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي، وَانْقِطَاعِ عُمْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اِلٰى آخره''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے صرف قاسم کی حدیث روایت کی جاتی ہے' حضرت عائشہ کے حوالہ سے۔

3612 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ الْقُطَيْعِيُّ، قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرُ خِطْبَتِهَا، وَتَيْسِيرُ صَدَاقِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَأَقُولُ أَنَا: مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ يَكْثُرَ صَدَاقُهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ بات عورت کی خوش قسمتی سے ہے کہ اس کی طرف پیغامِ نکاح میں آسانی ہو اور اس کا حق مہر آسان ہو۔ حضرت عروہ بن زبیر نے کہا: میں کہتا ہوں کہ عورت کی پہلی خوش قسمتی یہ ہے کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

3611- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه185: واسناده حسن . قلت: بل اسناده ضعيف .

3612- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه258-284: وفي اسناده أسامة بن زيد بن أسلم وهو ضعيف' وقف وثق' وبقية رجال أحمد ثقات . وأخرجه أيضًا في الطبراني في الصغير' والبزار' والحاكم وقال: صحيح على شرط مسلم' ووافقه الذهبي وهذا يدل على أسامة بن يزيد هو الليثي فانه من رجال مسلم .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

حضرت صفوان بن سلیم سے یہ حدیث اسامہ بن زید ہی روایت کرتے ہیں۔ ابن مبارک اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔ اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3613 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ الدِّمَشْقِيُّ الْإِسْكَافُ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ، وَهُوَ يَأْمَنُ أَنْ يُسْبَقَ، فَهُوَ قِمَارٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا گھوڑا دو گھوڑوں کے درمیان داخل کیا' وہ آگے نکلنے کی کوشش کرتا ہے' یہ جوا باز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ، إِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن جبیر اور سعید سے صرف ولید روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

3614 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: نا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِقَةُ مِنَ اللَّهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا نَادَى جِبْرِيلُ: إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ، فَتُوضَعُ لَهُ الْمِقَةُ فِي الْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے ہے' نافرمانی آسمان سے ہے' جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اعلان کرتے ہیں کہ تمہارا رب فلان سے محبت کرتا ہے اس سے محبت کرو' اس کی محبت دنیا میں رکھی جاتی ہے یعنی لوگوں کے دلوں میں ڈالی جاتی ہے۔

3613- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 30 رقم الحديث: 2579' وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2876' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 664 رقم الحديث: 10568 . انظر تلخيص الحبير جلد 4 صفحه 180 رقم الحديث: 10 .

3614- أخرجه أيضًا في الكبير' وأحمد من طريق عن شريك به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 274: ورجاله وثقوا .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

3615 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ الشَّامِيُّ، عَنْ اَبِى بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَاِذَا اُحِلْتَ عَلَى مَلِيءٍ فَاحْتَلْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: غنی کا (قرض وغیرہ دینے سے) ٹال مٹول کرنا ظلم کے برابر ہے۔ جب کسی ڈھیر پر تجھ سے حیلہ کیا جائے تو تیرے لیے بھی حیلہ روا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اِلَّا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، وَلَا عَنْ اَبِى بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

محمد بن سیرین سے صرف ابوبکر ھذلی اس حدیث کو روایت کرتے ہیں اور ابوبکر ھذلی سے یزید بن یوسف' زحمویہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3616 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ قَالَ: نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ قَالَ: حَدَّثَنِى ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: فَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهُ الْجَنَّةُ، وَرَجُلٌ قَضَى فَجَارَ فَفِى النَّارِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فیصلے تین طرح کے ہیں' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے' درست فیصلہ کیا تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے' فیصلہ کے لیے کوشش کرتا ہے لیکن غلطی کرتا ہے تو اس کے لیے جنت ہو گی' ایک وہ آدمی جو فیصلہ کرتا ہے اور اس میں ظلم کرتا ہے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ،

یہ حدیث ابوہاشم الرمانی سے صرف خلف بن خلیفہ

3615- أخرجه البخارى: الحوالة جلد 4صفحه542 رقم الحديث: 2287' ومسلم: المساقاة جلد 3صفحه1197 من طريق: أبى الزناد ـ بلفظ: مطل الغنى ظلم' واذا اتبع أحدكم على ملىء فليتبع ـ وأحمد: المسند جلد2صفحه610 رقم الحديث: 9986 ـ انظر: نصب الراية جلد4صفحه59-60 .

3616- وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 4صفحه198 : ورجاله رجال الصحيح ـ قلت: خلف بن خليفة تغير فى آخره' ولم يخرج له مسلم الا فى الشواهد .

إِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

روایت کرتے ہیں۔

3617 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، لَا يَنْزِعُهُمَا، وَيُصَلِّي فِيهِمَا قِيلَ لَهُ: بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا ان کو اُتارا نہیں' ان دونوں میں نماز پڑھی۔ حضرت ابراہیم سے پوچھا گیا کہ سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد؟ فرمایا: جی ہاں!

3618 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا أَسْفَرُوا بِالْفَجْرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک وہ فجر خوب سفید کر کے پڑھتے رہیں گے۔

3619 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

3620 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

3617- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 38 رقم الحديث: 154' والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 156-157 رقم الحديث: 94 ولفظهما نحوه .

3618- أخرجه أيضًا البزار وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 318: رواه البزار والطبراني في الكبير (كذا) وفيه حفص بن سليمان ضعفه ابن معين' والبخاري' وأبو حاتم' وابن حبان' وقال ابن خراش: كان يضع الحديث' ووثقه أحمد في رواية وضعفه في أخرى .

3619- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 203' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 228 .

3620- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 329 رقم الحديث: 5101 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يوقظ للصلاة .

قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ، فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی مت دو کیونکہ وہ وقت پر اذان دیتا ہے۔

3621 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ الْخَمْسُ لِقِرَائَةِ الْقُرْآنِ، وَلِلِقَاءِ الزَّحْفَيْنِ، وَلِنُزُولِ الْقَطْرِ، وَلِدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَلِلْاَذَانِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے رحمت کے دروازے پانچ چیزوں کے لیے کھلتے ہیں: قرآن پڑھنے والے کے لیے دشمن سے لڑتے وقت بارش برستے وقت مظلوم کی بددعا کے لیے اور اذان کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ

یہ احادیث عبدالعزیز بن رفیع سے صرف حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عمرو بن عون اکیلے ہیں۔

3622 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَلْمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ اَبُو هَمَّامٍ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو (روزہ رکھ کر) گانے اور جھوٹ نہیں چھوڑتا ہے اللہ عزوجل کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 229 رقم الحديث: 21736 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة' انه يؤذن بالصلاة . وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 246 بلفظ: لا تسبوا الديك فانه يدعو الى الصلاة .

3621- أخرجه أيضًا فى الصغير: وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 331: وفيه حفص بن سليمان الأسدى ضعفه البخارى ومسلم' وابن معين' والنسائى' وابن المدينى' وثقه أحمد' وابن حبان .

3622- أخرجه أيضًا فى الصغير . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3 صفحه 174: وفيه من لم أعرفه . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون ومترجمون . الا أن شيخ الطبرانى لين' فالحديث بهذا الاسناد ضعيف .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَدَعِ الْخَنَا وَالْكَذِبَ، فَلَا حَاجَةَ لِلّٰهِ فِي اَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابن جریج سے صرف عبدالمجید روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن خطاب اکیلے ہیں' حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3623 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِ تَنْزِيلِ السَّجْدَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صبح کی نماز میں تنزیل السجدہ میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ ولم يروه عن عمرو بن مرة عن الحارث الا هذا.

یہ حدیث عمرو بن مرہ سے صرف لیث اور لیث سے صرف معتمر روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں عمرو بن علی اکیلے ہیں۔

3624 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: نا عَمَرُ بْنُ شبة، قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْقَدَّاحِ، سَمِعْتُ مِنْهُ بِبَغْدَادَ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سن پانچ ہجری میں رسول کریم ﷺ کے پاس ہمارا آنا ہوا' جنگ احزاب (خندق) والے سال ہم قریش کے ساتھ مل کر نکلے۔ میں اپنے بھائی فضل کے ساتھ تھا' ہمارے ساتھ ہمارا غلام ابورافع تھا یہاں تک کہ ہم عرج

3623- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2صفحه172 : وفيه الحارث بن عبد الله الأعور وهو ضعيف .

3624- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه67: وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري' وسليمان بن داؤد بن الحصين لم يوثقا' ولم يضعفا' وبقية رجاله ثقات .

عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ قُدُومُنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، خَرَجْنَا مُتَوَصِّلِينَ بِقُرَيْشٍ عَامَ الْأَحْزَابِ، وَأَنَا مَعَ أَخِي الْفَضْلِ، وَمَعَنَا غُلَامُنَا: أَبُو رَافِعٍ، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى الْعَرَجِ فَعَدَلْنَا فِي طَرِيقِ رُكُوبِهِ، وَأَخَذْنَا فِي تِلْكَ الطَّرِيقِ عَلَى الْجُثْجَاثَةِ، حَتَّى خَرَجْنَا عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَوَجَدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَأَخِي ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً.

پہنچ گئے۔ ہم راستہ میں برابر سوار ہوتے رہے۔ ہم نے اس راہ میں جثاثہ والا راستہ اختیار کیا یہاں تک کہ ہم بنی عمرو بن عوف قبیلے کے پاس جا نکلے۔ یہاں تک کہ چلتے چلتے ہم مدینہ پہنچ گئے ہم نے دیکھا رسول کریم ﷺ خندق میں موجود تھے۔ میں اُس وقت آٹھ سال کا تھا اور میرے بھائی (فضل) کی عمر ۱۳ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُهُ سُلَيْمَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ

حضرت داؤد بن حصین سے اس حدیث کو صرف ان کے بیٹے سلیمان ہی روایت کرتے ہیں' عبداللہ بن محمد بن عمارہ اس حدیث کے ساتھ منفرد ہیں۔

3625 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ' ان کا باطن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث یونس سے صرف عبداللہ بن عیسیٰ روایت

3625- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه28: رواه الطبراني في الكبير والأوسط فيه عبد الله بن عيسى الخزاز وهو ضعيف لا يحتج به .

بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ

کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

3626 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، اَخُو اَبِي الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيّ، لِاُمِّهِ قَالَ: نا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ مَخَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمْ يَجِدِ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّئُونَ بِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَجِدُ مَاءً نَتَوَضَّأُ بِهِ، فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مَاءٍ يَسِيرٍ، فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَدَّ اَصَابِعَهُ عَلَى الْقَدَحِ، فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ حَتَّى بَلَغُوا مَا يُرِيدُونَ وَشَكَّ اَنَسٌ كَمْ كَانُوا قَرِيبًا مِنَ السَّبْعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کسی راستے پر موجود تھے اور آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ کرام بھی تھے نماز کا وقت ہو گیا تو قوم کے پاس وضو کے لیے پانی نہیں تھا۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم وضو کے لیے پانی نہیں پاتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور پانی کا پیالہ لایا جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ رسولِ کریم ﷺ نے اس سے وضو فرما کر اس میں اپنی انگلیاں رکھ کر پھیلا دیں (جن سے پانی جاری ہو گیا) تمام موجود صحابہ نے وضو کیا بعد ازاں چل کر اپنی منزلِ مقصود تک پہنچے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ اس وقت تقریباً ستر صحابہ تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت یونس سے اس حدیث کو صرف محبوب بن حسین نے روایت کیا اور حبیب بن بشر اکیلے ہیں۔

3627 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ، وظَنَنْتُ اَنَّهُ قَامَ اِلَى جَارِيَتِهِ مَارِيَةَ فَقُمْتُ اَلْتَمِسُ الْجِدَارَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول کریم ﷺ کو اپنے بستر پر نہ دیکھا اور گمان کیا کہ آپ اپنی لونڈی حضرت ماریہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں میں تلاش کرنے کے لیے کھڑی ہوئی تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں پس میں نے اپنے ہاتھ آپ کے بالوں

3626- أخرجه البخاري: المناقب جلد6 صفحه672 رقم الحديث:3574 والطبراني في الصغير جلد1 صفحه170 .

3627- أخرجه النسائي: عشرة النساء جلد7 صفحه65 (باب الغيرة) .

فَاَدْخَلْتُ يَدِی فِی شَعْرِهِ لِاَنْظُرَ اغْتَسَلَ اَمْ لَا؟ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: اَخَذَكِ شَيْطَانُكِ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ: وَلِی شَيْطَانٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلِجَمِيعِ بَنِی آدَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِی عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

میں داخل کیے کہ آپ نے غسل کیا ہے یا نہیں؟ پس جب آپ واپس لوٹے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا تھا؟ میں نے عرض کی: کیا میرے لیے کوئی شیطان ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کیا ہر آدمی کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: آپ کے لیے بھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہے لیکن میرے رب نے اسے مسلمان بنا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ہے وہ عمرہ سے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ سے روایت صرف فرج بن فضالہ ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سہل ہے

3628 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اثْنَانِ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمَا رُئُوسَهُمَا: عَبْدٌ اَبَقَ مِنْ مَوَالِیهِ حَتَّى یَرْجِعَ اِلَیْهِمْ، وَامْرَاَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کی نماز اُن کے سروں سے اوپر نہیں جاتی ہیں: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو یہاں تک کہ واپس آ جائے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرتی ہے یہاں تک کہ نافرمانی سے باز آ جائے۔

لَمْ یَرْوِهِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَیْدٍ، وَلَا رَوَاهُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَیْدٍ، اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِی صَفْوَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے عمر بن عبید اور عمر بن عبید سے صرف ابراہیم بن ابی الوزیر روایت کرتے ہیں‘ ان سے روایت کرنے میں ابن ابی صفوان اکیلے ہیں۔

3629 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِی سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی صَفْوَانَ الثَّقَفِیُّ قَالَ: نا یَحْیَى بْنُ اَبِی كَثِیرٍ اَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ: نا الْهَیْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ اَبُو عُثْمَانَ الْمُؤَذِّنُ قَالَ: نا خُزَاعِیُّ بْنُ زِیَادٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، فَحَدَّثَنَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت خزاعی بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مغفل کے پاس بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھیکری نہ مارو کیونکہ اس کے ساتھ نہ شکار ہوتا ہے نہ دشمن مرتا ہے‘ یہ یا تو دانت توڑتی ہے یا آنکھ پھوڑتی ہے۔

3628- أخرجه أيضًا في الصغير‘ و الحاكم من طريق محمد بن منده الأصبهاني‘ ثنا بكر بن بكار‘ ثنا عمر بن عبيد به وسكت عنه الحاكم‘ والذهبي ۔ وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه316: ورجاله ثقات ۔

3629- عند البخاري ومسلم من طريق كهمس بن الحسن عن عبد الله بن بريد عن عبد الله بن مغفل نحوه ۔ أخرجه البخاري: الذبائح جلد9صفحه522 رقم الحديث:5479‘ ومسلم: الصيد والذبائح جلد3صفحه1547 ۔

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَخْذِفُوا، فَإِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ، وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ، وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادٍ، إِلَّا الْهَيْثَمُ بْنُ الْجَهْمِ

یہ حدیث خزاعی بن زیاد سے صرف ہیثم بن جہم روایت کرتے ہیں۔

3630 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ الذَّارِعُ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ، فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَنَادَيْتُهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، الصَّلَاةَ، فَسَارَ حَتَّى اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ، ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ أَمْرٌ صَلَّى هَكَذَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' آپ جلدی چلے یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا' میں نے آپ کو آواز دی: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز! آپ چلنے لگے یہاں تک کہ ستارے نکلنے لگے' پھر آپ اُترے اور آپ نے مغرب کی نماز پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر فرمایا: حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تھی تو آپ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ، إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عُمَرَ، إِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن السراج سے صرف عمر بن عامر اور عمر سے صرف سالم بن نوح روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ہلال بن بشیر اکیلے ہیں۔

3631 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ: نا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا اتَّخَذَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ، فَنَزَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب منبر بن گیا تو وہ تنا سسکیاں لینے لگا' آپ ﷺ منبر سے نیچے اُترے' اس تنے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا تو وہ خاموش ہوگیا۔

3630- عند البخاری من طریق سالم نحوه . أخرجه البخاری: تقصیر الصلاة جلد2صفحه666 رقم الحدیث: 1092 .

3631- أخرجه الترمذی: المناقب جلد5صفحه594 رقم الحدیث: 3627 وقال: هذا حدیث حسن صحیح وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه454 رقم الحدیث: 1415 فی الزوائد: اسناده صحیح ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتَضَنَهُ، فَسَكَنَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اِلَّا حِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے صرف حبان بن ہلال روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن سکن اکیلے ہیں۔

3632 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ قَالَ: نا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ قَالَ: نا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمَّادًا، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ، اَنَّ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَنْ تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ، فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا لیکن اب قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں' میں تمہیں دباء' حنتم اور مزفت (جن میں شراب تیار کی جاتی تھی) کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' اب جس میں چاہو نبیذ بناؤ' ہر نشہ آور شے سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو هَمَّامٍ الْخَارَكِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلیمان سے صرف منصور بن سعد روایت کرتے ہیں' ان سے روایت کرنے میں ابوہمام الخارکی اکیلے ہیں۔

3633 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ قَالَ: نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ: نا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، اَخُو زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں تو وہ لوگوں کو نمازِ جمعہ پڑھائے' پھر ان لوگوں کو ان کے گھروں کے اندر جلا دوں جو نمازِ جمعہ نہیں پڑھتے ہیں۔

3633- أخرجه مسلم: المساجد جلد1صفحه452' وأحمد: المسند جلد1صفحه522 رقم الحديث: 3815 .

الْـجُمُعَةَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنْهَا بُيُوتَهُمْ

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الرُّحَيْلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، إِلَّا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث رحیل بن معاویہ سے صرف زیاد البکائی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن عبدہ اکیلے ہیں۔

3634 - حَـدَّثَـنَـا سَهْـلُ بْـنُ مُوسَى قَالَ: نا عِيسَـى بْـنُ شَاذَانَ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ قَزَعَةَ، مِنْ اَهْلِ مَـكَّةَ، كُـوفِـيُّ الْاَصْـلِ قَـالَ: نا عُمَرُ بْنُ اَبِي عَائِشَةَ الْـمَـدَنِـيُّ قَـالَ: سَـمِعْتُ ابْنَ مِسْمَارٍ يَعْنِي مُهَاجِرًا مَـوْلَـى آلِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ يُذْكَرُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ قَالَ: لِسَعْدِ بْـنِ اَبِـي وَقَّـاصٍ: مَـا لَكَ لَا تَـخْرُجُ مَعَ عَلِيٍّ، اَمَا سَـمِـعْـتَ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَـخْـرُجُ قَـوْمٌ مِـنْ اُمَّتِـي يَـمْـرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، قَالَهَا ثَلَاثَ مِـرَارٍ قَـالَ: اِي وَالـلّٰـهِ، لَـقَـدْ سَمِعْتُهُ وَلَكِنِّي اَحْبَبْـتُ الْـعُزْلَةَ حَتَّى اَجِدَ سَيْفًا يَقْطَعُ الْكَافِرَ، وَيَنْبُو عَنِ الْمُؤْمِنِ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر نے حضرت سعد بن وقاص سے فرمایا: آپ کو کیا تھا کہ آپ میرے ساتھ نہ نکلے' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ میری اُمت سے کچھ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے' علی بن ابی طالب اُن کو قتل کریں گے' آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا تھا؟ حضرت سعد نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے سنا ہے لیکن میں خلوت پسند کرتا ہوں' یہاں تک کہ ایسی تلوار پاؤں جو کافر کو کاٹے اور مؤمن کو بچائے۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ شَاذَانَ

یہ حدیث حضرت عمار بن یاسر سے اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن شاذان اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3634- وعزاه الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 238 الى الكبير أيضًا وقال: وفيه عمر بن أبي عائشة ذكره الذهبي في الميزان وذكر له هذا الحديث وقال: هذا حديث منكر .

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلمہ ہے

3635 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا جَدِّي لِاُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِي وَدَاعَةَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي سُبْحَةٍ حَتَّى كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ وَاحِدٍ اَوِ اثْنَيْنِ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّي قَاعِدًا فِي سُبْحَتِهِ، وَيُرَتِّلُ السُّورَةَ حَتَّى تَكُونَ قِرَائَتُهُ اِيَّاهَا اَطْوَلَ مِنْ اَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت حفصہ زوجہ نبی ﷺ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' اپنی وفات کے ایک سال یا دو سال پہلے آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے تھے اور سورۃ کو ترتیل سے پڑھتے تھے یہاں تک کہ آپ بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے زیادہ قراءت کرتے تھے' کھڑے ہو کر پڑھنے سے۔

3636 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ قَالَ: نا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا، فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ، فَصَلَّى لَنَا يَوْمًا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ، فَصَلَّيْنَا وَرَائَهُ قُعُودًا، ثُمَّ قَالَ حِينَ سَلَّمَ: اِنَّمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے' پس اس سے گر پڑے تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہوگئی' آپ ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھاتے رہے اور ہم آپ کے پیچھے بیٹھ کر پڑھتے تھے' پھر جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے' جب کھڑا ہو کر پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع

3635- أخرجه مسلم: المسافرين جلد1صفحه507' وأحمد: المسند جلد6صفحه317 رقم الحديث: 26497 .

3636- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه204 رقم الحديث: 689 من طريق مالك عن ابن شهاب ولم يذكر: واذا سجد فاسجدوا' ولكنه ذكر هذا اللفظ في موضوع آخر من طريق حميد الطويل في الصلاة جلد 1صفحه581 رقم الحديث: 378 . ومسلم: الصلاة جلد 1صفحه308 ولم يذكر: واذا ركع فاركعوا . والترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه194 رقم الحديث: 361 ولفظه عنده .

جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا صَلَّى الْإِمَامُ قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

کرو جب رکوع سے اُٹھے تو تم بھی اُٹھو جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد پڑھو جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

3637 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ قَالَ: نا جَدِّي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْأَغَرِّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَهْجُرُ إِلَى الصَّلَاةِ، يَعْنِي: الْجُمُعَةَ، كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي النَّاقَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى أَثَرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوسلمہ اور ابوعبداللہ الاغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے دونوں کو بتایا کہ حضور ﷺ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثال جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے وہ اونٹ کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ گائے کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مینڈھا کی قربانی کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ مرغی صدقہ کرنے والے کی مثل ہے پھر جو اس کے بعد آتا ہے تو وہ انڈہ صدقہ کرنے والے کی مثل ہے یعنی جس طرح ان کو ثواب ملتا ہے اسی طرح جمعہ کے لیے آنے والے کو ثواب ملتا ہے۔

3638 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ الْكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر سامانِ سفر نہ باندھو مگر تین مسجدوں کی طرف: مسجد نبوی' مسجد حرام مسجد اقصیٰ کی طرف۔ کوئی عورت دو دن سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اپنے شوہر یا محرم کے ساتھ' کوئی بھی دو دن روزے نہ

3637- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 472 رقم الحديث: 929' ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 587 (باب فضل التهجير يوم الجمعة).

3638- أخرجه أيضًا في الصغير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 4 صفحه 6: وفيه ابراهيم بن اسماعيل بن يحيى الكهيلي وهو ضعيف قلت: وفيه أيضًا اسماعيل' ويحيى وهما متروكان.

ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِی هَذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَی وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ فَوْقَ یَوْمَیْنِ اِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا اَوْ مَحْرَمٌ وَلَا یُصَامُ یَوْمَانِ فِی السَّنَةِ: یَوْمِ الْفِطْرِ، وَیَوْمِ الْاَضْحَی وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَیْنِ: بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتَّی تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

رکھے جائیں سال میں: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں دونمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے: نمازِ فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

لَمْ یَرْوِ هذا عن سلمة الّا ابنه یحیی تفرد به والده عنه.

اس حدیث کو حضرت سلمہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں اور اس حدیث کے ساتھ ان کے والد ان سے منفرد ہیں۔

3639 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ یَحْیَی بْنِ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَخَذْتُ بِیَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: مَا کُنْتُ اَسْمَعُهُ یَقُولُ اِذَا عَادَ مَرِیضًا: امْسَحِ الْبَاسَ، رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِی، لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلَی، بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلَی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہاتھ پکڑا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے سنتی ہوں کہ جب آپ مریض کی عیادت کرتے ہیں تو کہتے ہیں: لوگوں کے رب مشکل دور کر، شفاء دے تُو شفاء دینے والا ہے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اُٹھایا اور فرمایا: بلکہ میں عرض کرتا ہوں: ''اَللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی، بَلِ اللّٰهُمَّ مَعَ الرَّفِیقِ الْاَعْلٰی'' (اے اللہ! مجھے اعلیٰ دوست سے ملا دے)۔

3640 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: آج تم میں سے کس نے روزے کی حالت میں صبح کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ

3639- أخرجه مسلم: السلام جلد **4** صفحه **1721-1722**، وابن ماجة: الجنائز جلد **1** صفحه **517** رقم الحديث: **1619** نحوه.

3640- أخرجه أيضًا البزار عن ابراهيم بن اسماعيل به. وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **166**: وفيه اسماعيل بن يحيى بن سلمة وهو ضعيف.

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَيُّكُمْ اَصْبَحَ صَائِمًا؟ قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا قَالَ: اَيُّكُمْ عَادَ مَرِيضًا؟ ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا، قَالَ اَيُّكُمْ شَيَّعَ جَنَازَةً؟ ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَنِيئًا، مَنْ كَمُلَتْ لَهُ هَذِهِ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے! حضور ﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے جس نے مکمل کام اللہ کی رضا کے لیے کیے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِيهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے ان کے بیٹے یحییٰ روایت کرتے ہیں' ان کے والد سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلامہ ہے

3641 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ قَالَ: نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ ضَرَبَ بِكَفَّيْهِ فَتَيَمَّمَ، ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ قضائے حاجت فرمارہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہیں دیا' جب قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہتھیلی زمین پر ماری' تیمم کیا' پھر آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

یہ حدیث اوزاعی سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

3642 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُودُ مَرِيضًا إِلَّا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مریض کی عیادت تین دن بعد کرتے تھے۔

یہ حدیث ابن جریج سے صرف مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے

3641- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 126 رقم الحديث: 351 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف مسلمة بن علي' وقال البخاري وأبو زرعة: منكر الحديث . وقال الحاكم: يروى عن الأوزاعي وغيره' المنكرات والموضوعات .

3642- أخرجه ابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 462 رقم الحديث: 1437 وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: مسلمة ابن علي' قال فيه البخاري وأبو حاتم وأبو زرعة: منكر الحديث' وقال ابن عدى: أحاديثه غير محفوظة' واتفقوا على تضعيفه .

ہیں۔

3643 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا قَوْمُ، اطْلُبُوا الْجَنَّةَ جَهْدَكُمْ، وَاهْرَبُوا مِنَ النَّارِ جَهْدَكُمْ، فَاِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَنَامُ طَالِبُهَا، وَاِنَّ النَّارَ لَا يَنَامُ هَارِبُهَا

حضرت کلیب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے قوم! تم کوشش سے جنت طلب کرو اور کوشش سے جہنم سے بھاگو' بے شک جنت کا طالب سوتا نہیں ہے اور جہنم سے بھاگنے والا بھی نہیں سوتا ہے۔

لَمْ يُسْنِدْ كُلَيْبُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، وَلَا يُرْوَى عَنْهُ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

کلیب بن حزن' حضور ﷺ سے اس حدیث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتے ہیں' اور ان سے روایت نہیں مگر اسی سند سے۔

3644 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ دے کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، اِلَّا مُبَارَكُ بْنُ سُحَيْمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن صہیب سے صرف مبارک بن سحیم ہی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3643- اخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه **233**: وفيه يعلى بن الأشدق وهو ضعيف جدًا .

3644- اخرجه أيضًا البزار من طريق محمد بن الفضل' ثنا حماد بن سلمة عن حميد بن أنس مرفوعاً بمثله' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **109**: ورجال البزار رجال الصحيح .

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلیمان ہے

3645 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: بَاشَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے روزہ کی حالت میں مباشرت خفیہ کی۔

3646 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وعَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، مِثْلَهُ

حضرت اسود، علقمہ، حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ الْآخَرَ عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، إِلَّا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ دوسری حدیث حریث، حکم سے اور حماد سے اور حریث سے صرف سعدان بن یحیٰی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

3647 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا حَكِيمُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عنقریب میرے بعد مشرق و مغرب اور جزیرۂ عرب میں زمین کا دھنس جانا ہوگا۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا زمین میں دھنسا

3645- أصله في البخاري ومسلم بلفظ: كان النبي صلى الله عليه وسلم يقبل ويباشر وهو صائم . أخرجه البخاري: الصوم جلد4 صفحه176 رقم الحديث: 1927، ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

3646- تقدم تخريجه .

3647- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه14: وفيه حكيم بن نافع وثقه ابن معين وضعفه غيره، وبقية رجاله ثقات .

اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: سَیَکُونُ بَعْدِی خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِی جَزِیرَۃِ الْعَرَبِ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اَیُخْسَفُ بِالْاَرْضِ وَفِیہِمُ الصَّالِحُونَ؟ قَالَ لَہَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ اِذَا کَانَ اَکْثَرُ اَہْلِہَا الْخَبَثِ

دیا جائے گا حالانکہ ان میں نیک لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب وہاں کے رہنے والے خبیث ہو جائیں گے۔

لَمْ یَرْوِ ہَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ، اِلَّا حَکِیمُ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعد سے صرف حکیم بن نافع ہی روایت کرتے ہیں۔

3648 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُعَافَی قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ قَالَ: نا مِسْعَرٌ، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنْ زُرَارَۃَ بْنِ اَوْفَی، عَنْ اَبِی ہُرَیْرَۃَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِی عَمَّا وَسْوَسَتْ بِہِ اَنْفُسُہَا، مَا لَمْ تَعْمَلْ بِہِ اَوْ تَکَلَّمْ بِہِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت کے اُن وسوسوں کو جو اُن کے دلوں میں آتے ہیں، معاف کر دیا ہے جب تک اس پر عمل نہ کریں یا اس کے ساتھ گفتگو نہ کریں۔

لَمْ یَرْوِ ہَذَا الْحَدِیثَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، اِلَّا الْمُعَافَی بْنُ سُلَیْمَانَ

یہ حدیث قاسم بن معن سے صرف معافی بن سلیمان ہی روایت کرتے ہیں۔

3649 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُعَافَی قَالَ: نا اَبِی قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِیہِ، عَنْ عَائِشَۃَ، قَالَتْ: کُنْتُ اَسْمَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اللّٰہُمَّ حَاسِبْنِی حِسَابًا یَسِیرًا فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، مَا الْحِسَابُ الْیَسِیرُ؟ فَقَالَ: یَا عَائِشَۃُ، یَنْظُرُ فِی کِتَابِہِ فَیَتَجَاوَزُ، عَنْ سَیِّئَاتِہِ، فَاَمَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ سے سنتی تھی کہ آپ عرض کرتے تھے: اے اللہ! میری اُمت کا حساب آسان کر کے لینا! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حساب یسیر سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ عزوجل نے جس کے نامۂ اعمال کو دیکھا اور اس سے درگزر کیا (وہ کامیاب ہے) جس سے حساب لیا گیا پس وہ ہلاک ہو گیا۔

3648- أخرجه البخاري: الايمان والنذور جلد 11 صفحه 557 رقم الحديث: 6664، ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه 116 ولفظه للبخاري.

3649- أخرجه أحمد: المسند جلد 6 صفحه 55 رقم الحديث: 24270.

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن عروہ سے صرف محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

3650 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي سَلَمَةَ، مَنْ سَيِّدُكُمُ الْيَوْمَ؟ قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ، وَلَكِنَّا نُبَخِّلُهُ، قَالَ: وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ؟ وَلَكِنْ سَيِّدُكُمْ عَمْرُو بْنُ الْجَمُوحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی سلمہ! آج تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: جد بن قیس' ہم اس کو بخیل سمجھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بخل سے بڑی کوئی بیماری نہیں ہے؟ تمہارا سردار تو عمرو بن جموح ہے (جو سخی ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْوَانَ تَفَرَّدَ بِهِ سُهَيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف ابراہیم بن زید اور ابراہیم سے صرف سلیمان بن مروان ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سہیل بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

3651 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَأَلْتُ رَبِّي مَسْأَلَةً، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ، قُلْتُ: يَا رَبِّ، قَدْ كَانَتْ قَبْلِي رُسُلٌ، مِنْهُمْ مَنْ سَخَّرْتَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے مانگا' حالانکہ میں مانگنا نہیں چاہتا تھا۔ میں نے عرض کی: اے رب! مجھ سے پہلے رسولوں میں سے کچھ ایسے تھے کہ ہوا ان کے تابع تھی' ان میں کچھ مُردوں کو زندہ کرتے تھے' اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے آپ کو یتیم نہیں پایا' پھر جگہ

3650- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه318: وفيه ابراهيم بن يزيد المكي وهو متروك .

3651- أخرجه أيضًا في الكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8صفحه256-257: وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

الرِّيَاحَ، وَمِنْهُمْ مَنْ كَانَ يُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ: أَلَمْ أَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَيْتُكَ؟ أَلَمْ أَجِدْكَ ضَالًّا فَهَدَيْتُكَ؟ أَلَمْ أَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ؟ وَوَضَعْتُ عَنْكَ وِزْرَكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَبِّ لَمْ يَرْفَعْ

دی‘ کیا آپ کو اپنی محبت میں گم نہیں پایا‘ پس اپنی طرف راہ دی‘ کیا آپ کے لیے آپ کا سینہ کشادہ نہیں کیا‘ کیا آپ سے آپ کا بوجھ نہیں اُتار دیا ہے! میں نے عرض کی: اے رب! کیوں نہیں! اے میرے رب! اتنی رفعت بھی تو کسی کو نہیں ملی۔

هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف ابوربیع الزہرانی اور سلیمان بن ایوب صاحبِ بصری روایت کرتے ہیں۔

3652 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان بغیر اجازت کے بیٹھنے سے منع فرمایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث حماد بن زید سے صرف احمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

3653 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ فِي هَيْئَةِ أَعْرَابِيٍّ، فَقَالَ: لَهُ مَا لَكَ مِنَ الْمَالِ؟ قَالَ: مِنْ

حضرت ابواحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا‘ آپ ﷺ نے ایک دیہاتی کو انتہائی خستہ حالت میں دیکھا‘ اس کے بال بکھرے ہوئے تھے‘ آپ نے اس کو کہا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال مجھے اللہ نے دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ

3652- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 263 رقم الحديث: 4844، والترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 89 رقم الحديث: 2752 ولفظ الترمذي: لا يحل للرجل أن يفرق...... . وقال: هذا حديث حسن صحيح .

3653- قال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 136: ورجاله رجال الصحيح . وأخرجه أيضًا في الصغير .

كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللَّهُ قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى الْعَبْدِ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ يُرَى عَلَيْهِ

پر نعمت کرے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

عبدالملک بن عمیر سے صرف حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

3654 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ يَحْيَى الطَّبِيبُ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً، خَاصَمَتْ عَنْ صَاحِبِهَا حَتَّى أَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن میں ایک ایسی سورت ہے کہ جس کی تیس آیتیں ہیں' وہ اپنے پڑھنے والے کے لیے ربِ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھگڑے گی' وہ اپنے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کرائے گی' وہ سورۂ ملک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هذا الحديث عن ثابت الّا سلام۔

اس حدیث کو ثابت سے صرف سلام ہی روایت کرتے ہیں۔

3655 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّبِيبُ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالَ: نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَهَاتَيْنِ الْبَقْلَتَيْنِ الْمُنْتِنَتَيْنِ أَنْ تَأْكُلُوهُمَا وَتَدْخُلُوا مَسَاجِدَنَا، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ آكِلُوهُمَا فَاقْتُلُوهُمَا بِالنَّارِ قَتْلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لہسن اور پیاز کھانے سے بچو' لہسن و پیاز کھا کر ہماری مسجدوں میں نہ آؤ' اگر تم نے ضروری کھانا ہے تو اس کو پکا کر کھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ إِلَّا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ

یہ دونوں حدیثیں سلام بن مسکین سے صرف شیبان بن فروخ ہی روایت کرتے ہیں۔

3654- أخرجه أيضًا في الصغير' وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 7 صفحه 130: ورجاله رجال الصحيح . وذكره السيوطي في الجامع الصغير وعزاه أيضًا الى الضياء المقدسي' ورمز لصحته' ونقل المناوي عن ابن حجر أنه قال: حديث صحيح . وأدخله الشيخ الألباني في صحيح الجامع الصغير' وقال: حسن .

3655- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 20: ورجاله موثقون .

3656 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخی اَبُو الرَّبِيعِ الْفَرْغَانِيُّ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو قاضی بنایا گیا اُس کو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، اِلَّا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث سفیان سے صرف بکیر بن بکار روایت کرتے ہیں۔

3657 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ فراخی الْفَرْغَانِيُّ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْغُبَرِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ، فَقَالَ: اَلَسْتَ الَّذِي تَحْلِفُ بِالْاَمَانَةِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو امانت کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو امانت کی قسم اُٹھا رہا تھا؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث یونس بن عبید سے صرف عبدالوارث ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الحوضی اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3656- أخرجه أبو داؤد: الأقضية جلد3صفحه297 رقم الحديث: 3572' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه605 وقال: هذا حديث حسن غريب . وابن ماجة: الأحكام جلد 2صفحه774 رقم الحديث: 2308' وأحمد: المسند جلد2صفحه308 رقم الحديث: 7164 .

3657- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد4صفحه181: ورجاله ثقات .

مَنِ اسْمُهُ سَلْمٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سلم ہے

3658 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الثَّقَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَهْرَمَانُ آلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَرَّثَ وَالِدٌ ولدًا خَيْرًا مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی والد کی اپنی اولاد کے لیے بہترین وراثت' اچھا ادب سکھانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے صرف محمد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن عمر اکیلے ہیں۔

3659 - حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ: نا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ فَاَقُولُ: اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور حضور ﷺ ایک ہی پانی کے برتن سے غسل کرتے تھے' میں عرض کرتی: میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں' میرے لیے بھی (پانی) چھوڑیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، اِلَّا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ

یہ حدیث یونس سے صرف سالم بن نوح ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبیداللہ بن حفص اکیلے ہیں۔

3658- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه108-109: وفيه عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير وهو ضعيف .

3659- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23صفحه367 رقم الحديث: 868' والطبراني في الصغير جلد 1صفحه177 وقال: لم يروه عن يونس الا سالم بن نوح العطار تفرد به محمد بن عبيد الله بن حفص .

مَنِ اسْمُهُ سَيْفٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام سیف ہے

3660 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو التَّمَّامِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَارِقٍ اَبُو قُرَّةَ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي نُجَيْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمَّتِي كَالْمَطَرِ لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ آخِرُهُ

حضرت ابونجید صحابیٔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے اوّل حصہ میں برکت ہے یا آخری حصہ میں۔

اَبُو نُجَيْدٍ عِمْرَانُ بْنُ حَصِينٍ الْخُزَاعِيُّ، وَلَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ

ابونجید کا نام عمران بن حصین الخزاعی ہے یہ حدیث عمران بن حصین سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں ابن ابی السری اکیلے ہیں۔

3661 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ قَالَ: نا اَبُو هُنَيْدَةَ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّاَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً، فَقَالَ: هَذَا الْوُضُوءُ الَّذِي لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ الصَّلَاةَ اِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثِنْتَيْنِ ثِنْتَيْنِ، فَقَالَ: هَذَا وُضُوءُ الْاُمَمِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کے لیے پانی مانگا تو آپ نے سارے اعضاء کو ایک ایک دفعہ دھویا فرمایا: نماز اس وضو کے ساتھ قبول ہوتی ہے پھر ہر عضو کو دو دو مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو تم سے پہلی اُمتیں کرتی تھیں پھر آپ نے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء بھی ایسے ہی وضو کرتے تھے۔

3660- أخرجه أيضًا البزار عن عبيد بن محمد، ثنا اسماعيل بن نصر، ثنا عباد بن راشد، عن عمران بن حصين بنحوه، وقال: لا نعلمه يروى عن النبى ﷺ باسناد أحسن من هذا . وقال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 10 صفحه 71: واسناد البزار حسن .

3661- قال الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 1 صفحه 234: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

قِبَلِكُمْ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، فَقَالَ هَذَا وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابی السری اکیلے ہیں۔

3662 - حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ عَطَاءِ بْنِ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا عِنْدَ النِّدَاءِ جَعَلَهُ اللَّهُ فِي شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب اذان سنتے تو اس کے بعد یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا کی تو قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کے لیے میری شفاعت واجب کر دے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

ابوالدرداء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابی سلمہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3662- أخرجه أيضًا في كتاب الدعاء . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **336**: وفيه صدقه بن عبد الله السمين، ضعفه أحمد والبخاري ومسلم وغيرهم، ووثقه دحيم وأبو حاتم وأحمد بن صالح المصري .

بَابُ الشِّينِ
مَنِ اسْمُهُ
شُعَيْبٌ

باب الشین
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام شعیب ہے

3663 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: النَّاقُورُ: الصُّورُ، وَهُوَ قَرْنٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَقَدِ الْتَقَمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ وَرَوَاهُ اَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ''الناقور'' کا معنی بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی صور ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں کیسے خوش ہو سکتا ہوں جبکہ اسرافیل علیہ السلام صور منہ میں لیے ہوئے ہیں۔

یہ حدیث ادریس اودی' عطیہ سے' وہ ابن عباس سے' اور ادریس سے صرف ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ ابومسلم قائد اعمش سے' ابوادریس سے' وہ عطیہ سے' وہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

3664 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کافر کو کہا جائے گا کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میں نہیں جانتا' وہ اُس وقت زیادہ گونگا' اندھا اور بہرا ہوگا' اس کو ایک نیزہ مارا جائے گا' اگر وہ نیزہ پہاڑ پر مارا جائے تو وہ مٹی ہو جائے' اس کی آواز ہر شے

3663- أخرجه أيضًا أحمد أطول منه' عن أسباط' ثنا مطرف' عن عطية به . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**334**: وفيه عطية العوفي وهو ضعيف' وفيه توثيق لين .

3664- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **239-240** رقم الحديث: **4753**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **363** رقم الحديث: **18639** من حديث طويل وعزاه الحافظ السيوطي أيضًا الى ابن أبي شيبة وهناد بن السري في الزهد وعبد بن حميد وابن جرير وابن أبي حاتم وابن مردويه . انظر الدر المنثور جلد **4** صفحه **78** .

وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِلْكَافِرِ: مَنْ رَبُّكَ؟ فَيَقُولُ: لَا اَدْرِى، فَهُوَ تِلْكَ السَّاعَةَ اَصَمُّ اَعْمَى اَبْكَمُ، فَيُضْرَبُ بِمِرْزَبَّةٍ، لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ صَارَ تُرَابًا فَيَسْمَعُهَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرَ الثَّقَلَيْنِ قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِى الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِى الْآخِرَةِ، وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (ابراهيم: 27)

سنے گی مگر انسان اور جن نہیں سنتے ہیں۔ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ یہ آیت پڑھ رہے تھے: اللہ عزوجل ایمان والوں کا (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کے پڑھنے کی وجہ سے دنیا و آخرت میں ثابت قدم رکھے گا' اللہ عزوجل ظلم کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، اِلَّا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔

3665 - حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنِى رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ: بَيْنَا حُذَيْفَةُ، وعُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو مَسْعُودٍ جَالِسَيْنِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِى اِسْرَائِيلَ كَانَ يَنْبِشُ الْقُبُورَ، فَقَالَ لِاَهْلِهِ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَحَرِّقُونِى، ثُمَّ خُذُوا عَظْمِى فَاطْحَنُوهَا، ثُمَّ انْظُرُوا يَوْمًا رَائِحًا فَاذْرُونِى فِيهِ، فَفُعِلَ ذَاكَ بِهِ، فَقَالَ: لَهُ رَبُّهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: مَخَافَةً مِنْكَ يَا رَبُّ، فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ فَقَالَ عُقْبَةُ: وَاَنَا سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

حضرت عقبہ بن عامر اور ابومسعود رضی اللہ عنہما بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بنی اسرائیل میں ایک آدمی تھا وہ قبروں کو اُکھاڑتا تھا' اس نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا اور ہڈیاں پکڑ کر پھینک دینا' پس اس کے ساتھ ایسے ہی کیا گیا۔ اللہ عزوجل نے اُس سے فرمایا: تُو نے ایسے کیوں کیا؟ اس نے عرض کی: اے ربّ! تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے اس کو بخش دیا۔ حضرت عقبہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، اِلَّا ابْنُهُ يَحْيَى

یہ حدیث زکریا بن ابی زائدہ سے صرف ان کے بیٹے یحییٰ ہی روایت کرتے ہیں۔

3665- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه594 رقم الحديث: 3479 .

مَنِ اسْمُهُ شَبَابٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شباب ہے

3666 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبِ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْحَدَّادِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن کی اپنی رائے سے تفسیر بیان کرنا کفر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ

یہ حدیث زہری سے صرف عنبسہ الحداد روایت کرتے ہیں۔

3667 - حَدَّثَنَا شَبَابُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبِ النَّشَائِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ فَمَنْ شَرِبَهَا لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاتُهُ اَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَاِنْ مَاتَ وَهِيَ فِي بَطْنِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے' جس نے اس کو پیا اس کی چالیس دن تک نمازیں قبول نہیں ہوں گی اور اگر اس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ شراب اس کے پیٹ میں تھی تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ حدیث ولید بن عبادہ سے صرف حکم بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

3666- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4603، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 401 رقم الحديث: 8009 .

3667- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 75: وشيخه شباب بن صالح لم أعرفه، وبقية رجاله ثقات، وفي بعضهم كلام لا يضر . وأورده الشيخ الألباني في سلسلة الصحيحة وحسنه .

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

3668 - حَدَّثَنَا شَرَاحِيلُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُو الْوَرْدِ الْبَالِسِيُّ الْقَاضِي قَالَ: نا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْحَلَبِيُّ قَالَ: نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلْفَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ، اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شراحیل ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

یہ حدیث مالک سے صرف ابن مبارک روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں عبید بن ہشام اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3668- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 9 صفحه 49: وفيه عبيد بن هشام وثقه أبو حاتم وغيره، وفيه خلاف .

مَنِ اسْمُهُ شَيْبَانُ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام شیبان ہے

3669 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو اَحْمَدَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ: صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی' جمعہ کے دن غسل کرنے کی' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی۔

☆☆☆☆☆

3669- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه307 رقم الحديث: 7157 .

بَابُ الصَّادِ
مَنِ اسْمُهُ
صَالِحٌ

3670 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ: نا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ قُرَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ شَيْخًا هَرِمًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي عَمَلًا أَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَلِكَ كَبِرْتُ، عَنْ ذَلِكَ، وَضَعُفْتُ قَالَ: فَكُنْ مُؤَذِّنًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

3671 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ: نا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ

باب الصاد
اس شیخ کے نام سے
جس کا نام صالح ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک بوڑھا آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے ذریعے میں اللہ کے قریب ہو جاؤں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ اُس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا' میں بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اذان دینے والے بن جاؤ۔

یہ حدیث عبدالعزیز بن قریر سے صرف مبارک بن راشد روایت کرتے ہیں۔ ان سے داؤد بن شبیب اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان دی جاتی ہے تو اللہ عزوجل اس دن اس بستی والوں سے عذاب اُٹھا لیتا ہے۔

3670- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه330: وفيه قريب والد الأصمعي وهو منكر الحديث .

3671- أخرجه أيضًا في الصغير والكبير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه331: وفيه عبد الرحمن بن سعد بن عمارة ضعفه ابن معين .

مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سفیان بن سلیم سے صرف عبدالرحمٰن بن سعد روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں بکر بن محمد اکیلے ہیں۔

3672 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ: نا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، فَيَطَّلِعُونَ، فَيُقَالُ لَهُمْ: أَتَعْرِفُونَ هَذَا فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا، هَذَا الْمَوْتُ، فَيُذْبَحُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَيُقَالُ لَهُمْ: خُلُودٌ لَا مَوْتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا اور جنت اور دوزخ کے درمیان روکا جائے گا' ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے جنت والو! وہ دیکھیں گے تو اُن کو کہا جائے گا کہ کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! یہ موت ہے' اُس کو جنت اور دوزخ کے درمیان ذبح کیا جائے گا۔ جنت والوں کو کہا جائے گا: ہمیشہ رہو اب موت نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، إِلَّا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا، عَنْ خَالِدٍ، إِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الطَّاحِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے صرف خالد بن قیس اور خالد سے نوح بن قیس ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نافع بن خالد العطاحی اکیلے ہیں۔

3673 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کے بعد اس اُمت میں افضل ابوبکر اور عمر ہیں۔

3672- أخرجه أيضًا أبو يعلى' والبزار' عن نافع بن خالد الطاحي به' نحوه . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **10** صفحه**398**: ورجالهم رجال الصحيح غير نافع بن خالد الطاحي وهو ثقة .

3673- أصله عند البخاري من طريق محمد ابن الحنفية قال: قلت لأبي: أي الناس خير بعد رسول الله ﷺ؟ فذكر نحوه . أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد **7** صفحه**24** رقم الحديث: **3671** . وأحمد: المسند جلد **1** صفحه**138** رقم الحديث: **881** ولفظه له .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ، اِلَّا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ

یہ حدیث عبدالملک بن ابجر سے صرف عمرو بن عبدالغفار اور ان کے بیٹے عبدالرحمٰن بن عبدالملک بن ابجر۔

3674 - حَدَّثَنَا صَالِحٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت قبیصہ بن مخارق الحلالی فرماتے ہیں کہ میں نے تلوار کا پٹہ اُٹھایا۔ پس انہوں نے حدیث بیان کی۔

3675 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ التَّيْمِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ قَالَ: نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اپنی اُمت کے مردوں پر اپنے بعد سب سے نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جارہا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا مِنْدَلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ

یہ حدیث عاصم الاحول سے مندل روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں علی بن حمید اکیلے ہیں۔

3676 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہی ہوتی

3674- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **722**، وأبو داؤد: الزكاة جلد **2** صفحه **123** رقم الحديث: **1640**، والنسائي: الزكاة جلد **5** صفحه **66** (باب الصدقة لمن تحمل بحمالة)، والدارمي: الزكاة جلد **1** صفحه **487** رقم الحديث: **1678**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **579** رقم الحديث: **15922** .

3675- أخرجه البخاري: النكاح جلد **9** صفحه **41** رقم الحديث: **5096**، ومسلم: الذكر والدعاء جلد **4** صفحه **2097** .

3676- أخرجه أيضًا في الصغير . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **4** صفحه **337**: أحمد بن صالح كذا في المجمع والصواب صالح بن أحمد متروك .

عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ الْبَارِقِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ، اِلَّا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے صرف عاصم بن ہلال ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن القطعی اکیلے ہیں۔

3677 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ قَالَ: نا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سَلْمٍ قَالَ: نا اَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: ''اَعُوْذُ بِرِضَاكَ اِلٰى آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے صرف جنادہ بن سلم ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں سلم بن جنادہ اکیلے ہیں۔

3678 - سَمِعْتُ صُلَيْحَةَ بِنْتَ اَبِي نُعَيْمٍ الْفَضْلِ بْنِ دُكَيْنٍ، تَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: الْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ، مَنْ قَالَ: الْقُرْآنُ مَخْلُوقٌ فَهُوَ كَافِرٌ

امام طبرانی فرماتے ہیں کہ میں نے صلیحہ بنت ابی نعیم الفضل بن دکین کو کہتے ہوئے سنا' وہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن اللہ کا کلام ہے مخلوق نہیں' جو کہے کہ قرآن مخلوق ہے وہ کافر ہے۔

☆☆☆☆☆

بَابُ الضَّادِ مُهْمَلٌ

بَابُ الطَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ طَالِبٌ

باب الضاد مہمل

باب الطاء

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طالب ہے

3679 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اَخِي اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُعْزَلُ عَنِ الْحُرَّةِ اِلَّا بِاِذْنِهَا

حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آزاد عورت سے عزل اس کی اجازت سے کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ، اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زہری سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر سے صرف ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن عیسیٰ اکیلے ہیں اور حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔

3680 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے' نہ کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو دیکھے' کوئی آدمی

3679- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه620 رقم الحديث: 1928' وأحمد: المسند جلد 1صفحه40 رقم الحديث: 213 ولفظهما: نهى عن العزل عن الحرة الا باذنها . وفى اسنادهما ابن لهيعة وهو ضعيف .

3680- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1صفحه266' وأبو داؤد: الحمام جلد4صفحه40 رقم الحديث: 4018' والترمذى: الأدب جلد5صفحه109 رقم الحديث: 2793' وأحمد: المسند جلد3صفحه78 رقم الحديث: 11607 .

الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرُ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ

دوسرے آدمی کے راز کو ظاہر نہ کرے اور کوئی عورت دوسری عورت کے راز کو ظاہر نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اَسْلَمَ، اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، وَزِيدُ بْنُ الْحُبَابِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے صرف ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابی فدیک اور زید بن حباب اکیلے ہیں اور حضرت اُم سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

3681 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ تَمَّامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ غَرْبًا مِنْ جَهَنَّمَ جُعِلَ وَسَطَ الْاَرْضِ لَآذَى نَتْنُ رِيحِهِ وَشِدَّةُ حَرِّهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَوْ اَنَّ شَرَرَةً مِنْ شَرَرِ جَهَنَّمَ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ حَرَّهَا مَنْ بِالْمَغْرِبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر جہنم سے کوئی جز زمین کے درمیان رکھا جائے تو اس کی سخت بدبو سے اور گرمی سے مشرق اور مغرب تکلیف میں مبتلا ہو جائے' جہنم کے انگاروں میں سے ایک انگارہ اگر مشرق میں ہو تو مغرب میں موجود آدمی اس کی گرمی محسوس کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، اِلَّا تَمَّامُ بْنُ نَجِيحٍ

یہ حدیث حسن سے صرف تمام بن نجیح ہی روایت کرتے ہیں۔

3682 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ قَالَ: نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے' نرمی کرنے پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے۔

3681- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 10 صفحه 390: وفيه تمام بن نجيح وهو ضعيف، وقد وثق، وبقية رجاله أحسن حالًا من تمام .

الْعُنُفِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، إِلَّا أَبُو الْأَحْوَصِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى الْحَرْبِيُّ

یہ حدیث سماک سے صرف ابواحوص روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں حسن بن عیسیٰ الحربی اکیلے ہیں۔

3683 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَاصِمٍ، فَلَقِيتُ عَاصِمًا بِمَكَّةَ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ: فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرَةَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سَمِعَتْهُ أُذُنَيَّ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا نسب بدلا اس کے لیے جنت حرام ہوگئی۔ حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ میں ابوبکرہ سے ملا' میں نے یہ حدیث ذکر کی' فرمایا: میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل میں یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، إِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ

یہ حدیث خالد' عاصم سے اور عاصم سے صرف ابن علیہ ہی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں محمد بن عیسیٰ الطباع اکیلے ہیں۔

3684 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا لَمْ يُدْخِلْ فِي

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

3683- أخرجه البخاري: الفرائض جلد12صفحه54 رقم الحديث:6766-6767' ومسلم: الأيمان جلد1صفحه80 .

3684- أخرّجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه451 رقم الحديث: 5398' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه3427 رقم الحديث: 3769' والترمذي: الأطعمة جلد4صفحه273 رقم الحديث: 1830' وابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه1086 رقم الحديث: 3262' وأحمد: المسند جلد4صفحه378 رقم الحديث: 18781 .

هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ وَبَيْنَ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَوْنَ بْنَ اَبِي جُحَيْفَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ

علی بن اقمر اور ابی جحیفہ کی اس حدیث میں عون بن ابی جحیفہ داخل نہیں ہیں مگر محمد بن عیسیٰ الطباع' ایک جماعت نے ابوعوانہ سے' وہ رقبہ سے' وہ علی بن اقمر سے' وہ ابوجحیفہ سے۔

3685 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ قَالَ: نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اَبُو سَلَمَةَ الْكِنَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي اِلَى طَبْعٍ وَمِنْ طَمَعٍ يَهْدِي اِلَى غَيْرِ مَطْمَعٍ

حضرت مقدام بن معدی کرب الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے ایسی طمع کی پناہ مانگو جو طبع کی طرف لے جائے' یعنی وہ عادت بن جائے اور اس لالچ سے بھی اللہ کی پناہ مانگو جو ایسی چیز کی طرف لے جائے جس کی خواہش نہ کی جا سکتی ہو۔

☆☆☆☆☆

3685- أخرجه أيضًا في الكبير جلد**20**صفحه**274** . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**10**صفحه**147**: وفيه محمد بن سعيد بن الطباع' ولم أعرفه . قلت: هو محمد بن عيسى والطباع عيسى تحرف عند الحافظ الهيثمي الى سعد ولذا لم يعرف .

مَنِ اسْمُهُ طَاهِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طاہر ہے

3686 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ زُمَيْلٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ

عمرو بن مرہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے' اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن عدی اکیلے ہیں۔

3687 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَتْ سُرِّيَّةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ فِي مَشْرُبَةٍ لَهَا، وَكَانَ قِبْطِيٌّ يَأْوِي إِلَيْهَا، وَيَأْتِيهَا بِالْمَاءِ وَالْحَطَبِ، فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی لونڈی آپ کے بیٹے حضرت ابراہیم کی ماں کے گھر میں ذخیرہ کرنے کی جگہ تھی۔ ایک قبطی اُن کے پاس پناہ لیتا اوران کے پاس پانی اور لکڑیاں لے آتا تھا۔ اس حوالے سے لوگوں نے یہ بات کی کہ ایک موٹا عجمی کافر' عجمی عورت کے پاس آتا

3686- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1صفحه149: رواه الطبراني في الأوسط والكبير' وفيه الهيثم بن عدى الطائي قال البخاري وغيره: كذاب .

3687- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد9صفحه164: وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

النَّاسُ فِي ذَلِكَ: عِلْجٌ يَدْخُلُ عَلَى عِلْجَةٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَأَمَرَهُ بِقَتْلِهِ، فَانْطَلَقَ فَوَجَدَهُ عَلَى نَخْلَةٍ، فَلَمَّا رَأَى الْقِبْطِيُّ السَّيْفَ مَعَ عَلِيٍّ وَقَعَ، فَأَلْقَى الْكِسَاءَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ وَاقْتَحَمَ، فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ، فَرَجَعَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا أَمَرْتَ أَحَدَنَا بِأَمْرٍ، ثُمَّ رَأَى غَيْرَ ذَلِكَ أَيُرَاجِعُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا رَأَى مِنَ الْقِبْطِيِّ قَالَ: فَوَلَدَتْ أُمُّ إِبْرَاهِيمَ إِبْرَاهِيمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فِي شَكٍّ حَتَّى جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ، فَاطْمَأَنَّ إِلَى ذَلِكَ

ہے۔ (کوئی بات ہے!) تو یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف قاصد بھیجا اور حکم دیا کہ اس کو قتل کر دیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے' اتفاق سے اس کو کھجور کے درخت پر پایا۔ پس جب قبطی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تلوار اُٹھاتے ہوئے دیکھا تو اس پر یوں خوف طاری ہوا کہ اس کے تن بدن پر جو چادر تھی اس نے پھینک دی اور درخت سے کود گیا' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نظر پڑی تو اس کا ذکر (عضو تناسل) کٹا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کی کیا رائے ہے کہ آپ ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیں' پھر وہ اس کے علاوہ صورتِ حال دیکھے تو کیا وہ آپ کی طرف رجوع کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قبطی کے حوالے سے جو بات دیکھی تھی' بتا دی۔ راوی کا بیان ہے کہ اُم ابراہیم نے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو جنم دیا تو حضور ﷺ شک میں رہے یہاں تک کہ جبریل علیہ السلام نے آ کر کہا: یا ابا ابراہیم! السلام علیک! تو آپ ﷺ مطمئن ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَعُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْهُمَا

اس حدیث کو زہری سے صرف یزید بن ابی حبیب اور عقیل بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کے ساتھ ان دونوں سے ابن لہیعہ منفرد ہیں۔

3688 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبْيَضَ الْمَدِينِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتُزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَإِنَّ الْحُورَ الْعِينَ لَتَتَزَيَّنُ مِنَ السَّنَةِ إِلَى السَّنَةِ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، فَإِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هَذَا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ سُكَّانًا، وَيَقُلْنَ الْحُورُ الْعِينُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِي هذا الشَّهْرِ مِنْ عِبَادِكَ أَزْوَاجًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ صَانَ نَفْسَهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَشْرَبْ فِيهِ مُسْكِرًا، وَلَمْ يَرِمْ فِيهِ مُؤْمِنًا بِالْبُهْتَانِ، وَلَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَطِيئَةً، زَوَّجَهُ اللّٰهُ كُلَّ لَيْلَةٍ مِائَةَ حَوْرَاءَ، وَبَنَى لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرْجَدٍ، لَوْ أَنَّ الدُّنْيَا جُمِعَتْ فَجُعِلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَصْرِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِلَّا كَمَرْبَطِ عَنْزٍ فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ شَرِبَ فِيهِ مُسْكِرًا وَرَمَى فِيهِ مُؤْمِنًا بِبُهْتَانٍ، وَعَمِلَ فِيهِ خَطِيئَةً أَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهُ سَنَةً، فَاتَّقُوا شَهْرَ رَمَضَانَ، فَإِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ أَنْ تُفَرِّطُوا فِيهِ فَقَدْ جَعَلَ لَكُمْ أَحَدَ عَشَرَ شَهْرًا تَنْعَمُونَ فِيهَا وَتَتَلَذَّذُونَ، وَجَعَلَ لِنَفْسِهِ شَهْرَ رَمَضَانَ فَاحْذَرُوا شَهْرَ رَمَضَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کو ایک سال سے لے کر دوسرے سال تک خوبصورت کیا جاتا ہے' رمضان کے مہینہ کی آمد کے لیے' جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! میرے لیے اس مہینہ میں روزے رکھنے والے بندوں کو رکھ دے۔ حورالعین کہتی ہیں: اے اللہ! اس مہینہ میں روزے رکھنے والے میرے لیے شوہر رکھ دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس ماہ میں اپنے نفس کو قابو میں رکھا' اس میں شراب اور نشہ آور شے نہ پی' کسی مؤمن پر بہتان نہ لگایا' کوئی گناہ نہ کیا تو اللہ عزوجل ہر رات اس کی ایک سو حوروں سے شادی کرتا ہے' اس کے لیے جنت میں سونے' چاندی' یاقوت' زبرجد کا محل بنایا جاتا ہے' اگر ساری دنیا کو اس محل میں رکھا جائے تو ایسے محسوس ہوگا کہ دنیا کا ایک کوڑا رکھا گیا ہے' اور جس نے اس ماہ میں شراب پی' مؤمن پر بہتان لگایا' گناہ کیا' اللہ عزوجل اس کے ایک سال کی نیکیاں ختم کر دے گا' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے بچو' کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے' اس ماہ میں کنجوسی کرنے سے بچو! اس نے تم کو گیارہ ماہ تک نعمتیں دی ہیں اور تم لذت حاصل کرتے رہے ہو' رمضان کے ماہ میں اپنے آپ کو قابو میں رکھو' رمضان کے ماہ میں گناہوں سے

3688- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه **147** بعد نقله كلام الطبراني: لم يروه عن الأوزاعي الا أحمد بن أبيض' قلت: ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله موثقون .

بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اَبْيَضَ الْمَدَنِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ

یہ حدیث اوزاعی سے صرف احمد بن ابیض المدنی روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں زہیر بن عباد اکیلے ہیں۔

3689 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنُ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى سَلَمَةَ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمَانَ، امْرَاَتَهُ سَاَلَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ لَحْمِ الْاَضَاحِي؟ فَقَالَتْ: قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنْ غَزْوَةٍ، فَدَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُرِّبَ لَهُ مِنْ لَحْمِ الْاَضَاحِي، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ حَتَّى سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اِلَى ذِي الْحِجَّةِ

حضرت یزید مولیٰ سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے حضرت عائشہ زوجہ نبی علیہ السلام سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب ایک غزوہ سے آئے تو حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ علیہ السلام کے پاس آئے' آپ کے لیے قربانی کا گوشت کھانے کے لیے رکھا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے سے انکار کر دیا' یہاں تک کہ رسول اللہ علیہ السلام سے پوچھ لیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ایک ذی الحجہ سے لے کر دوسری ذی الحجہ تک کھاؤ۔

لَمْ تَرْوِ اُمُّ سُلَيْمَانَ امْرَاَةُ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

اُم سلیمان' یزید بن ابی عبید مولیٰ سلمہ بن اکوع کی بیوی ہیں' حضرت عائشہ سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتی ہیں' اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

3689- أخرجه أحمد: المسند جلد**6**صفحه**314** رقم الحديث: **26471**. وقال الحافظ الهيثمي: لم ترو أم سليمان غير هذا الحديث، قلت: وثقت كما نقل في المسند: وبقية رجال أحمد ثقات. انظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**30**.

مَنِ اسْمُهُ طَيٌّ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام طی ہے

3690 - حَدَّثَنَا طَيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قَحْطَبَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ الطَّائِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ، وَالْحُسَيْنِ، فَسَأَلَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ: لِحَاجَةٍ مُجْحِفَةٍ، أَوْ حَمَالَةٍ مُثْقِلَةٍ، أَوْ دَيْنٍ فَادِحٍ وَأَعْطَيَاهُ، ثُمَّ أَتَى ابْنَ عُمَرَ، فَأَعْطَاهُ، وَلَمْ يَسْأَلْهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: أَتَيْتُ ابْنَيْ عَمِّكَ فَسَأَلَانِي، وَأَنْتَ لَمْ تَسْأَلْنِي، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: ابْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا كَانَا يُغَرَّانِ الْعِلْمَ غَرًّا

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے دونوں سے مانگا تو دونوں نے ارشاد فرمایا: مانگنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے: ضرورت مند کے لیے یا ضمانت اُٹھانے والے کے لیے یا مقروض کے لیے۔ پھر دونوں نے اس کو دیا' پھر وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور اُن سے مانگا تو اُنہوں نے دے دیا' اس سے پوچھا نہیں۔ اس آدمی نے کہا: میں آپ کے چچازاد کے پاس آیا تو اُن دونوں نے مجھ سے پوچھا' آپ نے مجھ سے نہیں پوچھا؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں رسول اللہ ﷺ کے بیٹے ہیں' دونوں علم کو لقمہ بنا کر کھاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ، إِلَّا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ

یہ حدیث مجاہد سے صرف یونس بن خباب ہی روایت کرتے ہیں۔

آج راقم الحروف نے اللہ عزوجل کے فضل وکرم اور حضور ﷺ کی خاص نگاہِ کرم' صحابہ کرام' اہل بیت اطہار' اولیاءِ کاملین خصوصاً حضور محبوبِ سبحانی' قطبِ ربانی' شہباز لامکانی' حضور غوثِ پاک اور مرکزِ تجلیات منبع فیوضِ برکات' تاج العارفین'

3690- وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 103: وفيه يونس بن خباب وهو ضعيف: وفيه أيضًا يحيى بن يعلى ضعيف.

امام الکاملین گنج بخش فیض عالم حضور داتا صاحب اور نائب رسول' عطاءِ رسول حضور خواجہ معین الدین چشتی اور سفیرِ عشقِ مصطفےٰ امام العارفین' سیّد الواصلین غوثِ زماں' سلطان الفقر سیدی مرشدی حضور پیر سید غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور وارثِ علومِ دستگیریہ' شبیہ دستگیر حضرت پیر سید حسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ سرویہ شریف راولپنڈی اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر استاذ الاساتذہ' رئیس المدرسین' زینت مسند تدریس' یادگارِ اسلاف حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ العالی استاذی المکرّم شیخ الحدیث مجاہد اہل سنت' محافظ ناموسِ رسالت داعی اتحاد اہلسنت و جماعت حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی' شیخ الحدیث والتفسیر مفتی محمد اشرف بندیالوی' مفکر اسلام شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ کی دعاؤں اور شفقت کے صدقہ ''معجم الاوسط'' کے عربی مطبوعہ کی دوسری جلد کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان نیک بندوں کے صدقے باقی کام کو میرے لیے آسان کر دے۔ اس کام کو میری قبر و آخرت کیلئے ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے! حسد' ریاکاری' دکھاوے سے محفوظ رکھ! عاجزی وانکساری کی توفیق عطا فرما! آمین بحرمۃ سیّد العالمین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆